بعون صنایع علیین و مکاوین فضل خلاقین و مبین

جمع الصنایع

مطبعه شیخ محمد کشوریه طبع و منقح آن جهان

نعت	بسم اللہ الرحمن الرحیم	حمد

ایکدور خلاصہ دودمان مصطفوی زبدہ خاندان عزتفوی شرافت پناہ نجابت دستگاہ تشفی و مکرمی سیادی و مظہری
مطرح عنایات ازلی جناب سید محسن علیہما صاحب سلمہ اللہ تعالی ملاقات کو آئے اور بعد تبادل
تذکرہ ذکر کمالات اور تصنیفات والد ماجد مرحوم کا درمیان میں لائے مجھ سے بیان میں فرمایا کہ ایک رسالہ بیشتمل
جامع امثال عرب و فارس و ہند تصنیفات قبلہ گاہ مرحوم سے سہلی بہ ترجمۃ الامثال ایسا ہے
کہ آج تک نظر نہیں آیا سنتے ہی میں نہایت مشتاق ہوا اور وعدہ اونکا بیچے گھڑی بھر کا بمنزلہ فرط
اضطراب کے نہایت شاق ہوا جب کتاب بصورت نظر آئی توقع سے زیادہ پائی کمال علی مصنف مرحوم
کرنام نامی اونکا سید حسین شاہ اور تخلص حقیقت اس کتاب سے آشکارا ہے ہمیشہ بصیغہ منشی
ریاست متمد اس سرفراز رہے علم اور فضل اونکا مشہور ہر دیار رہے ایسے کام نمایاں اون سے ظاہر ہوئے
کہ آج تک اولاد اونکی اوس سرکار سے تنخواہ پاتی ہے تصنیف اونکی آٹھ کتابین ہین سے تیسری چھاپی جاتی ہے
لیکن جو امثال عرب کتاب مین داخل تھین اور سمجھنا اونکا ہر ایک کو مشکل تھا خیال مین آیا کہ اگر انکا ترجمہ ہوجائے
تو باسہل وجوہ جسکی سمجھ مین آوے اسواسطے بانی العمیر ابناخذ تین حضرت جہد العقتین نحریر المدققین بکتاخی
ماہران فنون عقلی نگاہ دانان علوم نقلی ادیب بی بدیل فلسفی فقید المثیل حکیم حکمت مصطفوی منبع
سنت سنیہ نبویہ اودعی علمای روزگار المعی کمالای امصار مورد فیوضات نامتناہی لم یزلی مولانا
بافضل والکمال اولانا جناب مولانا ابو البرکات رکن الدین محمد الشہیر بمولوی سید العلی
لازالت شموس افاداتہ بازغۃ وما برحت اقمار ارشاداتہ ساطعۃ بعرض کیا جناب معظم الیہ بالقابہ
بحسب بذیرائی التماس احباب اور ترجمہ اور مورد استعمال امثال عرب لکھا بلکہ جس جا حل مطلب
ترجمہ سے بخوبی نہوا وہان توضیح حاشیہ پر چڑہائی اور بتشیل پورس کتاب مین نتی اور تحریر باقی کامل فرمائی حق ہے
وصف فضائل جناب معظم الیہ بالقابہ خارج وہم وخیال ہر تکمیل تشل اور تحریر بروے استعمال کہ تعالی اللہ اونکے
کمالات سوادی کمال ہے اب مبتدیونکو فائدہ عام ہوگا اور منتہیونکو نفع تام ہوگا جب کتاب اسطرح طیار
ہوئی بہا سکو چھپوایا یعنی واسطے دعای مغفرت اور مصنف اور مترجم مدوح کے وسیلہ بعقول بنایا اب امید کہ بندگان
خدا جب اس سے فائدہ اوٹھاوین مصنف اور مترجم اور ناشر اور جو لوگ کہ معین ہین سکو دیناخیر یاد فرماوین

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U1730

نعت

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي تنزه عن سمات النقص وتعالى ولله العزة والعظمة

ست ایش مر خدایرا ست کہ پاک شد از نشانہای نقصان و برتر شد مر او راست غلبہ و بزرگی

والکبریاء هو والمثل الأعلى عكف ما خص الناس من بين خلقه بالتكليف

و بزرگی و شان بلند ست برانچہ خاص کرد مردمان را از میان مخلوق خود بہ تکلیف

ولم يكلف نفسا الا طوقها وضرب لهم الامثال ولم يبخل

و تکلیف نداد جانی را مگر بمقدار طاقت وی و بیان کرد برای ایشان داستانہا را و شرم نکرد

ان يضرب مثلا ما بعوضة فما فوقها فويل للذين استجابوا

از انکہ بزند مثلی پشہ و بالاتر از ان پس نومید داد و بر آنانکہ قبول کردند

له حسن المآب واوعد من لم يستجيبوا له بسوء العذاب

مر او را نیک بازگشت را و بترسانید و انانرا کہ قبول نکردند مر او را بعذاب

پس از حمد چنین معبودی کہ بایستہ و بمثال ست بمقام لعت و علی ست کہ مثلش نیست بیرون از

عالم خیال ست ربا عجی آن خواجہ کہ قرب حق بود مایہ او معراج بود و پست ترین

بنده او لی خط او بر صحیفہ ادیان خط نسخ سایہ او بر سایندہ کائنات در سایہ داد و صلی الله

علیه وآله واصحابه وسلم اما بعد حمد و نعت مخلص من بعبدان مترجم رسائل عالی

بزرگی و اولاد امجاد و یاران او اسلامهم الله تعالی عن البلیات بندہ نامہ سیاہ حسین سنا مخلص بہ حقیقت عفا الله تعالی عن سیاتهم

و در روز قیامت فی یوم القیمة صاحبان سخن کی در متمنین ملتمس ست کہ ایک روز غریب را از نامان او

مجمع او دن دوستان موافق او یاران صادق کا مانند متعقد پروین و پرن کے تماشہ ایک

اوان بین سخن فہمی و نکتہ شناسی بندہ گوئی و لطیفہ سنجی من ضرب المثل اہل سخن کا تماشا

نام مصنف		۲۰۶		سبب تالیف

۱ یعنی مکلف کرد انرا باحکام مشروعہ ۱۲
۲ قولہ الخ الضرب المثل ۱۲
۳ قولہ لعن الناس متعلق قولہ وضرب ۱۲
۴ قولہ لم یبخل متعلق ست بقول اوسے او صد ۱۲
۵ کان بروزن

سب مشکل لیل نہ سرا اور طولِ طویل شاعرین کا کہ پیچھے پھر رہی تھی اور باہم جر چا ہر ایک فن کا اور
تذکرہ شعر و سخن کا کر رہی تھی اتفاقاً بر سبیل مذکور ذکر امثال کا درمیان آیا سب نے یکزبان
ہو کر بندہ کو فرمایا کہ آپ کی دفتر انواع علوم سے آراستہ ہیں اور اقسام فنون سے پیراستہ
اگر ایسی کتاب جو مجمع امثال ہو نظر نہیں آتی اگر تو ہماری پاس خاطر سے موافق اس مثل کے
بیکار سباش سمجھ کیا کہ امثال پریشان کو جمع کرے تو خالی لطف اور فائدہ سے نہ ہوگا ہر چند بندہ
اپنی تئین مرد اس میدان کا نجانتا تھا لیکن دوستون کے کہنے سے اس وادی خطر میں قدم رکھا من
ہوا اور بعونہ تعالیٰ بہت سی محنت اور مشقت کر کے ایک مدت مدید اور عرصہ بعید میں امثال
عرب و فارسی اور ہندی کہ زبان زد خواص و عوام کہ تئین جمع کیں اور بر مثل مواضع
اور مواقع لائقہ مین بقدر فہم ناقص اپنی کے منتظم اور منسلک کر کے موسوم بجنۃ الامثال
کیا تو بھلا جو لانگاہ سخن سنجی مین پانچون سوار دنیا مین شامل ہون اور لعل لگا کر شہید و نمین
داخل اب امیدواری جناب باریسی یہ ہے کہ اس نسخہ بے نظیر کو بقبول خاطر اہل سخن کا کیے
نہ ہدف تیر ملامت عیب جویان طعنہ زن کا فائدہ اب اتنا معلوم کیا چاہیے کہ بنا اس
خزانہ عامرہ کی بہ ترتیب حروف تہجی اکثیں چیز پر ہوئی اور بنا بر خوبی کی کتی گنجینہ پر اور لکھنے مین
کہاون کے رعایت دوسرے بلکہ تیسرے حرف کی بھی واسطے سہولت سوال لینی مثل کے
کی گئی مثلاً یہ مثل اختلاط زیادہ بر آشنائی باعتبار دوسرے حرف کے الف اور
خ کے ساتھ لکھی گئی اور اس کہاوت کو کہ ایک تو میان تھے ہی اور دوسرے کہا ئی تھنگ
الف مع السا کے مقام پر لکھا اور اول جس مثل عربی کی کہ الف لام تعریف سے مثلاً
یہ مثل کہ لَا تَحْتَقِرُوا نِصْفَ الْمَلْقَاءِ حرف میم مین اور سکو لکھا حرف نصف
مین اسیطرح سب کہاوتون پر قیاس کیا چاہیے اب یہ بھی دریافت کرنا ضرور ہے
مثل کیا ہے مثل وہ ہے کہ جس سے احوال گذشتہ معلوم ہوتا ہے اور اس کہاوت کو کہتے ہیں

ظاہر ہو کسی عادت کی یا واسطے امثال نیکی حال ہے کے ساتھ جان و سر کی ایک لطف خاص کی ساتھ وضع کیا ہو تو جس وقت و بیاہی سانحہ ظاہر ہوا وس مثل کو کہین تا ماننے والونکو شبہ متخیل محقق ہو جاوی اور متوہم بصورت متیقن کی نظر آوے یا غائب بمنزلہ شاہد کے دکھائی دے اور کچھ پردہ حقیقت مین اوس چیز کی نرہے اور اگر ساتھ موقع کے کسی عبارت مین کوئی کہاوت درج کیجاتے وہ کلام الکلام ایک خوبی اور نکھنی لطافت اور ملاحت پیدا کرتا ہے پہنچانچہ سلف کہتے ہین المثل فی الکلام کالملح فی الطعام یعنے کہاوت کلام مین جیسے نمک ہے طعام مین خزینہ اوّل در امثال العف مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اوّل در امثال عربیہ

اَخوُلَیْکَ اَمِ الذِّئبُ اِخْرِ الدَّوَاءِ الْکَیُّ اٰخِذُ الْیَوْمَ حَتّٰی یَقَعَ	
آیا برادر تست گرگ پس علاج داغست × میگیرم بی عیب را تا ایکہ واقع شود	
اَلْطَفُ × اٰفَۃُ الْجَھْلِ الْجُبْنُ × اٰفَۃُ الْمَرْءِ خُلْفُ الْمَوْعُوْدِ × اٰفَۃُ الْمُلُوْکِ	
الوعدہ کی بیعیب × آفت خوبصورتی تابی الطفست × آفت مرد خلاف کردن وعدہ است × آفت بادشاہان	
سُوْءُ السِّیْرَۃِ × اٰفَۃُ الْوُزَرَاءِ خُبْثُ النِّیَّۃِ × اٰفَۃُ الرَّعِیَّۃِ مُفَارَقَۃُ الطَّاعَۃِ	
بدی عادت ست × آفت وزیران بدی عاقبت ست × آفت رعیت جدا شدن طاعت ست ×	
اٰفَۃُ الْعُلَمَاءِ حُبُّ الرِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الْوَرَعِ ضُعْفُ السِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الرِّیَاسَۃِ	
آفت عالمان دوست داشتن ریاست × آفت پرہیزگاری سستی سیاست داریست × آفت مہتری	
ضُعْفُ السِّیَاسَۃِ × اٰفَۃُ الْقُضَاۃِ شِدَّۃُ الطَّمَعِ × اٰفَۃُ الْعَدْلِ قِلَّۃُ	
سستی سیاست داریست × آفت قاضیان امید سخت ست × آفت عادلان کم	

				امثال العرب

الورع × آفة الجند مخالفة القادة × آفة الكرام مجاورة اللئام

پرہیزگاری است آفت لشکر × مخالفت کردن ہا است × آفت جوانمردان ہمسایگی بخیلان است ×

آفة العلم النسيان × آفة الاحسان المن × آفة الذنب حسن

آفت علم فراموشی ست × آفت احسان منت نہادن ست × آفت گنہگار خوبے

الظن × الف من عرب عقدة × الف من حمام الحرم × امن

گمان ست × دوستی کہ بدہ ترست از دشمنی محلستان × دوستی کہ بزنہ ترست از کبوتر حرم ایمن ترست

من حمام مكة × الان خصخص الحق × الان كما كان × الان قد بدت

از کبوتر مکہ × اکنون ہویدا شد حق از باطل × اکنون ست چنانکہ بود × اکنون البتہ پیدا شد

وما ينفع الندم × ابخل من ماذية × اذا هم بالصراخ

وحال اینکہ نفع نمیدہد پشیمانی × بخیل ترست از ماذیہ × ابتدا کن آنہا را باد از سخت

يقرؤا × ابرد من ثلج × ابرد من عضرس × ابرد من عبقر × ابرد من

خواہند گریخت × سرد تر از برف × سرد تر از یخ × سرد تر از گرگ × سرد تر از

قرة × ابرد من ماء همدان × ابرد من قشر × ابرد من عملس × ابرد من

از خنکے چشم × سرد تر از آب ہمدان × ظاہر تر از پوست × نیکو تر از عملس × از ہامہ

قرون × ابصر من كلب × ابطأ من فند × ابلغ من سحبان

بخیل خورندہ دو غرملہ × بیناتر از سگ × آہستہ تر از کوہ بزرگ × بلیغ تر از سحبان

ابلغ من قس × ابن الفقيه نصف الفقيه × ابنك ابن بوحلك

بلیغ تر از قس × پسر فقیہ × نیمہ فقیہ ست × پسر تو پسر دات ست

اتبع السيئة بالحسنة × اتبع السيئة الحسنة تمحها

پس روی کن بدیہا را بہ نکوئی × پس روی کن بدی را بہ نکوئی محو کند نکوئی بدی را

				امثال عربیہ

امثال العرب

أَتَتْكَ بُحَائِنٍ رِجْلَاهُ × فَأَخِذِ اللَّيْلَ جِلًّا تُدْرِكْ × أَنْجِذْ وَهُ

آمد ترا خیانت کنندہ ہر دو پائے او × بگیر شب را شتر نر خواہے دریافت × بگیر فرا و او را

قَيِّدِ الْحَاجَاتِ أُتْرُكْ وَافْرَحْ × أَتْعِبْ مِنْ رَائِضِ مُهْرٍ × اِتَّقُوا

شتر جوان حاجتہا × بگذار و خوش باش × ماندہ تر از رامنت کنندہ بچہ چوب × پرہیز کنید

مَوَاضِعَ التُّهَمِ × اِتَّمِيمِيًّا مَرَّةً وَقَيْسِيًّا أُخْرَى × اِئْتِمَّ مِنَ

از جایہائے تہمتہا × آیا تمیمے یکبار و قیسی بار دیگر × بپیشوائی تر از

الْمُرَقِّشِ أَثْبَتُ مِنْ أَصْرَمَ × أَثْقَلُ مِنَ الْكَانُونِ

مرقش × ثابت تر از کرسعہ × گران تر از کانون

أَثْقَلُ مِنْ نَهْلَانَ × أَثْقَلُ مِنْ هَيْضَةٍ × أَثْقَلُ مِنْ رَقِيبٍ بَيْنَ

گران تر از نہلان × گران تر از ہیضہ × گران تر از نگہبان میان

الْمُحِبَّيْنِ × أَجْبَنُ مِنْ صَافِرٍ × أَجْبَنُ مِنْ مُفْرَدٍ × أَجْبَنُ مِنْ

دو دوست × بدول تر از صافر × بدول تر از صفرد × بدول تر از

الْمَنْزُوفِ ضَرْطًا × أَجْدَى مِنْ تَفَارِيقِ الْعَصَا × أَجْرَى لَهُ مِنْ

منزوف از روے گوز زدن × نافع تر از تفاریق چوبدستہ × پاداش دادہ او را از انکار کنندہ

وَبَرِيٍّ × أَحْزَمُ وَابْتَغِي النَّوَافِلَ × أَجْمِعْ كَلِيكَ يَتْبَعْكَ أَطْلَبُ

و کارہاے بزرگ خود × آیا متاع من و بیجو جمع ضعیفتہا را × گرسنہ دار سگ خود را الیسر × تو خواہد کہ گشادہ

بِالرَّكْبِ وَبَنِي مُجَيْدٍ × أَجَلُّ النَّوَالِ مَا وَصَلَ قَبْلَ السُّؤَالِ × أَجْمَلُ

بشتر سواران بنی مجید × بزرگتر بخشش چیزیست کہ پیوندد پیش از سوال × بزرگتر

مِنْ ذِي الْعِمَامَةِ × أَجْنَاهُمَا بَنَاهُمَا × أَجْوَدُ مِنْ حَاتِمٍ × أَجْوَدُ مِنْ هَرِمٍ

از صاحب عمامہ × ستارہ کنندگان آن سرکردہ بیان کردن نا کنندگان آن سر آنند × سخی تر از حاتم جوانمرد تر از ہرم

امثال عربیہ

اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ قَلَّ صَوَابُهُ وَكَثُرَ اِعْجَابُهُ اَحَبُّ النَّاسِ مَنْ اَخَذَ

نادان ترازمردمان کسیست کہ کم باشد راستے و بسیار باشد خود بینی او ۔ دوست ترمردمان کسیست کہ گیرد

بِغَيْرِ حَقٍّ وَاَعْطٰى غَيْرَ مُسْتَحِقٍّ اَحْبِبِ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ

بدون حق و بدہد ۔ غیر مستحق را ۔ دوست دار برآمردمان آنچہ دوست میداری مر اے خود را

اِعْدِلْ كَمَا لَيْكَ فَهَيْبَتِي هَيْبَتِي اِحْذَ خُطَيَّاتِ لُقْمَانَ اَحْرَصُ

بکے از شبہاے تو ۔ پس ہیبت من ہیبت من بگیر از نیزہ ہاے پیکان لقمان ۔ حریص تر

مِنْ نَمْلٍ اَحَرُّ مِنَ الْجَمْرِ اَحَرُّ مِنْ دَمْعِ الْمُقْلَاتِ اَحْزَمُ مِنَ الْغُرَابِ

از مور چہ ۔ گرم تر از شرارہاے آتش ۔ گرم تر از اشک پیہ یاس دردیدہ ۔ ہوشیار تر از آفتاب پیش

اَحْزَمُ مِنْ قُرَادٍ ۔ اَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ اَحْسِنْ اِلَى

ہوشیار تر از قرادی ۔ نکوئی کن ہمچنانکہ نکوئی کرد خدا بجانب تو ۔ نکوئی کن بسوے

الْمُسِيْئِ تَسُدَّ اَحْسَنُ مِنَ النَّارِ ۔ اَحْسَنُ الْاَشْيَاءِ كَلَامٌ

بدی کنندہ تا سزاوار او شدہ ۔ نیکو تر از آتش ۔ نیکو تر چیزہا ۔ سخن

صَحِيْحٌ مِنْ لِسَانٍ فَصِيْحٍ فِيْ وَجْهٍ صَبِيْحٍ ۔ اَلْاِحْسَانُ صَنِيْعَةٌ

صحیح ۔ از زبان فصیح ۔ در روے خوب ۔ نکوئی کردن ۔ ہنر

اَلْاِنْسَانِ ۔ اَلْاِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ ۔ اَحْشَفًا وَسُوْءَ كَيْلَةٍ

انسان ست ۔ نکوئی کردن ۔ ہے بزبان را ۔ آیا بدترین خرما را و بد پیمانہ را

اَحْشَكْ وَتَرُوْشُنِيْ ۔ اَحَقُّ الْخَيْلِ بِالرَّكْضِ الْمُعَارُ ۔ اَحْقَرُ

کیا خشک میدہی تراہ و سرکہن میدہی مرا ۔ سزاوار تر اسپان بتاختن اسپ عاریت ۔ خوار تر

مِنْ قُلَامَةٍ ۔ اِحْلِبْ حَلَبًا لَكَ شَطْرُهُ ۔ اَحْمَقُ مِنْ هَبَنَّقَةَ حَمْقٌ

از چرکینی ناخنہا ۔ بدوش دوشیدنی بہرا کہ نصف آن ۔ بی عقل تر از ہبنقہ گول تر

مِنْ حَجِيٍّ × اَحْمَقُ مِنْ حَمِيدَةَ × اَحْمَقُ مِنْ دُعْةَ × اَحْمَقُ مِنْ رِعْلَةَ × اَحْمَقُ مِنْ

از حجی × گول تر از حمیده × بیعقل تر از زنه خرفه × بیعقل تر

مِنْ جُهَيْزَةَ × اَحْمَقُ مَا يُتَوَجَّهُ × اَحْمَقُ مِنَ الَّذِي يَمْتَخِطُ بِكُوعِهِ

از جهیزه × گول تر است که بخوبی خاطر نمی آرد × بیعقل تر از کسیکه بینی خاند از کوع خود

اَلْاَحْمَقُ مِنْ قَطَعَهُ الْعُجْبُ عَنِ الْاِسْتِشَارَةِ وَالْاِسْتِبْدَادُ

احمق کسیکه بردار اکبر از مشورت خواستن و تفرد

عَنِ الْاِسْتِخَارَةِ × اَحْمَى مِنْ مُجَيْرِ الظَّعْنِ اَحْنَاهَا مَجَاسَتُهَا × اَحَنُّ

از نکوئی خواستن بر کنار مانده عز × از باد آشتی دهنده گرد اگر وای دهن آن شتر نیشها آن شتر است نالان

مِنْ شَارِفٍ × اَحْيَرُ مِنْ بَقَّةَ فِي حُقَّةٍ × اَخْبَرُ تَقْلُهُ × اِخْتَلَطَ الْخَاثِرُ

از ناقه کلان سال حیران تر از پشه در حقه × بیازمائی شناسی کهنه چیزها آمیخت شیر خصومت کشته

بِالزُّبَادِ × اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ وَالنَّابِلُ × اِخْتَلَطَ الْمَرْعِيُّ بِالْهَمَلِ × اَخْدَعُ

باشیر سکبا را آمیخت تیر و پرو آمیخت شیر جریده با پرانیده با شیر مریده بی پرانیده

مِنْ ضَبٍّ × اَخَذَ الْبُرِيَّ بِالْبَرِيِّ × اَخَذَ الْغَرِيمَ بِفَضْلِ ثَوْبِهِ

از سوسمار گرفت بی گناه را عوض وکیل × گرفت قرضدار را بفروشی جامه

لِلْمُعْسِرِ × اَلْاَخْذُ سَرِيطَى وَالْقَضَاءُ ضَرِيطَى × اِخْرَاجُ الْعَيْنِ

درویش وقت گرفتن قرض فروخوردن نقد است وقت ادا کردن گوزیدن × بیرون آوردن چشم

عَلَى الْمَدْخَلِ سَهْلٌ مِنْ خَرْجِ الْعَيْنِ فِي مُخَيِّرِ الْمَدْخَلِ × اَخْرَقُ

بر مدخل آسان تر است از دست کردن چشم در مخیر مدخل × گول تر

مِنْ صِبْيٍ × اَحْرَقُ مِنْ حَمَامَةٍ × اَخَرُّ مِنْ خُوَّارِ الْحَطَبِ اَخْزَى

از کودک × گول تر از کبوتر بر روی افتنده × تر از زن بردارنده هیزم × رسوا تر

مِنْ ذَاتِ النَّجْيَيْنِ × اَخْشَنُ مِنْ لِيْفَةٍ × اَخْشَاتُ اِسْنَادِ الْحُمْرَةِ

اززن صاحب دو مشک رو عن × درشت تراز پارهٔ پوست خرما × خطاکر د تصدیش مشاک را

اَلْاَخُ فَخٌ × اِخْفَاءُ الشَّدَائِدِ مِنَ الْمُرُوَّةِ × اَخْلَى مِنْ جَوْفِ حِمَارٍ

برادر دام است × پنهان داشتن سختیها × از جوانمردیست × شیرین تراز جوف × حمار ×

اَخْلَفُ مِنْ شَرْبِ الْكَتُوْنِ × اَخْلَفُ مِنْ عُرْقُوْبٍ × اَلْاَخْلَاقُ

دمن بوی گیرنده تراز نوشیدن زیره × خلاف وعده کننده تراز عرقوب × خلقها

كُنُوْزُ الْاَرْزَاقِ × اَخْنَثُ مِنْ دَلَالٍ × اِخْوَانُ هٰذَا الزَّمَانِ

گنجهای روزیهاست × سست تراز دلال × برادران این زمان

جَوَاسِيْسُ الْعُيُوْبِ × اَخْوَفُ مِنْ وَاسَاكَ فِي الشِّدَّةِ × اَخُوْكَ

جویندگان عیبهایند × برادر تو کسیست که غمخواری تو کند در سختی × برادر تو

مَنْ وَاسَاكَ فِي التَّشَبُّبِ × لَا مَنْ سَاوَاكَ فِي النَّسَبِ × اَخُوْكَ مَنْ

کسی ست که در حسن سلوک کند با تو در مال × نه کسیکه همسر تو کند در نسب × برادر تو کسی ست

صَدَقَكَ لَا مَنْ صَدَّقَكَ × اَخْيَلُ مِنْ مُذَالَةَ × اَخْيَبُ صَفْقَةً

که راست گوید ترا × نه کسیکه راست گوید ترا × متکبر تراز مذاله × نومید تراز روی صفقه

مِنْ شَرِّ مَهْوٍ × اَدَاءُ الدَّيْنِ مِنَ الدِّيْنِ × اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ

از شر مهو × ادا کردن قرض از دین ست × ادب مرد بهتر ست از

ذَهَبِهٖ × اَدْرَكَنِيْ وَلَوْ بِاَحَدِ الْمَعْزَيْنِ × اُدْعُ اِلَى طَعَامِكَ

زر او × دریاب مرا اگرچه بیکی از دو تیر باشد × بخوان بسوی طعام خود

مَنْ يَدْعُوْ اِلَى حِفَاظِكَ × اِدْفَعِ الشَّرَّ بِعَوْدٍ اَوْ عَمُوْدٍ اَدْقَ مِنْ

کسی را که میخواند ببوسه بدی کردن ترا × دور کن بدو پارهٔ چوب یا سنگ تراز

خَيْطٌ بَاطِلٌ إِذَا أَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ إِذَا انْتَهَى الْأَمْرُ

مسدس ۔ وقتیکہ بیاید شمارا عزیز قوم پس گرامی کنید ورا ۔ وقتیکہ منتہی گردد امر

إِلَى الْكَمَالِ عَادَ إِلَى الزَّوَالِ إِذَا انْتَهَتِ الْمُدَّةُ لَمْ يَنْفَعِ الْعُدَّةُ

بسوے کمال باز گردد بسوے نقصان ۔ وقتیکہ نہایت رسد مدت نفع نبخشد سامان را

إِذَا أَدْبَرَ الدَّهْرُ عَنْ قَوْمٍ كَفَى عَدُوَّهُمْ إِذَا أَلْقَيْتَ جِلْبَابَ

چون پشت دہد زمانہ از قومی کفایت کند دشمن آن قوم ۔ وقتیکہ افگندے جادر

الْحَيَاءِ فَقُلْ مَا شِئْتَ ۔ إِذَا أَرَدْتَ شَاصِيًا فَارْفَعْ يَدًا ۔ إِذَا افْتَقَرْ

شرم را پس بگو آنچہ خواہے ۔ وقتیکہ طالب شوی شاصی را پس بردار دست را چون محتاج گردد

الْيَهُودِيُّ نَظَرَ فِي حِسَابِ الْعِتْقِ إِذَا اصْطَلَمَ السُّوسُ وَالْفَارَ خَرِبَ

یہودی بنگرد در حساب مال ۔ وقتیکہ مصادرہ کند گرد ۔ وموش خراب شود

وَكَانَ الْبَقَّالُ ۔ إِذَا اسْتَبَدَّ الْإِنْسَانُ بِرَأْيِهِ عَمِيَتْ عَلَيْهِ الْمَرَاشِدُ

وکان بقال ۔ چون مستقل شود آدمے بخود خود بیں شبہہ شود بروی میان الہدیٰ

إِذَا اصْطَنَعْتَ لِلْمَعْرُوفِ فَاسْتُرْهُ ۔ إِذَا اصْطَنَعَ الْبَاغِ فَاشْتُرْهُ

چون نکوئی کنی مرد مشہور را پس پوش او را ۔ وقتیکہ نکوئی کردہ شود بسوئے تو پس مشہور کن او را

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ شَيْئًا فَهَّمَ أَسْبَابَهُ ۔ إِذَا اسْتَشَرْتَ الْجَاهِلَ

ہرگاہ بخواہد خدا چیزے را پس آمادہ کند اسباب او را ۔ ہرگاہ مشورت خواہی از جاہل

اِخْتَارَ لَكَ الْبَاطِلَ ۔ إِذَا بَلَغْتَ بِالسِّتِّينَ فَاقْتُلِ بِالسِّلِّينِ

اختیار کند برائے تو باطل را ۔ چون برسد بشصت پس بکش بہ کارد

إِذَا تَكَرَّرَ تَقَرَّرَ ۔ إِذَا تَمَّ أَمْرٌ بَدَا نُقْصَانُهُ إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ

چون مکرر شود قرار گیرد ۔ ہرگاہ تمام شود امرے ظاہر شود نقصان او چون کامل شود عقل کم شود

الكلام إذا تم الفقر فهو الله × إذا تخاصم السارقان

کلام چون کامل شود فقر پس آن خداست چو نباهم جنگ کنند دو دزد

ظهر المروق إذا تغير السلطان تغير الزمان إذا جاء القضاء

ظاہر شود دروغ چون متغیر شود بادشاہ متغیر گردد زمانہ × چون بیاید قضا

عمي البصر إذا جاء أجلهم لا يستأخرون ساعة ولا يستقدمون

نابینا شود بینائی × وقتیکہ بیاید میعاد ایشان تاخیر نکنند یک ساعت و نہ سبقت کنند

إذا جاء الضيف عذر البئر منية يعتصم بحبل الحية إذا جاء

چون بیاید برای غوک چاہ مرگ چنگ در زند بر سن مار × چون بیاید

أجل البعير حام حول البئر إذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

مرگ شتر برگرد گرد چاہ × چون بیاید احتمال باطل شود دلیل

إذا جاءت السنين جاءت بالتين إذا حاق القضاء ضاق

چون بیاید سالہا بیاید انجیر × چون فرود آید قضا تنگ گردد

القضاء إذا حلت المقادير ضلت التدابير إذا حمل على الثور

جای فراخ × چون فرود آید اندازہا ضائع شود تدبیرہا × چون برداشتہ شود بر ثور

عقد الثريا جيد بطاق الجوزاء السرطان إذا خرج الحية

گردہ ثریا لائق است بگردن جوزا × سرطان چون برون آید مار

من حجر قتلت يا عجم إذا ذكرت الذئب فاعدد له الغنم

از سوراخ کشتہ شود یا عجم × چون ذکر کردہ شود گرگ پس آماده کردان برای او گوسفندان را

إذا ذهب الحياء حل البلاء إذا ذهب الوفاء نزل البلاء

چون برود شرم × فرود آید بلا و نشیند چو رود وفا نازل شود مصیبت

إِذَا زَلَّ الْعَالِمُ زَلَّ بِزَلَّتِهِ الْعَالَمُ ۞ إِذَا سَادَ لِئَامٌ بَادَ الْكِرَامُ

چون بلغزد عالم بلغزد بلغزش او جهان ۞ چون سروار شوند ناکسان هلاک گردند بزرگان

إِذَا سَادَ السَّفِلُ خَابَ الْأَمَلُ ۞ إِذَا سَمِعْتَ بِمَيِّ الْقَيْنِ فَاعْلَمْ

چون مهتر شوند ناکسان نومید گردد امید ۞ چون بشنوی رشب قین آهنگر را پس بدان که

أَنَّهُ مُصْبِحٌ ۞ إِذَا سَكَتَ عَنْ جَاهِلٍ فَقَدْ أَوْسَعَتْهُ جَوَابًا وَ وَجَعَتْ

تحقیق او بامداد کننده است ۞ چون خاموش شدی از جاهل پس البته فراخ کردی او را از روی جواب و دردناک گردانیدی

عِتَابًا ۞ إِذَا ضَحِكَ الْفَرِيسُ اسْتَهَلَّ ۞ إِذَا ضَاقَ الْأَمْرُ اتَّسَعَ ۞ إِذَا

از روی غصه چون بخندد بورنه بگرید کون او ۞ چون تنگ شود امر فراخ شود ۞ چون

طَرَتْ فَقَعْ قَرِيبًا ۞ إِذَا طَلَعَ السُّهَيْلُ قَطَعَ السَّيْلُ ۞ إِذَا عَزَّ

پرواز کردی پس بفقع قریب ۞ چون طلوع کند سهیل بریده شود آب روان ۞ چون غالب شود

أَخُوكَ فَهُنْ ۞ إِذَا عُرِفَتِ التَّوْبَةُ قُبِلَتِ التَّوْبَةُ ۞ إِذَا فَاتَ الشَّرْطُ

برادر تو پس نرمی کن ۞ چون شناخته شود توبه ۞ قبول کرده شود توبه ۞ وقتیکه فوت شود شرط

فَاتَ الْمَشْرُوطُ ۞ إِذَا قَلَّتْ لَهُ زُنْ طَاطَأَ رَأْسَهُ وَحَزَنَ ۞ إِذَا قَلَّتِ

فوت کرده شد مشروط چون بگفتی مر او را بسنج نرد کند سر خود را ۞ وقتیکه اندک شود

الْعُقُولُ كَثُرَتِ الْفُضُولُ ۞ إِذَا قَامَتِ الْقِيَامَةُ تَعَدَّدَ الْوَلَايَاتُ

عقلها زیاده شود بیهوده گویها ۞ چون قیامت شود شمرده شود حکمهای ولایت

تَشْعُرُ ۞ إِذَا كَانَ الْغُرَابُ دَلِيلَ قَوْمٍ ۞ سَيَهْدِيهِمْ بِغَيْرِ طَرِيقِ

چون باشد زاغ رهنمای گروه ۞ نزدیک است که راست کند ایشان را راه

الْعَالِمِ الْكَيِّسِ ۞ إِذَا كَانَتْ كَذَا فَلِمَ ذَا كَانَ ۞ إِذَا الْمَرْءُ يَعْدُو فِي

هلاک شوندگان ۞ وقتیکه شود چنین پس بیارزد خلق پس باش چنگ یا گریزنده ۞ وقتیکه نیابد مرد

لَمْ تَحْكُمْ فَأَنْتَ ۞ إِذَا لَمْ تَنْتَقِمْ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ۞ إِذَا لَمْ تُغْلَبْ فَغَلِّبْ

تا بر پایہ نزدی مرد ۞ چون ستم نکنی پس بکن ۞ ہر چہ خواہے ۞ وقتیکہ غالب نشوی پس مغلوب مگیر

إِذَا مَا الْقَارِظُ الْعَنَزِيُّ آبَا ۞ إِذَا مَا تَلْقَ مِنْهُمْ تُعَاوِلْهَا وَتُعَاوِلْهَا

وقتیکہ قارظ ۞ عنزی باز آید ۞ وقتیکہ ملاقات کنی از انہا دو پس تصدکن آنہا را و دریابی آنرا

إِذَا أَمَرُّوا بِالسُّوءِ صَرُّوا آذَانَهُمْ ۞ إِذَا مَاتَ لَا يَعْتَصِمُ حَاشَا لِلْإِقَامَةِ

وقتیکہ بگذرند بسوی بد بگذرند و چالیکہ کر میکنند ۞ چون بمیرد چنگ زدن زندگانی کنند عوض کہ نمردن

إِذَا مَكَّرَ اللَّهُ بِبَلْدَةٍ جَعَلَ حَاكِمَهَا قِرْدَةً ۞ إِذَا مَلَكَ الْأَرْذَلُ

وقتیکہ بیازماید خدا شہرے را گرداند حاکم آنرا بوزنہ ۞ چون مالک شوند دونان

هَلَكَ الْأَفَاضِلُ ۞ إِذَا مَلَكْتَ فَاسْتَجِبْ ۞ إِذَا أَنْزَلَ الْقَدَرُ سُبْحَانَ الْمُتَعَالِ

ہلاک شوند فاضلان ۞ چون مالک شوی پس آسان کن چون فرود آید حکم خدا جل شانہ

أَهْلَكَ ۞ إِذَا وَافَقَ الْهَوَى أَحَقَّ أَرْضَيْتَ الْخَالِقَ وَالْخَلْقَ إِذَا

ترسیدن چون موافق شود خواہش حق را ۞ راضی کنی خالق را و مخلوق را وقتیکہ

وَافَقَ هَوَاكَ رَشَادَكَ فَقَدْ أَحْرَزْتَ مُرَادَكَ ۞ إِذَا وَجَدْتَ

موافق شود خواہش تو ۞ راہ یابی تراپس حقیقی مراد ہم کردی آخرت خود را چون بیابے

الْغَيْرَ مَكَانًا فَادْخُلْ فِيهِ ۞ إِذَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ فَاغْتَنِمْهَا فَإِنَّ لِكُلِّ عَاصِفَةٍ

غیر را مکان پس داخل شو ۞ وران ۞ چون بوزد باد پس غنیمت دان آنرا یعنی چون تقویت کرد تو

رُكُودًا ۞ إِذَا يَئِسَ الْإِنْسَانُ طَالَ لِسَانُهُ أَذْكَرَ غَائِبًا شَتَمَ ۞ أَذْكَرَ

ایشانرا وقتیکہ نا امید شود آدمے ۞ دراز کردد زبانش ۞ یاد کند غائب را بہ بدی آنرا ۞ یا کین

غَائِبًا تَقْرُبْ ۞ أَذَلُّ مِنَ الْمِطَايَا ۞ أَذَلُّ مِنْ جُعَيْثٍ أَذَلُّ مِنْ ذِي لُمَّةٍ

غائب را نزدیک شوی خوار تر از بارکشان ۞ خوار تر از مسافر

أَذَلُّ مِنْ وَتَدٍ بِقَاعٍ × أَذَلُّ مِنْ مُوَيْهِ بِكُوفَةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ

خوارتر از میخ جایها × خوارتر از اموی در کوفه روز دهم محرم

أَلَا أَذِنَتْ تُشِيقُ قَبْلَ الْعَيْنِ أَحْيَانًا × إِذَا وَرَدَتْ مَاءً لَمْ تَصُلَّ

گوش عاشق میشود پیش از چشم در بعضی اوقات چون مرد شوی آب را اول چشانی

أَرَاقُ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ بِحَوَارِهَا × إِرَادَةُ اللهِ غَالِبٌ عَلَى إِرَادَةِ

مهربان تر از ناقه به بچهٔ خود × ارادهٔ خدا غالب است بر ارادهٔ

النَّاسِ أَرَاكَ بَشَرٌ مَا أَحَارَ مُشْفِرُ أَرْبَابِ الدُّوَلِ مُلْهِمُونَ

مردمان × نمود ترا روی جنبش نگردلب × صاحبان دولتها الهام کرده شده شوند

أَرَدْتُ عُمَرَ أَوْ أَرَادَ اللهُ خَارِجَةَ × أَرْسَبُ مِنْ رَصَاصَةٍ أَرْسَلَ

خواستم عمر را × خواست خدا خارجه را × بنگ نشیند تر از سنگ سخت بفرست

حَكِيمًا وَلَا تُوصِهِ الْأَرْضُ الطَّيِّبُ تُخْرِجُ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِي

حکیم را وصیت مکن اورا × زمین پاکیزه بیرون می آرد گیاه خوب را و چیزیکه

خَبُثَ لَا يَخْرُجُ إِلَّا نَكِدًا × أَرَقُّ مِنَ النَّسِيمِ وَمِنَ الْهَوَاءِ أَرَقُّ

پلید است بیرون نمی آید مگر زشت × نرم و تنک تر از باد نرم و از هوا تنک تر

مِنْ دِينِ الْقَرَامِطَةِ × أَرَقُّ مِنَ النَّسِيبِ × أَرِيهَا ثُمَّ أَرِيهَا مَطَرًا

از دین قرامطه × نرم تر از صاحب خراد × بنمایم او را از پس بنمایم ترا آزار دهنده

أَرْوَى مِنَ النَّعَامِ أَرْوَى مِنَ النَّقَا × أَرِيهَا السَّمَّ وَتُرِينِي الْقَمَرَ

سیراب تر از شتر مرغ × سیراب تر از غوک × بنمایم او را سم و بنمائی مرا ماه را

أَرَنِي مِنْ هُنَا × أَرَنِي مِنْ سَجَاحَ الْآنَ وَاجِمًا × أَنْتَ فَجَرْتَ فَفَرَّجَ

نمائی مرا از کجا × نمائی مرا شبیه × شوهران سجاح اند متوجه روشن چشم و شاد

دَهْرٌ وَزَوْجٌ مَهْرٌ اِسَاسُ الْكُفْرِ مُوَافَقَةُ النَّفْسِ اَعْدَاءُ

زمانہ و شوہر مہر بنیاد نفس بموافقت کردن نفس دشمن ہا سبب کفر

الْيَوْمَ وَقَدْ زَالَ الظُّهْرُ اَسْاَلُ مَنْ فَحَصَ اِسْتَاْهِلُ اِهَانَتِي

روز بحقیق زائل شدہ وقت ظہر خواہندہ ترا نفس خوار کردن سزاوار

وَاَحْصِنِي اِيَّاكَ اَنِّي اِسْتُ الْحَالِبِ اَعْلَمُ بِاِسْتَاصَلَ اللّٰهُ شَاتَهُ

نگوش کن سیاست مرا کون دوشندہ شیر دانا تر است بہ بُرد خدا بیخ او را

اِسْتَرِحْ اَحَرُّ النَّفْسِ فِي الْيَاْسِ مِنَ الْاَيْدِي النَّاسِ اِسْتَرَاحَ مَنْ

آسایش جان در ناامیدی است از دستہای مردمان آرام یافت کسی کہ

عَقَلَ لَهُ اُسْتُرْ سَوْءَةَ اَخِيكَ لِمَا تَعْلَمُ اَنَّكَ اَهْلٌ مِنْكَ الْاِسْتِتَارَ

عقل بہر او را پوشش عیب برادر خود را بنا بر آنچہ میدانی تو کہ البتہ آن عیب در تست شایستہ

عَيْنُ الْهِدَايَةِ اِسْتَعْبَدَ الْاِنْسَانَ اِحْسَانٌ اِسْتَعِينُوا عَلَى

عین ہمون است بندہ گرفت انسان را نکوئی مدد خواہید بر

حَرَاجِلُ الْكَلْمَانِ الْاِسْتِعَارَةُ مِنَ الْمُسْتَعِيرِ كَالسُّؤَالِ مِنَ الْفَقِيرِ

حاجتہای خود بنہان داشتن عادت گرفتن از عاریت گیرندہ مانند سوال کردن است از محتاج

اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ الْكَرَامَةِ اِسْتَقَدَمَتْ رِحَالَتُكَ اِسْتَكْرَمَتْ

استقامت بالای کرامت است پیش رفت زین ہای تو بزرگواری یافت اورا

فَاَرْبَطْ اِسْتَنَوْقَ الْجَمَلُ اِسْتَنَّتِ الْفِصَالُ حَتَّى الْقُرْعَى الْاِسْتِئْنَاسُ

پس بربست ناقہ شد شتر بجست شتر بچہ از مادر جدا شدہ تا آنکہ شتر آبلہ برآمدہ است گرفتن

مِنْ عَلَامَةِ الْاِفْلَاسِ اَسْخَطُهُمْ خَيْرٌ مِنْ مَلِكٍ يَخْشُومُ

از نشان افلاس ست کہ ستیزندہ یعنی شریر تر بہتر ست از بادشاہ ظالم

أَسْرَعُ مِنْ نِكَاحِ أُمِّ خَارِجَةَ ۔ أَسْرَعُ مِنْ لَحْسِ الْكَلْبِ أُنْفَهُ ۔ أَسْرَعُ مِنْ
شتاب تر از نکاح ۔ ام خارجہ ۔ شتاب تر از لیسیدن سگ بینی خود را ۔ شتاب تر
مِنْ طَرْفَةِ عَيْنٍ ۔ أَسْرَعُ مِنَ السَّيْلِ إِلَى الْعُدْوَةِ ۔ أَسْرَعُ مِنَ النَّارِ
از برہم زدن چشم ۔ شتاب تر از رفتن آب بسوی جای نشیب ۔ شتاب تر از آتش
فِي يَابِسِ الْحَلْفَاءِ ۔ أَسْرَعُ إِلَى الْقُلُوبِ مِنَ النَّارِ إِلَى الْيَرَاعِ ۔ أَسْرَى
در خشک کردہ شوار گیاہ ۔ شتاب تر بسوی دلہا ۔ از آتش بسوی چوب ۔ دزدندہ تر
مِنْ رِيَاحٍ ۔ أَسْرَقُ مِنْ شَظَاظٍ ۔ أَسْرَقُ مِنْ عَقْعَقٍ ۔ أَسْعَدُ الرَّجُلِ مَنْ سَعِدَ
از موش کور ۔ دزدندہ تر از ۔ شظاظ ۔ دزدندہ تر از عقعق ۔ سعادتمند مرد آنکہ
بِهِ جَدُّهُ ۔ أَسْعَدُ أَمْ سَعِيدٌ ۔ أَسْوَاحَاكَ الَّذِي يَصْطَبِحُ ۔ أَسْوَدُ
بہ بیند بہ جد او ۔ آیا سعد است یا سعید ۔ بسیراب کن برادر خود را آنکہ نوشد بامداد ۔ سیاہ
رَقَاشِ ۔ أَسْمَحُ مِنْ سَلَامَةَ ۔ أَسْمَعُ مِنْ جُحْجُحَةَ ۔ أَسْمَعُ مِنْ مُسَيْحٍ
رقاش ۔ بخشندہ تر از سلامہ ۔ شنوا تر از جحجحہ ۔ شنواتر از مسیح
أَشْأَمُ مِنْ حَلْقَانَ ۔ أَشْأَمُ مِنَ الْغُرَابِ ۔ أَشْأَمُ مِنْ مُشْمِخِرٍّ ۔ أَشْأَمُ
شومتر از حلقان ۔ بدفال تر از زاغ ۔ بدفال تر از مشمخر ۔ بدفال تر
مِنْ ذَاشِرٍ ۔ أَشْأَمُ مِنْ خُرْعَةَ ۔ أَشْأَمُ مِنْ طُوَيْسٍ ۔ أَشْأَمُ مِنَ الْبَسُوسِ
از ذاشر ۔ بدفال تر از خرعہ ۔ بدفال تر از طویس ۔ بدفال تر از بسوس
أَشْأَمُ مِنْ دَاحِسٍ ۔ أَشْأَمُ مِنَ الشَّقْرَاءِ عَلَى نَفْسِهَا ۔ أَشْبَهُ شَيْءٍ
بدفال تر از داحس ۔ بدفال تر از شقراء ۔ بر ذات خود ۔ مانند شرح
شَرَحَ جَالُوتَ ۔ أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْمَوْتَانِ ۔ وَأَشْتَرِ الْحَيَوَانَ ۔ أَشْتَرِ
شرح ۔ اگر تو نیستی در جہان سرمہ بودی خریدنی مردہ را ۔ و خرید کن حیوان را نہ غلام و جانور خرید کن

لِنَفْسِكَ وَلِلسُّوقِ ۔ اَلْاِشْتِغَالُ بِمَا فَاتَ تَضْيِيعُ الْاَوْقَاتِ ۔

برای ذات خود و برای بازار یعنی تجارت مشغول شدن بانچہ فوت شد ضایع کردن وقتہا است ۔

اَشَدُّ الْغُصَصِ فَوْتُ الْفُرَصِ ۔ اَشَدُّ الْعُقُوبَاتِ عُقُوبَةُ الْفَوْتِ ۔

سخت ترین غصہا درگذشتن فرصتہا ۔ سخت ترین عذابہا عذاب جدائی است ۔

اَشَدُّ عَصَبِيَّةٍ مَزَايَحَاتُ اَشَرِّ السَّلَاطِينِ مَنْ خَافَهُ الْبَرِيَّةُ ۔

سخت تر از روی حمایت از کوہ ۔ بدترین پادشاہان کسی است کہ بترسد او را ہی گناہ

وَيُعْتَمَدُ عَلَيْهِ الْجَرِيُّ ۔ اَشْرَفُ الْغِنَى تَرْكُ الْمُنَى ۔ اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ النُّحْيَيْنِ ۔

و اعتماد کند بروی دلیر ۔ بزرگتر تونگری گذاشتن آرزوہاست ۔ مشغول تر از زن دو شوہر

اَشْقَرُ يُقَدَّمُ يُؤَخِّرُ وَاَنْ يُتَاَخَّرَ يُقَدَّمُ ۔ اَشْكَلُ مِنْ بُرْقَةِ دِمَشْقَ ۔

سرخ سفید موگر پیش شود عیب کردہ شود و اگر پس آید خشتہ کردہ شود ۔ مشکل تر از برقہ دمشق ۔

اَشْهَرُ مِنْ قِفَانَبِكَ ۔ اَشْهَى مِنْ قُبْلَةِ الْعَذَارَى لِلْاَشْيَاءِ الْمُتَلَبِّسِ

مشہور تر از قفانبک ۔ خواہان تر از بوسہ رخسار ۔ چیزہا بموید اے شود

بِاَضْدَادِهَا ۔ اَصْبَحَ اَمِيرًا وَاَمْسَى اَسِيرًا ۔ اَصْبَرُ مِنْ ضَبُعٍ

بہ ضدہای خود ۔ صبح کرد در حالیکہ امیر شد شام کرد در حالیکہ اسیر شد ۔ صابر تر از ضبع

اَصْبَرُ مِنْ اُمِّ اَنَاسٍ عَلَى النَّارِ ۔ اَصْحَبُ لِلسُّلْطَانِ بِالْحَامِدِ ۔ اَصْدَقُ

صابر تر از دیگ پہا بر آتش مصاحب شو بادشاہ را بخرد ۔ راست تر

الْمَقَالِ مَا تَطَابَقَتْ بِهِ صُورَةُ الْحَالِ ۔ اَصْحَى مِنْ عَيْرٍ ۔ اَصْحَى

سخن آنکہ گویا شود بوی صورت حال ۔ ناقدتر از چشم آفتاب پرست ۔ ناقدتر

مِنَ الْعَنْزِ الْجَرْبَاءِ ۔ اَصْعَبُ الْاَشْيَاءِ الْمَشْيُ بِلَا اَقْدَامٍ ۔ اَصْفَى

از مادہ آہو خارش دار ۔ دشوار تر چیزہا رفتار کردن است بی قدمہا ۔ صافتر

اَلْقَوْمُ سَفَرُهُمْ ۔ اَصْفٰی مِنْ عَیْنِ الدِّیْكِ اَصْفٰی مِنْ عَیْنِ الطَّبْیِ

گروہ خادم السیان ست صاف تر از چشم خروس ۔ صاف تر از چشم آہو

اَصْفَرُ الْوَجْنَتَیْنِ كَالْمُنَافِقِ ۔ اَصْنَعُ الْمَعْرُوْفِ وَلَوْ اِلَی الْكَلْبِ

زرد تر از بیمر در خانہ ۔ مانند منافق ۔ نکن نکوئی اگرچہ بسگ باشد

اَصْنَعُ مِنَ النَّحْلِ الْاَصِیْلِ لَا یُخْطِیْ ۔ اَضْبَطُ مِنْ عَائِشَةَ

صانع تر از مگس شہد اصیل خطا نکند ۔ نگاہ دارندہ تر از عائشہ رضہ

اِذْهَبْ بِالْبَرِیْءِ حَتّٰی یَعْتَرِفَ الْمُسْتَقِیْمُ ۔ اَضْیَعُ مِنْ بَكْرٍ اَضْیَعَ مِنْ بَكْرٍ

بزن بی گناہ را تا اقرار کند گنہگار ۔ خوار تر از سگ خوار کردہ مرا

اَعْیٰی مِنَ الْاَضْبَطِ اَلَّذِیْ هَرَبَ بِالْاِخْتِیَارِ ۔ اَضَلُّ مِنْ سِنْدَانٍ ۔ اَضَلُّ

بیقراری می برد اختیار را ۔ گمراہ تر از سنگ گمراہ تر

مِنْ قَارِطٍ عَنْزَهٗ ۔ اَصْدَقُ مِنْ مَوْءُوْدَةٍ ۔ اَصْمَدُ الْقَضِیْبِ وَالْمِسْكِ

از چنیدہ بر گل سیاہ از قبیلہ عنزہ ۔ گواہ تر از دختر زندہ در گور گواہ تر از شاخ بید و مشک

مَثَلُ مَا اَنْتُمْ ۔ اَضْبَطُ مِنْ عَمْرٍو بْنِ عَمْرٍو ۔ اَصْنَعُ مِنْ بَنِیْ حَنِیْفَةَ

قدرت آنچہ کنید ۔ ضابط تر از عمرو بن عمرو ۔ صانع تر از دست دروزہ دان

اَصْدَقُ مِنْ اَخْبَارِ الْاَخْیَارِ ۔ اَطْلَقُ الْكَلَامِ مُفْتَرٍ لِلدَّلَالِ

راست تر از خبر نیکان ۔ دراز گردن بخن رسوا زادہ است کسیکہ دروغ

وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلٰی اَلَّا تَعْدِلُوْا ۔ اَعْدَلُ مِنْ حَكَمٍ

و البتہ نباید کہ دشمنی گروہی شما را بر آنکہ عدل نکنید ۔ عادل تر از داور

اَفْعَلُ مِنْ كَذَا ۔ اَفْعَلُ مِنْ لَا شَیْءَ ۔ اَفْعَلُ مِنْ لَا یَكُوْنُ

ہمچنین ۔ ہمچنین ۔ ہمچنین

أَطْوَلُ عُجْبَةٍ مِنْ مُخَلَّقٍ حُلْوَانَ * أَطْوَلُ مِنْ قَرَاسِيرِ دَيْرِ كَعْبٍ أَطْيَسُ

دراز تر از روی صحبت از دو درخت خرما آملوان * دراز تر از خرمنهای دیر کعب * سبک تر

مِنْ طَامِرٍ أَطْيَسُ مِنْ فَرَاشَةٍ أَظْرَفُ مِنْ زِنْدِيقٍ أَظْلَمُ

از کبک * سبک تر از پروانہ * ظریف تر از زندیق * ظالم تر

مِنَ السَّيْبِ أَظْلَمُ مِنْ صَبِيٍّ * أَظَلُّ مِنْ حَجَرٍ أَظْلَمَا * مِنْ رَمْلٍ أَظْهَرُ

از پیسے * ظالم تر از کودک * سایہ ناک تر از کنارہ گشتہ تر از ریگ * ظاہر کردن

أَغْنَى مِنَ الشَّكِّ أَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ وَأَبْيَنُ مِنَ الْأَمْسِ الْاِعْتِلَاقُ

تونگرے از شکست * ظاہر تر از آفتاب * و پیدا تر از دیروز * آویختن

بِبَابِ الْفِيلِ أَسْهَلُ مِنَ التَّعَلُّقِ بِبَابِ الْجَمَلِ * أَعْمَالُ

بدندان پیل * آسان تر از تعلق شدن بدروازہ جمل * از حد در گذرندہ تر

مِنَ الشَّنَفَرَى * أَعْدَى عَدُوٍّ لَكَ نَفْسُكَ الَّتِي بَيْنَ جَنْبَيْكَ

از شنفرے * دشمن تر دشمن تو نفس تست آنکہ در میان ہر دو پہلوی تست

مِنَ الْمِيزَانِ * أَعْدَلُ مِنَ اللَّهِ * أَعْرَى مِنَ الْمُغْزِلِ * أَعْرَضُ مِنَ الْمَرْقَبَةِ

از ترازو * بسیار کہ کار گردید کسیکہ بر رسانید بر مشہ تر از دوک * ظاہر کردہ شدہ جدائی *

أَعْرَفُ مِنَ الْمَائِحِ بِاسْتِ الْمَائِحِ * أَعَزُّ مِنْ كُلَيْبٍ وَائِلٍ * أَعَزُّ مِنْ

شناساتر از فرو شوندہ بتک چاہ * بہ کون کشندہ آب از چاہ * نادر تر از کلیب وائل * نادر تر از

بَيْضِ الْأَنُوقِ * أَعَزُّ مِنَ الْأَبْلَقِ الْعَقُوقِ * أَعَزُّ مِنَ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ

مشبہ بہ ناقہ ہا * نادر تر از ابلق * بارور * نادر تر از الحمکہ یوک بازوی او سفید باشد

أَعَزُّ مِنْ أُمِّ قَرْفَةَ * أَعْطَى الْقَوْسَ بَارِيَهَا أَعْطَى الْعَبْدُ كَاغِدَهُ

نادر تر از ام قرفہ * بدہ کمان را بسازندہ او * دادہ شد بندہ بہ پیدا پس طلب کردہ شد

أَحَقُّ مَنْ صَبَّ اعْلَمُوا أَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِمِهَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

فرمان تراز سوسمار ✻ بدانید که البته خدا سخت ترست عذاب او ✻ اعتبار عملها بخاتمت است ✻ کارها بسرانجام است ✻ کردارها بنیتهاست

الْأَعْمَالُ أَمَارُ النِّيَاتِ الْعُمُرُ مِنْ مِعَادِهِ الْعُمُرُ مِنْ نَصْرٍ أَعَزُّ مِنْ صُبَيْرٍ تَرُوقُ

✻ عملها یار نیتهاست ✻ درازتر از روزگار زندگانی از سعاد ✻ دلبرتر از زرقا ✻ زندگانی از نصر ✻ یاری از صبیر ✻ خوشتر از بلند

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْقَضِيَّةِ الْمَقْلُوبَةِ أَعْوَرُ تَعْيَا ✻ وَأَبْجَرُ أَعْيَى مِنْ بَاقِلٍ أَعْيَى الدُّعَاءِ

پناه میگیرم بخدا از قضیه تبدیل کرده شده ✻ یک چشم شتیم تو بخت شد ✻ ابجر تراز باقل ✻ عاجز کرد بیماری را

الدَّوَاءُ ✻ أَعْيَبُ مِنْ كَلْبَةِ إِيَادٍ لَامَةَ ✻ أَعْيَيْتَنِي يَا شَرُّ فَكَيْفَ بِكَ يَا رَدِيءُ

دوا را معیوب تر ✻ از استر ابو دلامه ✻ عاجر کردی مرا بتری و دنائت پس چگونه بکردن ترا

أَغْدَرُ بِقَيْنَةَ أَوْدَعُ ✻ أَغْدَرُ مِنْ صَفْرِ أَغْدَرُ مِنْ ذِي مُرٍّ أَغْدَرُ مِنْ

بیوفائی کن ✻ بر کنیز سرود گوی یا گذار ✻ بی وفا تراز چرخ ✻ فریبنده تراز آبوی ✻ شب ✻ غدار تر

سَرَابٍ أَغْزَلُ مِنْ شَرْعَبٍ أَغْزَلُ مِنْ مُرَّةَ الْقَيْسِ أَغْلَى فِدَاءً مِنْ

نمایین آب ✻ عاشق تراز بچه کفتار ✻ غزل گوینده تراز امرء القیس ✻ گران تراز روی بها از

حَاجِبِ بْنِ زُرَارَةَ ✻ أَغْلَقُ لِلْأَبْوَابِ أَيُّهَا الْبَوَّابُ ✻ أَغْنَى الصُّمَّامُ

حاجب پسر زراره ✻ بند کن دروازها ✻ ای دربان ✻ بی نیاز کرد صمام

مِنَ الْمِصْبَاحِ ✻ أَغْنَى مِنَ الشَّفَةِ عَنِ الرُّقْيَةِ ✻ أَفْقَرُ مِنْ ذَرَّةٍ ✻ أَفْقَرُ مِنْ مُعْدِمٍ

از چراغ ✻ بی نیازتر از ورزده ✻ از گاه ✻ بگشاخ شه خودرا ✻ بدانی بیهوده خودرا

أَفْقَرُ مِنَ الْبَرَاضِعِ ✻ أَفْخَرُ مِنْ فَاسِيَةَ ✻ أَفْخَرُ رُوعَةَ ✻ أَفْرَسُ

طلیعتر از براضع ✻ بیهوده تراز فاسیه ✻ بیرون کن نرس خودرا ✻ دانا تر

مِنْ مُلَاعِبِ الْأَسِنَّةِ ✻ أَفْرَسُ مِنْ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ ✻ أَفْرَغُ مِنْ

از بازی کننده نیزه ها ✻ دانا تراز عامر بن طفیل ✻ فارغ تر از

بحجام ساباط ✱ أفسبهل هذا أم أنتم لا تبصرون افتضاح الأشرار ليس

بحجام ساباط ✱ آیا پس جادوی ست این یا شما نمی بینید ✱ هویدا کردن رازها نیست

من يحسن الأحرار ✱ أفضل الزهد إخفاؤه ✱ أفضل الناس من لم ير نفسه

از بزرگ منشهای شرفاء ✱ بهترین زهد پوشیدن وی ست ✱ بهترین مردمان کسی ست که نبیند خود را

الشهوة دينه أفضل الإثم ما لا من فيه ولا مطل ✱ أفضل المعروف

خواهش نفس دین او را و بهتر گناهی آنکه احسان نباشد در آن ✱ و نه در رنگ ✱ بهترین نکوئی

إعانة الملهوف ✱ أنضر من حسنة وحلقة أو ابن لبناتي صفاته

دور کردن غمگین ست ✱ رسواتر از ناران در جماعت ✱ اف است مر کسی را که جانوری کرده صفتهای او

أفلت ولله حصاص ✱ أفلت ناهض اللذب ✱ أفلت فلان

برجست وحال آنکه مراورا گوزن ست برجست وحال آنکه بریده شد دم او ✱ برجست فلان

بحر كيته الأتقى ✱ أفواهها مجاشها الأفواه مقدمة الكوكبة الأقاذر

بجرعه نخ ✱ دهنهای شتر بضمهای او ست ✱ دهنهای مقدمه وجود ست ✱ تر دیکان

كالعقاب أفجم الكلام ملحم التمام ✱ أفجر من شركة ✱ أقتلوني

مانند کرو مهاست ✱ زشت ترین سخن ستانش مر کسان ست ✱ زشت تر از زن زنا ✱ بکشید مرا

ومالكا ✱ أقذر من حيضة ✱ أقرمني من حائض الأنثى أقسى

ومالک را ✱ پلیدتر از حیض ✱ بیمانی کند ✱ تر از دهنده ماده زر ✱ سخت تر از

من حجر أقطف من ذكر ✱ أقل في اللفظ من لا شيء في العدد أقل

سنگ ✱ نیک بریده از مورچه ✱ کمتر در گفتن کسی ست که نیست چیزے در شمار ✱ کمتر

من هذا أيسر مسألة ✱ أقل الثاني أجل من أكثر العجلة أقلل

ازین میرند ✱ کمتره لب خود را ✱ کمتر توقف کردن کار بزرگ ست ✱ از بشیر شتاب فتن ✱ اندک کن

اشال الف	۲۴	خبیثه

طعامك حمل منامك الاقلام مطايا الارحام اكذب وعدك
طعام خود را استادیش کمی خواب خود را قلمها سوار رحمها وعده شهوت تو دروغ کرد ترا
على الجهل اكثر مصانع العقول تحت بروق الاطماع اكذب
بر جهل بیشتر صنعها عقلها زیر برقهای طمع بیشتر
الظنون ميمون اكذب من ذئب وحشي اكذب من البحيرة
گمانها در وغها ست دروغگوتر از گرگ بیابانی دروغگوتر از سراب
اكذب من سهيلية اكذب من المطيبين اكذب من ابي محنف اكذب
دروغگوتر از سهیلیه دروغگوتر از مطیبین دروغگوتر از ابو محنف دروغگوتر
من فاختة اكذب من سجاح اكذب من ابي ثمامة اكذب
از فاخته دروغگوتر از سجاح دروغگوتر از ابو ثمامه دروغگوتر
من صبي اكذم من حائض اكسف من امساكا اكسى من بعير
از کودک جراحتر از حائض آثار شرمی با بخیل بیشتر در لباس پوشیدن از شتر
اكفر من حمار اكفر من ناشزة اكل وحمل عير من اكل وذم
کافرتر از حمار کافرتر از ناشزه خوردن وحمل کردن بیشتر از خوردن نکوهیدن
اكل اللحم عشية وخلوة يورث القلب غلظة وقسوة اكل الكل
خوردن گوشت شبانگاه وبامداد پیدا می کند دل را درشتی وسختی خوردن
من الذين اكل الدهر عليه وشرب اليوم من قتيه اكلا
از دیرینه خورد زمانه بروی وتو نوشیده امروز از قتیه
من اخر اكلا من فاجر اكلا ان من قضاني اعتنى اكل خليفة
راضع نالس تر از ما بر اگر میخواهم بر تو بخیلی عمل میکنم باندازه خرج خود کرده
اشال عربیه	۲۴	گجینه

فَلَا الْيَمَّةَ ۔ الْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ الْتَقَى الْبِطَانُ وَالْحَقَبُ الْكَمَرُ

پس نیست لقمہ ۔ باہم پیوستند دو حلقہ تنگ ستور ۔ باہم پیوست تنگ ستور بتنگ پالان شتر کمر بند

مِنَ الْحَرْفَانِ ۔ الْحَنُّ مِنْ نَاقَتَيْ بَدِيدٌ ۔ اَلْحَمُّ مَا اسْدَيْتَ اَلَدُّ مِنْ عَفَاءِ

از دو حرف ۔ نیکوتر از ناقہ سرود آواز دو گفتہ سرود گوئی پدید ۔ پود کن چیزی را کہ بافتی تلخ تر از عفاء

اَلْفَجُّ ۔ اَلدَّمُ مِنَ الْاَمَنِّ ۔ اَلدَّمُ الْغَيْمَةُ الْبَارِدَةُ ۔ اَلدَّمُ مِنَ الْمَنِّ ۔ اَلزَّفُّ

فجر ۔ تلخ تر از امن ۔ تلخ تر از غیمت خنک ۔ تلخ تر از آرزو ۔ شتاب شو

اَلنُّوْرُ مَادَامَ حَارًّا ۔ اَلصَّمُّ مِنْ كُنْدُشٍ ۔ اَلصَّمُّ مِنْ شَظَاظٍ ۔ اَلْفَيُّ

تنور را ۔ تا وقتیکہ گرم ست ۔ دزدندہ تر از کندش ۔ دزدندہ تر از شظاظ ۔ بیفگند

عَمْرًا ۔ اَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ ۔ اَللّٰهُمَّ نَزِّهْ وَلَا تُنَقِّصِ اللّٰهَ تَجْمِيلٌ

عمرا ۔ بیفگن دلو خود را در دلوہا ۔ بارخدایا ۔ زیادہ کن کم کن ۔ خدای خوبست

وَيُحِبُّ الْجَمَالَ ۔ اَللّٰهُ بَسْ مَا بَقِيَ هُوَ مِنْ لَيْسَ الصَّمَدُ فَيْتَ اَلِيَّةٌ

و دوست میدارد جمال را ۔ خدا کافیست آنچہ باقی ماند سوگند آیا ست نزد یکدیگر بسوگند

يُسَافُ الْحَدِيْثُ ۔ اَفْعَلُ ۔ مِنَ التَّرْهَاتِ ۔ اَلْاَمْرُ كَالْمَسَاعِيْرِ

زیرہ می شود حدیث ۔ بیشتر از رو ست ۔ مریب از باطلہا ۔ امر مانند زبانہ ہا

وَادِيْهِ ۔ وَاجْنِ عَلَيْهِ اَمْرَ حَمْتَ فَانْزِلْ ۔ اَلْاَمْرُ فَوْقَ الْاَدِيْمِ

بدہ او ۔ و کامل شد گیاہ او ۔ بفراخی آب و طلب ترسید حکم بالای رو پوست ۔ حکم

بِالشَّيْءِ ۔ اَنْتَهِي عَنْ ضَلَالَةٍ ۔ اِمْشِ بِدَائِكَ مَا مَشَى بِكَ ۔ اَدْرِ شَتَّ

بچیزی ۔ منع ست از ضلالتے ۔ برو ۔ بیماری خود تا وقتیکہ برود ۔ آن تو را کہ آگاہ کند

فَانَا مُسْتَمِعٌ ۔ اَمْنَعُ مِنْ اُمِّ قَرْفَةَ ۔ اَمْنَعُ مِنْ لُبَدَةَ ۔ اَلْاَسَدِ الْاَزْوَرِ

پس من مردم ۔ مانع تر از ام قرفہ ۔ مانع تر از لبدہ شیر ۔ کارنا گرد گردنہ شیر

بِأَوْفَاهَا * اَلْأَمِينُ اِمْنٌ وَالْخَائِفُ خَائِنٌ * اَنَا بْنُ جَلَا اَنَا الْعَرَاقِيُّ وَفَاهَا

بوفاداری خود * امانت دار ہی ہمیشہ خوف زدہ * ترسندہ خیانت کنندہ ہست * من پسر جلا ام من عراقی ام وفادار ہست

خَوْفِي مِنَ الْبُخْلِ * اَنَا بِالنَّهَارِ خَطِيبٌ وَفِي اللَّيْلِ اَطِيبُ * اَنَا غَيْرُ بَعِيدٍ

ترس من از بخل ہست * من در روز خواستہ زن ام و در شب نکاح کنندہ ام * من دور نیستم

وَاَنْتَ رَجُلٌ عَدِيلٌ وَبَيْنَنَا بَوْنٌ بَعِيدٌ * اَنَا فِي مُفَارَقَةِ مَنْ اُرِيدُ وَ

و تو مرد مساوی ہستے * و میان ما جدائی دور ست * من در جدائی کسیکہ ارادہ میکنم و

صُحْبَتِهِ مِنْ اَرْدُ كُلُّ اَحَدٍ مَا لَا يَشْتَهِي وَمُنْتَهُ مَا لَا يُجِدُّ اَنَا كَلَفٌ

صحبت کسیکہ ارادہ میکنم مانند ہر بندہ چیزیکہ نمیخواہد و خواہندہ چیزیکہ نمی یابد * من عاشق ام

وَاَنْتَ صَلِفٌ تَكَلَّفُ تَالِفٌ اَنَا مِنْهُ فَالِجُ بْنُ خَلَاوَةَ * اَنَا مِنْهُ

و تو * لاغر گو * پس میگویند العنت گیریم من از ان فالج بن خلاوہ ام من از و

كَافِرٌ اَلْهَالَةِ * اَنَا لَدَيْهَا لِكُلِّ فَتًى وَثِقٍ بِامْرَاَةٍ * اَنَا وَجَدْنَا اَبَانَا

مانند اہل کفر نعمت پنہاں داشتہ ام * من ہر جوانی کہ اعتماد کردہ بزن بتحقیق ما نیز

عَلَى اُمَّتِهِ وَاَنَا عَلَى اٰثَارِهِمْ مُقْتَدُونَ * اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

بر گروہی * و بتحقیق ما بر نشانہای ایشان پیروی کنندہ ایم اگر نکو کنید نکوئی کردید

لِاَنْفُسِكُمْ اِنْ اَعْيَى الْبَعِيرُ فَرْدُمُ * وَقَوْلُهَا اِنْ اَرَدْتَ الْحَاجَةَ

برای ذات ہای خود اگر ماندہ شود شتر پس زیادہ کنید او را نوط * اگر ارادہ کنی مصاحبہ را

فَقَبِّلِ الْمُنَاجِزَةَ * اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ * اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ

پس بیش از انتظار * بتحقیق خدا با صابران ہست * بتحقیق خدا ضایع میکند مزد نکوئی کنندگان

اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ * اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ * اِنَّ اللّٰهَ

بتحقیق خدا بسیار آمرزگار بسیار رحم کنندہ * بتحقیق خدا دوست میدارد کارہای بزرگ را * بتحقیق خدا

ف ۱ الفول
ف ۲ بر ترسی بلیغ جمع ۱۲ مصراع
ف ۳ خطیب بمعنی خطبہ خوان و داماد
خطابت بسیخ خواستگاری کردن زن
ف ۴ اطابہ بالکسر نکاح کردن زن
ف ۵ عدیل بالکسر ہمتا جمع عدلان
ف ۶ رصوبا بالکسر ترسندہ ۱۲ مصراع
ف ۷ فالج نام مردی و خلاوہ بن عمرو
ف ۸ یعنی صادق ام بان باجر

اَلشُّجَاعُ ۔ اِنَّ اَوَّلَ نَاسٍ اَوَّلُ نَاسٍ اِنَّ اٰثَارَنَا تَدُلُّ عَلَيْنَا ۔ اِنَّ الْبَيْعَ

دلیر را ۔ تحقیق اول مردمان اول مردمانند ۔ تحقیق آثار ما دلالت میکند بر ما ۔ تحقیق بیع

مُرْتَجَلٌ وَعَالٍ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا لَا يَكْبُرُ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا

ارزان ست و گران ۔ تحقیق بغاث در زمین ما هرآئینه بزرگ نمیشود ۔ تحقیق بغاث در زمین ما

لَكَبِيرٌ ۔ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا تَسْتَنْسِرُ ۔ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

هرآئینه بزرگ ست ۔ تحقیق بغاث در زمین ما گرگس میشود ۔ تحقیق باطل بود نیست ۔

اِنَّ الْجَوَادَ عَيْنُهُ فِرَارُهُ ۔ اِنَّ الْحَدِيْدَ بِالْحَدِيْدِ يُفْلَحُ ۔ اِنَّ الْاُمُوْرَ

تحقیق جوانمرد چشمش فرار ست ۔ تحقیق آهن با آهن شگافته میشود ۔ تحقیق امور

يَحْمِلُ الصِّدْقَ وَالْكِذْبَ ۔ اِنَّ الدَّوَاهِيَ فِي الْاٰفَاقِ تَمُرُّ ۔

احتمال میدارد راستی و دروغ را ۔ تحقیق مصیبتها در عالم میگردد ۔

اِنَّ الرَّئِيْنَ تَغْطُّ اَفْوَاهُ الْاٰبِيْنِ ۔ اِنَّ الشَّقِيَّ وَاقِدُ الْبَرَاجِمِ ۔ اِنَّ الصَّوْ

تحقیق زر و سیم محو میکند دهانهای امتناع کنندگان را ۔ تحقیق بدبخت روشن کننده براجم ست ۔ تحقیق صبر

رَاحَةٌ ۔ اِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ ۔ اِنَّ الْعَوَانَ لَا تُعَلَّمُ الْخَمْرَ ۔

آسایش ست ۔ تحقیق علم باقی ست و زایل نمیشود ۔ تحقیق میانه سال تعلیم کرده نمیشود خمر را

اِنَّ الْعَصَا قُرِعَتْ لِذِي الْحِلْمِ ۔ اِنَّ الْفِتْنَةَ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۔ اِنَّ الْفِرَارَ

تحقیق عصا کوفته شد برای صاحب حلم ۔ تحقیق فتنه سخت تر ست از کشتن ۔ تحقیق گریختن

بِقُرَابِ كَيْسٍ ۔ اِنَّ الْقَصِيْرَةَ قَدْ تُطِيْلُ ۔ اِنَّ لِلْعَمَلِ الْمُتْقَنِ دَوْلَةً

با قراب زیرکی ست ۔ تحقیق زن کوتاه قامت گاهی دراز میکند ۔ تحقیق بر کامیابی ست از روی

اَهْوَنُ بِهَا الْمَوْتُ وَلَقِيَتِ الْحَتْفَ هَوْلًا اَهْوَنُ بِهَا فِرَاقُ الْاَحِبَّةِ ۔ اِنَّ الْبَلَاءَ

آسان انداز مرگ ست و برای مرگ هزار خوف ست آسان شمار جدائی دوستان ۔ البته بلا

لَوْ دُعِيَ إِلَى طَعْنِ الْأَحْبَابِ إِنَّ الْمُسَاعِيَ رُبَّمَا تَنْتَهِي بِالْكَذِبِ

اگر خوانده شود سوی طعنه کردن دوستان تحقیق عذرها گاهی می آمیزد بدروغ

إِنَّ لِلْقَدَرِ تَذْهَبُ الْحَفِيظَةَ إِنَّ الْمُوصِيَيْنِ بِنُوسَهْمَانَ إِنَّ

تحقیق تواناتی محو میبرد حمیت را تحقیق وصیت کنندگان پسران نوسهمان تحقیق

النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِنَّ لِهَذَا عَلَى مِقْدَارِهِ هُدِيَهَا إِنَّ نَاسًا

نفس هر آینه بسیار حکم کننده ست بدی تحقیق مر این را باندازه بدی دهنده آنها بدستیکه مردمان

بِغَيْرِ تَوْتِيرٍ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ أَنْتَ سَوْلَةُ النَّاصِحَهْ

بدون توتیر تحقیق بعضی گمان گناه ست تو شوله مر نصیحت کننده را تو

الشِّعَارُ دُونَ الدِّثَارِ أَنْتَ تَشِقُّ وَأَنَا مَشِقٌ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ أَنْتَ

شعار ست نه دثار تو شتابنده بدی و من کریاد پس چگونه متفق شویم تو

كَصَاحِبَةِ النَّعَامَةِ أَنْتَنَ مِنْ جِيفَةٍ إِسْتَكَ نَحْرٌ وَانْتِظَارُ الْفَجْرِ

مانند زن مالک شترمرغ ست بدبوتر از مردار ترا سید پیش سینه تو انتظار کردن کشتار

عِبَادَةٌ الِانْتِظَارُ أَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ الْمُحَمَّرِ مِرًى صَاحِ فَجْرٌ

عبادت ست انتظار سخت تر ست از مرگ سرخ درآمد بیخد کسیکه دید جهنن براه وفا کرد مر

مَا وَعَدَ أَنْجَبُ مِنْ أُمِّ الْبَنِينَ أَنْجَبُ مِنْ بِنْتِ الْحَرَشِيِّ

انچه وعده کرد بزرگتر از ام بنین بزرگتر از دختر حرشی

مِنْ أُمِّ حَبِيبَةَ إِنْ جَرَّ الْعُودُ قَرْدَهُ وَإِنْ أَلْمَتْ حَقَّتْ مَرَّتَانِ

از ام حبیبه اگر آواز کند عود پس نباشد او گر نباشد گرانی کشاده شد گره الیکن شنونده

مِنَ السَّعْيِ إِنَّ دُونَ الظَّلَمَةِ خَطَفَانَ إِنَّ الدَّوَاعِيَ الشَّقَّ إِنَّ

از کسی تحقیق نزدیک تاریکی مالیدن درخت خار دار ست تحقیق داعی کفش انکه بدرد آرزو

اَنْزِلِ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ اِنْ سَرَّكَ اَنْ يَسُرُّوكَ وَاِذَا زَيَّتَ فَازِنْ

فرود آر مردمان را در مرتبه ایشان × اگر خوش کنی ترا که خوش دارند ترا و چون زمانکنی پس زمانکن

حُجَّةُ الْاِنْسَانِ مُرَكَّبٌ مِنَ السَّهْوِ وَالنِّسْيَانِ اَلْاِنْسَانُ عَبِيدُ

برهان حجت × انسان مرکب ست از غفلت و فراموشی × انسان بندهٔ

الْاِحْسَانِ اَلْاِنْسَانُ مِرْاٰةُ الْاِنْسَانِ اَلْاِنْسَانُ مَعَ النِّسْيَانِ اَلْاِنْسَانُ

احسان ست × انسان آئینهٔ انسان ست × انسان با فراموشی ست × انسان

حَرِيصٌ عَلٰى مَا مُنِعَ × اَلْاِنْسَانُ يُسَارِعُ اِلَى السَّهْوِ وَالنِّسْيَانِ × اَلْاِنْسَانُ

حریص ست بر انچه باز داشته شده × انسان بسوی غفلت و فراموشی راه × انسان

سَجِينُهُ اللِّسَانُ × اَلْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ × اَلنَّشْطُ مِنْ طَبْعِ مُقَصِّرٍ

لاکنندهٔ وی زبان ست × انسان بر نفس خود بینا ست × شادان تر از آهوی شب رونده

اَلْاِنْصَافُ اَحْسَنُ الْاَوْصَافِ اَلْصَّفْحُ اَلْفَارِهُ مِنْ لَامَهَا اَنْصَرُ

انصاف نیکوترین صفتها ست × انصاف کردن و درگذشتن کسیکه ترا خشمناک سوی × یاری کن

اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا × اُنْظُرْ اِلٰى مَا قَالَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰى مَنْ قَالَ

برادر خود را در حالیکه ظالم باشد یا مظلوم × نگر بسوی چیزیکه گفت و منگر بسوی کسیکه گفت آسان کن

عَلٰى نَفْسِكَ اِنْ غَلَا اللَّحْمُ فَاصْبِرْ لَا تَخُصَّهُ × اِنَّ فِي اِمْهَارِهِ نَهْضُ

بر ذات خود × اگر گران شود گوشت پس صبر کن بسوی ارزان شدنش × بتحقیق در تعریض

لَمَنْدُوحَةٌ عَنِ الْكَذِبِ اِنَّ فِي هٰذَا كُلِّ مَا لَيْسَ فِي نَفْسِ اَلْفَ

آرایشیست از دروغ × بتحقیق در ذات خود چیزی ست که نیست در نفس صد

فِي السَّمَاءِ وَاسِعٌ فِي الْمَاءِ اَلْفُلْكُ مِثْلُكَ وَاِنْ كَانَ اَجْدَعَ تَقَطَّعَ اَلسَّلْ

در آسمان ست وکون در آب بینی تو از تست اگرچه باشد بریده × منقطع شد سلا

فی البطن انقطع قوم من قادیه انکان الکذب منجی فالصدق ابجی

در شکم منقطع شدند زوار و از جماعت او شد اگر هست دروغ که نجات میدهد پس راستی بهتر نجات دهنده است

ان کنت ریفا فقد صادفت اعصارا ان کنت ذا ثلب وطب لعیلک

اگر تو باد پس بتحقیق بیابی گردبادرا اگر تو ثلب طبیب پس علاج کن برای نیاز خود

انکحنا الفرا سرکم ان کیدکن عظیم انک لا تجنی فی التوا لجنب

نکاح کنانیدیم گورخر را بین نیست بتحقیق مکر شما بزرگ است بتحقیق تو نمی چینی در غار انگور را

انک میت وانهم میتون ان کیدکن عظیم وادی وانا فی وادان لله جنود منها

بتحقیق تو مرده هستی و بتحقیق ایشان مرده اند بتحقیق تو در وادیستی و من در وادی و بتحقیق مر خدا را لشکرها ایست

العسل ان کنت عامه طعاما لا ارم نعض علی القد لم ترحض یدان لم یکن

شهد بتحقیق بر اگر سال خورده است اگر خاموش شوی بر خاشاک را راضی شوی همیشه اگر نباشد

وفاق ففراق انما الاعمال بالخواتیم انما هو کبارح الامر وانما

موافقت پس عدم آنست جز این نیست که عملها بر خاتمه است جز این نیست که او مانند شکار بر گوسفند است جز این نیست

الایدی بامسابهما والملوک بصنائعها انما شبهت هامنا لتصنا لم

کوفتنها با انگشتهای خود باست و ملکها بسبب نامی خود باست جز این نیست که ما شبیه شدیم ما نی را گوارشهای جز این نیست و در

باصغریه قلبه ولسانه انما یاتب الادیم ذو البشره انما انقط من

بود در خرد خود نیست دل او و زبان او جز این نیست که عتاب میکند چرم را صاحب بشره جز این نیست که گرد و کشاد از

عقال انما یضن بالضنین وبنا فس فی الثمین انما المسل مم المرء انما

رسن تنگتر نیز این نیست که بخیل کرده میشود بخیل و رغبت کرده میشود در گران بها جز این نیست که نسل از نزد جز این نیست

الشدید علی الملک انما یقتل کل طیر شبهه انم من الشجر انم من الثرا

گرشتر بر خشکی سخت جز این نیست که می کشد هر پرنده مشابه خود را انصاف چین تر از صالح پختن چین تر از انصاف

اَلْمَرْءُ مِنَ اللَّهِ مَعَ اَلْمَرْءِ مِنَ الرَّجَاجَةِ + اَلْمَرْءُ مِنَ السَّلِيمِ اَكْثَرُ مِنَ الْوَشَاحِ

مرد از خدا ترسان با مرد از شیشه + مرد سالم بیشتر از زیور

اَلْمَرْءُ مِنَ اللِّسَانِ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا اِنَّ مِنَ الْكَلَامِ حِكْمَةً

مرد از زبان است بیشک با سختی آسانی است بیشک بعضی بیان سحر است بیشک بعضی کلام حکمت است

مِنَ الْكَلَامِ مَاهُوَ اَمْنَعُ مِنَ الْغَيْثِ وَمَاهُوَ اَقْطَعُ مِنَ السَّيْفِ اِنَّ

بعضی از کلام چیزیست که او نافع تر است از باران و چیزیکه او برنده تر است از شمشیر بیشک

مَنْ لَا يُصْلِحُهُ الْخَيْرُ لَمْ يُصْلِحْهُ الشَّرُّ اِنَّ مَلَكَتِ الْمَلَاكَ فَاكَ الْفَاكَ

کسی که صلاح نکند او را بد + اگر مالک شوی ملک را پس برای تست کشتی

اِنَّ هٰذِهِ لَا تُنْتِنُكَ اِنَّهُ لَا مَرْئِيٌّ مُتَغَيِّرٌ اِنَّهُ لَشَرَابٌ بِالْكَفِّ اِنَّهُ لَعَاجِزُ الرَّفِّ

نیستان مگر آنرا بیش نرم بیشک هر آئینه زمانی تر است از نور نه بیشک و هر آئینه سیراب کننده است بیشک هر آئینه

اِنِّي لَكَ لَاطِعٌ مِنْ حَدَائِكَ وَاَوْفَى مِنْ غَدَائِكَ اِنِّي لَكَ لَاَنْبَعُ مِنْ مَلَّاكَ

بیشک من برای تو هر آئینه مطیع تر ام از نعل تو و موافق تر ام از غذای تو بیشک من هر آئینه تو را پیروی کننده تر ام

وَاَطْوَعُ مِنْ ذُعَافٍ + اَوْفَى الْعِيرِ لَا ظَهْرًا اَوْ سَمْعُ مِنْ رُجَاجَةَ اَوْفَى

و فرمانبردار تر ام از نعل تو + هلاک شد + خر مگر گوشش و سمع تر از رجاجه + بیشتر وفا کننده

مِنَ الْحَارِثِ بْنِ ظَالِمٍ + اَوْفَى مِنَ السَّمَوْءَلِ + اَوْفَى مِنَ الْقَلِيعَةِ + اَوْفَى مِنْ

از حارث پسر + ظالم + بیشتر وفا کننده از سموءل + بیشتر وفا کننده از قلیعه + بیشتر وفا کننده

غُفَيْرٍ + اَوْفَى النَّاسِ لِلتَّوَالِ + اَزْهَدُهُمْ فِي السُّؤَالِ اَوَّلُ الْخَيْرِ الْمَشُورَةُ

غفیر + نزدیک ترین مردمان بخویش + بی رغبت ترین ایشان در سوال + اول خیر مشورت

وَهُنَّ مِنْ بُيُوتِ الْعَنْكَبُوتِ + اَهْتَزُّ مِنْ ذُؤَابَةِ اَهْلَهَا مِنْ عَلِيقَةِ

سست تر از خانه عنکبوت + شتابی کند در + ذویبه خود بلال + زنهار تر از تمیمی

الرَّمْلِ + اَهْدَى مِنْ قَطَا اَهْلِ الْبَيْدِ + اَدْرٰى بِمَا فِيهِ اَهْلُ طُوسٍ بِقَسِّ

رمل + رهنماتر از قطا + مردم عادت وآنا ترست باینچه دران خاصیت + مردم طوس گاه آنا

اَهْلَكُ مِنْ شَرَهَاتِ الْبَسَاسِ + اَهْوَنُ مِنْ تَبَالَةَ عَلَى الْحَجَّاجِ + اَهْوَنُ مِنْ

باك تر + از باطلهاے بساسی + خوار تر از تبالہ + بر حجاج + خوار تر از

قُعَيْسٍ عَلَى عَمَّتِهِ + اَهْوَنُ مَطْلُومٍ مِسْقَاعٌ مُرَقَّبٌ + اَهْوَنُ السَّقْيِ التَّشْرِيعُ

قعیس + بر خواہر + خوار ترین ستم زدگان مشکیزہ کہ دران جرات کردہ شود آسانترین آب دادن تشنہ

اَيْاَسُ مِنْ غُرَيْقٍ + اِيَّاكَ اَعْنِي فَاسْمَعِي يَا جَارَةُ + اَيْاَسُ وَاَبْعَدُ مِنْهُ

نا امیدتر + از غریق + خاص تر اراده میکنم پس بشنوای زن همسایه نمدار خود را آنچه غرض است

اِيَّاكَ اَنْ يَضْرِبَ لِسَانُكَ عُنُقَكَ + اِيَّايَ وَالْمِرَاحَ + اَيْبَسُ مِنْ قِدَّةٍ

نمدار خود را از انیکه بزند + زبان تو + گردن ترا + نمدار مرا از خوش طبعی + خشک تر از زده دال

اَيْبَسُ مِنْ صَخْرَةٍ + اَيْمَانُ الْمَرْءِ كَيْفَ يَا مِلَّةَ الْاِسْلَامِ + اَيْمَنُ

خشک تر از سنگ + سوگندهاے مرد + چگونه اے ملت اسلام + راستگوتر

مِنْ دِيوَانِ سُلَيْمَانَ + اَيْنَ هُوَ + اَيْنَ اَنْتَ + اَيْنَ اَنَا + اَيُّهَا اَتُوجَّهُ + اَتَوَسَّعُ + اَيْنَ

از دفتر سلیمان + کجا او + کجا تو + کجا من + بر کجا متوجہ شوم + وسیع کنم + سودا کدام + و در ستاندن زر کم کردن

گنجینه دوم در مثلهای پارسی

آب + آنچه بهم برخاست + آب نزدیک سوزه کشیده + آب و آتش را به آشنائی + آب چون زیر

کاه شد + چه یکسان تیره چه یکدست + آب بی لجام خود رو هست + آب بر سیمان نمی ماند + آب

که جائی بسیار میماند گندیده می شود + آب تیز در خانه در آید بیرون آنکه دولت تیز برود + آب دریا

بکیل نشست می پیماید + آب از دریا می نخشند + آب کین بیجا سلان یکسر بدریا میرود + آب شیرین مشک

گندم و آب داند که آبادی کجاست ۲ آب از غربال بخش میکند ۲ آبی دین ندارد باشد آتش چو
در نیفتد قدر تر و خشک نسوزد ۲ آتش دوست و دشمن نداند ۲ آتش بدست خود زند ۲ آتش ما را
حس پوش میسازد ۲ آتش زبستان کل سوری دهد ۲ آتش زن را نجاند که دودش کسی نبیند ۲
آتش نشاندن به از نگر گذاشتن ۲ آتش کشتن بچه ایش نگاه ۲ آتش کار غریبان میکند ۲ آخر سایه
کاه فروشی ست ۲ آخر گذر بریست ۲ آخر نانیست ۲ آخر بهری و داع عمر ست ۲ آخر آب
بجوی ما خواهد رفت ۲ آخر بخیال میرود عمر ۲ آدم خوش سودا نه پنجاه سال مرده ست ۲ آدم آدم
میرسد کوه بکوه نمیرسد ۲ آدم را گندم بهشت نساخت ۲ آدمیان گم شدند ملک خدا نگرفت ۲
آدمی آخر شیر خام خورده ست ۲ آدمی جائز الخطا ست ۲ آدمی را آدمیت لازم ست ۲ هود را
گر بنا باشد بهرام ست ۲ آدمی که شکر دیگران نخورد میوه باشد سنگ شکم ۲ آرزو عیب کسی نشمرد ۲
آرمی طریق دولت چالاکی ست چیستی تازه مرخدمت ست ۲ آزادگان تهی دستند ۲ آزردن
دل دستان جهل ست و گفتار بخشن سهل ست ۲ آزرده دل آزرده کند انجمنی را ۲ آزمودن
چه آزمائی ۲ آزموده کار بازی نمیخرند ۲ آسوده کسی که غم ندارد ۲ آسوده کسی که زن ندارد ۲
آسان گرد بر نخیزد ۲ آسمان را حق بجانب بستن ۲ آسمان را حال نیست و ای بر گدا ۲ آشنائی ملا تا سبق ۲
آش مردان دیر می پزد ۲ آشتی در راه ست و گواهی در کار ۲ آفرین باد بر دین همت مرد ۲ آفتو ۲
آفتاب را گل نمیتوان اندود ۲ آفتاب لب بام ۲ آفتابه خرج لحن ۲ آفت همسایه بها ۲
میرسد ۲ آلوچه با گلو در ساز پرد ۲ آمدن ارادت رفتن باجازت ۲ آمد و آمد دانه سیم
گناه ماست ۲ آمین بر اجابت دعاست ۲ آنانکه غنی ترند محتاج ترند ۲ آن بلا بسو که
از بالا بود ۲ آن آتش فرو نشست ۲ آن دوگان بریده شد ۲ آن فقر را گاو خورد ۲ آنرا که
شیطان ست چه حاجت بباتان ۲ آن را که خبر شد خبرش باز نیاید ۲ آنرا که همینان کمینه
چنین آید پیش ۲ آنرا که حساب پاک ست از محاسبه چه باک ست ۲ آنرا که بداد ند ستانند

آنرا که ندانی نسب بهبت عالش ✻ دیرا نبود هیچ گواهی چو فعالش آن سرشته از کمست
آن شبی قدری که گویند اهل خلوت اغتنام است ✻ آن قدح نشکست و آن ساقی نماند ✻ اگر
شیر از کمند و به خراج ✻ احتیاج ست احتیاج ✻ اگر در علم ست کلید خیر
اوست ✻ آن گریه که ما کردیم یعقوب نکرد ✻ آن صبر که ما کردیم ایوب نکرد ✻ آن
آهنم گذشت آهیم گذشت ✻ آواز دهل شنیدن از دور خوش ست ✻ آواز سگان کم نکند رزق
گدارا ✻ آواز گدا رونق بازار کریم ست ✻ آوازه مرگ زود میرسد ✻ آه در جگر زند آهسته
که دیوار هم گوش دارد ✻ آهن کهنه را بجا دوده آهن سر میکوبد ✻ آیینه داری در مجلس کوران
ابر بیخبر بهمند بستان خانه ویران گوشود ✻ ابر را بانگ سگ ضرر نکند ✻ ابر گر آب زرگی
بارد ✻ هر گدا در شغل بید بر نخورد ✻ ابروی هلال ✻ سمت آسمان سبز نشود ✻ الله
گفت و دیوانه باور کرد ✻ ابلیس رفت و خباثت بگذاشت ✻ اجل سگ کرد
نان چوپان میخورد ✻ اجل سگ که آید بمسجد خواب کند ✻ احمق ریش است کند عاقل
محاسن ✻ اختلاط زیاده بر آشنائی ✻ اختیار بدست مختار ✻ ادب آب حیات
آشنائی ست ارزان بعلت گران بحکمت ✻ از انجا رانده و از انجا مانده ✻ از آسیا
که برون رفت ترا با سیر و نیم سیر چکار ✻ از آسمان هر چه آید زمین برد ✻ از آتش او
گرم نشدم و از دود خشم مردم ✻ از ابر سیه باشد افزونی باران ✻ از سیب خورده آورده
بر خر نشاند ✻ از سبقه خاکی چو زر نتراود ✻ از سبو کیرائی ✻ از بد قمار هر چه ستانی نشتلغ ✻ از دراز
یکساعته تنگ نفس توان کشید ✻ از بیم باران بزنا دان میگریزد ✻ از پای لنگ چه گریزد ✻
از پا چه شناسی بدست ✻ از تو حرکت از ما برکت ✻ از تو نازی و از من نیازی ✻ از جمع عثمان ✻
سع ابجمل را چه علم ✻ از خشیه آفتاب بدزشتی حاصل نشود ✻ از چاه برون آمده و در چاه افتاده
از حلوا شیرین تر حنک مرد خانه یکی ✻ از خدا شرم دارد ✻ شرم دارد ✻ از خرمن می لبس ✻

از خردان خطا و از بزرگان عطا * از خاشاک پل چون باید زد * از خیال بری و دی نگذرد *
آدمی را بخشم حال نگر * از دوست یک اشاره و از نامبرده دو دیدن * از دل برود هر آنچه
از دیده برفت * از دست مگر سنه چه خیر * از دام چو آزاد شوم در قفس افتم * از دور دوست
بر آتش میگذرد * از ریگ روغن نمیشک * از پیش کمند و بر پی شیست * از سوزن اگر
آهن نمیتوان خرید * از سایه خورم نمیکند * از سوای نقد بوی مشک می آید * از ضد دلبر
زبان خوشی نکو بود * از ضعف بصر بیاکاشتیم و دلم شد * از فریاد خرکسی نمیخیزد * از فاضل
در بخیل سردی مطلب * از مرد مرد نا درست مردی مطلب * از کوزه همان برون تراود که
در اوست * از کفر ابلیس مسلمتر نیست * از گدا و جوشن هیچ نیاید * از کینه ابلیس بخشش نمیکند *
از کفچه یار جلو انسوان خورد * از کجا این سر سیاه شد * از گرگ ساقی باید پرسید * از گفت باران ست * از گریه ماشم گل سوری نمیروید * از گرد و پیه پیرو نمیشود * از گوشت بادی که
پریدیم پریدیم * از لقلق سگ دریا سر * از خاک شده * از سماطه با چنگ بر نمیخیزد * از یکجائی
عمل غافل مشو * گندم از گندم بروید جو ز جو * از مردی نامردی نمیکند دست * از نامبردن
از شما بختیون * از ماست که بر ماست * از نوکیسه و ام مخواه * از نقش دیوار نگار * از نیکوئی
آثار بد مبیت صنادید عجم را * از نی بوریا خیزد نی * از هر جا کرسنگ آید بالای تنگ آید *
از هر چه بگذرد سخن از یار خوشتر ست * از یکدست صدا بر نخیزد * اسب چپ ترش و شمشیر
فولاد ارکه دید * اسب خریدم شتر بر آمد * اسب فقار چی شده است * اسب و قمر زین است نه
اسب دارو نخه جو نخیزد * اسب چو بیمار راه نمیرود * اسب بدین آخر یا دمی کند *
اسب دو کاره داماد بخشی * آنخوان سوخته را سگ نمیسوزد * استر را لنگی بدست کیست *
گفت مادرم چه پسته اشتر گردنا چه میخورد و گردن دراز * بیکینه تا مردان نمیرزند *
اشتهای است جان من هر چیز است الا مال * نابسته بمحنتی نزاد آدمی *

نصف جهان + اهل بد از خطا خطا نکند اطلس ار چند کهنه شود یا نه بسے شود +
افزونی خود نماید بزرگی سپری شدن ست اگر محیط از جمال افتد از بیش کم گیری +
یکی مثنان دو هم کهنه بود مبذات کشمیری + اگر با اهل ست کار سهل ست + اگر ساقی
تو باشی می توان خورد + اگر همه آتش شوی خود را بسوزی + اگر سر بر سر سلیمان نهی مورچه نشین نگردد
اگر دل خود نماید باشد دیده تیز او + اگر عمل نظر نسازد همه سالی بی بها گردد + اگر همه سال در
کشکی کسی دوغ + همان دوغ و همان دوغ و همان دوغ + اگر من بیا بیشوم می بیرم
اگر تار ره پاک ست از جلب چه باک ست + اگر این بار جان بر هم نهیست + دیگر هم عاشقی
هوس نبود + اگر با دو کس هم عقل نباشد + اگر خرمنی بود قاضی نمی شود + اگر زمان گردی نیست با
مردی راضی شد + اگر شب کار شغال بروی سامان شیر کن + اگر سوی خود شیر بینی چشمه تر از زبان دارد
نه خورشید را + اگر نی الشل در نشاندن ندانی + همه حال دو چیزین آخر تو انی + اگر نه شبی
شبی دیگر نمی ماند + اگر هر ست همین قدر بس ست + الا هم یک امر ضرر را قسم دوای
دو پیش ست + امر و فردای نخور هم فردا نخور + امید بهتر از خوردن انتظار به تر از مرگ ست
انچه پیر و خشت بنه دوان در آتشه + انچه مادر کار دارد هم اگر می در کار نیست + انچه در طبع تو نیاید
راست + تو نصیحت به نکو کن خطا ست + انچه ما کردیم با خود هیچ نا بینا نکرد + انچه در نفس تو ست
گرد سر خلیفه + انچه در دل ست بر زبان می آید + انچه عوض دارد نگاه ندارد + انچه دیدی از دو ست
رفت + انچه آدم میکند بوزینه هم + انچه کهنی بنجو کهنی + گر همه نیک و بد کنی + انچه نصیب ست
بهم رسد + گر انگشت بستم میرد + از زمین با نم خیزد و سر بکار ست گس + اندکی حال بی
از بسیاری مال + انگشت نشود بهتر از انکه کریاله ی طاعت ست + انگشت کاسه کلید روزیست +
دو ست نبی هر کجا نهد گداست + انگشت عسل بر دیوار میکشد + انگشت بجاے
حلق ست + انگشت اگر در گوش کنی بسر گمان نمیرسد + انگور زند انگور همی گیرد رنگ +

او واندرو کاروان + اوقات کن ضایع و مفنا + پیشین + اوقات شریف بین که چون
میگذرد + اوّل بها مشک بها + اول خویش بعده ورنه پیش + اول طعام بعده کلام
اول سنجم امید غلط + اول چه مرد سنجی را + اول پیش بعد ازان گوئی نمک ست اول
از پیش انکه افتاده + پای پیش آمست و پس دیوار + اول تا آخر نسبتی دارد اول
سیکی مفلس چراغ خویش را + اول کسیکه کلاف محبت زد منتم اول جا آورد ازپاس
مدعو بتباس ای باد صبا اینهمه آورده تست + ای سبا آنرو که خاک شده + ای تو
مجموعهٔ خوبی زکدامست گویم + ای خاک بران سر که در و مغز و فا نیست + ای در تو میگویم
دیوار تو هم بشنود + ای روشنی طلیع تو بر من بلا شدی + ای زهر صبا باشی
زود باش + ای زر دست زیر دست آزار + گرمتم تا کی بماند این بازار + ای گل تو خندیدم
تو بوی کسی دار + ایلچی راجه زوال + اینهم ازلی آنست که زر میخواهد + اینهم اندرهاشقی
غمهای دگر + اینهم آثار پریست + این را کسی گوکه ترا نشناسد + این گل بی تکلفست +
این کار از ما آید و مردان چنین کنند + ایک من تو هر انچه دانی بکن + ایک بسر را
بر و خویش بسلامت + این سبو گر نشکند امروز فردا میشکند + این دست را مباد بان + اینجا
این مخدم و این زمین این کوی این میدان + باین جا پا این بسیان اینجا موش مجصار + میرود
اینجا متعاهد و مرزون مجبر تسهیل نیست + اینجا حسب نگنجد و اینجا نسب + نباشد +
این کار دولت است کنون تا کرا رسد + این جانه تمام آفتاب ست + این دعا از من
و اجابت از همان آمین باد + این غل دوستان که می بینی + گسا ستند گرد شیرینی + این سبزه
بار سپ یا بخواب + این کشتی غرق شو من همچو تو ساحل نیست + تو خوش کر وقت ما خوش کن وقت

گنجینه سوم در امثال هندیه

ابرو و چشم میں ہی تو جان جانا پشم ہی + آبلا گلی تو پیل مجھی جانا + ابیل مجھی بکوس

آپ کا کام اپنے ہاتھ سے کرنا اچھا ہے + آپ کا کام اپنا ہی ہاتھ ہے + آپ کا کام اپنا ہی ہاتھ ہے + آپ کا کام اپنا ہی ہاتھ

کاجل چرانا ہے + آنکھ مچولی چوری چھپائی ہے + آنکھوں کا اندھا نام شیخ + روشن آنکھوں کے
اندھا نام نین سکھ + آنکھ کے ناخون لوہا ڈالو + آنکھوں دیکھا اور ہے کانوں سنا
آنکھوں میں خاک ڈال آنے + آنکھیں سینکنا چار دل ہونا پیار + آنکھیں چار ہونا
بڑی کھوٹ + آنکھ کا بھی سے جانا + آنکھ مروانا اوسی زنان + آنکھ کی شاری
سکنے کا نم + آنکھ کا تارا ہونا + آنکھ پھیر جانا + آنکھ دیکھا ساتھ جانا
خبار کے ساتھ + آنکھ تو روشنی نہیں تو روز روشن + آنکھ کی تو رائی نہیں + آنکھ
نہیں آتی نہ کتی کو لانے کا بس ہے + آنکھ بند آتی روشنی کیا + آنکھ
نہیں تو فراموش + آنکھ پھوٹنا + آنکھ کا تارا ہونا + آنکھ پھیر جانا
ہوت کیا جب چڑیاں چگ گئیں کھیت + آنکھ سے کانوں کا ہونا + آنکھ
آنکھ کر سکتا + ابھی مونڈھے کی دھوتی سوکھا + ابھی سکنے + آنکھ
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کیا دوش + اپنا گھر بھرا پنا گھر + اپنا
سے سوجھتا ہے + اپنا لال گنوانے در در مانگ بھیک + اپنا اپنا کیا + اپنا
اپنا ہو اور اپنا دل ہے + اپنا ہاتھ جگن ہے + اپنا کوئی نہیں + اپنا
کوئی نہیں + اپنا سا + اپنا سا + اپنے نہیں + اپنی
راہ نہیں + اپنی کو ایسا مارو + اپنی کی چھاتی + اپنی
نہیں + اپنی آنکھ + اپنی ہاتھ + اپنی ہاتھ + اپنی
اپنی + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی
اپنی + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی
معلوم + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی + اپنی
نکلنا + اپنا + اپنا + اپنا + اپنا + اپنا

آج کل دوستی نہیں + آپ کا مزاج کیسا ہے + آپ کا مزاج اچھی طرح ہے + آپ کا مزاج اچھا ہے + آپ کا مزاج کیسا ہے + آپ کا مزاج کیسا ہے + آپ کا مزاج کیس

کاجل چرانا ہے + آنکھ نہیں چھپتی چھپائی ہے + آنکھوں کا اندھا نام نین سکھ + آنکھوں کے
اندھے نام نین سکھ + آنکھوں کے ناخون لوڑا لو + آنکھوں دیکھا بڑا لیکھا کانوں سنا
آنکھوں نہیں خیال آئے + آنکھیں ہیں جگ دل ہیں پیار + آنکھیں ہیں جگ دل ہیں پیار
بڑی کھوٹ + آنکھ کا بھی لے جائے + آنکھ مروا نہ اوجی زنان + آنکھ کی شادی
لگنے کا غم + آنکھ کا کانا تو پانچ کا + آنکھ پھیر لے پھر آنی جانی ساتھ جاوے گی
خیال کے ساتھ + آنی تو روٹی نہیں تو روز دے آنی تو رائی نہیں تو پائی آنی پر جھگڑے
نہیں آنی نگری کو لاگے کا جو ہوئی + آیا بندہ آنی روٹی کیا بندہ کھی + آیا بھوکا
نہیں تو فراموش + اسے بھی میرا مرد سے پہلے ہے + اپنا پیٹ
سوت کیا جیٹھ پڑیان چھک گئیں کیت + اتھو تھے کے ہاتھ دیا ہے + اپنے
آئے گھر سے آئی + ابھی موتنوں کا دودھ نہیں سوکھا + ابھی گھر سے پانی بھرنے
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کیا دوش + اپنا گھر بھرا پیار گھر کا + اپنا گھر
سے سوجھتا ہے + اپنا لال گنوا کے در در مانگی بھیک + اپنا اپنا کیا + اپنا پنا کیا
اپنا دو اور لڑائی مول لے + اپنا نکال مجھ ڈالنے سے + اپنا کوئی نہیں اپنا
کوئی نہیں + اپنا سو پیٹھ پیچھا + اپنے چھوڑ سے + اپنے
رام نہیں اپنے کو ایسا مارے کہ پرائے کی چھاتی + اپنا اپنے
نہیں سناتی + اپنی باتوں + اپنی ماری + اپنی
اپنی + اپنی + اپنی
سچی ستا + اپنی چھپائے کوئی + اپنی بھر + اپنی
معلوم ہے + اپنی سیر کو سوا سیر کوئی + اپنی
نکلے سیدھا ایک خان + اتنا بھوٹا ہوا ہے + اپنے

اتنی بھی عقل اجین سوتی ہے + اٹاوے کے کارکرہ اجارا اور بڑا ارجن کو اجین
ہی ٹیلی نہین سرچھٹی کھیلی + اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے اپنے
کام نہ ڈال + اپنے گھر بیٹھا نہ دیا احسان لیجے جہان بھر کا نہ احسان لیجے شاہجہان کا
احمد کی پگڑی محمود کے سر + ادھر قبلہ قطب ادھر قبلہ ہوتی کدھر + اوہی کی دہی کو ٹی
اوسکے ہاتھ سے نکھاؤ + اڑ بانی دن کی سوتی نے بھی ہوشیاری کرلی ہے + استاد
بیٹی پاس کام آوے راس + استاد مجاور نائی ایک ہین میرا بھائی + اس سرا ہین جو
یاد رکھا اسی لڑکے کو مارینگا + اس سے تو مکھے کا بھی ناک نہ کٹے + اس سے اپنا خدا کا نام
قرض تو تمہارے موت نہین + اسکی گردن ہان مارے جہان پانی نہ ملے + اسکی دو قسم
لقمان کے مہمان ہی نہین ہے + اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے + اسے بھیا دروسی کہاوے +
اسی بستی + اسی برس کی عمر اور نام سیان سعد م + اکھلکم اجگ سو بڑا اکلے پانی
پیلے کیچ + اکھن جیلے اوہن + الا الون بالون تھنک کسکا کون ال بل خدا بل +
الف اللہ الف کی ناؤن خنک نہین جانتے + اللہ کے اللہ دلاوے + اللہ کے بندے مراد پاوے
اللہ سے اللہ ہی تیرے بندگی صفائی + اللہ اللہ کر اللہ سے غیر مانگو + اللہ کا نام لیجے
اللہ سے تو کیا غم ہے + اللہ کی چوری نہین تو بندے کا کیا ڈر + اماتی آبادانی
اٹاٹ کیا سونا بارہ بانی + ان بچاروں نے بھیک کہان پانی + ان نیچ ڈنڈوت سے
کتے ہو سچ چرین گے + ان تلونون مین تیل نہین + انٹری مین روپا اور بکچی مین چھپا
انٹری بان قول سے اللہ پڑھ رہی ہین + انت بھلے کا بھلا + ان دیکھا چور سالی برابر + اندا نگر
بھلی دیکھنے ہی کا ہے + اندا کیا چاہے دو آنکھین + اندا سے اپنا اندا اچھا + اندا گگر قبلہ
اندا بانٹے بھیر اپنون ہی کو دیوے + اندا آنکھ پائے جگ دیکھے + اندا نیوتے دوڑ تین
اندا نالا ٹوٹی تسلی + اندا جو کھاتو ہو ہان + اندا کا صاف لاٹے کی سمار + اندھے کا

آم میں سکھ ۔ اندھی کے ہتھ بٹیر لگی ۔ اندھی کھیلی کچی جوی ۔ اندھے کی جورو کا اللہ رکھوالا
اندھو کی داد نظر اور لنڈا مارے بیٹھو گا ۔ اندھو کے آگے روئے دونوں دیدے کھوئے ۔ اندھی مان
پوتو کانچ نصف دیکھے ۔ اندھوں کے کانوں مارا ووڑ چھوڑ لنگڑو ۔ اندھوں میں کانا راوت ۔
اندھا وند سنبھرا گائے ۔ اندھیاری گئی کہ چور ۔ اندی سیو گوئی بچ لیو کوئی ۔ اندیکا شہزادہ
اندھا وند پایا گوہ کھایا ۔ ان غین کا سیا بسیکہ ۔ وہی دیکھا بھی دیکھا ۔ انی ملے کی کنس ۔ انکے
کانوں اونٹ آیا ۔ انی کی تلے ہزار بیوں اوپر چھایا انجھا جیتر لاپن کا انجھا ۔ اوتا ولا
سو پاوولا ۔ اوتر اشحنہ مروک ناوں ۔ اوترا کھاتی سو اماتی ۔ اوٹھا نو چولہا ۔ اوٹھکہ سیکی بھی
پھوڑتی اوچھی پونجی خستی کہاوے ۔ اوچھو سے پیٹ نکرے ۔ اوچھو کی پیٹ بالو کی بیت ۔
اوچھو کی بیل کری ۔ اوچھو کے گھر آئے چندو ٹلے سے پانی پی پی جائے پرونے ۔ اودھن ہار سو
بلینڈ بھین سانپ دکھاوے ۔ اودو سو کا لین نہ ادھو کا دین ۔ اودھم چولی ۔ اوزمر خین
چول گئی سیر کا پیٹ آٹھ سیر ۔ اوردنگ ۔ اگھری ۔ اوڑی اوڑی طلاق مشکی ۔ اوڑی ڈھکے
ہم چھپاتے ہیں ۔ اوڑ سنبھی ساون آیا ۔ اوڑی چادر ہوتی برابر ۔ اوسر چوکی ڈوم نی گاوے
آل جنال ۔ اوسکی گرہ کا کیا جاتا ہے ۔ اوسکی جھین تو ٹیال کو پہنچ گئین ہیں اوسکی گلین اوسکے
گلے میں اولٹی کا کہاوے کٹی کا کہاتی ۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکو کیا ڈر ۔ اوکھلی میں
گیا سو اتی ہاتھ سو سر ۔ اولٹ چور کتوال ڈانڈی ۔ اولٹی کا پانی بلینڈی نہیں جاتا ۔
اونٹ کے منہ میں زیرہ ۔ اونٹ سے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی ۔ اونٹ سے گیڑ
دونٹ مانگی ۔ اونٹ چڑھی کتا کاٹے ۔ اونٹ جب پہاڑ تلے آئے تبھی معلوم ہوئے ۔ اونٹ بلبلا
نی گئی ہان جی ہان جی کہنے لگی ۔ اونٹ کی چوری اور جھکی جھکی ۔ اونٹ ڈھر میں بھیڑ نہیں
مانگتی ۔ اونٹ ہی جانیں کنڈا کی لچے تھا ہی نہیں ۔ اونٹ ساتھ بہرا پاسے شعور ذرہ
نہیں اونٹ ہڑبڑا تا ہی اوٹھے ۔ اونٹ کی چوری کو بناگتن سے اونٹ کا پاؤں کا

آسمان کا اونٹے نہ پاوے نہ پاوا باوا تو ہیں اونٹ داغ ہوئے گدھی داغ ہوا کمان
اونچی دکان ورپھیکا پکوان + اونگلی پکڑتے پہنچا پکڑلیا + اونکھتے کو ٹھیلے کا بہانا +
اسیر کی ہنڈیا سر خرو + اسپر و مکھا گدڑیا سقانا + اپنے گھر میں بادشاہ ہے
بھتیرے + اے تیرا کانا بچے + اے تیری قدر تلی کیل چھوڑ مدرکہ میں جنبلی کا تیل +
اپنی غیری فصل بگڑی + ایسے ہیجڑا خصم دلدر سے بگاڑ + ایسی ایسی چھٹی ہوتی جاتیں نو
چڑی بہاتیں کہاتیں + ایسی پر تیں حرف بھتیرے ہیں ایسی منہ ماری کہ پار نکل گئی ایسا
جیسے روپے کے کہنا لیے + ایک پنتھ دو کاج + ایک تو میاں کے ہی دو دو کمائی جاتا
ایک تو کر بلا دوسرے خیمہ جڑا + ایک تو کمائی بیٹی جائے دوسرے جان پر چین ہاران کو لے
ایک پنتی ہی گھر دوسری آئی دونوں چڑھ + ایک تو پوان بہاتا تھا دوسرے سانجھ
آتا تھا + ایک بڑی لوٹتی ہیں دوسرے چوکی مانگتے ہیں + ایک چنی کی دو دال + ایک کی دو ارو
دو + ایک دکا مہمان دو دو + مہمان تیسرے دن بلا جان + ایک غریب کو بلا تا تھا تن
چرنی نکلی تھی + ایک کو سائی ایک کو بد باتی + ایک بنجی سولہ روٹی بھلت کہائیں سکتی تن
روٹی + ایک کا منہ شکر سے بھرا جائے تو منہ خاک سے ہی نہیں بھرا جاتا + ایک ہی
لکیر دو کٹ + ایک تو ملا دوسرا تیسرا خطا + ایک تو شیر دوسرے گیدڑ تیسرے + ایک نہیں
سترہ بلا ٹالتی ہے + ایک در سو اہزار در کھیلے + ایک کم ہزار امید + ایک تندرستی ہزار نعمت +
ایک ایک مشکل سے ہزار ہزار آسان رکھی ہیں + ایک تو دوسرا ہزار تو سرا کیم ہیں ہزار دم
ایک چور تو سارے گھر کو لے + ایک تو سر اوتیسرا ہیچ ماہیں + ایک پیچھا سو پیچھے
کھوں چوٹی ہوئی چلی + ایک پچھلی کی سو اگلی کو تو کرتی ہے + ایک تھی بچاں سانچے
ڈکا اوتار + ایک ہاتھ تالی نہیں بجتی + ایک تو کی روٹی کیا چوٹی کیا موٹی + ایک
تو رہا چنا بھاڑ نہیں پھوڑتا + ایک حکام ہیں جو نکلے + ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا ایک

اور ایک گیارہ ہوئی ہیں ایک ہاتھ دکر ہر ایک ہاتھ فکر پر + ای میری کرم سبحان تو وین
فتان ہم آمیری پہلے + اینجا کہ نیست باد سے پیرائے ہیچ میچ + امینٹ کا کینی اور تیر کی وہی ہا
کی بانڈ ہم ہم اور امینٹ کا گہرائی کیا خزینہ دوم در امثال حرف با نشتما چار

خزینہ اول در امثال عربیہ

یا عرق غرار یکحل الباحث عن حتفہ بظلفہ الباذی الظلع

کشتہ شد غرار عرض کحل + کاوزدہ از مرگ خود بسم خود + آخار کنندہ ستمگار را

یا ذن السماع سمعت با قعۃ من البواقع + الباقی عند الثلاثی

بگوش شنوا کی شنیدم + سخت از سختیہا + اتی نزد طامات +

یا کرتسعد + یا کحمار قاستنان جمۃ + یا الافضال تشلوا الاذناب بالبیر

ز خرگاہ نیک بخت سعد + پیشاب کردن خر پس ہوا شد تعب زمین السبب بدی کردن پسر آہندہ را بسینگ

یستقبد الحر + بالرقاع والبنین بالساعد یطش الکف +

بنہ کردن پشوہ حرث + بارام ریسان + بحث بازو حلمی کند خیبہ +

بالشکر تدوم النعم + بالعدل قامت السموات بالعدالۃ قامت

بحمت شکر ہمیشہ سیماند نعمتہا + بحمت انصاف قائم شدند آسمانہا بعدالت قصہ کوتاہ

وبالعشی ماش + البحر لا یجاف من الشرق + بجمل اللہ لا یجمل

و بشبانگاہ نکندہ ست + دریا نمی ترسد از زدوی + بحر خدا بحمد تو +

البخیل مدو اللہ ولو کان زاہدا + البخیل لا یدخل الجنۃ

بخیل ہ دشمن خداست اگرچہ باشد زاہد بحمت از دنیاید بخیل داخل نمی شود بہشت را

البدن سرۃ مرآۃ العین بدن اعور + بدن وافر وقلب کافر

آئینہ چشم ست + بدن ناقص بدن کامل دل کافر

وَنِعْمَ الْأَمِيرُ عَلَى بَابِ الْفَقِيرِ بِئْسَ لِمَالِ الْقِلَّةِ + بِئْسَ الْاِسْتِقْلَالُ

نعوب امیریست بر در فقیر + بد مال عاریت ست + بد استقلال

الْاِسْتِبْدَادُ + بِئْسَ الْمَطَاعِمِ حِينَ الذُّلِّ تَكْسِبُهَا + بِئْسَ الْخَيَارُ

امرا رست + بدخوشها آنست که هنگام خواری حاصل کنیم آنها + بدخوست

اِنَّ بَيْنَ الْخَلِيلِ الْخُلَّةِ لَأَجْلِ مُلَّةٍ بَيْضَاءَ لَا يُجْنَى سَنَاهَا الظُّلَمُ +

آنکه میخ کند دوست دوستی را بجهت سر که خود + آفتابی ست که تاریکی نمی کند روشنی او را شب تار +

بَيْنَهُ الْعَقْرُ + بَيْنَهُمْ عِطْرُ مَنْشِمٍ + بَيْنَ جَنْبَيْهِ وَبَيْنَ الْأَرْضِ جَحْفَلُ

اول ختم تا ایشان + در میان ایشان عطر منشم ست + میان پیشانی او و میان زمین پیشانی نهایت +

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

باد و سیما باش تا بزرگ شوی باد و باش گرتو زاده ناس با تنگ ظرفان نشستن
عیضا بگریزان ست + با خدا کار ست ما را با خدا در کار نیست + باد و ستان ملطف با دشمنان
مدارا + باد در دکشان هرکه در افتاد و بر افتاد + باد در کسی رسد که در وی وارد + باد بنجان بد آفت
نمیرسد + باد خنبان بازران ست لیکن خرجکی دارد + باد آرد و باخش بیرون فرست + بارها گفته ام
و بار دگر میگویم + باری هیچ خاطر خود شاد میکنم + بازی بازی بریش بابا هم بازی +
بازرگانی بازدار بودن به چند از خفه سار بودن به + بازار مصطفی خریدار خدا + بازاری انبازاری
اگر آزاری نه آن آزاری که بازآری + بازو بر بدن به از دست بر اهرمن + بازگردد باصل خود
هر خیر + باسپال همه سود گفتن و غط + باغبان از پشت میوه گوش کرمی باشد + باغ بی بر
می نماید + باقی و استمان شب فردا + باکافر و مسلمان نشین صلح کل کن + بالاتر از سیاهی
رنگ دگر نباشد + بلای باد میگردد + باندازه گلیم پا دراز کن + با همه کج کلاه با ما هم

با همه بازی بگیر با هم بازی + با هیچ دلاور سپر تیر قضا نیست + باهر که راست آید از پیش
راست آید + باید متاع بنیکو از هر دکان که باشد + باین ریش و قمش بهال دیگر
پرواز میکند + بام بلند و دست بر آسمان نتوان رسانید + بیقین مرد مومن است + دو
بهت پنیرت ندهد کعبه بگیرد + بچه در شکم و نامش منظفر + بچه تا نگرید مادر شیر ندهد + بخت
با کسی کو یار بود همه کس کرد گرد + شتر سوار بود + بخت گر یاری دهد دندانت سندان بشکند
بخت گر برگرداند بادبان بشکند + بخت داری برو بپشت بخواب + بخت که برگردد
اسپ تازی خر گردد + بخشنده آب است که هر جا بیابد سبز کند + بدخواه کسان همیشه
غمست + بد روز هم روزی خورد + بد رو پی درمان گرفتار است + بدعا می گیرد تا آن
نمی بارد + بدلها با کسی وفا نکند + بدی را بدی سهل باشد جزا + اگر مردی احسن الذی بینک
براءت عاشقان بر شاخ آهو + بر اسپ چوبین سوارست + برین مژده گر جان فشانم
رواست + کز این مژده آسایش جانم است + بزی سرخری بهتر سید + بزی و نقل
چه سنگ چه زر + برای گوری ابلیس سایه گرد رسول نگردد + برادری نسیه از نقد خوشتر
بر بی بدل چیزی نگزینند کسی مثل + بر هندو باش که سری شکند و پیرایش + بر سولان
بلاغ باشد و بس + بر سر هر زندانی هر چه آید بکند + بر صراط مستقیم اوس کسی گمراه نیست
بر عکس نهند نام زنگی کافور + برق زده را فوجه سود + برگ سبزست تحفه درویش + بسیج
و عمل روزی خداوندست + بزرگی بایدت بخشندگی کن + بزرگی بعقل است نه بسال + بزرگان
بزرگی بعقل است نه بسال + بزرگان خورده بر خوردان نگیرند + بزرگش نخوانند اهل خرد
که نام بزرگان بزشتی برد + بزرا غم جان است و قصاب را غم پیه + بزک همیشه کی بهار
می آید + بزک گرگین شده از گله بدر باید کرد + بزمرده و شاخ نرین + بزبا بهای نرخ
رفت سخن میگوید + بسیار سفر باید تا پخته شود خامی + بشنو یا بشنوند + بگفتگوی میگذرد
بگفتگوی

نوشیدار + بشهر خویش هر کس شهریار است + بشهر خود روم و شهریار خود باشم بعد از سن
کن نیکون شده باشد + بعد خرابی بصره + بعد از رنج راحت است + بعیب خود بینا باش +
بعد سال باشد سرگرانی + بکس مگریست لیک منت منه + بگفتن آنچه من می گویم
بالای طوبی بر سر مجنون + بلبلا مژده بهار بیار + بهر بدم شوم گذار + بلبلا حکمت آموز
چه حاجت + بلبل پروازی میکند + بلبل بیده زیبده رنگ گیرد + بصر گوش باید گرفت
راضی شود + بنده که باید پیر زادگی منظور نیست + بندگی کن تا بجکم چاکر + بندگی بجا
بنده درگاه تا بجا نه همراه + بنشین که گرانی کنم + پیش تو آرام + بنگ که به بنگ
بود هم پیشه با هم پیشه دشمن + بوزنه را با دوده گری چکار + بوزنه بنقل آدم نشود
بوسه بر بینام راست نیاید + بوسه بی انزال نمی باشد + بوی مشک پنهان نمی ماند + بهار باغ
دل سود دوا را بکار آید + بهانه سیم با در میخورد + به بین تفاوت ره از کجاست تا بکجا
گشت بروں به بود کز تنها می + بهت قضا بان + هر یک کل منت صد خار می کشد +
بهر امش که خوانی سر بر آرد + بهر کار که بهت بسته کرده + اگر بنا ری بود گلدسته گیرد +
بهشت و هر پای ماوران + بهشت آنجا گزاری نباشد + کسی را با کسی کاری نباشد +
بی بال پر شده + بی پیر مرو تو در خرابات + بی پیر مرو تو در خرابات + بیا با عشق همدم کن
بیا با ما دوستا و بخشش ها و آبست + پیدا نم منور به تنم چه پیشود + بیچاره آنکسیکه
آدینه بیمار + بیا با ما نی در افتد با قبله چه آید + بی دوشه دلی سیر نشد + بی نمک بر
بی نقطه رونق نکرد + بی نمک بر + بیک دست دو هندوانه نگیرند + بیگانه از خویش
بیا بیست + بیست نوا + بیست + بینوا نان نوان بیست +

حرف سوم در مثلهای مستعمل

بیا + بیچاره کاری بدا + بیدا + بیهوده نوا + بیهوده کار

باپ آگے آگ آنی بیٹا کرے بیٹے کے آگے آنی + باپ پوت بنا پر گھوڑا بہت نہیں ہوتا تھوڑا + بات کی بات خرافات کی خرافات + بکری کی سینگ ہونا نکمی چیز کے پیچھے پڑنا + بات رہ جاتی ہے وقت نہیں رہتا + بات پر بات یاد آئی + بات کہی اور پرائی ہوئی + بات پوچھی بات کا بتلانا پوچھے + بات جچا جوا آپنی تو پانی مانگ نہ پی + باتیں اگلی کرتیں خوار + باتی ہاتھی پانی اور باتی ہاتھی پاہی + بارہ باٹ اٹھارہ پنڈی + بارہ برس میں کچرے کے بھی دن پھرتے ہیں + بارہ برس میں کاشی مرنیکو گنگا کی پانی + بارہ برس کی لین سے محصول نہیں + پاک کرتے تھی پہاڑ ہو نکلتے تھے + بارہ ہی جب کمیت کو کہاں تو رکھوالی کون کرے + بازار کی مٹھائی جس نے پائی تس نے کھائی + باسی بچے تو کتا کھائے + باسی کڑھی اوبال آیا + باسی پھولوں باس نہیں پر بسی بالم تیری آس نہیں + باقی کا مارا گاؤن اور آگ کا مارا چولہا + باگ بکری کو ایک جگہ باندھی پلا پاہی + بال کی کھال کہنیچتی ہیں بال کا منہ چڑھا بال بانکے ہی + بامن سے دان مانگتی ہیں بانہ کہیے جیسے + بانچ جھوٹی شیطان کی لنگوٹی + بانچ بہانے سو چھٹا اوڑانی + بانس تو بجتی ہیں پوریں تمہاری مانگیں + باندی کا لڑکے باندی منہ گونہ آندی + باندھ نہ تاس تیرا سگل کہو نکڑ والا پوت + بجتا تیرا دہنڈا کیو نکر ہوا + باہر کی ہانڈی گھر کے گت گاتیں + بائی ہے کہ کتی سیتیں دانت کی بہاکا خالی نہیں جاتی بجا خفیا ہو لگی کہ میاں خیر شانی ہے بچ کی جگہ آندی آتی ہے بچہ کو نکوٹی کے بل ناچتا ہے + بچہ منہ سنبھالنے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالی + بخت اوتر گئے بلندی رہ گئی + بخت میں ہاتھی تو کر گھوڑے اسواری + بخت مذہبیں یاری تو کر کہا چوری داری + بخشا دیکھا اٹا لیا بخت کی مار گیا + بخشو بی بلی چوہا لنڈا ہی ہو کے چلا + بخشی کی ہنڈیا دو بار نہیں چڑھتی + بدلی [illegible] + بدی [illegible]

پیادہ سے ٹراہی بانچ ہے + بڑ میاں دانتی ہوئی پرائی پرتن اوٹھانی لگی + بڑ ہنسی لگی
بڑوں کی بات بڑ جانے + بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ + بڑے بولکا بچا
بڑے گھر کی بیٹی ہوئے تو ہوئے + بڑی بہو لو بلا گھر میں نون ڈالی ہی تو اچھی کہتی تھیں +
بس کر میاں بس کر میں نے کہا تیرا لشکر بسمل کی گنبد میں بیٹھے ہیں + بغل میں لڑکا شہر
ڈھنڈھورا + بکری نے دودھ دیا مینگنیوں بھرا + بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی +
بگاڑ کا کارن بول تو ری تان بگاڑ کا مال سر چھینگر یا از ہو بیٹھیا + بگاڑی اس نت اوپاس
بگڑے اڑائی لڑے بوشوں کے سر بگلا مارے پنکھ ہاتھ + بل لی بچا تیری دیج + بل تو اپنا ہی
بل نہیں تو جاوی بیل بل جاوی راج کو موتی لگے پیاز کو + بنی ہی لڑتی ہے تو منہ پر نچہ بھتی
ہے + بلی خدا کے لیے چوہا نہیں مارتی ہے + بلی کو چھیچھڑے کا خواب + بلی لانگہ کر آئی ہے + بلی کی
بختوں چھینکا ٹوٹا + بن بلائی دھنی ڈکیا باتوں ساتھی آتے + بن بلائی اتھ تانی دوری
ضحاک بن بوجھ پرتیت نہیں + بن کہیا جی بن تال ناچی ہے + بن جھجی لڑکا کو کہتی ہے بندر
ہاتھ میں ناریل بندر کی آشنائی کیا + بندر کا گھاؤ + بندر کی اشنائی جی کا زیان + بندر کیا جانے
ادیکا سواد + بندہ حاضر ہے + بندی جب شادی کرتی ہے تب ایسی ہی کرتی ہے + بن سوئے
لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا + بن لاگ کھیلے جو جوا آج نہ ہوا کل ہوا + بن ناریل تو بہا بن ناگ دودھ
برابر مانگے ہاسو پانی + بن ہوئی ہوئی نہیں ہوئی ہوئی ہوں ہے + بنی بنی نہیں تو اوئی نان
ہی + بنی تو بنائی نہیں تو ٹھنائی + بنیائی کی بات رہی اور ہو + بنیائی کی قصیری بھلی
بنیا تو لتا ہی نہیں کتے ہیں بورا تول + بنیا گوچھیا ہی کی کہاتا ہے + بنیا مارے جان کو
ٹھگ مارے ایمان کو + بنیا کا بنیا کچھ نہ کیہ ہی کرتا ہے + بنیے سے سیانا سو دوانا +
بھیا [illegible] + بہو [illegible] کہائی سو بچتا ہی کہائی سو بچتا ہے بوڑھا چوچلا چھاتی
[illegible] بالا [illegible] بڑھا بالا برابر ہوتا ہے + بوڑھا بنیا اور بیچی جائے +

بوڑھی منہ مہاسے لوگ آئی ہاسی + بوڑھی کلانوت کی کون سکھی + بوڑھے توتی ہی کہیں پڑھیں
بوڑھی باپ سے خلق دوار + بوڑھی گھوڑی اور لال لگام + بوڑھی مجرا نام جیجہ + بوگی کو دار کی
اور رہی کہال کی کہال بول تو بی بی میری نہیں تو مدکاری نہیں تیری تو بوند کا چوکا گھر دن
ڈبکایا + بویا نہ جوتا مفت کا پوتا بہت اقبال مندی خراب + بہت گئی تھوڑی رہی
بہتی دریا میں منہ دھولو + بہرے آگے گانا اور گنگی آگے گل اندھی آگے دیا تن ال بال + ہوئے
دس گھر کھالی + بیاہ نہیں کیا برات تو دیکھی ہے + بی بی ہیں بہر بال کا پیر کی بالی بی بی
خیلا دو چٹیا ایک میلا + بی بی داری باندی کہاں سے گھر کی بلا باہر بچا + بی بی منکھنیت
دھر کی دال نہیں قیمت + بٹیا ہوئے تو سیر بھر پیڑے + بٹیا ہوں کی کہانی نہیں باپ بیچے نہیں کہاتے
بٹیا چمار کی اور نام رکھا جگ جیتن + بیچ بیچ میری بھنی کا بیاہ + بھیا کی کا بھتیجا منہ دیکھا
ہی + بیدرد قصائی کیا جانے پرائی بیدل تو کاہے کو ٹھن ہے اپنا بیدی اوچکا کر خراش
بید ہی کی چاہ لون نیت + بھی کھیسی + بیکار بساش کھیہ کیا کرے بیل + کوہ اکو دی
گون یہ تماشا دیکھے کون + بیل کا مارا بھول تلی ہوا کا مارا بیل تلی

گنجینہ چہارم در مثلہای حرف بہا

بہانت ہو گا تو کوئے بہت آرہیں گے + بہانت چھوڑا جاتا ہے بہانت نہیں چھوڑا جاتا
بہاری پتھر و کیہا چوم کر چھوڑ دیا + بہا کل دیکے بھکیلے اور کھل کا نہا نچوڑ دیا
تینوں نامرد + بہائی ایسا دوست نہیں اور بہائی ایسا دشمن نہیں بہائی بہا کر دے
اور جا و کرے + بہائی مس کہائی بھتیجے بہت [illegible]
[illegible] ہے آپ کہے دیتی ہیں بہرا سنے [illegible]
بھلا کر بھلا ہوتی سو اکر نفع ہوتی + بھلے کا بھلا بھلی کو ہوتا ہے ایک بھلی آدمی کو
ایک بات بھلے کا زمانہ نہیں بھائی بھائی اور بیر کی جنوائی + بھنگیاں در باغ فقیر

بڑ کٹھلی سب ہوا جھوٹی نبل بکری سبل ہوکی بیر اگھنی گانڈا تسپر کھانین مول کا کھانڈا
بھوکھی ہو تو ہر سے ہر رو کھہ دیکھو + بھوکھی ہو کھی کھاوو اور دو کیا کھا چار روٹیان ہو کھا بچے
جو ہی اگھنا کہو مجھے اوو ہاوے + بھوکا بنگال بہات بہات پکاری + بھوک کو بھوجن اور نیند کو
بچھونا کیا + بھوک گئی بھوجن بھاگا گئی قبا سے جوبن گئی تو ہا کی تینون پوسا + بھول یا بین
گانین کھائی اب کھانین تو رام دہائی + بھول گئی دن وہیرا منڈونی باندھا سہرا + بھول
گئی ا سینگ ڈال دی بہات مین + بھول گئی راگ رنگ بھول گئی وکران تین باتین یاد رہین
نون تیل لکڑیان + بھونگا گائنگے کے سامنے + بھوئین ٹپری ساہ کی دونی بہتیا جی کی ڈنڈا ہو
بہیا جی بہت آوے ٹلپوئین سے پہلوان نہین بنتا + بہیا جی کی گھوڑی بہیڑا وہسان +
سیک اور بھوپڑ + بھینگی مرغی بھنبس کے آگے بین بجائے بھینس کھڑی کرے +

خزینہ سوم در امثال حرف ہائی فارسی مشتمل بر کنجینہ

کنجینہ اول در مثلہای پارسی

پاکی [illegible] کہ بیاجی نشود + پارہ بودی مطلب وامثال [illegible] معلوم شد سال [illegible]
[illegible] + پاسے بیش [illegible] + پای [illegible]
[illegible] + پای [illegible]
[illegible]
[illegible]
[

بابدان نشست ۔ خاندان نجویش گم شد ۔ پس ماندہ گاو را بخر بابداو + پس ماندہ سگ
ہم سگ را شاید + پس ماندہ سگ قابل طہارت نیست ۔ پشت بام زندان مزدی
پشت را نقرہ باشد لیکن نخرہ را پشت نباشد + پشم از خایہای زندان گم ۔ پشمی در
کلاہ نزار رود ۔ پشہ بر پشہ ۔ مدہ پیل پا بنخ انگشت برابر نیست + پند بد رافع اند رسوای
مادر زاد را پوست کندہ ۔ مباد پہلوان زندہ خویش + پشیمانی بازگیروی است +
پیران نابی بر ندمردان می پرانند ۔ پیر شو یا سوفسطی ۔ صد عیب چنین گفتہ اند + پیر نابالغ
پیر مین چنین ست اعتقاد ۔ مین بہ ست ۔ پیر من ہر کند مین عنایت باشد + پیر کہ عشق ندہد
غنیمت ست + از شاخ کہنہ میوہ نو رس غنیمت ۔ پیش زبان کہ تالی نیست + پیش کسی کہ طالب گار
نازبران کن کہ خریدار تست + پیش طبیب مرو پیش کار آزمودہ برو + پیش از بن من ہم بزنم
بانغ ہشتہانی داشتم ۔ پیش از عید نصیلا میرود ۔ پیش از مرگ واویلا + پیش نافلم ناشر پیش
ناشر نافلم پیش ہر دو ہیچ ۔ پیش ہیچ ہر دو + پیش دروغ گو ہر کس لاجواب است +
پیغمبر اول و صابای خود مخند + پیل در گل ماندہ را شہ پیل بابتا کشد + پیمانہ اش پر شدہ

گنجینہ دوم در مثلہای ہندی

پانی کا مال پرا پت جاسے ڈالدے ہو پانچ لیجاوے + پانی کی نادو سے پیر دو سے
پاد نشا ہو سکا اور دریا دو نا کس نے پیر پایا ہے + پاسا پڑے تو ناڑی جیتے + پاک رہ بیباک
پال پال تیری جی کا ہوگا کال + پانچوں انگلیاں یکسی نہیں + پانچوں انگلیاں برابر نہیں
پانچوں سواروں مین ہم بھی ہیں + پانچوں پنڈت چٹھی نراش + پانچ تین نو تیرہ ملا دیے +
پانچ بست پچاسی ٹھاکر + پانچے سو بکل ڈنڈی ہیں + پانڈے جی بچنا ہے کے ہمیرچی کی
کہاوت ہے + پانڈے جیوں ہے تیوں ہے پانڈی روٹ دیں سے گئی + پانی پیکر ذات پوچھیے ہیں

پانی پیچھے چھان کے اور پیر کیچی جان کی + پانی کا بیگانہ پیرایا ہی + پانی سے پتلا کڑوا اڑا پانی
کا سا نبلا + پاؤن تلی کی زمین سر کی جانی ہی + پٹا گھر کا اور بندہ سر کا + پتھر کو جنگ نہین
گنتی + پہاڑی مین بند کہنے کے لائق ہین + پٹھان لڑائی مارین + ہتھیار ہین + پہاڑ کا
پوت گاہی اور لیا گاہی جھوٹ + پچھلی کیا کہانی پچھلی عقل آئے پرانی ہی جاوے نہین
مراسوتا ہی + پرانی مرد اور کھیتی مین پرانی بی بی اور چٹائی کا لنگا + پردیس جنگل مین سچ رکھنا
پرکی گائین کا لیندی کہانی + کاہا ہی سہوی تیرجاہی + پرکی کھیتی پرکی گائین وہ پانی + پردیس
جائین + پر کو کنوان کھودے اور آپہی ڈوب ڈوب مرے + پر گھر کو دین سو سل چند
پر سوئی سا سو لیتا آئی آنسو + پڑوسی کا سینہ بڑی گا تو ہمارا ہی بہا آرہی گی + پڑھیا
سول کی ہنسیا کتونا + پہنہاری کے پوت کو جیبنا لا بہو + پکا سیوڑا سو رہا ہے +
پکی بیر کے تلے کہ مرنے والی ہین + پگڑی رکھ گھی چکھ + پگڑی پہر رکھی ہی + پگڑی اٹکی ہے
پنچ مل خدا خلط مل پنچ + پنچ مل کہین بلی تو بلی ہی سہی + پنچ مل کر کیجے کاج ہاری جیتے
آلی نہ لاج + پوت پتر وتی کا کنتہ سو ہا کل چوپن + والی کا سنہ جہانی + پوت فقیر کی
چال چلا صریون کی + پوت ہو ہیشہ پتر ہو بیٹہ کہا کہہ کر کہاؤن + پوتی پوتے والی چلی
جاتی ہین + پوتی کی آنچ اور پر اور پر ہین جاتی کی + پوس کوند گھوس + پوتی پوتی آنچ ہی +
پون بہائی ہر یالا بنا + پہلی ہی بسم اللہ غلط + پہلی چوتھی گال کاٹا + پہلی گھر ہین
لین + پہلی سیوی جو کی بیچ مین سیوی پوتی کی چپیٹ سیوی رہ گی + پہلی پونہی اللہ میان کی آس +
پیاوی پیاوا پیاوے پیش کیا + پیاسا کنوئی پاس جاتا ہی کنوا پیاسے پاس نہین آتا +
پیٹ کی پیٹ ہی نرالا ہی + پیٹ مین پڑی بوند نا سہا سکے + پیٹ کوئی سنہ سوئی پیٹ
رزالی اور بھوکی بھلا آدمی سی + پیٹ بھری کھوٹی چالین + پیٹ مین پڑا چارا تو کودنے لگا
پچارا + پیٹ مین پڑان رہ ٹھان تو سبھی گلا میان سچ ٹھان + پیٹ مین پڑے پیٹ سے

پاؤں نکالے ہیں پیٹ بھرو بیٹھ لادو + پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی برا کہتے ہیں + پیچ کی ہزار مت
کھائی + پیر آپھی درمانڈی شفاعت کرس کی کریں پیر کو نہ شہید کو پہلی کنکی کو جہاں + کھٹ غیر
یوں ہی کہاوتی دیتا ہے + پیسا پیسا جوڑے پیسا پیسا جوڑے + پیسے لوں تو پیٹوں پیسے
آئی لوٹھی کہا گئے پیسے پیر پر کی موٹیاں اوڑاؤں تو بھی نہ دردا ہو + پیلی نو سو آدمی کو
گنجینہ سوم در امثال حرف پا

پھاٹک ٹوٹا گڑھ لوٹا + پہاڑ کیا نام گل صفا + پہاڑ اٹھ کوہ ارا بڑا کہتے ہیں
واکا جنیا جو نکی پرائی اس پھر کے موٹے ہیں پہاڑ سا ہی بڑی سو بھا ہی + پیتل
پاتی سمالی پائی + پھولی سہیں آنچ نہ سہیں + پھول چڑھے تو پھل لگے + پھٹے بدن میں نہیں
سمائے + پھونک سے پہونکا کے قدر + پھپھوندی پھپھوندی تال بہتا ہے +

خزینہ چہارم در امثال حرف تا مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

التَّاجِرُ الْجَبَانُ لَا يَرْبَحُ وَلَا يَخْسَرُ + التَّاجِرُ الْجَبَانُ مَحْرُومٌ

بازرگان بدول سود مند نمیشود و زیان کار نمیشود + بازرگان بدول محروم ست +

التَّاجِرُ يَخْرُجُ مِنْ كِيسِهِ بِجُمْلَةِ الذُّبَابِ عَلَى الطَّبَقِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ

بازرگان بیرون می آید از کیسہ او کاسہ مگس بقدر سرش بر طباق و کم نمیشود ازان

رَأْسُ مَالٍ + تَأْخِيرُ الْإِسَاءَةِ مِنَ الْإِحْسَانِ التَّأْخِيرُ مِنَ الرَّحْمٰنِ

سرمایہ + تاخیر بدی کردن از احسان ست + تاخیر از خدا است

وَالتَّعْجِيلُ مِنَ الشَّيْطَانِ التَّأَسِّي خَيْرٌ مِنَ التَّأَكُّدِ +

وشتابی کردن از شیطان ست + سخن نو آوردن بہتر ست از تاکید +

تَأكُلُ الكُثرَى وَتَعضُّ الخِلافَ تَأكِيدُ المَودَّةِ بِالحُرمَةِ تَحرِيمُ فِي

میخوری امرد و درا دشمن میداری مخالف را + استوار کردن دوستی بحرمت + حکم کردن مرا

بِالاِستِقَامَةِ وَأَنتَ تَتَعَوَّجُ بَيِّن تَأَمَّل فِي أَفعَالِكَ تَبلُغ آمَالَكَ

بزرگی + حال آنکه کج میشوی + امیدوار و محمل اسے خود پر بھی امید آنی خود را

تَبصُرِي العَوَاقِبَ تَؤمَنِ المَعَاتِبَ تَبِعَةٌ قِيَادُ الحَبِيبِ تُجَاوِرُ

ببین انجامہای کارہا بی خوف شوی از عتاب کمندہ پس رسے کردہ او را بسوی محبوب + بجوار کرد

الرَّوضُ إِلَى القَاعِ القُرقِ التِّجَارَةُ يَنبُوعُ الأَموَالِ تَجرِبَةُ المَحَنِ

باغہا سوی بیابان ہموار + سود آوری چشمہ مالہاست + آزمودن محربہ

تَضيِيعُ العُمرِ التَّجرِبَةُ مِرآةُ العَقلِ تَجَنُّبُكُمَا مِن غَيرِ شِبَعٍ

ضایع کردن زندگانی ست + تجربہ آئینہ عقل ست اجتناب ازوغ داد لقمان بدون سیری

مَجمُوعُ الحُرَّةِ لَا تَأكُلُ بِدِيهَا تَحمِلُ وَتُعمِرُ الحَاجَاتِ

گرسنہ می شود زن حرہ بمیخورد دستان خود را + میاندازد خرج حاجتہا +

تَحسَبُهُم جَمِيعًا وَقُلُوبُهُم شَتَّى تَحسَبُهَا جَمعًا وَهِيَ بَاطِلٌ

گمان میکنی ایشان را مجتمع و حال آنکہ دلہای ایشان پراگندہ اند گمان میکنی آن زن را عاقل و حال آنکہ او بیکار است

تَحقِيرُكَ وَيتَاتُ تَحَلَّلَتِ العَقرَبُ بِالأَفعَى تَخَاصَمَت قَلِيلَةٌ

خوار میدارد او را حال آنکہ بلند میشود بر او را کاوید کژدم مار را + جدا شد بیضہ

مِن قَوقَعٍ تَكَ أَرَكَ فِي آخِرِ العُمرِ مَا فَاتَكَ فِي أَوَّلِهِ يُؤسِفُ

از چوزہ تدارک کن در آخر عمر آنچہ فوت شد ترا در اول عمر + امید بسیار

حُجرَةَ وَتُرَقِّي وَسطًا + اَلتَّرَحُّمُ عَلَى الأَشقِيَاءِ ظُلمٌ عَلَى السُّعَدَاءِ

حجرہ را و بالا میروی وسط را + مہربانی کردن بر بدبختان ستم ست بر نیکبختان

تَرْكُ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ عِبَادَةٍ + تَرْكُ الذَّنْبِ أَيْسَرُ مِنْ طَلَبِ التَّوْبَةِ

گذاشتن دنیا سر عبادت است + گذاشتن گناه آسان تر است از طلب کردن توبه

تَرْكُ الظُّلْمِ ظِلُّهُ + تَرْكُ الشَّرِّ صَدَقَةٌ + تَرْكُ الْعَادَةِ عِبَادَةٌ

گذاشتن ستم سایه خود را + گذاشتن بدی صدقه است + گذاشتن عادت بد عبادت است

تَرَكْتُهُ عَلَى مِثَالِ لَيْلَةِ الصَّدْرِ + تَرَكْتُهُ مِثْلَ سَفَرِ الْحَجِّ تَرَكْتُهُمْ

گذاشتم او را همانند شب بازگشت حجاج + گذاشتم او را مانند حاجی برگشتن صبح عرفه گذاشتم ایشان را

فِي حِيصَ بَيْصَ + تَرَكْتُ الرَّأْيَ بِالرَّيِّ + تَرَكَ الْفِتْيَانُ كَالنَّخْلِ وَمَا

در تنگی و سختی + گذاشتم اصفهان را به ری + ترک کردند جوانان را مانند درخت خرما که کردم

يُدْرِيكَ مَا الدَّاخِلُ + تَرَوَّوْا وَلَا تَمَارُّوا + تَرَاءَى الْفَرِيقَانِ

آگاه کرد تو را که چیست داخل + ملاقات کنید + دشمنی نکنید + سوال نکنید مرا در دین

سَلِيمًا + تَسَلَّمْهُ بِالْمَعِيدِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَرَاهُ + تَضَرَّعْ إِلَى الطَّبِيبِ

شفا را + شنیدن تو سعیدی را بهتر است از دیدن تو او را + زاری کن بسوی طبیب

قَبْلَ أَنْ يَحْكُمَ عَلَيْكَ قَاضِي الْمَوْتِ + تَطَلَّبْ لِمَا يَعْلَكَ + تَطَلَّبْ أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ

پیش از اینکه بیاید بسوی تو + سر پیدا کن برای دفع آید ترا + بجوئیدشان را بعد شفا

تَطَلَّبُ الْمَنَايَا تَتَرَاءَى لَهَا شَرًّا كَالْأَقَارِبِ تَتَعَامَلُوا كَالْأَعْدَاءِ

جستن مصیبتها بدترین مصیبتها است + آمیزش کنید مانند نزدیکان و معامله کنید مانند دشمنان

تَعْرِفُ الْأَشْيَاءَ بِأَضْدَادِهَا + تَعْرِيفُ الْمَجْهُولِ بِالْمَجْهُولِ التَّعْرِيفُ

شناخته میشود چیزها + بضدهای خود + تعریف نامعلوم به نامعلوم + تعریف هیچ نیست

مِنَ التَّوْبِيخِ + التَّعْظِيمُ عَلَامَةُ النِّفَاقِ + تَغَافَلْ عَنِ الْمَكْرُوهِ

از توبیخ + تعظیم نشان نفاق است + غفلت کن از مکروه

تَوَقَّفْ تَعَاقَلْ كَأَنَّكَ وَاسِطِيٌّ تَفَأَّلْ بِالْخَيْرِ تُلْقَ الْخَيْرَ تَعَرَّفُوا أَيْدِي سَبَا

توقف کردہ شو + تعاقل بشو گویا کہ تو باشندہ واسط استی + فال بگیر بہ نیکی بیابی + در اصفہان باشندہ اند و ہمہ تجار

تَفَكَّرْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَنَتَيْنِ سَنَةٌ + اَلتَّقَادِيرُ

تفکر یک ساعت + بہتر است از عبادت شصت سال + تقدیرہا

تُبْطِلُ التَّدَابِيرَ التَّقْدِيرُ يُفْضِي عَلَى التَّدْبِيرِ + تَقَرَّبُ الطَّرِيقَ

باطل میکند تدبیرہا را + تقدیر می خندد تدبیر را + نزدیک میکند راہ را

فِي زِيَارَةِ الْحَبِيبِ تَقْلِيدُهَا طَوْقُ الْحَمَامَةِ + تَكَلَّمُوا مَعَ الْمُتَكَلِّمِينَ

در ملاقات محبوب + قلادہ بیندازد در گردنش طوق حمامہ + تکلم کنید با تکلم کنندگان

وَلَوْ اضْعُوا مَعَ الْمُتَوَاضِعِينَ + تَكَلَّمُوا الْقَلَمَ يُبْطِلُ الْخَطَّ + تَكَلَّمُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ

و فروتنی کنید با فروتنی کنندگان + تکلم کنید قلم باطل میکند خط را + تکلم کنید مردم را باندازہ

عُقُولِهِمْ تَكَلَّمُوا مَعَ الْعَقْرَبِ طَبْعًا + تَكَلَّمُوا الْعَقْرَبَ وَهِيَ تَلْطُفُ

عقلہای شان + تکلم کنید با عقرب بطبیعت + تکلم کنید عقرب را و او نرمی میکند

الْكَلَامَ يَخْدَعُ الْكِرَامَ + تَلَفُ الْمَالِ خَلْفُ الْعُمْرِ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضَرَبُهَا

سخن می فریبد جوانمردان را + تلف شدن مال پس عمر ست آن را + مثلہا بیان میکنیم مثلہا را

لِلنَّاسِ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ + مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ

برای مردمان + آن رسولان برگزیدہ او شمارا بر بعضے + از ایشان کسی ست کہ

تَنْهَى أَنْتَ لَكَ + اَلتَّمَتُّعُ فِي أَيَّامِ طُولِ لَذَّةٍ يُوجِدُ بِالصَّبْرِ عَلَى أَيَّامِ

بر خود واجب کردہ + بہرہ وار باش نفس را در روزہای دراز لذت عیش و بجہت صبر بر روزہای

قَلِيلٍ + تَمَرَّدَ مَارِدٌ وَعَزَّ الْأَبْلَقُ + اَلتَّمَرُّ بِالسُّوسِ أَنْقَى

اندک + سرکشی کرد دیو و غالب شد ابلق + خرما بسوس پست + خرما بیخته است

وَالنَّاظِرُ غَيْرُ مَانِعٍ + تَنْهَاهَا أُمُّنَا مِنَ النَّهْيِ وَتَعُدُّ وَفِيهِ تَوَاضُعٌ

و ناظر نمیست مانع + نهی میکند مارا مادرما از گمراهی و تجاوز میکند و دران گمراهی + و در نهی

اَلْمَرَّةُ بِكَرْمَةٍ + تَوْبَةً نَصُوحًا + تَوْبَةُ الْجَانِي اعْتِذَارُهُ + تَوَكَّلْ وَتَوَسُّلْ +

مرد بزرگ بیگزار ادا و را + توبه کردن خالص + توبه گنهکار عذر خواستن است + بسیار داده میکمال را توکل و

تَوَكَّلْ عَلَى اللهِ يَكْفِكَ + هَادُوا تَهَادَوْا + تَهْنِيَةُ النَّوَالِ مِنَ السُّؤَالِ +

اعتماد کن بر خدا کفایت کند ترا + هدیه دهید یکدیگر را + هدیه دادن یکدیگر را + مبارکبادی بخشش بهتر از سوال +

گنجینه دوم در امثال فارسیه

تا پسیم که از غیب چه آید بیرون + تا بدکان خانه در کوبی + هرگدای خام آدمی نشود + تا تریاق از عراق آورده شود مار گزیده مرده بود + تا تو آدم شده من خر شده ام + تا تو بمن بسازی من بخدا میسازم تاج محمد قرة العین آدمیان است + تا خود فلک از پرده چه آرد بیرون + تا در میان خواسته گردگان است تا در سر مرده عده هر کار کم است + سود سخن گفتن پاری هر بار کم است + تاریکه در آب است امید گرسه است + تاریکی و اشاره ابرو + تاریکی شب سرمه چشم کور نمیشود + تا پری و پیر و مرگ یک است + تا سال گرمی که خورد زنده کماند + تا شب نروی روز بجائی نرسی + تا صوفی قانع نشد پر نشد + تا مرد سخن نگفته باشد + عیب و هنرش نهفته باشد + تا مار راست نشود بسوراخ نرود + تا نباشد چیزکی مردم نگوید چیزها + تا نفس با قیست راه زندگی هموار نیست + تا یار کرا خواهد و میلش بکه باشد + تا تخته در گار نخورد نیست تبدیل + تا تقه نفتد نمی اندازد + تخته تخت یا تخته تابوت + ترازو می زهره از گردن ستارگان بشکند + ترازو هر دو قلب + ترازو همیشه کم سر سوزن بادت یا فت سر فرود آرد + ترا آب می برم و تشنه می آرم + تربیت نا اهل را چون گردگان بر گنبد است + ترسان دل را چه پری و چه عنبر است + ترکی هر ترک

ترکی تمام شد تشریح خواب آپ ہی بیان کیجئے + بہت خوب + سنئے
تشریح زیادہ بہتر ہے + شام ہوتے ہی + ہم کارگران سیاہ + تم
بیٹھے ہو + ہم کارگران سیاہ + تم بیٹھے ہو + ہم کارگران سیاہ

تیرے کا سا بل نکل گیا تیل گھیر ۱۱ پر سہرا + تلوار نسوچ لگی ہے تیرا ناگ اوپر ناگ ۱۲ تو کیا دانت
تلے اور اوپر کے اوپر رہ گئی تجھ سے کہی کہوں کہ مجھ کو فی جورو کہ بیٹھ رہا اور سہ چھوڑے + تم کا ٹھو
ناک اور کان میں چھیدوں اپنی بانی + تم کیوں پہنا میں اون تی ہو + تمنی اور انیں ہم
بہوں بہوں کہا میں تمہارے منہ کا اوگال ہمارے پیٹ کا اوتار + تمہارے لڑکے ہی کہو
پاؤں چلیں گے + تمہارے طالع کی قسم کہاتی + تمہارے بچھپاڑے کیا کہ رہا گا فی ہے تمہاری
برابری وہ کرے جو ٹانگ اوٹھا کر موتی + تمہاری برابری وہ کرے جو دوڑ کر ہر ایک کو پکڑ لیوے
تا جا تو قلندر اجا تجھ کی او جہل پہاڑ تنگ سی بل تس میں مونڈی + تنگلی گئی فراخی آئی +
تو چھ کر بند اس گندے رنگ سے + توتی پالیں چوپے اور عشقی پالیں لال کہو تو پالیں چھے
جو تکیں پرایا مال + تو چاہے میری جائی کو میں چاہوں تیری کھاٹ کی پائی + تو چھوٹی کہ میں
سوتی + تو ڈال تا کا تو کس بیڑ دے کے منہ لاگا + تو سی کیتی رام جنی تو اسی کرینگے رام جنا +
تو کو نہ سو کوئی چولہی میں جو کو + تو کو نہ سہنا میں تیرا بہنا اور بلاون + تو کھول دے میرا لکھا میں
گھر سنبھالوں اپنا + تو میرا لڑکا کہلا میں تیری مچھری کہاؤں تو میرے بچے کو چاہیے تو میں تیرے
بوڑھے کو چاہوں تو مجھ کو تو میں تجھ کو + تو سے پرکی بوند + تیرے کے منہ بچھی تیرا سو میرا میرا سو میرا باپ کا
تیرا تنا سو میرا سوا ہر اخدا تک دیکھیں گے + تیرا پنیا میں بھروں اور میرا بھرے کہار + تیرے
جیتے کتا نہ جیے + تیری کان کی تیری گسائیں کی + تیری گود میں بیٹھوں اور تیری ہی
داڑھی کو + تون تیرتہ کمان کا ہے کا پٹھان + تیرتہ کمان کے میر جی خوب لڑے + تیرتہ کمان
سیان کا اللہ نگہبان + تیرتہ گئی منڈا آئی سدہ + تیسرے دن مرد ابھی حلال ہوتا ہے + تیل دیکھو تیل کی
دھار دیکھو + تیل تلوان سے نکلتا ہے + تیل تلے گھی گھی تیل + تیلی کے بیل کو گھر ہی کو سیجا پھر
تیلی خسم کرے کہ کھا کہاتی + تیلی کا کام تنبولی کرے چولی میں آگ اوٹھے + تیلی تیل سنو تیلی
تیلی بانگ سیان کا بن تیلے + تین پیڑ بگاسن کے سیا باغ میں تین گنا خدا بھی بخشتا ہے + تین میں تیرہ میں

نہ سیر بہ ستلی میں مشکا بہر سر سون ٹیپنا تین دن قبر میں ہی بہاری ہاتھ ٹیوں ٹکو کہ کھائی

گنجینہ چہارم در امثال حرف تہا

تہا سوچ جو کچھ اول آخر وہی پیش آیا + تہال ہوئی نہ ہوئی جھنکار تو سنی + تہکا ہٹ سر ہی کو تکتا ہی + تھوڑا کہانا جوانی کی موت + تھوڑا کہانا اور بنا رس کا رہنا + تھوڑ لینی بچہا اور بڑ بسی رہنا + تھوک وار ہی چپٹے نہ + تھوک کر چاٹتی ہیں تھو کون ستو نہیں سنتے +

گنجینہ پنجم در امثلہای حرف ٹا

ٹانک کے بچی سی نکال دیا ٹیکے کا ڈر + ٹٹی کی اوٹ شکار کہیلتے ہیں ٹٹر کو لونکہو آئی + ٹکاسب جیا تو بہر کیا + ٹکڑے ٹانک کہانا + ٹکیا ٹھنٹہ بنا + ٹکیا روٹی اب لی کہ تب لے + ٹکی کی لونگ نہ بنی کہاے یہ گہر ہی کہ جاے + ٹکی کی مرغی جہٹ ٹکی محصول ٹلا نہ لیسی کسا کر ہیں + ٹوٹی بانہہ گل جنہاڑی ٹوٹی کمان در ہیں تو ٹیم ٹام کی پگڑی باندہے وہ بھی صافہ جورو کا نیک پاک کا چوکا دینا گو بر کا لیپن گہر روکا +

گنجینہ ششم در مثلہای حرف ٹھا

ٹھیٹہ بہ ٹھیٹہ بدلا کیا + ٹھکری کا سکہ خرچہ کا دکہہ ٹھیلن کی ٹھاہ لیسی جانہ

خزینہ پنجم در امثال حرف ڈا مشتمل بر گنجینہ + +

گنجینہ اول در امثال عربیہ

تَاطَلَ مُدَّتْ بِمَاءٍ + اَلثَّالِثُ بِالْخَيْرِ ثَبَاتُ الْمَاءِ بِالْعَدَلِ ثَبَاتُ

لای ، و کردہ شد باب + جزم بہ خیر ست + برجای بودن ملک بانصاف ست

اَلنَّفْسُ بِالْغِذَاءِ وَنَبَاتُ الرُّوحِ بِالْغِنَاءِ + ثَبَّتَ اللّٰهُ الْعَرْشَ اَوَّلًا ثُمَّ

نفس بسبب غذاست و بر جای بودن روح بسبب سرود ست + ثابت گردان حق عرش را اول باز

اَلنَّقْشُ + اَلتَّرْقِيدُ فِي الطَّعَامِ كَالْمَثَلِ فِي الْكَلَامِ + ثَقْبُ الْحَجَرِ

نقش کردن + ترقید در طعام مانند مثل ست در سخن + سوراخ سنگ

لَيْسَ كَثَقْبِ الدُّرِّ + اَلثَّقِيلُ اِذَا خَفَّفَ صَارَ السَّاحُونَ +

نیست مانند سوراخ مروارید + گران وقتیکه سبک شود گردد آسیا +

اَلثَّكْلُ اَحَبُّ الثَّكَلِ + ثَلٰثَةٌ لَا اَمَانَ لَهَا اَلْبَحْرُ وَالنَّارُ وَالسُّلْطَانُ +

زن بے فرزند دوست میدارد زن بی فرزند را سه چیز را نیست امان از انها دریا و آتش و پادشاه +

ثَلُّ عَرْشِهِ + ثَلْمَةُ الْحِرْصِ لَا يَسُدُّهَا اِلَّا التُّرَابُ + ثُمَّ بَدَّلْنَا سَيِّئَةَ

ویران شد تخت او + رخنهٔ حرص بند نمی کند آنرا مگر خاک + باز تبدیل کردیم بجای

اَلسَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ + ثَمَرُ الْجُبْنِ لَا رِبْحٌ وَلَا خُسْرٌ + ثَمَرُ الْعُجْبِ الْمَقْتُ

بدے نیکی را میوهٔ بزدلی نیست سود و زیان و میوهٔ کبر و خشم گرفتن ست

ثَمَرَةُ الْعُلُومِ الْعَمَلُ بِالْمَعْلُومِ + ثَنَاءُ اللَّئِيمِ اَقْبَحُ الْكَلَامِ ثَنَاءُ الْمَرْءِ

میوهٔ علمها عمل کردنست موافق معلوم + ستایش لئیم زشت ترین کلام ست ستایش مرد

عَلَى الْمُصْطَلِيْ مُسْتَزِيدٌ + ثَنِّ اِحْسَانَكَ بِالْاِعْتِذَارِ يَنْبَئْكَ بِمَا

بخویشتن اش زیادہ خواہندہ ست + دوبارہ کن احسان خود را بسبب عذر خواستن با تنبیہ جانب من

بِعَرَاءِ الْاَوَابِدِ + ثَوَابُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ مِنْ نَعِيمِ الدُّنْيَا + ثَوْبُ الشَّتَاءِ

بمیدان جانوران وحشی + ثواب آخرت بہتر ست از نعمت دنیا جامهٔ سرمائی

لَا يَبْلٰى + ثَوْرُ الدَّوْلَابِ يُنَاطِحُ جَدْيًا + اَلثَّوْرُ يَحْمِي اَنْفَهُ بِرَشْقِ ذَنَبِهِ

کہنہ نمی شود گاو سر دولاب شاخ میزند بز خاردار + گاو دفع میکند مگس را بدم خود

جسدہ لا کابن عم + ثیکلان ذو الھضاما یحمل الذنب عن التابع

بخشش کشیدہ نمی شود + کوہ صاحب پشتہ ما نمی جنبد زن بیوہ عمارہ سوا ست

گنجینہ دوم در امثال فارسیہ

ثابت شدن بہت قاضیست ثابت قدم بگفت کسی ہدمی شود + ثانی اثنین چو ثالث بود یقین شود

ثانی از اول مہم بدر تواب راہ بخانہ صفا خود می برد + گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

ثابت قدم کو سب جگ ٹھہراوے + ثابت کرتب سنہ مین ہار + ثابت لوک انہ ہار ہم کو گونسی پیار +

ثابت نہیں کہان یا لیہ نکار ہان تو اب غذا کہر ٹوٹی سو مفت مین خزینہ ششم در مثلہای عجم

گنجینہ اول در امثال عربیہ

ششم چہار گنجینہ

جاء بما ساء فی صمت + جاء بقرنی حمار + جاءت حنادعۃ جاء

آورد چیزیرا کہ آوازکرد و خاموش بود + آورد دو شاخ خمار را + آمد با + آمد

فلان ینفض مدرہ جاء ناشرا ذنبہ + جاء یضرب اصدریہ

فلان در حالیکہ می افشاند سرگین خود را بدم آمد در حالیکہ دادار زدہ بود دو گوش خود را + آمد در حالیکہ بزد دو گوش

الجار ثم الدار + جاءت النار حتی کادوا یاکلون البرد + جاور

ہمسایہ بازخانہ + گرسنہ شدند گرگہا تا آنکہ نزدیک شدند کہ خورند گندم را + ہمسایگی

ملکا او بحرا جاور ابن ام الظلمین + جلبت القلوب

بادشاہ را یا دریا را + تجاوز کرد تنگ سکندر دریا نترا + پیدا کردہ شدند دلہا

علی حب من احسن الیہا وبغض من اساء الیہا + الجد ابو المظلم

بر دوستی کسی کہ نکوئی کرد بسوی آنہا و دشمنی کسی کہ بدی کرد بسوی آنہا + کوشش آزاد ہ تاریکی

جد بما تجد + جد بالکثیر وانفع بالقلیل + جدع مارن انفہ

بخشش کن بانچہ می یابی + بخشش کن بسیار و نفع کن بانیک + برید زمہ بینی خود را

بکفہ جرا حاف السنان لما النیام ۔ و لا لکلام ما جرح اللسان

آنچہ خود + مستی است نیزہ مر اشنا است پیشکی نمی پیرہ + آنچہ کرد زبان

الجرا ات ثخین من الجبن جرح الکلام اصعب من جرح الحسام +

جرات تہمت + از بزدلی + مستی سخن + دشوارست + از مستی کشتہ +

الجرح یجرا روی و الرمش النجم جرحی الذکیات غلاء جرحی منہ مجر

باشد خوردن آب سیر جرحت کہ دہان + بسیار سکین + مستی سخن + سیار + تیر + ہرکہ + ہرکہ

الدود + جری الوادی لعلم علی القتب + جرا ع مقبل الاست

رود + جاری شد رود + پس + پشت + برو + پیدا + پدا + آمدن + پیش + آمدہ + کون

الضرع + جزا ر المدینۃ سنۃ قبل الجزع عند البلاء عما الحما

گوزگدون + ست + پدا + آمدن + بد + بدی + مستی + مردان + ناتکیبائی + نزدیک + بلا + اندوہ + محنت + سختہ

جزی جزاع سنہ جعلتہ جزاذنی + اجتماع فی علیاء

جزا داد + مانند جزای + ستمار + گردانیدم + آنرا + پس + کوشش + خود + ستم + مشہور + در + شہر

حسن + جف القلم بما ھو کائن + جلیس الماجن عن الولد جل الھا

خوب + ست + خشک + شد + قلم + بانچہ + خواہد + شد + ہست + حقیر + شد + ماجن + از + بہت + فرزند + حقیر + شد + ماجن

عن الوفد + جلیس الشوع شیطان + جلیس الشیخ شیخ + جلیس

از + بہت + قوم + بزرگ + ہمنشین + بد + ست + شیطان + ست + ہمنشین + پیر + خوب + ست + ہمنشین

المرء مثلہ بجمال المرء فی الحا + الجمال فی اللسان جمالہ ثبا تا

مرد + مانند + است + خوبی + مرد + در + حلم + ست + خوبی + در + زبان + ست + ہمچنان + آن + خوبی + را + ثبات

الجنۃ تحت اقدام الوالدین جعلۃ تحت عاھا ذا ری الجلیس ھم الجلیس

بہشت + زیر + قدمہای + پدر + و + مادر + ست + باعیست + کہ + پیرانی + مردان + خوکہارا + جنس + با + جنس

اَلْجِنْسُ مَعَ الْجِنْسِ مُتَآذٍ + اَلْجُنُوْنُ لَهُ فُنُوْنٌ + اَلْجَوَادُ قَدْ يَعْثُرُ

اصل است + جنس با جنس ایذا یابندہ است + جنون را انواعی و اقسام است + اسپ نیکرو رگاہی لغزد

اَلْجُوْدُ بِالْمَوْجُوْدِ غَايَةُ الْجُوْدِ + جَوْدَةُ الْكَلَامِ فِي الْاِخْتِصَارِ + جَوْعٌ

بخشش بہ موجود نہایت سخاوت است + خوبی سخن در اختصار است گرسنہ دار

كَلْبَكَ يَتْبَعُكَ + اَلْجُوْعُ خَيْرٌ مِّنَ الْخُضُوْعِ + جُوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ وَ

سگ خود را پس دہ کہ ترا گرسنگی بہتر است از فروتنی + جولان باطل یکساعت است

جُوْلَةُ الْحَقِّ اِلَى السَّاعَةِ + جَمْعُ الْمَالِ كَثِيْرٌ جَمَعَ بِهِ مِرْجَلَكَ

جولان حق تا قیامت کوشش مال بسیار است + بیار آنرا از تمام کوشش خود

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

جامہ باندازہ تن باید دوخت + جامہ ندارم دامن از کجا آرم + جانا سخن از زبان من میگوئی

جان گرو جامہ کرو + جان او دہ ام کہ گشتہ پیر و سال و مست + جاہل ملبس شہرت ریست در جیب

جانیکہ حسین علیہ السلام تشنہ بمیرد اگر سر بزید یاران لعنت بارد جائیکہ آن آرد + جانیکہ شاہین

چنگ زند پای کبک بر قص ہر نخورد + جای استاد خال + جائی بنشین کہ بر نخیزی جای مگل

گل باش جای خار مباش + جای خر بستن ترا اینجا نیست + جای خود اگر ہم کرد جگر جگر است

دو گرد و گرد + جلم ہر گاو بست + جلق بے سنت خلق جنس از جنس نمانی نیست

جنسیت علت ضم ست + جنگ دو سر دارد + جنگ زرگری میکند + جواب ست

ای برادر این جنگ ست + جواب جاہلان باشد خموشی + جواب ترکی ترکی + جو بشکن بطلاد

بہ بہن جو فروش گندم نما جو + ہی کہ آب مروارید در چشمش فرو آمدہ باشد مروارید را کی بیند

ہر بندہ بماند + جوی طلایع ذخیرہ داری نہ بود + اگر طلایع ندارد ہر نہ رود + جہان دیدہ بسیار

گویہ دروغ + جھدنا تاکہ بجا سکے رہی + دروغ بکش تا بدوا سکے رہے +

گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

جا بہ درکی رام تا ہوئیدہ رہے + جاوہ برحق ہی کرنیوالا کافر + جاکو پانت اوشہ چاہین
وہی سہاگن + جاکو لوہ تاکو سوہ + جاکی کارن اپنی سارہی ہی ٹھاون اوگھاری جاکو
سوکاجی سوہ سوہ + جاگتی جوت جان ہوئیان ہے + جاتی پہچان ہی خالا سلام جاتے
بچار اقلند اجسکا پہچے کبکول + جاوسے لاکہ رہی ساکہ + جب باپ مرے تب بیل
بٹین گے جب بیٹیکو تب باپکی تین جب جنے تب جانت نہ تو دانت ہوئے تو تین نہین
جب ہ جب حاضر میان تو کہا اٹالا + جب ہو جب ہو ہی احوال + جتنا پاؤں پسارہی
اوتنا پاؤں پسارہی جتنا اوڑھنا اوتنا پیر پسیلانا + جتنا چھوٹا اوتنا کوٹا جتنا اوپر
جتنا سپا لنبا اوتنی گودڑی + جتنی کالے اوتنی نیر باپ کے سالے جتنی بھائی کا بنیا
جدھر دیکھا اودھر سب جدھر مولا اودھر فولا + جدھر جلتا اودھر تاپین جدھر بن اودھر
وہی جائی جس کا بین کہائی اوسی بین بولے کرتو جسکا کام اوسی کو چاہے کرے تو ٹھینگا
باجے جسکا کہا یا اوسکا گاوے + جسکا چوگا چوگا + جسکا بیا وہی چوگا + جسکے
ماتھہ تو دی اوسکا سب کوئی + جسکی مونہہ اسی اور کہے ننھی + جسکے نکی ہوئی اوکا پانچ
پیر پرائی جسکے وہی نہیوں اوسکی وہلی ہی + جسکے ماں باپ نہیں اوسی چراوے نہیں +
جسکی بن تی کام اوسکی بن آئی کیا کام + جسکی گود مین بیٹھے اوسکی داڑہی کہسوٹے جسکی
محل مین بیٹھا اکی پیالی پیتا + جسکی لاٹھی اوسکی بھینس جسکی بیچ اوسکی ٹیچ + جسکو
سانپ نہ ڈسے کوئی مارے کیا جوگ + بڑی ہوئے جس کہر پوراڑہ گوڑ کہا جس سنیہ نہیں
ماتھہ بھلا پھیس جسنے پھٹی وہی اوسنی کیا دکہا جیسے دیکہا تیسا دوہی شوسنے باہر آوے

جیسی دے اوسی ہووے + جگ چھوٹا اور نرد نوں + جگہ جگہ ہے اور دگرو گرہی جلاہی کا
تیر ہووے + جلی بلی عجائب سر ہووندی ہیٹھوں غائب + جلی پاون کی بلی جلی پرانی دی اوہ
ہنسیں ہنساؤ لوگ + جلی گھر کی بلیندی ہے + جن پاتن بنی نہیں تنہیں تیت گجراج
بکھالی سوڑے گریب نواج + جن جاسے اونہیں لجائی جن ہنڈ ہاتن پانا گھر پانی
پیٹھ ہیں پاپن وہن مری ہی کنارے ہیٹھ + جنگل ہیں ہووے ناچا کس نے دیکھا + جنگل ہیں منگل
جنم نہ دیکھا بورہا ہے سینچی آئی کھاٹ + جنہیں جانا گھر سے اونہیں کہہ تنہیں سے جن سر ہیں جرت
سو کیسے حسن پیار + جنی نہ بیائی سوئی ڈھیر تنی ستائی + جوان ہووے اوہ بھائی سی ٹوٹ ڈرائے
مرنی ہے + جوانوں کو چلا چلی بوڑھیا کو بیاہ کی پڑی جوانی سے گیا سوگنی کی راہ رکھ دیکھا
جو بھی سوگھی کو جیا + جو باسن کی جیب ہیں باسن کی ہوتی ہیں جو تو سے سو سو تو کیوں ان ہیں
جو تمہاری دال نہ پکی تو سو منگی ہی سو ہیں گے + جوال رہا وہ ہیٹھ ہا سو ستا ہوا + جو ہیو دال نہ پکا
جیت جوت مرن سیلوا + بیٹھے کہا تین نہ گنگا + جو جاگا ہے گا اوسی کا ارتھ کا سپلے گا + جو دیکھنا سو
پیکھنا + جو وہن پکھیرو جا باد + بیٹھے پانت + جوری جو وہ ار ہے جوڑ جوڑ مرجا + بگا مال حرام
کھاوے گا نہیں تو نالا ہے تک جاوے گا + جو سووے اوسکی ٹالا جو جاگ او سکا پڑوا + جوگی کے سے
جوگی جگت جانے نہیں کھڑی سنگے تو کیا ہوا + جو تو کھائی کے اندر سوڑ اسپر ہے ہیں
جو گیو کھائی سوکان چیرائے + جولاہے جن سپاہی کی جوڑ ہری ہری پرانی ہووی
جولاہا دیکھو نہ پینا تو لوگ بھوگ کی بینا + جوان سے سوا چاہو سو ڈاہن کہلائے
جوان جن ہاتھ سے سپنی دستی جوان جن کلی ہے گی تو ان تو ان بھاری ہووے + جو نہاوے
سو جل پاوے + جو دیکھ کا ان کڑی نہیں چھیڑی جاتی + جو ہاتھی میں ہو گا سو ڈولی میں
نکل آئیگا جہاں کا کوا + جہاں وہاں تہاں + جہاں دیکھی تو برات وہاں گاوے
ساری رات + جہاں سیر تہاں سوا نی جہاں کا نہ وہ تہاں کی گور + جہاں رو کہہ نہیں تہاں

رو کہ ہے + جہان دروغان یار و سگا گہر + جہان دل تہان بادل جہان جای ہو کا تہان
پڑے سو کہا + جہہ را کہہ کرتار + او کو بازنہ بانکو جیا سو کہیلے پیاگ + واسو لیکہ لاگ +
جیب مین نہین کہلی کی ٹولی چھیلا پیر مین گل گلی جیتے ہی مٹیا مونی ہڑا ہڑ پٹیا جیتے جاپ جاپ
مونی واب واب + جیتے کا گہر مونی کی قبر جیتے آسا دی نراسا جیتی کہی نہین نکل جاتی +
جیٹہ کے بہر و پیٹ + جیسا منہ تیسی تھپیڑ جیسا ستو ویسی چٹی جیسی مان ویسی مٹی جیسا دیس
تیسا بھیس جیسا کاچہ کا چیے ویسا ناچ ناچیے + جیسا اونٹ ویسی تیسا گدا خواص جیسی
کرنی ویسی بھرنی + جیسی روح ویسی فتوح + جیسی واری ویسا تیسا بھر وا سہر + جیسی نیت
تیسی برکت جیسی تیری تانی بنی تیسا مورا بنیا + جیسے کنتہا گہر رہے تیسی رہے بیس +
جیسے جس تیسی بس جیسی گرن گا تیسے مین جا + جیسے ساجن سنگ تیسے چھوٹا جاتے
بھی کہین لگتا نہین جیو دل کہین لگ جاتا ہے + جیو کو سیر ابیاں + کہر + جاتی جیو نہ جاتی تیر اور مرکی لغزش

گنجینہ چہارم در امثال حرف جیم

جہاڑ بہاڑ کا ملی اوندہے نانی سو + جہڑ جہری کا کانٹا جہوٹا کون کہاتا کو تیہی کے پالے
جہوٹا بولون شیر مشہر + جہوٹ بولنا اور گوہ کہانا برابر + جہوٹ کہنا تو منہ کیا + جہوٹ
ناتہہ سے گتا نہین ہارتے + جہوٹ کے آگے سچا رہتا ہے + جہوٹی بیگ پیتا جہوٹی مرگے
نکو تپ بچی آئی + جہرف مضمم و مشلثہا ی جہنہ جیم فارسی مشترک نہین

گنجینہ اول در امثال با چہ

چارہ نیست در بی واقعہ الا تسلیم + چاش خورہ بہ از میراث خورست + چاہ کن اول چاہ بہ پیش
چاہ کن ہمیشہ در چاہ است + چاہ نیز از ذرات خاک کم نیست چہ اکاری کند عاقل کہ نا آید پشیمانی

چراغ وقت سحر این خانه روشن میکنند + چراغ روشن مراد حاصل + چراغ مفلسان بیع رهی ندارد
چراغ مقبلان هرگز نمیرد + چراغ مرده کجا شمع آفتاب کجا + چراغ کسی تا صباح نسوزد + خرابه
نتوان دید خرنه روشن + چراغی از سنگ برنمی آید + چرم گاو بدوزان میگذرد + چشم فلک دیدان
سرست + چشم سر و پای مار و خیر مسک آید + چشم مردم است + چشم در راه دارد + چشم
چشم گریان بود + روز روز محشر است + چشم از تره و ستمگان روشن شود + از باغ و بوستان چشم
دوستان روشن + چشم از گل بره فراغست + چقدر کاشتم زدوک آید + چکشم تا نکند
تهاد + چکنم چشم آسمان کبود است + چنان نماند چنین نیز هم نخواهد ماند + چندین هزار گندم
برای اکل چو آدمی در جهان باقی ست + مفلس در نمیماند + چو قوسی کی پیدا نشی کوده نه کرا
قمرات ماند مه را + چو هر گردون فلک نخیول سازد تاج شاهی را + چه چند سنگ است
آب خورد و چه تیر از کمان فرصت نماند بشست + چو تیر شود مرد را روزگار همان کند
کشش خانه بکار + چو چهل آمد فرو ریزد پر و بال + چو شست آمد بوار + چشم از سر
نیامت + چو غم دارد سد کار فرو اکنم + چو کمر از کمه بر خیزد کجا ماند مسلمانی + چو کار
نیست نایست + چو مه به کال نشیند و اسیل باران ست + چو میدان فراخ ست گوی نیکو
چو سود نباید چو خیر بستاند + چو خار سنگ بچوبی بست آید + چو مرگ کفن خصم کرده دلیر
چون قضا آید طبیب ابله شود + چون معانی چیست گردد شاعری آسان بود + چون آنکه فرصت جلد
و چند سر + چون گوش ندارد او را که سنت چون کار بدست فرصت فرما + چون چراغ دیبا شان
نیست + چون سر جهیز را نیز بر آید در گشت عطار و خرشه چنید + چون سنگ را صرفت باشد زر
پیش او سر فرود آرد + چهار پا را احیار و زار نامند و چهار پا را دو دزد + چه باک از موج بحر آنرا
گرداند ترسی گشتیبان را + چه توان کرد این چنین افتاد + چه توان کرد مردمان اینند با چنین
دولت بیا بساط + چیز خوش گفته ست سعدی در زلیخا + الا یا ایها الساقی ادر کاسا و ناولها

چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار ۔ چہ خوش چیزا نباشد ۔ چہ علی خواجہ ۔ چہ خواجہ علی ۔
چہ کند بندہ اجیر دارد ۔ چہ گویم کہ ناگفتنم بہتر است ۔ چہ سود کردن آن کہ این نکند ۔ چہ مردی کہ
گرزنے کم بود ۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۔ چیزی کہ نمی یابی مجو ۔ چیزے کہ نمی یابد ۔ چیزے
چیزے مگو درویش را چیزی شکستہ مدہ کہ چیزی ۔ چیزی بہ نیستوان داد

گنجینہ دوم در مثلہا سے ہندی

چھاٹ کولیئی اور گھاورا پی کا ۔ چھاردن کی آنیان اور سونٹہ بسا ہر چھاپنان چھاپہ نکی
چھاجھوت ۔ چھاردنکی چاندنی اور پہراں پہرا یکہ ۔ چھاکر ہیں آکر ہی کیا ۔ چھاکر کے آگے کو کر امر
کو کر کے آگے پیشکار ۔ چھاکر کو عذر نہیں کو کر کو عذر ہے ۔ چھالیس پہر کی بات کہتہ ہیں
چھام کے دام ۔ چھاندنی مارگئی ۔ چھاپنے کے نام سے گدھے نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا تا چھاہ
کروں پیار کروں چھوٹے بڑے انگارے ہوں جل جاؤں تو میں کیا کروں ۔ چھیڑ ہی اور دودھ چھٹی
پانی پیو ۔ چھب مرو ۔ چھٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ چھٹی پر دانا کہاں تک بکھانا ۔ چھجا ہی
بنا کر چھوڑا ۔ چھڑی پر چڑھا ۔ سر کھجی پاؤں چھڑتی بارگاہ ۔ چھڑیا پوچھا گئی لڑکا نہ ہوا ۔
چھڑیا کو کمو نچھاڑ کر سے قصہ ۔ چھڑیاں مرن لغوارن ۔ چھی چھی چھار کا ٹوٹا لہانت بہا کا ہوا
بولا ۔ چھکنا ۔ بکھہ پہسلا ٹپ چکنا گڑا ۔ چھلا چھ چھلنگڑی لا ۔ چھل چھاتاں میں تی ہو
جملہ ۔ چناتی ہوں چھل میرے چھ چھ چھ چھوں کمان بڑ بیا کمان کا تون چھل نسکان میرا
کروں نام ۔ چھلی چھلی کمان گئی سوت کی پہر ۔ چھلی چھلی ہاکوں تین چھار کو مرش پہر
بہکا ۔ چھاہ نکی کو سے ٹہو نہیں ٹر ۔ مٹر ہی جاسے ڈہی نجاتی چھتیلی چاؤں تی
بختیار اڑیڑ ہاں بانٹ ۔ چھتیلی چاؤں آپی لڑکے بالی ساتھی لالی ۔ چھی چھاہ کہ شنا
بجاؤ ۔ چھی کا مارا آدمی مرجاتا ۔ چھوٹا کہتہ چھیے ۔ چھوڑ دو ہوا تی ۔ چھوٹر سی کان کا مشتی ہیں ٹی کہنا

چلمنیون کی رکھوالی + چوچیون مین ہاڑ ہوتا ہی + چور چور سی گیا کیا مہر اپنی سی کیا +
چور چور سو سائت بھائی + چور چوری کر گیا سو مسلون سوال بجاوے + چور سپور دونون ساتھ مین +
چور سی کھین سو سی سیاہ سی کھین جاگے + چور کا شاہد چراغ + چور کا بھائی گٹھ کٹا + چور کا من کچے مین +
چور کی گھر مین مور + چور کی داڑھی مین تنکا + چور کی مان کو بھی مین سرو سیکے روے + چور کو چوری ہی
سوجھے + چور کو چور ہی پہچانے + چور کو پکڑنے کا نٹہ ہے جہنال کو پکڑنے گھاٹ سی + چور کٹھری مالگیا
بیگانون کو چھٹی ہوتی + چوری اور سرزوری + چوری اور سرزوری + چور کا گھر مٹیا + چونا چور کا
وہی پیسون بیگانی نہین + چوٹی بھی کہی سجھے گھی سی کہاوے + چوہا بل مین سماتا تھا چوہا بانا پہاج
چوہا بجاوے چلنی اور ذات بتاوے اپنی + چوہے کا بچہ بل ہی کھودیگا + چوہے کی گرہ پانی
پنساری سو بیٹھا + چھپر نراکھے اپنی اور چھپرون گالی دے + چھپل کے گھونسلے مین ہاتھ ڈالنا +
چھپٹیون کو موتکا ریا بس ہے + چھوٹیون گھر نت بانس چھوٹی کا بل نہین ہاتا کہان چھوٹی

چھوٹی کی ہمت اتنی ہی تو پر نکلتی ہین

گنجینہ سوم در امثال حرف چ

چھاتی پر مونگ دلنی + چھاتی کا جم + چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جسمین سو چھید + چھاتی
پانی پیتا ہی + چھاجا جا جا کے چھ تیتون بیگال نہین چھوٹی بات بھی + چھپر پر پھوس
نہین سا چھپر ستم مین چھوٹی + چھاڑو سو اوجام کا پاوے + چھوٹی کے پوتے اتنک نہین سو کہے +
چھوٹی کا دودھ یاد آوے + چھوٹی کھوپڑی + چھوٹے گھری + چھپر ہی بجلی نکسا ری چھپر پھاڑ نکلو + چھوٹی
پاتا ہون تو آپ کو نہین پاتا اپنے پاتا تو چھوٹی نہین پاتا + چھوا اور ڈوا + چھوٹا منہ بڑی بات +
چھوٹا گھر بڑا مہمان + چھوٹے کہاں بڑے ڈراوین + چھوڑیں بی بلاتی چوہا نکلا ہی چاہیے +
چھوڑ جب بیگانی گھوڑی کھٹ دہانہ نہین آیا + چھوڑے گاؤن سے ناتا کیا + چھوڑ اور نہ سوے +

دو بن دے + چو نکو لیقہ بکہار و لیقہ پیرو ہی لیقہ کا لیقہ + چہ چاول او دل بکہال ماں
چہیلی چہالی ٹیا ستی چہیلے چار بکہار کے پانچ چہینکے پاؤ بلندی پانی اور پرا پر چا ضیانی چہینکے
تاکہ کئی چہینکے کتا چہینکے تہا چہینکے پر گھر نجا نے خزینہ ہشتم در مثلہائی عوض حاشیہ

خزینہ اول در امثال عربیہ

الحاذی ولیس لہ بعین + حار بعد ما کان الحازم من حفظ

سر دو گویندہ شتر + نیست مراد اشتری + کم گردید بعد زیادہ شدن + ہشیار کسیکہ نگاہ دارد

ما فی یدہ ولم یعی حر شغل یومہ بغد + حاصل الاہل لیس

آنچہ در دست او ست و موخر نکند + شغل امروز خود بفردا کہ او + حاصل زن مرد نیست

بحث التمل حافظ علی الصدیق ولو فی الحریق + حال البخیل

بحث آسان + حفاظت کن بر یار + اگرچہ باشد وی دشمن + حائل شد غصہ

دون الفریض + حال القدر دون الوطر + الحامات اذا صلے

نزدیک + شعر + حائل شد قدر نزدیک + حاجت + نوریاب وقت کہ نخوانیم

رکعتین فانتظر الوحی + حبک الدنیا اعمی واصمک حبک

دو رکعت پس منتظر شو وحی را + دوستی دنیا + بیمار ست دنیا + دوستی

الوطن من الایمان حبہ فی الدار خیر من الدار المستعار +

وطن از جملہ ایمان ست + یک دانہ گندم در خانہ تو ست + از مروارید عاریت گرفتہ شدہ +

حبک الشیء یعمی ویصم + جعل علی عاری + حبک صید وان کان

دوست داشتن تو چیزرا کور میگرداند و کر + رسن من بگردن من ست + دوستی او شکار ست گرچہ

قید + الحب یتوارث حتی اذا قرحوا او توا خذنا منہم

قید + دوستی متوارث میشود + تا اینکہ چون شادان شدند بانچہ داده شدند گرفتیم ایشانرا

خزینہ دوم در امثال عربیہ

۴۴

امثال عا

بَعْتَةً + حَتّٰى يَرْجِعَ الدَّرُّ فِي الضَّرْعِ + حَتّٰى يُسَالِمَ ذِئْبُ السَّلَمَةِ

ناگہان + تا آنکہ بازگردد شیر در پستان + تا آنکہ صلح کند گرگ گوسپند را

الرَّاعِي + حَتّٰى يَشِيبَ الْغُرَابُ + حَتّٰى يَؤُوبَ الْمُسَلَّمُ + حَتّٰى يَؤُوبَ

چراننده را + تا آنکہ سپید شود زاغ + تا آنکہ باز آید مسلم + تا آنکہ باز آید

الْمُنْخَلُ + حَتّٰى يَؤُوبَ الْقَارِظَانِ + حَتّٰى مَنْ يَكْبَرْ وَلَا يَبْقَ مِنْهُمْ

منخل + تا آنکہ برگردد ہر دو چینہ بان + تا آنکہ کہتر از ایشان نماند

حِدَاءُ حِدَاءُ وَرَاءَكَ بُنْدُقَةٌ + حَدُّ الْعِفَافِ الرِّضَا بِالْكَفَافِ

اے حدا حدا پس تو بندقہ است + حد عفاف رضا بہ کفاف است

حِدَّةُ الْمَرْءِ تُهْلِكُهُ + حَدِّثْ عَنِ الْبَحْرِ وَلَا حَرَجَ + حَدِّثْ عَنِ الدُّنْيَا

تیزی مرد ہلاک میکند او را + خبر دہ از دریا و باکی نیست + خبر دہ از دنیا

وَلَا حَرَجَ + حَدِّثْ عَنْ مَعْنٍ وَلَا حَرَجَ + الْحَدِيدُ يُفْلَحُ بِالْحَدِيدِ

و باکے نیست + خبر دہ از معن و باکے نیست + آہن شکافتہ می شود بہ آہن

الْحَذَرُ أَشَدُّ مِنَ الْوَقِيعَةِ + الْحُرُّ يُخْدَعُ + الْحُرُّ يُخْدَعُ

ترسیدن سخت تر است از فتنہ + جنگ تر است + جنگ

أَمَةً + الْحُرُّ حُرٌّ وَإِنْ مَسَّهُ الضُّرُّ وَالْعَبْدُ عَبْدٌ وَإِنْ مَلَكَ الدُّرَّ

کنیزک + آزاد آزاد است اگرچہ بہ او رسد زیان + بندہ بندہ است اگرچہ مالک باشد مروارید

حُرْقَةُ الْمَرْءِ كُنْيَتُهُ + حُرْقَةُ الْأُولَادِ مُحْرِقَةٌ + الْحِرْمَانُ

پیشہ مرد کنیت او + سوختن فرزندان سوزاننده جگر است + بے نصیبی

مُؤْتَةٌ + حَرُمَ الْوَفَاءُ عَلٰى مَنْ لَا أَصْلَ لَهُ + حُرُوفُ الْقُرْآنِ

مرگ ستہ + حرام شد وفا بر کسیکہ نیست اصل مر او را + حرفہا ے قرآن

سُيُوفٌ لِقَتْلِ الشَّيْطَانِ + اَلْحَرِيْصُ فَقِيْرٌ وَاِنْ مَلَكَ الدُّنْيَا

شمشیرہا ست برائے کشتن شیطان + حریص محتاج است اگرچہ مالک دنیا شود

اَلْحَرِيَّةُ فِيْ تَرْفُضِ الشَّهَوَاتِ حُرٌّ مَنْ عَفَّ عَازٌّ مَنْ عَهَا

حریت در گذاشتن خواہشہا ست رفعہ آنکہ پرہیزگار از کوعوست

اَلْحُرُّ مَسُوْءُ الظَّنِّ حَسُوْدٌ مِنْ غَيْرِ شِبَعٍ وَرَيٍّ اَلْحَسَدُ

ہشیاری بدگمانی ست + بس ست ترا از تونگری سیری و رشک

يَقْتُلُ الْحَاسِدَ قَبْلَ اَنْ وَصَلَ اِلَى الْمَحْسُوْدِ + اَلْحَمْدُ لِلْمُصَدِّقِ مِنْ

میکند حاسد را پیش از رسیدن حسد بکسے کہ حسد کردہ شدہ بر تکبہ او دوست

اَسْبَابِ الْمُرُوَّةِ + حُسْنُ الْاَدَبِ يَبْتَاعُ فَتْحَ الْكِيْسِ + حُسْنُ الْخُلُقِ

بہاری مروت + خوش ادبی بدست آرد فتح کیسہ را + خوبی خلق

عَشِيْرَةٌ + حُسْنُ الْخُلُقِ يُوْجِبُ الْمَوَدَّةَ + حُسْنُ الذِّكْرِ يُنَمِّيْ الْعُمْرَ +

نیست + خوبی خلق واجب میکند دوستی را + خوش ذکر بر عمر ست +

حُسْنُ الصَّبْرِ طَلِيْعَةُ الظَّفَرِ + حُسْنُ نَبَاتِ الْاَرْضِ مِنْ كَرَمِ

خوبی صبر طلایہ پیروزی ست + خوبی روئیدگی زمین از جوانمردی

الْمَنْبَتِ + حُسْنُ الْقُدْوَةِ وَالْعَقْلُ لَا يَجْتَمِعَانِ + اَلْحُسْنُ اَحْسَنُ

تخم ست + خوبی اداء وعقل فراہم نمی شوند + خوبی بہتر ست

حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِيْنَ + اَلْحَسَنَاتُ يَذْهَبْنَ

نیکیہا ے نیکان چیہا ے مقربان ست + نیکیہا ے بد

السَّيِّئَاتِ + اَلْحَسُوْدُ مَذْمُوْمٌ + حَشْرُ الزَّمَانِيْنَ كَنْشْرِ اللَّبَانِيْنَ

ببدیہا را + حاسد نکوہیدہ ست + جمع کردن زمانیان مانند پراکندن شیران

حَفِظَ جِبْرِئِيلُ مَنْ شَدَّ فِي ضَيْفِهِ + حَظَّ وَافَقَ كَلِمَةً حَقٌّ حَقٌّ

بهره بزرگ میهمان دوگنج دهن شیرین + بهره موافق شد سخنی را پرکنده تا آنگه

أَنْصَرَ حَفِظَ اللهُ لِحْيَةَ هَارُونَ مِنْ حِدَّةِ مُوسَى أَحَقٌّ مُرٌّ

باب سیه + نگاهداشت خدا ریش هارون را از تیزی موسی + سخن راست تلخ است

حَقٌّ يُضِرُّ خَيْرٌ مِنْ بَاطِلٍ يَسُرُّ + اَلْحَقُّ يَعْلُوا وَلَا يُعْلَى اَلْحُكْمُ

سخن راست که گزند رساند بهتر است از دروغ که شاد کند سخن راست بالا گیرد و بالا کرده نشود فرمان

لِلّٰهِ الْمُلْكُ لِلّٰهِ + اَلْحِكْمَةُ مِفْتَاحُ السَّعَادَةِ + اَلْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ

مر خدای راست پادشاهی خدای راست + حکمت کلید سعادت است + حکمت یمنی است

اَلْحُكَمَاءُ الْجُهَّالُ رُسُلُ عَزَائِيلَ لَا سْتَعْجَالٍ + حَلَاوَةُ

حکیمان نادانان رسولان عزرائیل اند برای شتابی + شیرینی

اَلدُّنْيَا لِلْجُهَّالِ وَمَرَارَتُهَا لِلْعُقَلَاءِ + حَادَتْ حَالِيَةٌ عَنْ كَوْعِهَا

دنیا برای نادانان شیرینی و تلخی دنیا برای عاقلان + دور کرد گوشت آن حالیه از استخوان

حَلَبَ فُلَانٌ اَلدَّهْرَ أَشْطُرَهُ + حَلَّ بِوَادٍ ضَبَّةٌ كُمُونٌ

دوشید فلان زمانه را پاره های او را + فرود آمد در رود سوسمار پنهان

حَلَّ بِوَادٍ غَيْرَ ذِي زَرْعٍ + حَلَبَ اَلدَّهْرَ شَطْرَهُ + حِلْمُ الْمَرْءِ

فرود آمد در رودی که نیست صاحب کشت + فرو دوشید زمانه را پاره آنرا + حلم مرد

خَوْنُهُ + اَلْحِلْمُ وَالِي الْإِخْوَانِ + اَلْحِلْمُ مِنْ عَرَضِ جَوْهَرِ الْمَنْطِقِ

مددگار اوست + حلم دار زود باشد دوست دارند + حلم از متاع جوهر گویائی است

اَلْحِلْمُ حِجَابُ الْآفَاتِ + اَلْحِلْمُ أَجَلُّ مِنَ الْعَقْلِ + حِلْمُ الرِّجَالِ

حلم پرده آفتهاست + حلم بزرگتر است از عقل + پیرایه مردان

خمیسہ | ۷۶ | امثال عا

اَلْحُرُوبُ فِی الذَّهَبِ + طَلَبَتْ صُرَاحًا مِنْ عَجَمْ

ادب ست دیرانہ زبان زرست + دوشیدہ شد صراحا + خرست کہ فرود آمد

عَنْهُ لَا تُبَالِ مَنْ يَرْكَبُهُ + اَلْحِمَارُ يُعْرَفُ طَرِيقَ الْعَلَفِ حُمْرَةُ

ازان باک مدار بکسے کہ سوار شود آنرا + خرے شناسد راہ کاہ را + سرخی

الْخَدِّ جَمَالٌ وَحُمْرَةُ الْعَيْنِ اعْتِلَالٌ + حُمْرَةُ الْخَجَلِ تَحْلُو لِصُفْرَةِ

رخسارہ خوبی ست وسرخی چشم بیماری ست + سرخی شرمندہ حکایت میکند

الْوَجَلِ + حُمْرَةُ الْمَرِيضِ مِنْ دِمَاءٍ + اَلْحُمْقُ دَاءٌ لَا دَوَاءَ لَهُ اَلْحُمُوضَا

ترسندہ یعنی ہر دو شاید + سرخی مریض از خونہاست + نادانی بیماریست کہ نیست دوا او

اَلطَّعَامِ خَيْرٌ مِنْ حُمُوضَاتِ الْكَلَامِ + اَلْحُمَّى اِضْرَعْ عَنِّي لَكَ

خوردنی بہتر ست از ترشیہا سے سخن + تب خوار کردن مرا برای تو

حُسْنُ قَدَحٍ لَيْسَ مِنْهَا + اَلْحُمُولَةُ بَهَدَّدُ بِالْفَرَقِ حُورُ

بانگ کردن تر نیست ازان + ہاجی ترسانیدہ نمیشود بہ غرق + نقصان

فِي مَعَارَةٍ + حَيَاءُ الْمَرْءِ سِتْرٌ + اَلْحَيَاءُ يَمْنَعُ الرِّزْقَ اَلْحَيَاءُ

در نقصان ست + شرم مرد پردہ او ست + شرم منع میکند روزی را + شرم

كُلُّهُ + اَلْحَيَاءُ جُزْءٌ مِنَ الْإِيمَانِ + حَيْثُمَا كُنْتَ فَكُنْ

ہمہ او + شرم حصہ ایست از ایمان + ہر جا کہ باشی پس من

صَدْرُهَا + حَيْثُمَا سَقَطَ لَفْظٌ + اَلْحِيلَةُ أَنْفَعُ مِنَ الْوَسِيلَةِ

سر داران ہستم + ہر جا کہ بیفتد گرفتہ شود + حیلہ سودمند تر ست از وسیلہ

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

حاجت مشاطہ نیست روی دلارام را + حاجی حاج او رکہ مے بیند + حاصل گھیر

گنجینہ | ۷۷ | امثال عربیہ

تحصیل حاصل بود ہست + حاکم تمام گوش میباید + حالا تختہ بر سر استاد میزند + حمد ا
اگر خانہ خود تمام گلشن ست + حب وطن از ملک سلیمان خوشتر + حرام خوردن شلغم +
حرارتش فرو نشست + حرف پوست کندہ باید گفت + حرف بد بزبان بد باشد
حرف حق بر زبان شود جاری + حریف باخته خود بهتر داند جنگ + حریف حریف را شناسد
حریف خود را میداند حساب دوستان در دل + حسن عمل بی پردہ شد زنہار گرد
او مگرد + حق بحق دار میرسد + حکایت از شتر میگیرد شود + حکام ترک مفاصا
حکمت شنیدن از لقمان صواب ست + حلوا کسی کہ محنت نکشید + حلوا گفتن دہن شیرین
حلوا خوردن روی باید + حور ان بہشتی دوزخ بود + حوران از دور خوبان ست کہ اعراف بہشت ست
حیف خوردن افسوس نادان بستن + حیله خود ابلہ بسیار ست + حیله رزق بہانہ موت

فصل سوم در امثال ہندیہ

حاکم کی کوڑی پیدا مارے + حاضر کو حجت نہیں + حاضر کے میلے میں کمی نہ
ہو + حاضر گیدی دور جھنی + حال میں فال ہی میں سہل + حال گیا احوال گیا دل کا
خیال نگیا + حال کا نہ مال کا ٹکڑا روٹی چوپٹ ہر دال کا + حج کا چوبچ کا بچہ + حرام کہانا
اور شلغم + حرمی ٹھو + حساب جو بخشش سو سو + حساب ست نیاچی
حق ہو اور ناحق ناحق ہو + حق کا راضی خدا ہی + حق کر حلال کر ایک دن میں ہزار کر
+ حق نام اللہ کا + حلق کا نہ تالو کا یہ مال میان لالو کا + حلق کی دربان حلق
روہی جیب لوہو + حلوائی کی دوکان پر دادی جی کی فاتحہ + حلوائی کی جائی
سو دی سانتہ قصائی + حمائتی کی گھوڑی عراق کو لات ماری + حور بھی سو گز کی ڈاتن
سو ہری + حوض ہو تو فوارہ ہو + خ

فصل اول در امثال عربیہ

تحقیق آنست کہ این لفظ چنانچہ ہست لیکن مصنف این رسالہ موافق تلفظ خود
حب بجای حاء مہملہ خوانده ۱۲ امثال

خَائِنًا يُطْعُوا النَّاسَ وَسَائِلُوهُمْ + خَالِفْ نَفْسَكَ تَسْتَرِحِ الْخَائِنُ

آمیزش کنید با مردمان و فراوانت کنند شما را مخالفت کن نفس خود و راحت یابی تمام

وَبَالٌ + الْخَائِنُ خَائِفٌ + الْخَائِنُ فِي الْبَدْنِ وَسِرِّ كَالْخَائِنِ فِي الْعُقُوبَةِ

گران ست + خیانت کننده ترسان ست + خائن در کالبد شده مانند خائن ست در تاوان

اَلْخَيْشُ لِلْخَشِنِ + خُذِ الْأَمْرَ بِقَوَابِلِهِ + خُذِ الْقَلْبَ

زنان پلید + برای مردان پلیدند + بگیر کار را به قابلها و + بگیر اندک را

مِنَ اللَّئِيمِ وَذُمَّهُ + خُذِ اللِّصَّ قَبْلَ اَنْ يَاْخُذَكَ + خُذِ النَّفْسَ

از ناکس و مذمت کن + بگیر دزد را پیش از انکه بگیرد ترا + بگیر نفس را

قَبْلَ اَنْ تَاْخُذَكَ + خُذْ دَرَجَ الطَّيِّبِ + خُذْ مَا صَفَا وَمَلَكَ

پیش از انکه بگیرد ترا + بگیر راه سوسمار + بگیر انچه صاف شد بگیر انچه تیره شد

خُذْ مِنَ الرَّصْفَةِ مَا عَلَيْهَا + خُذْ مِنْ جِذْعٍ مَا اَعْطَاكَ + خُذْ

بگیر از رصفه انچه بر وی ست + بگیر از جذع انچه داد ترا + بگیر از مانند

سَبُعَةٍ خُذْهُ وَلَوْ بِقُرْطِ مَارِيَةٍ + خُرْقٌ وَجَدَتْ صُوفًا

شیر ماده + بگیر از ان اگرچه باشد بدو گوشوار ماریه + خرقا یافت پشم

خَرْقَاءُ ذَاتُ نِقَةٍ + خَزَائِنُ الْبِحَارِ تَسْتَفِيضُ مِنْ قَطَرَاتٍ

خرقا صاحب آسانی + خزانهای دریا استفاضه میکنند از قطرات

اَلْمَطَارِ + خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ + اَلْخِضَابُ سَبَبُ شَيْبٍ

باران + زیانکار شد در دنیا و اخرت + خضاب جوانی دوم ست +

اَلْخُضُوعُ عِنْدَ الْحَاجَةِ رُجُولِيَّةٌ + اَلْخَطُّ عِقَالُ الْعَقْلِ

فروتنی کردن نزدیک حاجت مردانگی ست + نبشتن رسن عقل ست + بترس

اللّٰهُ تَأمَنُ مِنْ غَيْرِهٖ + خَلَاكَ مِنْكَ أَفْنِ حَيَائِكَ فَذَاكَ الْحَقُّ

از خدا باید خوف شود از غیر او + تنها بودن پیش نگاهبان است برای حیای تو + میان تو چیست

اُقْبِضْ وَافْرَحْ + خَلِّ الْفَقِيْرَ لَدَّا كَابِرًا مِنَ الْيَسِيْرِ + اَلْخَلِيَّةُ

قبضه کن و شاد شو + خاص شد محتاج نزدیک بزرگان با حسان اندک + ویرانی

تَدْعُوْ اِلَى السَّلَّةِ + خَلِّ بَهِيْمًا مَنْ وَهِيَ سِقَاؤُهٗ وَمَنْ هُزِقَ

میخواند سوی دزدی + بگذار راه کسیکه شکافته شد مشک او و کسیکه پخته شد

بِالْفَلَاةِ مَاؤُهٗ + خُلُوْصُ لُؤْدٍ مِنْ حُسْنِ الْعَهْدِ + خُلُوْصُ

در بیابان آب او + خالص شدن دوستی از خوبی پیمان است + خالص شدن

النِّيَّةِ خُلَاصَةُ الْعَطِيَّةِ + خُلُوُّ الْقَلْبِ خَيْرٌ مِنْ مَلَأِ الْكِيْسِ

نیت خلاصه بخشش است + خالی شدن دل بهتر است از پری کیسه

خَلِيْلُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ عَقْلِهٖ + اَلْخَمْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ + اَلْخَمْرُ مُطَيِّنَةٌ لِكُلِّ

دوست مرد نشان دانش اوست + شراب اصل پلیدیها + شراب گل سوار برای هر

خَيْلِيَّةٍ + خُمُوْلُ الذِّكْرِ اَسْنٰى مِنَ الذِّكْرِ الذَّمِيْمِ + اَلْخَنَثُ خَيْرٌ جَرَّ

گناه + نهان گردیدن ذکر بهتر است از ذکر بد + فرجامی تنگ بیرون آورد

اَلْوَسَرَقُ + خُصُوْصُ اللّٰهِ شَيْءٌ حَقٌّ + خَوْفُ اللّٰهِ يُجْلِي الْقَلْبَ

برگ را + خواص چیز ناثابت است + ترس خدا روشن میکند دل را

خَيْرُ الْاَصْحَابِ مَنْ بَدَلَكَ عَلَى الْخَيْرِ + خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا

بهترین یاران کسی است که رهنمونی کند ترا بر نیکی + بهترین کارها میانه آنهاست

خَيْرُ الْاَشْيَاءِ جَدِيْدُهَا وَخَيْرُ الْاِخْوَانِ قَدِيْمُهَا + خَيْرُ الرُّفَقَاءِ

بهترین چیزها نو آنهاست و بهترین برادران قدیم آنهاست + بهترین رفیقان

اَرْبَعَةٌ + خَيْرُ الرَّفِيقِ فِي الطَّرِيقِ خُبْزُ الدَّقِيقِ وَالسَّوِيقُ + خَيْرُ

چہار اند + بہتر رفیق در راہ نان آردست پالیست + بہتر

الزَّادِ التَّقْوٰى + اَكْبَرُ عَادَةٌ + خَيْرُ الْغِنَى الْقُنُوعُ وَشَرُّ الْفَقْرِ الْخُضُوعُ

توشہ پرہیزگاریست + نیکی عادتست + بہتر تونگری قنوع ست وبدتر فقر فروتنی ست

اَلْخَيْرُ فِي مَا وَقَعَ + خَيْرٌ قَلِيلٌ يَهْ فَضَحَتْ نَفْسِي + خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ

خیر در چیزیست کہ واقع شدہ + خیر قلیل بودی رسوا شد نفس من + بہتر کلام آنکہ از کم

وَدَلَّ + خَيْرُ الْمَوَاهِبِ لِلْعَقْلِ + خَيْرُ الْمَنَاكِحِ لَا بِكَارٌ + خَيْرُ الْمَالِ

ودلالت کند + بہترین بخششہا عقل ست + بہترین زنان بکر ہاست + بہتر مال

سِلْعَةٌ مَا بُودَةٌ اَوْ مُهْرَةٌ مَا مُوقَرَةٌ + خَيْرُ الْمَالِ عَيْنٌ سَلْمَى

رستہ خرما بن کشن داده شده یا کره مادہ استپ یافتہ شدہ وفسل + بہتر مال چشم بہار ست

لِعَيْنٍ نَائِمَةٍ + خَيْرُ الْمَالِ عَيْنٌ حَرَّارَةٌ فِي اَرْضٍ سَقْوَارَةٍ + خَيْرُ

برائے چشم خوابندہ + بہتر مال چشمہ ایست بسیار روان در زمین خرما بن بسیار بار دہ بہترین

النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ + خَيْرُ النِّسَاءِ سَوَافِرُ + خَيْرُ النِّسَاءِ

مردمان کسیست کہ نفع کند مردمانرا + بہترین زنان کشادہ روی اند + بہترین زنان

اَلْوَدُودُ الْوَلُودُ + اَلْخَيْلُ اَعْلَمُ بِقُرْسَانِهَا

نہایت دوست زاینده + اسپ داناترست بسواران خود +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

خاک از خودہ کلان بردار + خاک در عزیزان آسایش دیدہ مشتاقان ست + فعال

عمل از زبیر معزولی به + خاک عزیل را نشاید وخشت آسیارا + خاکش از خوشتن بہتر

خالی دست رسیاه + خاموشی زبان سوسن غازا آزادگی اوست خاموشی

علامت رضاست + خانه درویش را شمع از مهتاب نیست + خانه تنگ و زری
فراخ + خانه خالی دیو میگیرد + خانه دوستان کن و در دشمنان بکوب خانه پشیمانی
سنگی بس ست + خانه جا گور جدا + خانه ویران میشود چون طفل گریه دیدار + خانی
در خانه و رانی در بازار + خیر خیری به بهتر + خدا با خلق و خلق با خدا + خاندهٔ سلیمان کرد
خدا که میدهد نمیپرسد که کیستی + خدا را دیده اند بعقل شناخته اند + خدا را چه غم داری
خدا یکه دندان دهد نان دهد + خدا یکه بالا و پست آفرید + زبردست آفرید
خدای جهان را جهان تنگ نیست + کمیت مرا نیز بالنگ نیست + خرالی کسی را سوی
خواند + گر آن زبان کاب هیزم نماند + خراجل اطلس پوشد خرست + خر یکه گیرد از
منشا بود + خر بار بیند از شیر مردم در + خر بست بهتر اگر چه دو داشتا باشد + خر بوزه بچه را
بغل از چه کار + خر بوزه شیرین بنصیب شغال ست + خر بوزه شیرین کمجتی افزان +
چه داند بهای قند و نبات + خر خالی بزنه میرود + خر خفته جو بمیرد + خر خواجه خرمن خواجه
خر را خدا شاخ نمیدهد + خرس در کوه بو علی سینا ست + خر عیسی اگر بمکه رود چون
باید هنوز خر باشد + خر عیسی با سمان نرود + خر که جوید کاه بخود + خر لوش دم بریده را
غنیمت + خر بار اپوست بار مضر + خر دست هنگام ست + خرمان ست و بالاش دگر +
خری بفضل و خنکی بدید + خر یکه از خرے بماند دم و گوشش باید برید + خشم قرمساق شرعی
+ خس کم و جهان پاک + خشم چون پشت بمنع گرد + خصم خصم خود را میشناسد + خفته را
خفته کی کند بیدار + خلاف رسم اسلمان کرا ختن + بخون خویش باید دست شستن +
خلعت غفران گناه را پوشد + خلق خدا ملک خدا + خلوت از اغیار باید نوز بار خنده
مردم از شادی باشد و خنده بود از غم + خنده گل گریه گلاب بار آرد + خواب بیک خوا
ما است + خواب اسایش جهان ست + خواب چار پهلو میکند خواب خوش

میکند + خواجہ آنست کہ باشد بندۂ منکارش + خواجہ دارد بہر او شلوغ نبات + خوش بحال
اگر دل ست با زر بخلا + خوب شد کہ بیل بخود + خود فضیحت + دیگر از نصیحت + خود علط
انشا خدا از ناطقہ + خود کردہ را چہ درمان + خود کردہ را تغزیت نیست + خود پسند
جان برد آن نادانی بود + خود پسند پسند خلق نیست + خود دہ بہ او ہوای دیگر دہ
خورد و نمان بہ کہ تنہا خوری + ہوای بریان خورد کہ تنہا خوری + خورشید رسد بہ
سایہ کہ در سایہ سیاہ پسند + خوش آن کس کہ دارد دوستی + خوش سخن باش تا ان بال +
خوش حال آن کسانیکہ ہر حال خوش اند + خوش حال کسے کہ بیاد زیاد کند + خوش وقت کسیکہ
خوش صحبتی با زن ندارد + خوش خو خویش بیگانگان + بد خو بیگانہ خویشان + خوشا
ہر کہ آنچہ تی خوش آید + خوشہ کجا سر دارد + خون حسن تحسین + الا خوشت + خون فلانی
سرخ تر + خون فلانی نیست + خون را بہ شویند خون را بخون نشویند + خویشتن
نشست + نمرود جز بوقت مرگ نیست + خویشی بخویشی + ہوا و ہوس + خویش را بگیر

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

خاشتی کتیا خل کی چھال + خاک چاٹ سے باشکر + خاکی ہوا ہو ہو + خاک
دھول بلائیں سے پیدا + خاکا چھانتی + پہر ہنتی + خاکی ماں + خاکی
خاسری + خالی ہونا سے کالی موسری + خالا بیٹا کہ + خالی ہونا + خالی
خالی + خالی ہونا کیا کہ + کوئی سے + خالی خولی + خالی
خالی ہاتھ + خالی جانا ایک سندیسا + خدا کا دیا سر پہ + خدا کا بھیجا ہوا سر پہ
دیا سر پہ + خدا کا گھر دیکھا + خدا کے گھر سے پہر ہیں + خدا خدا + خدا
خدا سے ڈرنا + خدا کی مار + خدا کی مار خدا ہی جانے + خدا کی مار میں

خدا کو دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہی + خدا رزاق کو ناخون سے کہ سر کھجاتا + خدا دو سینگھا
دے تو وہ ہی سہی + خدا دیتا ہی تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہی + خدا دیتا ہی تو نہیں پوچھتا کہ تو
کون ہی + خدا رزاق ہے بندہ قزاق ہی + خدا لگتی کہو کوئی نکھی منہ دیکھی سچ کہیں خدا
مہربان تو جگ مہربان + خدمت سی عظمت ہے + خراب خستہ نمک سستا + خربوزہ کا
کاٹہ کاٹے ہی کٹے + خربوزہ کو دیکھ کے خربوزہ رنگ پکڑتا ہی + خربوزہ چھری پر گرے تو
خربوزہ کا ضرر چھری خربوزے پر گرے تو خربوزہ کا ضرر + خسم کا کہا تین میں کیا تین میں
کے خضر ہی + خضری خبر سچی ہوتی ہی + خلق کا خالق کس نے بند کیا ہی + خشخاش کے کسی نے
ٹکڑے کیا تو پہر کیا + خواب خرگوش میں ہے + خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول دیکھو
تو آدھا بڑا + خوان پاک خوان پوش پاک کھول دیکھو تو خاک ہی خاک + خوب ہی گالی ہی
چنتی ہے + خوب ہی دانت کھٹے ہوئے + خودی در خدائی میں بیر ہے + خوشامد کا منہ کالا +
خونگیر کی بہرتی + خیرات کے ٹکڑے اور بازار میں ڈکار + خیر کی چوٹی خیرات کا ماتھا پر ہے
ملا عقد او دو مارا + خیلا پانچہ + خیلا جان بیلا خزینہ دہم در مثلہای خود دال شمن شش گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

دَاءُ النَّفْسِ الْحِرْصُ دَارِ مَنْ جَفَاكَ يَخْجَلْ + دَارُ الْأَمِيرِ مَأْمَنُ الْفَقِيرِ +
بیماری نفس حرص ہست + دعوت کن کسی را کہ ستم کردہ تر اشرمندہ شود + خانہ امیر جائے خوش مزاج
اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ + اَللّٰهُمَّ رَاهِمْ اَللّٰهُمَّ رَاهِمْ اَللّٰهُمَّ رَاهِمْ
رہنما بر نیکی مانند کنندہ نیکی ست + در ہمسا بخشش است + در ہمسا بہ در ہمسا
تُنَاسِبُ + دِرَّةُ عُمَرَ أَهْيَبُ مِنْ سَيْفِ الْحَجَّاجِ + دَرَدَبَ لَمَّا عَضَّهُ
حاصل کردہ میشود + درہ عمر رضی اللہ عنہ ترساندہ تر ہست از شمشیر حجاج + فروتنی کردہ ہر گاہ کہ گزیدہ را

اَلثِّقَافُ + اَلدِّرْهَمُ مُرْجِئَةُ الْفُقَاءِ ع مَا يُنَالُ فَلَا يُنَالُ

ثقاف + درہم سپید و زنا یالست بزیر پیر و اگر دہقان گندم را بسیار کند ترک کند

دَعْوَادَعْوَةٌ كَوْكَبِيَّةٌ + دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ مُجَابَةٌ دَقَّاكَ

دعوت کردند دعوت کوکبی + دعاے مظلوم مقبول ست + کوفتن تو

بِالْمِنْجَارِ خَبَّ الْقِلْقِلَ + دَلَّتْنِي فِي الْعِشْقِ مَنْ يَهْدِي السَّبِيلَ

بہ تاون دانہ قلقل را + رہنمونی کرد مرا در عشق کسے کہ ہدایت میکند راہ را

دَلْوُ السَّمَاءِ لَا يُرْوِي لَظْمَانَ + دَلِيلُ عَقْلِ الْمَرْءِ قَوْلُهُ وَدَلِيلُ

دلو اسمان سیراب نمیکند تشنہ را + دلیل دانش مرد سخن او ست و دلیل

أَصْلُهُ فَعْلُهُ + دَوَاءُ الْمُلُوكِ الشِّفَا مِنَ الْكُلَبِ + دَمَّثَتْ لِنَفْسِهَا

اصلش فعل اوست + دوا ہاے پادشاہان شفا از سگ + نرم کرد مر ذات خود را

قَبْلَ الْقِيَامِ مُضْطَجِعًا + دُمْ عَلَى كَظْمِ الْغَيْظِ تَحْمَدْ عَوَاقِبَكَ +

پیش از خواب حالیکہ بہلو خوابیدہ ہستی + ہمیشگی کن بر فرو بردن خشم بپای در عاقبتہاے خود

اَلدُّنْيَا أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْخَيَالِ وَالْمَنَامِ + وَظِلِّ الْغَمَامِ + اَلدُّنْيَا

دنیا مانا مر چیزیست بہ احتلام خوابندگان و سایہ ابر + و دنیا

أُمْنِيَّةٌ وَالَّهُ مَوَالٍ عَارِيَةٌ + اَلدُّنْيَا جِيفَةٌ وَطَالِبُوهَا كِلَابٌ اَلدُّنْيَا

آرزو است و مالہا عاریت + و دنیا مردار است و خواہندگان او سگان + دنیا

زُورٌ لَا يَحْصُلُ إِلَّا بِالزُّورِ + اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دروغ ست حاصل نمی شود مگر بدروغ + دنیا قید خانہ مسلمانست و بہشت کافر +

اَلدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ + اَلدُّنْيَا لَمْ تُنْصِفْ

دنیا متاعیست موجود میخورد ازان نیکوکار و بدکار + دنیا با یکانہ

اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ + اَلدُّنْیَا دَاحَةٌ لَیْسَ شَیْءٌ اَحْسَنَ مِنْهَا

آدم است + دنیا کشت آخرت است + دنیا نقشیست نیست ہمان آسایش

اَلدُّنْیَا تَطْلُبُ الْطَّالِبَ وَتَهْرُبُ مِنَ الْطَّالِبِ + دُنْیَا اَوْ کَاجا

دنیا میجوید گریزندہ را + ومیگریزد از جوینده + دنیا ہمچنان

وَقْتُکَ الَّذِیْ اَنْتَ فِیْهِ + دَوَاءُ الضِّیْقِ اَنْ تَعْرِفَهُ + دَوَامُ

وقت تست آنکہ تو دران وقت ہستی + دوائے تنگی اینکہ فراہم آوری انرا ہمیشگی

اَلسُّرُوْرِ رُؤْیَةُ الْاِخْوَانِ + اَلدَّوَاءُ اَنْفَعُ الْاَدْوِیَاتِ + دَوْلَةُ

خوشی دیدن برادرانست + دواء سودمندترین الہا ست + دولت

اَلْاَشْرَارِ مِحْنَةُ الْاَبْرَارِ + دَوْلَةُ الْاَشْرَارِ زَوَالُ الْاَبْرَارِ + دُوْنَ بَعْضِ

بدان آزمایش نیکانست + دولت بدان آفت مردانست + نرود دشمنی

اَلْاَصْدِقَاءِ فِیْ دُوْنِ اَیَّامِ الْاَعْدَاءِ + دَهْرُکَ کُلُّ دَهْرِکَ سَعْیُ الْفَتٰی هُنَاکَ الشَّجَرِ

میان دوستان + روزگار ہمہ روزگار بیکانہ شد + سود اینکہ + دنیا بخیل نیک ست

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

داد و حق را قابلیت شرط نیست + بلکہ شرط قابلیت داد و ست + داشتہ باید بکار

گرچہ بود زہر مار + داغ بالا نمودہ + دامن کشان میرود + دامن کشان چون دامن

راچہ غم + کاشتگان عشق گریبان دریدہ اند + دامن پاک + آکہ با دامن آلودہ بند

پاک ہم پلید شود + دانا با شارہ ابرہ کار کند + نادان بزخم چوبکان + دانشمند را

دست کوتہ باز دستمایہ دراز + دانہ گندم از دانہ ہر دو بار + قیمتی تست اگر وقت

گرسنگی بدو اشود + دایہ مہربان تر از مادر ست + در آرزوی طمع مرغ دو تا ہم بند

بدند + مشتری دیدہ بہوشیار + در ہشیر گران مبر کہ خالی ست + شاید کہ پلنگ خفتہ

باشد + در بهار چو گوسپند سلیم + در تفا چو گرگ + در بیابان فقیه صوفی را مسلم
پخته به که نقره خام + در طابودن با زنم با + در پاس تو نیز هم انچه در دست من ست
در جنگ حلوا نبخش نمیکند + در خانه موشی بهتر طوفانست + در خانه کدخدا اندیشه چیز +
در خانه اگر کس ست حریفش بس ست + در خانه آردی نه در کوچه دو توبره + در خانه بنوا
چیز نیچ در چشمش + در خانه هر چه باشد مهمان هر که باشد + در خانه خدا دانم باز ست در خت
کاهلی کفر آورد بار + در خت که اکنون گرفته ست پای + بنیروی مردی بر آید ز جای + در
کار ازو هی بکسی نرسد + ببی آبی خشک به + در درمانش در دمند بگو در دا که طبیب صبر باید
واین نفس خویش را شکر میباید + در راه خدا بدوستان حق میدهد + در دم از یار ست
و درمان نیز هم + در دبکش تا بدوا نرسی + در د عاشق نشود بهر ندوا طبیب + در طریقت
هر چه پیش سالک آید خیر ست + در عقو لذتیست که در انتقام نیست + در عین اختیار ما اختیار نیست
+ در غور کی مروارید شد + در قصص انبیا مضاحک نگهی + در کار خیر حاجت هیچ استخاره
در کعبه میکوبی در خانه که میپرسی + در میان دو یار گرد میخواه + در مقام تشنگی هزار مرد را بقطره
آبی نیرزد + در مان بکسی رسد که در دی دارد + در مسجدی مرو ان به که صاحبت پیش کسی نرود ان
درویش آن سگ که شب آسوده ست + درویش صفت باش و کلاه تتری دار + دیو و پشه
زوال نپذیرد + در وغ گو را تا بخانه باید رسانید + در وغ مصلحت آمیز بهتر از راستی فتنه انگیز + در وغ
راه حافظی باشد + در د کسی بسر زنش کار نکند + در د دل بتیغ بر اخود میبرند + در دانه شهر
میتوان بست + نتوان در همن حی الفان بست + در هر که بنگری بهین داغ مبتلا ست + در
هشتاد سالگی مشق تنبور میکند + در یک خانه دو مهمان نگنجد + در یتیم را هم کس مشتری بود +
در د از خانه مفلس بخجل آید بیرون + در د مشتاق تر ا صاحب دل باشد + در دباش و مرد
باش + زر د جوانمرد بهتر از بازرگان بخیل + در د نا گرفته سلطان ست + در راه

رود و صاحب گلاراسی + دزد دانا میکند دل چراغ خانہ را + دزد من باخانہ میدزد و متاع خانہ
دزدیدہ بود انچہ بماند بخداوند + دست از ہمہ چیز شستہ + دست بکاشتہ و مشت پیشانی
دست بکار و دل بیار + دست بے ہنر کوتہ گرد است + دست تنگش زد + دست بالا نہ و دست بسیار است
دست پیش دست بدل نیست + دست خواہ مزد بدہ و دان خار + دو کف بخیل را سہ دست چپ
از دست راست نشناسد + دست خود دہان خود گز تخوری زبان خود + دست دست اول
ست + دست با دست میشاید + دست با دست میشوید و ہر دو دست روا + دست بر
سنگ آہستہ باید کشید + دست زر بالا + دست شکستہ و بال گردن + دستش بر سنگست
دستش در کیسہ خلیفہ است + دست کار دل نمیکند دل کار دست میکند + دست کوتہ
و کلہ دراز + دشمن اگر فروست نگہبان قوی ست + دشمن دانا بہ از دوست نادان +
دشمن بتوان حقیر و بیچارہ شمرد + دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست + دعای گوشہ
نشینان بلا بگرداند + دلا کہ واستغنا + دلا خوشباش نان مادر روغن افتاد + دان ست
اورکہ حج اکبر ست + دل بدست آر و ہر چہ خواہی کن + دل بدست آر تا کسے باشی +
دل تاریک را جان روشن بنا شد + دل دل را میخورد دور دہ جگر را + دل را بدل رہ ست
درین گنبد سپہر + از سوئے کینہ کینہ و از سوئے مہر مہر + دل کہ افسردہ شد از سینہ بدر باید کرد +
دل بخواستہ عذر بسیار + دلیر شیر از کار فرماید و خرد بابزد + دم عیسی دی زندگانی در نگیرد
دشمن را بگرگ مے سپارد + دندان زدن شیر شغال را مبارکست و اہو را شوم + دندان
طمع کندہ + دندان طمع تیز کردہ + دندانے کہ درد کند باید کشد + دنیا بیک قرار نیست
دنیا بیچ روزہ ست + دو اے غضب خاموشی ست + دو بادا دو گر آید کسی بجد مت
شاہ + سوم ہر آنکہ زود سے کند بلطف نگاہ + دوبارہ نیست کس را زندگانی + دو
حرف در سبق بیاوہ کتاب در دست دار + دو دل یک شود بشگند کوہ را بزرگندگی

آرد انبوه را نه دورنگی سبب از سینه دل دوست + دوران باخبر در حضور نه تنزه کنان بی بصر
دور + دوستان از کجا کنی محروم + تو کرد با دشمنان نظر داری + دوستان در زندان
بکار آیند که بسفره دشمنان هم دوست نمانند + دوست آن باشد که گیرد دست دوست +
در پریشان حالی و درماندگی + دولت نهد خدای کس انبغلط + دولت نیز سابقاتی نیست +
دولت آنست که بخون دل آید بکنار + دولت دران سراست که از میان دست + دو
مرغ بهنگ کنند فائده به تیر گر + دونده باد ست که دریا و کوه را سهل گیرد + دو پادشاه
پسندیدم لیکن از گوشش میدم + ده خراب خلیج ندارد + ده درویش در یک گلیم نخسبند +
دو دو بادشاه در اقلیمی نگنجند + ده در دنیا ستان در آخرت + ده کجا درختان کجا +
بینی فرسنگ میری + ده مرده مرد را احمق کند + دهن سگ باقیه خته + دهن
بی آب با نگشت باید دید چنانکه پسته را از ناخن + ده ویران چراغ ندارد + دیده
را ناخنه از ناخن + دیده سخت از سخن سخت + نگند چنانکه بادام را سنگ دیدی که
چه کرد اشرف خود او ظلم بر دو جانی بگذرد + دیدم مهیا و آزموده دیدم همه را + دیدنشنیدن
خوب علی + دیدنشنیدن گوا شد + دیر آشنا زود رنجه + دیر آید درست آید + دیر گیر سخت
دیر آیدن دوشتاب فتن + دیر رفت دیر ی برفت دیر دزا مروز دست + دیگ کتب بخش
سر آید + دیگ کم جوش بسیار خاش بهم رسید + دیگ سفید پاسیه + دیگ از دیگدان خوش
شده + دیوارش درخته شد + دیوانه بکار خویش هشیار + دیوانه را هو بس ست + دیوانه
باش تا غم تو دیگران خورند + دیوانه همان به که بو اندر بند + دیوانه خانه شود نباشد +
دیو بگریزد از ان قوم که قرآن خوانند + دیو خوش خلق به از مردم پیشانی +

گنجینه سوم در امثال هندیه

دانائی نادو پهاڑ چڑھے + داماد سے بہنڈار یکا پیٹ بھرے + داتا کے تین نام

دے نہ دیکھے دیکھے چھین لے + دادی راج نہ کہاے بان + دانت کھاوت گئو پران + دال
نی ہو + دام کرین کام + دامو لنگارو ٹھاباتون سو نہین منتا + دانت کریدنکو تنکا
نہین بچا + دانت کاٹی روٹی ہو + دانہ نہ گھاس پانی چھ چھ وقت + دانے کو
ماپے سوار کو پادے + دائی کے آگے پیٹ کیا چھپانا + دائی جانے اپنی ماتی دائی جنبلی
کے مزا موگرا + دائی کے سر پان پھول + دائی ہو میٹھی دادا ہو میٹھا سرگی کو جاے +
دائی دائی ڈنٹی سو گھر اموتنی + دیا بنیا پورا تولے + دُبلے مارین شاہ مدار + دہدا من
دو تو گئے مایا ملی نہ رام + دبلے پر چیونٹی بھی کاٹ کھائی ہو + دریا کی سوئی کبھی ناٹ
مین کبھی ش مین + دریا مین رہنا اور مگر مچھ سے بیر + دریا پر جانا اور پیاسا آنا + دس
اونگلی دس چراغ + دس مرس گھٹا ہی سے دیکھتے ہین + دستار فقار گفتار کردار سے
جدی جدی ہوتی ہو + دسی سمسی دشمن کیان بغل مین ہو شمن سے سونہ سونے
دو ہو + دشمنو نہین تو ن ہی جیسے تیس دانتو نہین زبان + دکھ سکھ کتے نباڑی رہے
چندیری چھاہ + دکھہ بھرنی خانتہ اور کوا رمیو کہاے + دکھیا دکھہ رو سکھیا ٹیکا
ٹوے + دل سے دل آئینہ ہے + دلکو دلسے راہ ہو + دل کا مالک خدا ہے + ڈلو کا دسہرا
دسے ہو تو نہین ہو + دلی کی دلوالی منہ چکنا پیٹ خالی + دلی کی کمائی بارہ بنکی مین
کھوائی + دمڑی کی ببل ٹکا چٹائی + دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی + دمڑی کی چھپا بارہ ٹکے
ہتیا + دمڑی کی کھوڑی چھ پیسری دانہ + دمڑی کی ارہر تو ساری رات گھر + دمڑی کی کھوا
نو جی نہ جیوان + دمڑی کی انڈی لیتے ہین تو اوسی سے ٹھونک بجا کے لیتے ہین + دمڑی کا
آٹا اور رسنا پا بھاٹا + دم غنیمت ہے + دم کا کیا بھروسا آیا نہ آیا + دم مین سنیہ باندھے
چراندنیکو سونپ دیا + دم ناک مین آیا ہے + دنکو اونی اونی رات کو چرخا بونی + دن کیا
کہرات + دنیا جاگے امید پر + دنیا ظاہر پرست ہے + دنیا ہے اور خوشامد ہو + دو اتو کا

کیا سر سنگھ ہوتے ہیں + دوا سیسی انگھ نہیں ملاتے + دوا کے لیئے ہونڈ سیے تو نہیں
ملتا + دوا لی کی کلیا + دودل ساضی تو کیا کریگا قاضی + دودہ کا جلا چھاچھ پھونک
پھونک سیے + دودہ بھی دہولا چاہیے دہولی + دودہ کا دودہ پانی کا پانی + دودہ کی
دانت سے نہیں ٹوٹتے + دودہ کا سا دبال یا چلا گیا + دودہ کی سی مکھی نکل کر چھنک
دیا + دودہ پیلگائے کی دولائیں بھی سنتے ہیں + دودہ کے ڈہول سمانے + دودہ پھٹ کر
پڑ گیے + دودھ تو ہیں گلے مردار + دوگا تو کی پاہی کتے مرے آ جاتی + دو ملائیں
مرغی حرام + دو مسلمانی تہیں ہو آنا کافی + دو نو ہاتھوں پگڑی سنبھالنی پڑی ہے +
دو نو ہاتھوں سنبھالے نہیں سنبھلتا + دو نو ہاتھوں تالی باجتی ہے + دو دین سے
گئے پانڈے حلوا ملا نہ ماندے + دو پوتیش شیلتہ بھاری + دیہی بھات کا موسل
دیا ہی آڑے آتا ہے + دیا نہ باتی منڈ پھرے اتراتی + دیا فاتحہ کو لگے ٹلنے + دیہی
مدار کا کون ساتھ + دیہی دہ بیٹھیں + دیس چھی سی پردیس بھیک + دیکھی لوٹ کس
کل بیٹھے + دیکھیے دیدار اور مار سیے دیدار + دیکھی سانپ کی لکیر کہلایے سو نکالو لاٹھی
دیکھو بھالے شیخ جی اور چیڑی سید ہوئیں + دیکھے کا دوہرا پاتر ان نہیں چلیت ہے + دیکھو پیر
تیری کرامات + دیکھی تیری کالپی دراوں پورا دہاڑ + دیکھا شنہ نگلا دانت لال منہ کالا
+ دیکھا تیرا چھند بند چھٹا جامہ تیں بند + دیکھا سوکھا پایہ منہ پانوں چوکا + دیکھا بھالا
صدق گئی خالا + دیکھ بھگانی چیڑی مت ترساویں + دینا تھوڑا دلاسا بہت + دینے کے
ناتوں دروازہ نہیں دیتے + دیو یگا سو پاویگا بو دیگا سو لاویگا + دیے کے تلے اندہیرا

گنجینۂ چہارم در امثال حرف ٹا

ٹال پان + ٹاپی ٹاٹی کرم لکھا سر پاتی + ٹھگ دہوکر کا ہی موٹا کرے

الف ڈال وڈا

بنج نہ آوی ڈونا + دھنا سیٹھ بنے ہین + دھن کا دھن گیا اور سیت کی سیت گئی
دھنونتی کے کاٹا چبھا دوڑی لوگ ہزار + دھوبی کا چیلا آدھا ادھ جلا
آدھا منیلا + دھوبی روو دھلائی کو میان روو پکڑون کو + دھوبی پٹا چاہے
ساسیٹی ورپناخ + دھوکے کی ٹٹی + دھول کی سنتی نہین بانٹی جاتی + دھوتی
دوپاون دھوتی نیچے چارپاون دھی چھوڑ والا دوپارا + دھیرا سو لکھپتی +
دھیرا ری مین کھون بوہریاری توکان دے + دھین ہونگڑا اللہ میان کو کرے دھنیک

گنجینہ پنجم در مثلہاے حرف ڈال

الف را ڈال

ڈائن کھائے تو منہ لال نہ کھاے تو منہ لال + ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر
کھاتی ہے + ڈنڈی رنڈی تیری دید سیسے + ڈرین لوٹڑی سو اور نام دلیر خاں
ڈوبا بانس کبیر کا جو اوے پوت کمال + ڈوبے کنبہ بہروے تیرے
ڈوبتے کو تنکے کا آسرا بہت ہے + ڈورے ڈلتے ہین + ڈوم بنیا پوستی
تینو بے ایمان + ڈومنی کی لونڈی + ڈیرہ باندھا اور پل پر سوئی + ڈیرہ
چاول سپنے جدا ہی پکاتے ہین + ڈیرہ اینٹ کی مسجد جتنی ہی بنا لی ہین ڈیل ڈول کنڈا وار در

گنجینہ ششم در امثال حرف ڈھال

الف را ڈھال

ڈھاک کے تین ہی پات + ڈھاک تلے کے پہوٹ رہے تلے کے سکھڑ ڈھاک کے
بنگال کو ڈیکی کنگال + ڈھال تلوار سر ہانے اور جوتا بند بغل نے + ڈھونڈھ
لاؤ تو تاوین + گنجینہ پانزدہم در مثلہاے حرف ڈال مشتمل بر سہ گنجینہ +

گنجینہ اول در امثال عربیہ

امثال ہندیہ

ذِكْرُ الشَّابِّ فِي طُغْيَانِهِ + ذِكْرُ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَشِيبِ +

بگزار طاعی را در طغیانش + یاد کردن عیش بعد پیری ست +

ذِكْرُ الشَّبَابِ حَسْرَةٌ + ذِكْرُ الْوَحْشَةِ وَحْشَةٌ + ذِكْرُ الْمَوْتِ مَوْتٌ

یاد کردن جوانی حسرت ست + یاد کردن وحشت وحشت ست + یاد کردن موت موت ست

الْقَلْبُ + ذَكَرْتُ نَبَأَ الطَّعْنِ وَكُنْتُ نَاسِيًا + ذَكَرْتُ عَارِي فَعَلِمْ +

دل ست + یاد دادی مرا طعن را و بودم فراموش کننده + یاد داد مرا خبر عار مرا +

ذِكْرُ آفَةِ اللِّسَانِ رَأْسُ مَالِ ذُلِّ الْمَرْءِ فِي الْمَجْمَعِ + ذَلِكَ

تیزی زبان اصل مال ست خواری مرد در مجمع ست دلیل بدین

بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ + ذَلَّ مَنْ كَانَ سَيْفُهُ + ذَلَّ مَنْ طَمِعَ

بسبب آنچه پیش فرستادند دستهای تو + خوار شد کسی که نیست شمشیر مر او را + خوار شد کسی که طمع کرد +

اَلذُّلُّ مَعَ الطَّمَعِ + ذَلِيلُ الْفَقْرِ غَرِيبٌ عِنْدَ اللهِ + ذَلِيلٌ حَاذَ

خواری با طمع ست + خوار حاجت گرامی ست نزد خدا + خوار ناگرفت

بِقِرْمِلَةٍ + ذَنَبُ الْبَعُوضَةِ عَلَى كَمَرِ الْبَعُوضَةِ + ذَنَبُ

بر رخت + شه دم گرگ مانند سرگست بر اندام + دم عقرب

رَأْسُ الْمُحْسِنِ سَانِ + ذَنْبٌ وَاحِدٌ كَثِيرٌ وَأَلْفُ طَاعَةٍ قَلِيلٌ +

سر نخوستهاست + یک گناه بسیارست وهزار طاعت اندک ست +

ذُو الْأَمَانِ مَكْتُوبٌ عَلَى كَفِّ سُلَيْمَانَ + اَلذَّوْدُ إِلَى الذَّوْدِ

صاحب امان مانند موم است بر پنجه سلیمان + ذود با ذود

إِبِلٌ + ذَهَبَ أَمْسِ بِمَا فِيهِ + ذَهَبَ اللهُ وَلَهُ بِمَا قَالَ +

شتر ست + شد رفت دیروز با آنچه در او بود + رفت دولت بخشد +

گنجینه ۱			امثال عربیه

فی الشین مع الذال

فی الصاد مع الذال

فی الطاء مع الذال

فی العین مع الذال

ذَهَبَ جَمِيدِي وَبَقِيَ تَجَارُفِي + ذَهَبَ الْفَقِيرُ وَمَاتَ كُلُّ

رفت فشردہ انگورین وباقی ماند درخت من + رفتند گروہ زیرہ ہمہ

الْكَوْكَبِ + ذَهَبَ مِنْهُ الْأَطِبَّاءُ وَذَهَبَتْ رِجْلُهُ + ذَهَبَتْ

ستارہ + رفت ازان خوردن جماع + رفت پوے او + رفت

هَيْبَةُ الدِّيَانِهَا + اَلذَّهَبُ عَقْلُ الْأَحْمَقِ وَخُمُولُ الْعَاقِلِ +

یاد کرم برای عادتہا خوبست + زر دانش نادانست ونادانی دانا +

اَلذِّئْبُ اَذْعَمُ + اَلذِّئْبُ اَعْلَمُ بِمَكَانِ الْغَضَا الْمُتَيَمِّمُ

گرگ سیاہ رنگ ست + گرگ داناترست بمکان شبیہ از ہا در جدا شدہ کہ یتیم ست

اَلذِّئْبُ لِلضَّبُعِ + اَلذِّئْبُ يَا دُوْ لِلْغَزَالِ بِاسْكَلَهْ +

گرگ برائے گفتارست + گرگ مے فریبد آہو را برائے خوردنش +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

زورہ را بخوشید چہ نسبت + دکھر عیش نصف عیش ست + قوۃ الفقار علی دنام زبان

سعدی در کام نباشد + ذوق جمن خاطر بلبل نبرد + ذوق گلچین گر داسی ہ گلزار رو

گنجینہ سوم در امثال متفرقہ

[illegible] بہانت ہوچھے ناکوئی جنیوین سے کہ امن ہوے + ذات مدہ پیے معلوم

ہوی + ذات خدائی سے عیب ہی + ذات کے بلائے برابر ہیگو کم ذات بلائی نہ

ذو معنین مثلق گہاتی ہین لڑکا + خزینہ دوازدہم در مثلہاے حرف را مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

اَلرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ كَالرَّاجِعِ فِي قَيْئِهِ + رَاحَةُ الْجِسْمِ فِي قِلَّةِ

باز گرداننده در هبهٔ خود مانند باز گرداننده است در قی خود آسایش تن در اندک

الطَّعَامِ وَرَاحَةُ الرُّوحِ فِي قِلَّةِ الْكَلَامِ + رَأْسُ السَّخَاءِ سَخَاءُ الْإِنْسَانِ

خوردن است و راحت روح در اندک کلام است + سرچشمهٔ جوانمردی سخاوت

رَأْسُ الرِّيَاسَةِ تَهْذِيبُ السِّيَاسَةِ + رَأْسُ اللُّبِّ عِرْفَانُ

سرداری ریاست آراسته کردن سیاست + سرمایهٔ خردمندی شناختن

النَّفْسِ + رَاعِ النَّفْسَ فِي غَلَبَاتِ النَّفْسِ + رَاعِ آبَاكَ يُرَاعِكَ

خویش + نگهدار نفس را در غلبهای نفس + نگهدارند ترا فرزندان تو نگهدارند

أَبْنَاؤُكَ + رَأْيُ الصَّادِرِ وَالْوَارِدِ + رَأْيَانِ خَيْرٌ مِنَ الْوَاحِدِ الرَّأْيُ

پسران تو + بخشنده باز گرداننده و آینده + دو رای بهتر است از یک رای + رای

السَّدِيدُ يَأْخُذُ بِالْحَزْمِ مِنَ الشَّدِيدِ + رَأْيُ الْبَلِيدِ عَلِيلٌ + الرَّأْيُ

راست گیرد بحزم از تواناتر + رای سست بیمار است + رای

قَبْلَ الشَّجَاعَةِ الشَّجْعَانُ + الرَّأْيُ يَهِيلُ + الرَّأْيُ نَائِمٌ وَ

پیش از دلیری دلیرست + رای حواله نمیکند + رای خفته دست و

الْهَوَى يَقْظَانُ + اَلَّذِي يَكْتُمُ مَعَ النَّاسِ + رُبَّ أَخٍ لَكَ لَمْ تَلِدْهُ

خواهش بیدارست + سود با جوانمردی ست + بسیار برادر از مرد تراشیده

أُمُّكَ + رُبَّ أُكْلَةٍ حَلَبَتْ عَلَيَّةً + رُبَّ كَلِمَةٍ تَمْنَعُ كَلِمَاتٍ

مادر تو + بسیار از دست که یک لقمه مرگ را + بسا یک کلمه خوردن باز دارد از خوردنها

رُبَّ آمِلٍ خَائِبٍ + رُبَّ بَيْتٍ لَا تَمْرٍ خَيْرٌ مِنْ بَيْتٍ تَمْرٍ + رُبَّ

بسا امیدوار محروم + بسا خانهٔ سودی بهتر است از خانهٔ زر

رُبَّ تَعِبٍ فِيهِ رُبَّ شِفَاءٍ فِي عِلَّةٍ + رُبَّ لِسَانٍ فَوْقَ رُبَّ
بسا رنجی کہ در وی ست وبسا شفاء در علتست + بسا زبان کہ بالای بسا

سَيْفٍ يُؤَدِّي إِلَى الْخُسْرَانِ + رُبَّ رَأْسٍ حَصِيدُ لِسَانِ رُبَّ
شمشیر میرساند سوی زیانکاری + بسا سر دروکرده شده زبان بسا

رَجَاءٍ يُؤَدِّي إِلَى الْحِرْمَانِ + رُبَّ رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ + رُبَّ
امید میرساند سوی بے نصیبی + بسا انداختن ست از غیر انداز نده + بسا

سَاعٍ فِي مَا يَضُرُّهُ + رُبَّ صَائِفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ + رُبَّ صَيْفَةٍ
سعی کننده است آنچه زیان میرساند او را + بسا بر بی باران زیر آواز کننده ست + بسا صیفت

أَصْعَبُ مِنْ أَبْنَائِهَا + رُبَّ صَاعِدٍ لِقَاعِدٍ + رُبَّ طَبْخٍ أَدْمَى
دشوارتر ست از آغاز او + بسا بالا برآینده بر آرامنده + بسا طبخ رساننده

إِلَى عَطَبٍ + رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا وَرُبَّ رَوِيَّةٍ تَجِيءُ
سوی ہلاکت + بسا شتابی که ببخشد درنگ را + وبسا درنگ آورنده خواهد شد

لِلْبَنَانِ رُبَّ عَيْنٍ أَنْتَ مِنْ لِسَانٍ + رُبَّ عَتَبٍ تَحْتَ طَرَبٍ
خبر را + بسا چشم تمام تر ست از زبان + بسا خشم زیر طلب ست +

رُبَّ قَعْدَةٍ تَمْنَعُ قَعَدَاتٍ + رُبَّ قَوْلٍ أَشَدُّ مِنْ صَوْلٍ +
بسا یکبار نشستن باز میدارد چندبار نشستن را + بسا یک سخن سخت ست از حمله کردن

رُبَّ كَلِمَةٍ تَقُولُ لِصَاحِبِهَا دَعْنِي + رُبَّ لَائِمٍ مُلِيمٌ + رُبَّ
بسا سخنی ست که میگوید مر گوینده خود را که بگذار مرا + بسا ملامت کننده سزاوار ملامت + بسا

مَلُومٍ لَا ذَنْبَ لَهُ + رُبَّ مَمْلُوكٍ لَا يُسْتَطَاعُ فِرَاقُهُ + رُبَّ
ملامت کرده شده نیست گناه مر او را + بسا بنده که طاقت داشته نمیشود جدا او +

مُخَالَفَةٍ دَعَتْ إِلَى مُخَالَفَةٍ + رُبَّ مَنِيَّةٍ قَضَتْ أَمْنِيَّةً + رُبَّمَا

سوگند خوردن مخالفت سوی مخالفت + بسا مرگ نیت آرزوئی + بسا

صَحَّ الْأَجْسَامُ بِالْعِلَلِ + رُبَّمَا أَصَابَ الْمَرْءُ بِمَا شَدَّهُ وَأَخْطَأَ الْبَعِيرُ

تندرست شدن بدنها بسبب بیمارها + بسا است که یافت بآنچه رشد خود را و خطا کرد بینا

قَصْدَهُ + رُبَّمَا أَدْرَكَ الظَّنُّ الصَّوَابَ + رُبَّمَا جَلَبَ الْأَلَمُ فَقَتَلَ

مقصود خود را + بسا است که دریافت گمان صواب را + بسا است که کشنده شد بگذاشتن

صَاحِبَهُ + رُبَّمَا كَانَ السُّكُوتُ جَوَابًا + رُبَّمَا يَأْتِي الْفَرَجُ

مالک خود را + بسا است که باشد خاموشی پاسخ + بسا است که می آید گشایش

وَسَطَ الشِّدَّةِ + رُتْبَةُ الْعِلْمِ أَعْلَى الرُّتَبِ + الرَّشَا تُطْفِئُ

میان سختی + مرتبه علم برترین مرتبها است + گرسنین فرو میکند

الْغَضَبَ + رَحِمَ خَيْرٌ + يَرْحَمُ عَلَى حَافِرَتِهِ + الرَّجُلُ

خشم را + بازگردیدن بود موزه خیر + برگردید بر جاده خود + مرد

الْمُتَجَاهِلُ عَاقِلٌ + رَحِمَ اللهُ عَلَى النَّاشِئِ الْأَوَّلِ + رَحِمَ اللهُ

نماینده جهل داناست + بخشش خدا باد بر نباش نخستین + رحمت کند خدا

مَنْ هَدَانِي إِلَى عُيُوبِي + الرَّحَى تَطْلُبُ الثِّقَالَ + رَسَنٌ

کسیرا که رهنمونی کرد مرا بسوی عیبهای من + آسیا بلند میشود بگرانی + ریسمان

ثَمَنُ ظِلِّ رَمْيَةٍ + رِزْقُكَ يَطْلُبُكَ فَاسْتَرِحْ + الرِّزْقُ يَطْلُبُ

نرخ سایه تیر رسیدنی است + روزی تو میجوید ترا پس سایش کن + روزی میجوید

الْعَبْدَ أَكْثَرَ مِمَّا يَطْلُبُهُ الْعَبْدُ + الرِّزْقُ مَقْسُومٌ + الرِّزْقُ بِالْجَدِّ

بنده را بیشتر از آنچه میجوید آنرا بنده + روزی تقسیم کرده شده است + روزی بکوشش است

امثال عربیہ		ج	کتبیانہ

الرَّسُوْلُ الْمَوْتُ الشَّيْبُ رَسُوْلُ + زَمَّارَةٌ وَّلَا دَرَّةٌ + لَا بَالَكَ +

پیر پیست + قاصد مرگ + آوازست و نیست نکوئی + نہ بکوشش

الْمَوْتُ الْوِلَادَةُ + الرَّشْوَةُ تَقْضِي الْحَاجَاتِ + الْوَقْفُ نَقْعٌ +

رشوت رسن حاجتہاست + کہن آب نہ تہ ریگ + مرگ زادنست

الْقَضَا بِالْقَضَاءِ بَابُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ + رَضِيَ الْخَصْمُ وَلَمْ يَرْضَ +

دروازہ بزرگ خداست + خوشنود شد دشمن و خوشنود نشد

الْقَاضِي + سَرِضْتُ مِنَ الْغُنْفَةِ بِلَا بَابٍ رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ +

قاضی + خوشنود شدم از غنفہ بے بواب + خوشنود شدیم از قسمت کردن جبار

رَطْبٌ خَازِفٌ لَبِنِ الشِّيْرَازِ + رَعْوَنَاةُ النَّفْسِ +

تر خرمائے + خرمائے تمکہ در شیر شیرازست + رعونتہائے نفس

تُتْبِعُهَا + رَعَا فَاتْمَتْ رَفَاهِيَةُ الْعَيْشِ فِي الْاَهْوَنِ + الْوَقْفُ

ماند میکائیل + چرا نیدپس گوسفند خود را + فراخی عیش در خونی است

مِفْتَاحُ الْحَاجَةِ الْاِرْفَاقُ + رَفِيْقُ الْمَرْءِ دَلِيْلُ عَقْلِهٖ + اَلرِّفْقُ

کلید حاجت ورفاقست + رفیق مرد دلیل عقل اوست + رفیق

شَرُّ الطَّرِيْقِ + رَحْرَحَانُ لَا يَمِيْزُ يَلِيْقُ بِصَوْتِ الْحِمَارِ + رَكَاكَةٌ

بدترین راہ + رحرحان شتر سخن ناوارست بآواز خر + سوء ادب

اَلْعَصَا اَلْعَصَا + رَاكِبُ مَا وَجَدَ مِنْكَ اَنَاكَ + رَكِبَنِي بِدَائِهَا

بر عصا عصا + سوار خر ہر کہ یافت ترا + اناخت مرا بیمار خود

وَانْسَلَتْ + رَوَّحَنِي جَبَّارٌ وَاَنْظَرَنِي اَنِيْنُ الْمَرْضٰى وَدُعَاءُ الْحَبِيْبِ +

و بیرون آمد + بیرون آورد مرا گفتار + و بنگرگاہست دعا کردن + و دعائے محبوب

گنجینهٔ دوم در مقامات فارسی

راحت مثال رسان که همین شربت بس + راز دل جز بیار نتوان گفت +
راز خود با یار خود چندانکه توانی مگو + راستی موجب رضای خداست +
راستی را زوال نیست باشد + راستی آور که شوی رستگار + راست گو و همیشه
راحت در پیش است + راست گوئی در رزق خود خلل + راستی رونق بازار دین است +
راستی سند کرامت انسان است + راضی شدن خصم کم از انتقام نیست +
راه بدن لیکن راه خانه بین + راه میدانی و قرعه بسنگ + رسم خلق قبول
خالق + رفیق راه روزی رسان کسی مباد + ریشه بود بلا و بی ثمر گذشت +
ریشه در گردنم افگنده دوست + بیکشد هر جا که خاطر خواه اوست + رضای حق
از همه اولی + رأفت و دینداری آرزو بانان + رگ جوانی چیست + رگ خواب
اگر فتد + رهرو عاشق باش عاشق باش + رهرو منزل مقصود نشد + رهرو
خود راحت جان طلب + رندان را زندان چه غم + رو صاف سفید است + رو صاف
چه کار + رندی و دیوانگی در عهد شباب اولی + رنگ بین و عالم بی رنگ باش +
رنگ زری میکند + رنگ سیه پیش خدا دیر نماند + رنگینی ما قطع نظر از ما کند +
بر آب میرود + روباه بازی میکند + روبه افتد بدست بوزینه + روشنایی

لبن بگذارید + روح را صحبت ناجنس عذاب است الیم + روز شنبه بجهود ارزانی + روز
تنگی سیاه ست + روز سیاهی در پیش ست + روز تو و روزی تو + روز ملی رکیسه
میرود + روزی خود در سفره دیگری خورد + روزی خود اینجا خورده + روزی
بقدر همت کس مقرر ست + روستائی دا عقل از پس می آید + روستائی حمام
خوش آمد + روستائی اگر ولی بود + خرس در کوه بوعلی بود + روستائی
عید دید + روشنائی عرب از نور محمد علیه السلام بود + از روشنائی بولب غوغا مالیده
روغن قاز میمالد + روغن از سنگ میکشد + روغن از ریگ بان میکشد + روسفر
پیشه کن مظلی آموز + رونده کسی ست که قدم دارد + روسیه دروغ گو سیاه
روی و سفلسی سیاه + روز سیاه مرهم دلهای خسته است + راه راست بود اگرچه
دور ست + زن بیوه مکن اگرچه حور ست + ریاضت کش بادا ے بسازد
ریسمان سوخت لیکن پیچش بیرون نرفت + ریش جا بجا می شد + ریش
خام طمع در کون مفلس + ریش در آسیا سفید کرده + ریش خود را
بدست دیگری + ریش بدست دیگری + ریگ صحرا بسنگ نگشت میثاق

گنجینه سوم در امثال هندیه

راجا تھوڑی سا نگ بھت + راجا راج اور پرجا بھوگی + راجا
کے گھر موتیونکا کال + راجا کہے سونیا و پاپڑی سو داؤ + راجہ بادے
ٹھاری آوے + راجہ رکھی رانی کہاوے + راجا جوڑے نگری جوبھادی
سوے + راجا کا دان پرجا کا اشنان + راجا روٹھگا اپنی نگری لگا + راجا
کا دوجا اور بکری کا تیہا دونو خراب + راست گو مفلس مفلس بن جوڑا

رام چھوڑ ہی اجود ہیا من بھاوی سوے + رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا
رانی خان کے سالے + رانی روٹھی کی اپنا سہاگ لے گی کیا کسی کا بھاگ
لے گی + رانڈ کا سانڈ + رانڈ کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہی + رانڈا گیا سنگا لے
کو اپکو لائی کہ بھائی کو + رانڈے کے گھر مانڈ ہی اور عاشقوں کے گھر کڑاکا + راہ چھوڑ
کر اہ چلے تر ت دہوکا کھاے + راہ کی بات ہے + راہ پڑے جانیے کہ بانہہ پڑی +
راہی راہ سو راہی راہ + راتین بچہ بہت سچا بہت سچا حرامی بچہ + رانی سو پریت
بناتا ہی + رٹیا چاکر گیسنا گھوڑ کہا تو بہت اوپراجی تھوڑ + رحیب اسٹیلے کی چھری
+ رحمان جوڑین پلی پلی لقمان لڑکا دین کپت + رو بندہ خریدار
خدا + رزالامت ہو اخدا کو بھول گیا + رزالے کے ناخن ہوے + رزالے
کا لٹھ + رزالے کی جورو کو سدا طلاق + رسی جل گئی پر بل نہیں گیا +
رشون جگڑی اب نہیں ٹھہرتی + رکھ پت رکھا پت + رکھی تو پیت نہیں تو پلیت
رم کے کم گاڑے ہین رنڈی کے ناک نہوتی تو گوہ کھاتی پھرتی + رنڈی
رہے تو آپ سے نہیں سکے باپ سے + رنڈی کی گالی اور بھوت کی چپت نہیں
لگتی + رنگ فق ہو گیا + رنگ تو اسما اور مہتاب ناؤن + روپیہ روو ین
بھاگ کھا دین + روتے کیون ہو سیان صورت ہی ایسی ہی + روتا جاے سو ہی
کی خبر لاے + روٹی کو ٹوٹی پانی کو ٹلا خسم کو دادا + روٹی کھاتے شکر ہوتا لیہی
کر سے + روٹی کو روو اور چولہی پیچھے سو وے + روٹی پڑی منہ میں رات
پڑی گوہ میں + روٹے کو منایو پھلے کو سلایئے + رورو کر دان مانگتی ہین +
روزے کو گئے نماز گلے پڑی + روزے خور خدا کے چور + روز کنواں کھودنا روز
پانی پینا + روپا سو منہ دھویا رہتوں گھر نہیں ہوتا + رہے تو ٹیک سکے تو

جڑ بیخ سے + رہے نام اللہ کا + رہے محمود کے اندر ہے مسعود کی مدد ہر
چھوٹے بڑے میں خواب دیکھو محل کا ریاست بے سیاست نہیں ہوتی
رہے کہیں سے تو پہنچا ئیں گے + ریچھ بچاؤ اور کوئی بچاؤ + رئیس بھلی ہوس
بری + خزینہ سیزدہم در مثلہائے حرف زای معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

زُلْحُمْ بِعُوْدٍ اَوْدَعْ + مَزَارِعُ الْبَرِّ یَصِیْدُ السُّرُوْرَ اَلزَّیْتُوْنُ

مزاحمت کن بہ بازگشتن بامگذار + کشت کنندہ نکوئی درو میکند خوشی + نادان

یَفْرَحُ بِلَا شَیْءٍ + اَلزَّجَّاجُ مَنَامُ + زَحْمَۃُ الصَّالِحِیْنَ زَحْمَۃٌ

شادمان میشود دل بیخبر + شیشہ سخن چین ست + زحمت شایستگان زحمت ست زیارت کن

غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا + زُرِ الْمَرْءَ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا لَہٗ + زَکٰوۃُ الْبَدَنِ اَلصَّلٰوۃُ

بعد یک روز زیادہ کنی محبتی + زیارت کن ہر دو را بانداز ہ بزرگی کردن دو گونہ بدن بجا یاست

زَلَّۃُ الرِّجْلِ عَظْمٌ یَجْبُرُ وَزَلَّۃُ اللِّسَانِ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ زَلَّۃٌ

لغزش پا استخوان است کہ شکستگی او بستہ میشود و لغزش زبان باقی نمیماند نہ او و نہ گزارندہ لغزش

اَلْعَالِمِ کَبِیْرٌ + زَلَّۃُ الْعَالِمِ زَلَّۃُ الْعَالَمِ یَضَعُ

عالم بزرگ ست + لغزش عالم لغزش جہان ست + لغزش عالم زدہ میشود

بِہَا الطِّفْلُ وَزَلَّۃُ الْجَاہِلِ یَغْفِرُہَا الْجَہْلُ + زَلِقَ الْحِمَارُ

بسے دہل + لغزش جاہل بے پوشانندہ آنرا جہالت + لغزید خر

وَکَانَ مِنْ شَہْوَۃِ الْمُکَارِیْ لَیْتَ الرِّجَالَ

دیوث + خواہش کرایہ دہندہ + زن کن مردان را

يعوان يهمه ز قال الله بانتفاع الشفاعة + وتعالى الصلاة
بهتر از دنیا و آنچه در دنیا است دولت بهره مند شدن زر بیان ادبار نادانان
أهون من موت العلماء + كذا بالدنيا مشغوفة بالجهال
سکستر است از مرگ عالمان + کوشنده دنیا پرست بیعلمها
تزوج من عقل وخير من تقى + ولا صبر العالم ولا جهل
جفت از عقل بهتر است از تقی + زید عالم رحمت زید
العاصي نصلة + الزهد قطع العلائق وتعجل الخلائق +
گنهگار فضیلت + زهد بریدن علاقهاست و کم الخلق مخلوقات
الزهد أشرف بالتقوى + وزيادة المرء في دنياه نقصان
زهد شریفتر است از پرهیزگاری + زیادتی مرد در دنیا و نقصان
زيارة القبور تذكر الآخرة + زيارة الجنائز طراوة
زیارت گورها یاد آخرت + زیارت جنازه تازگی
المحبة + زيارة الضعفاء فرض + الذئب أخبث السباع +
محبت + زیارت ضعیفان فرض است + گرگ خبیثترین درندگان است
الزيت في الجرة لا يضيع + زينب شجرة + زيتونة
روغن زیتون در خمره ضایع نمیشود + زینب سجره است + زیتون
المرء محسن الخلق والأدب بزينة الباطن خير من زينة الظاهر
مرد خوش خلق است و ادب + زیبائی باطن بهتر است از زیبائی ظاهر
زينة الشرف بالفضائل + تزين في عين الله ولله
زیبائی شرف بفضائل است + زیبا باش در چشم خدا و خدا

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

زاده ظالم ستمگر میشود + بتیغ چون بشکست خنجر میشود + زان گناه که نفعی رسد بغیر چه باک + زاهد و گفتار بگفتن کلوخ مه بند + زاهد بدر مسجد و میخوار بدیر + زائیدهٔ کسی و گاید کسی جان بابا + زاید که و گاید که در دیر سر که + زبان خلق نقارهٔ خدا زبان سرخ سرسبز میدهد بر باد + زبان زبر زبان دارد + زبان پاسبان سر است + زبان بریده بگنجی نشسته صم بکم به از کسی که بنا شد زبان دل اند حکم + زبان خوش مار را از سوراخ بر میآرد + زبان کوشتیست بهر طرف که میگردانی میگردد + زبانش بریدن بهتر از دشنام + زبانش میکند + زبانش میبرد + زحل هندی از ترکی مریخ ترسد + زخم زبان بدتر از زخم سنان تیز است + که نماید بخشم مرد و م دوست + زده را میتوان زد + زدیم بر کهنه زبان نو بهر چه باد اباد + زر بر سر فولاد کفی نرم شود + زر بزر دادن هنر مرد است + زر بیش زر میرود + زر دادن درد سر خریدن + زر میفهمد براهی روز سیاه است + زر کار کند مرد لاف زده + زر همه چیز آید بکی بر نشان + زمانه با کسان نسازد تو با زمانه بساز + زمانه آدم پرور است + زمانه سفله پرور است + زمانه سازی میکند زر مرد آخر بود سگ کفتر و سی رمین آسمان دور + زمین شور سنبل بر نیارد + در دنگم اهل صنایع نگردان + زمین تر قیمت پیدا شد سرخ + زمین را آسمان میدوزد + زن از خانه سر خر و شود در از گوشش زن بد در سرای مرد نکوتر هم در بن عالمست دوزخ اوست + زن بیکار تر شود یا بیمار + زن جوان را تیر در پهلو نشیند بهتر که پیر + زن خود گاییدن و به خانیدن + زن خود گاسه و منت دیگران مکش + زن دهقان زاید یا یزاید مرا و خر مرا جا باید + زندگی را عشق بست + زنده کسیست که دوست دارد + زنده کسیست که زن

ندارد + زندہ بلا بس بود مردہ باشد + زن راضی شوہر را فنی گوزبر پیش
قاضی + زنگی بشستن سفید نگردد + زن مرد و شش بہ از مرد و زن پیش +
زن و اژدہا ہر دو در خاک بہ + زنیکو ہر چہ صاحب گشت نیکو ست + زور
بخر نرسید و بپالانش + زور برگاو و نالہ بر گردون + زور لب گور + زبس
طرف کہ شود کشتہ شود اسلام ست + زہ گردن این کمان بسو و شوار ست +
زہی مراتب خوابی کہ بہ زیدار ست + زہے تصور باطل زہے خیال محال +
زیارت بزرگان کفارہ گناہ + زیبائی زنان از خوبی مرد انست
و زیبائی مردان از سرخی رو + زیرہ بکریان سیر شود + زیرک سیم کاسہ +
زیر باران درختان کہ تعلق دارند + زینہار از قرین بد زنہار +

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

زاہد کا کیا خدا ہے ہمارا خدا نہیں + زبان کے آگے خندق نہیں + زبان سو
خندق پار + زبان شیرین ملک گیری + زبان میٹھی ملک باقی + زبان ہیچ
ایک بار ان سے بار بار + زبان کی ہی کہون کہ تلوون کی ہی + زبان سے ہلکے
زبان ہی + زبان ہی ماتھی چیرتا ہے + زبان ہی سر کٹواوے + زبان ہی
مین دم ہے تو مرے + دم سے تو مرے + زر بل مذدیل + زرا کا سودا ہی
بے زر کا خدا حافظ + زر زن زمین زبان چاروں تنبیہ کا گھر + زر کو زر کھیچتا ہے +
نہ نیت عشق نہ مین + زمیندار ہی دوب کی جڑ ہے + زور نہ طاعقل
کی کوتاہی + زور تھوڑا غصہ بہت مار کھانے کی نشانی + زور کے آگے مزبہ
نہین چلتی + تمت تنبیہ چہار دہم در مثلہاے حرف سین مہملہ مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

اَلسَّمَاءُ سَمَاءُ عُمَانَ فَسَقْیٌ + اَلسَّاجُورُ مِنَ الْخَلِیجِ + اَلسَّامَةُ

آسمان آسمان عمان است پس سیرابی + ساجور از خلیج است + سامہ

مِنْ اَحَدِّ السَّامَةِ + سَبَقَ السَّیْفَ الْعَذَلَ +

از تیز ترین سامہ است + سبقت کرد شمشیر را نکوہش +

سَبَقَ دِرَّتَهُ غُلَامُهُ + سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ + سَبَقَكَ مَنْ بَلَّغَكَ

سبقت کرد شیر او را غلام او + پیش گرفت ترا بدان عکاشہ + سبقت کرد ترا آنکہ رسانید ترا

اَلسَّبُّ سَحَابَةٌ صَیْفٍ عَنْ قَلِیلٍ تَنْقَشِعُ + سَحَابَةُ تَقْشَعُ +

دشنام را ابر گرما از اندک درنگی شود ابر گشادہ شد

سَمْحٌ حَالٍ اِذَا دَعَوْتَ + اَلشَّیْخُ حَبِیبُ اللّٰهِ وَلَوْ كَانَ فَاسِقًا

ریزش کردہ حال وقتیکہ بخوانی + شیخ دوست خداست اگرچہ باشد گنہگار

اَلشَّیْخُ كَابِنِ خَلِّ النَّارِ + سَمَّاكَ اَلْاَمِیرُ سَعْدَانَ تَبِیعُ

عاقبت داخل میشود در دوزخ + راستی از درویشی سنا بند کردہ ابن بیض

اَلطَّرِیقُ الْمُسْرَاحُ مِنَ النَّاحِ + اَلسِّرُّ اِذَا جَاوَزَ اثْنَیْنِ شَاعَ

راہ راہ + طلاق از سنگ است + راز وقتیکہ تجاوز کند دو را مشہور شود

سُرَّ عَنَّاقٌ + سَرَقَ السَّارِقُ فَلَنْشَ + سُرُورُ الْكِرَامِ مِنَ الْعَطَاءِ

سیر کن از خود + دزد دزد + خوشی جوانمردان از دادن است

وَسُرُورُ اللَّئَامِ مِنَ الْاَخْذِ + سُرُورُ الدُّنْیَا غُرُورُ الشَّقِیِّ

خوشی لئیمان از گرفتن + خوشی دنیا فریب است + نیکبختی

بالخيلة مالك حماة وذو الرأي الأنيات + السعيد من اتعظ بغيره

بہ حیلت + نیکبخت + دہ مالک آزو ہا ست + نیکبخت کسی ست کہ پند گیرد از غیر خود

الشقي سعيد في بطن أمه والشقي شقي في بطن أمه السعيد

نیکبخت نیکبخت ست در شکم مادر خود و بدبخت بدبخت ست در شکم مادر خود نیکبخت

من أكل وشرع والشقي من مات ووقع + السعيد من وقي

کسے ست کہ خورد و کشت کرد و بدبخت کسے ست کہ مرد و دولت نہاد و سعید کسے ست

هو تعلم من الله تعالى + السقامة أفضل من السباب

تمام گرفتن از خدای تعالے + نادانی کشندہ + بہتر است از صاحب تکبیر

ومن الشهر الزعاف السفر سفر وإن كان ميلا + السفر قطعة

واز تیز کشندہ + سفر سفر ست اگرچہ باشد یک میل سفر پارہ ایست

من العذاب + السفر صيوان لسقر السفر وسيلة النار تسفيه

از دوزخ + سفر ترازوی دوزخ است + سفر وسیلہ دوزخ گردانیدن ست

فطر خلق البرية بسفيه لم يجد مسافرها سقط المتاع وباء

نوع متکبر کرد سفیہ را نادان نیافت و ستمگار دہندہ را + بیفتاد طعام شبانگاہ

على السحاب سكت الفاو تكلم خطأ + سكر الحمق مائة

بر گرگ + خاموش ماند ہزار سال و گویا شد باطل + مستی حماقت

أسكر من سكر الخمر سكرة الأحمق سوء الخلق + سكوت

مست تر است از مستی شراب + مستی دوستان + خاموشی

اللسان سلامة الإنسان + السكوت يمنع الوقار سلامة

زبان سلامتی انسان ست + خاموشی گرانمایہ تر دارد + کارد

اَبُو اَهْلِيَهْ لَا يَذْبَحُ اِسْمٰعِيْلَ سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِيْ حِفْظِ اللِّسَانِ

ابراہیم ذبح نمیکند اسمٰعیل را + سلامتی انسان در نگاہداشتن زبانست

اَلسَّلَامَةُ اِحْدَى الْغَنِيْمَتَيْنِ اَلسَّلَامَةُ فِيْ وَحْدَةٍ وَالْاٰفَاتُ

سلامتی یکی از دو غنیمت ست + سلامتی در یک ست و آفتہا

بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ اَلسَّلَامُ وَيُنْفِيْ عَنِ السَّلَامَةِ سِلَاحُ الضُّعَفَاءِ

میان دو + سلام خبر میدہد از سلامتی + سلاح ناتوانان

اَلْحِكَايَةُ اَلسُّلْطَانُ لِعَادِلٍ خَيْرٌ مِنْ مَطَرٍ قَبْلَ السُّلْطَانِ ظِلُّ اللّٰهِ

حکایت ست + پادشاہ منصف بہترست از باران سال آمدہ + پادشاہ سایہ پروردگار

وَفَضْلُ الْبَرِّ اَلسُّلْطَانُ اَلْخُرُوْجُ اِلَى الْعُقَلَاءِ مِنَ الْعُقَلَاءِ اِلَى

وفضیلت نیکوکار پادشاہ محتاج ترست سوی عاقلان از عاقلان سوی

اَلسُّلْطَانِ + سَلْ عَلَامَةً عَنْ عِلْمِهٖ + سَلْ وَلَيْسَتْ مَخْلُوْجَةً

پادشاہ + بپرس نشانہا از علمش + بپرس ترا راست ست و نیست کج

اَلسَّلَامُ لِلّٰهِ عَلَامَةٌ مَرْفُوْعَةٌ لِمَنْ عَبَدَ اللّٰهَ + سَمِّ مَنْ كَلَّمَكَ يَكْلَأْكَ

سلام خدا نشانیست برافراختہ مر کسی را کہ عبادت کند خدا را + نام ببر کسی را کہ سخن گوید با تو نگاہ دارد ترا

تَعَلَّمْ هُمَا لَتَسُدَّ اَلْبَابَ يَلِيْهِ + سَلَامَةُ الْمَرْءِ فِي التَّوَاضُعِ وَهَلَاكُهٗ فِي

تا بیاموزی ہر آنچہ بند کند در را + سلامتی مرد در فروتنی ست و ہلاکت او در

اَلتَّكَبُّرِ + سَلَامَاتٌ وَكَلِمَةٌ لَا يَزُوْلُ مِنْ دُعَاءِ الْخُفَّاشِ + سَمِّ مَنْ

کبر ست + سلامتہا و کلمہ ایست کہ زایل نشود از دعاے شپرہ + نام ببر

اَلْفِرَاقُ شَنَةٌ وَسَنَةٌ اَلْوِصَالُ سَنَةٌ + اَلسَّنَةُ رَاءُ الْمَغْلُوْبِ

جدائی کیسال ست و سال وصال یکسال است + گریہ عاجز

يَقُولُ عَلَى الْكَلْبِ + سَوَاءٌ قَوْلُهُ وَبَوْلُهُ + سَوَاءٌ عَلَيْنَا

حملہ میکند بر سگ + برابر ست سخن او و پیشاب او + برابر ست بر ما

قَائِدُهُ وَسَالِبُهُ + سَوَادُ الْقُرْآنِ بَيَاضُ الْإِيمَانِ + السُّؤَالُ

ہر دو کشندہ او در یائیدہ جان او + سیاہی قرآن سفیدی ایمان ست + سوال

أُنْثَى وَالْجَوَابُ ذَكَرٌ + سُوءُ الِاسْتِمَاعِ خَيْرٌ مِنْ حُسْنِ الْقِرَاءَةِ

زن ست و جواب نر + بد گوش فتن نیک ست از خوب قرأت کردن +

سُوءُ التَّدْبِيرِ سَبَبُ التَّدْمِيرِ + سُوءُ الْخُلُقِ وَحْشَةٌ لَا تُدَاوَى

تدبیر بد سبب ہلاک گردانست + بد خلقی وحشت ست نیست مداوی

مِنْهَا + سُوءُ الظَّنِّ آيَةُ الْعِشْقِ + سُوءُ الظَّنِّ مِنَ الْحَزْمِ + السُّوءُ

ازان + بد گمانی نشان عشق ست + بدگمانی از ہشیاری ست + بدی

لَا يُخَافُ أَخِرُهُ + سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ + سَوِيقُ الْغَرِيبِ فِي الشِّتَاءِ

نرسیدہ نمیشود انجام او + پس خوردہ مسلمان شفاست + بیست مسافر در راہ

أَفْضَلُ مِنَ الْفِ أَلْفٍ عَدِيلٍ + سَهْمُكَ مِنْ سِهَامِ الرَّامِي

بہتر ست از کرور ہم مثل + تیر ہای تو از سہام او ست +

سَهْمُ السَّعَادَةِ فِي قَوْسِ الْمُشْتَرِي + سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

تیر نیکبختی در کمان مشتری ست + سردار قوم خادم ایشانست

سَيْرُ السَّوَانِي سَفَرٌ لَا يَنْقَطِعُ + سَيْرُ الْمَرْءِ تَبْنِي عَلَى سَجِيَّتِهِ

سیر شتران آب کش سفر ست کہ منقطع نمیشود + سیر تماشے مرد بنا کردہ میشود بر طبیعت او

السَّيْفُ لِمَنْ ضَرَبَ + السَّيْفُ وَالْخِنْصَرُ يَجْمَعُهُمَا السَّيْفُ

شمشیر برای کسیست کہ زد + شمشیر و خنصر شکوفہ ماست + شمشیر

اطول ما یروی مسلوک + التسیف اخس الخیل +

ترسانندہ ترست از چیزے کہ دیدہ شود بہ بینہ + شمشیر آخر حیلہا ست +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

ساقیا امروز مے نوشیم فردا را کہ دید + سالے کہ نکوست از بہارش پیداست +

سال گذشتہ حال گذشت + سایہ ہما ہراے دولت والا جویند نہ بجر دفع

گرما + سپیدہ بر سنگ نروید چگونہ یاران را + سپر داری میکنند + سخت

زنی سخت خوری + سخت میگیرد جہان بر مردمان سخت کوش + سخن مردان جان

وارد + سخن شنیدن پیچ دولت + سخن تا نپرسند لب بستہ دار + سخن راست

از دیوار ہم بشنو + سخن نیکو صیاد دلہاست + سخن راست تلخ میباشد + سخن ان

سخن بہ بخیزد + سخن بسیار دانی اندکے گوے + سخن گواہ حال گویندہ است +

سخن راست از دیوانہ بشنو + سخن بد آواز گنبد ست + سخن یکدست و دگرہا عبارت

آرائیست + سخی را سر بلند + سخی و بخیل ہر سہ ال ابر میشود + سخیان سوال نمیخورند + بخیلان

غم سیم و زر میخورند + سر بریدہ بانگ نکند + سرسبزی تو زسر خردی نیخزد +

زانگونہ کہ زنگار زمس میخیزد + سر قتیلہ را چرب باید کرد + سرکہ سفتہ از عسلست +

سر گل میخارد + سر مار باید کوفت + سر و از راستی آزاد شد + سرو بستان ملک دانیدن +

سر یکبار کسے نکشد پاسے باشد بر گردن + سفرہاے گران خرد شان نخزیدن ست +

سست قدم بہ بہشم + سطر ہاے کج راست آید چون بجی در مصراست سعی

بسیار کفش پارہ کند + سفلہ بجاہ آمد و سیم و زرش نہ + سیلے خواہد بضرورت

سرش با سمک از دو کان اہک گرچہ خواہد برد + سنگ اصحاب کہف دیدے

چند مذہب بے نیکان گرفت مردم شدہ + سگ باش و برادر خرد مباش + سگ بدریا

ہفت گانہ بشود: چون کہ نرشد پلید نہ باشد: سگ حق شناس تر از آدم حق ناشناس
سگ حضور بہ از برادر دور + سگ واندو کفش گرگ در انبان چیست + سگ را بمسجد چہ
کار + سگ را طوق گردن اثر دولت ست + سگ زدہ برادر شغال + سگ سیر
و قلیہ پزش سگ کہ شب منظور نجم الدین سگانہ سرور ست + سگ کوہ لیلی ست +
سگ گزندہ ہم آن بہ کہ آشنا باشد + سگ نشیند بجای گیہائی + سمل امیر روستائی
بیغرض نیست + سلسلہ جنبان ست + سنگ آلہ دستہ آہن + سنگ پارہ
حصار زن: چہ بود کز حصار سنگ آید + سنگ اسنگ سنگ + سنگ تن
بر محل تر از زر دادن غیر محل + سنگ مفت و کلاغ مفت + سوال دیگر جواب دیگر
سود سفر سلامتی ست + سود از گلدور + سوزنہ: آتش ست کہ ہر گز سیر نشود
سوزن دل نوح علیہ السلام را طوفان نتواند کشت + سوزن بایدم دراگر سماز نوا منہ
ہست + سوزن عیسے اجزشتہ مریم در خور نباشد + سوزن بیاموس ست
و تیغ زبان گیر سوزن + سیاقت طومار واز روزنامہ شمس تشنو + سیر
چو غم گرسنہ است + سیر نخوردہ ام کز بوے گندش تسم + سیر باشد اگر چہ گشنہ
لیکن انیجا دندہ است + سیلے نقدبہ از حلوے نسیہ + سیماب زر را سپید رو کرداند
سیمرغ دیگر ست و سی مرغ دیگر + سی ہم بہ سہ خسین + سیہ روئی ہنگ سرخ روئی
آہن ست + سیہ دلی دوات سر قلم را سیہ کند + سیہ روئی زحل بیک لوشتہ

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

سات پانچ کی لاٹھی ایک سانجھ کا بوجھ + سات سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی
سانا دیس + ساجن ساجن سب کوئی ہنسی بس پیٹ + ساجا جور + سنسر میں

سہیلا + ساجھ کی ناڑی چوراہے مین پھوڑی + ساجھ کی ہولی سب سے بھلی ساجھ کی
پیر کی کیا جانے انجان + سارا نور دا پھر دی کو اور بکھ ڈردی + سارا دن پھرے
سنہ بد ادیکھ ڈری + سارا گاؤن جل گیا کا لے میگھا پانی دی + سارا بدن بان
ہی حلال ہے + ساری رات کہانی سنی سنی لنجارنڈی تھکا مرد + ساری ناندیمین
ایک ہی چانول تولتی ہین + ساری عمر روزہ رکھا رکھا کہولا تو گوہ سو + ساری
گڑیان مرگئین نانی سے رچولی + سارس کی جوڑی ایک مرتا ایک کوڑھی +
ساس گئی گاؤن ہو گئے مین کیا کیا کہاؤن + ساس نندی آپہو انندی +
ساس کو بہین ہانچی بہو کو چاہیے تنبو اور سراچی + ساس کی چہیری سب کی چہیری
ساس کے آگے بھوکی کیا بڑائی + ساسو پیٹا کا دکھ + سالی آدہی نہالی آدہی سالی
پوری جوی + سا کے سسر اور سسرے کی لبڑ دہوندہون + سانچ کو
آنچ نہین + سانچ کہی سو مارا جاے جھوٹا بہڑوالڈوکھاے + سانچی بات سعید
کہے سب کہین سے اوتارا ہے + سانچے گرو کا چیلا مرے نہ مارا جاے سانپ نکلے
لکیر کو پیٹا کرو + سانپ کا سر ہی کچلتے ہین + سانپ کی سی کینچلی جہاڑی + سانپ
کے منہ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اوگلے تو کوڑھی + سانپ کا مارسی ڈرتا ہے سانپ
کا کاٹا سوے پیچھو کا کاٹا روے + سانپ سب جگہ ٹیڑھا پانی بل مین سیدھا + ساون
کے اندھے کو ہرا ہی سوجھے + ساون ہرے نہ بھادون سوکھے + ساون مین کیلا
بھولا نانی دیکھ تو اسا بھولا + سائین ناتا دم ہی تائین + سائین سو سچارہ اور
سپنے سیے ست بھاؤ + بھادون لمبی کین کر بھادون گونٹ منڈاؤ + سب سے بھلی
سبھے ہین + سب پیر چھوٹے پکڑی گئین بی بی فوج + سب توڑین میر نہ توڑے شیخ
روٹھا روٹھن دے سر یام نہ روٹھا چاہیے + سب دن ہنگی تھوڑا کو دن ننگی سب سے

بھلی چپ، سب کے بلیو لنگو ٹیا ہلیو + سب کچھ گیا میان کی سخ سخ نہ گئی سب گئی پوری کوئی نہ کہیو لنڈ وری سیہی کو کر جو کاشی جاتین تو پاتر جاتن کون آتین + سپاہگری کے چھتیس فن ہین + سپاہی کو ڈال ہر نیکو جگہہ چاہیے + سینے مین راجا بسے ڈنکو وہی حوال + سخی سے شوم بھلا جو جلد دیوی جواب + سخی شوم برسون دن برابر ہوت رہتے ہین + سخی داتار ستنی داتار + سخی کا سر بلند + سدا میان گھوڑی ہی تو خرید اکیو ہین + سدا کے پدنے ار دونکو دوس + سدا کی دانی موسل کی نوکلی + سدا کی دکھی اور بختاور نام + سدا کسی کی نہین رہی + سدا نہ پھولے تو رئی سدا نہ ساون ہوئی + سدا نہ جوبن تر رہی سدا نہ جیو کوئی + سر پر آرے چل گئے تو بھی مدار ہی مدار + سر تو نہین کھجایا + سر تو نہین پھرا + سر جھاڑ منہہ پھاڑ + سردار یکا ڈنڈا اٹکا ہے + سر سے سر دا ہی + سر سلامتی بھجا کھایئے + سر سجیہ ہین تن بدیون ہین + سر کالا منہہ بالا + سرگ سے اوترا بول ہین اٹکے رہا + سر منڈاتے ہی اولے پڑے + سر مونڈی پیٹون غائب جلی بلی بجا + سری ہی کی بھیڑ کانی + سڑی فلانی در مخل کا بجنا + سستی بھیڑ کی دم اوٹھا اوٹھا دیکھتے ہین + سسر سر کی بجاوے تو کیا ہوی + سسکتی گئی بلکتی آئی + سکھ مین آئی کر دم چندگی سنڈاون کو نہہ + سکھ سودی ہوی وہ جسکی گائین نگوری + سکھ سودے کمہار جو چوری ڈاکی میٹا + سکھ سنپت کا سب کوئی ساتھی + سگھ سگھ بیٹھی گئین پھوہڑون کو آیا ہانسا + سلامت ہی ہو جسکا بڑا بھروسا + سلیمون عید کیسی + سما چار منڈھے کی باتی جب لکڑی بھانڈا تی + سمجھو بوجھو گھوٹالی جو جھو + سمجھنے والے کی موت ہے + سن ری ڈھول ہو کر بول + سنورا سو چوکا + سوا سو ابرابر ہے + سوپا جیو نکا ایک بجاوہ + سوپ سے لکانے

وہ بھی برابر ہزار کاٹے وہ بھی برابر + سوتیا ڈاہ مشہور ہے + سوت پون کی بہن بڑی
سوت جاسوت کا مارا نجانے + سوت بھلی سوتیلا بُرا + سوت نہ کیا بس
کولہو بنسے لٹھ لٹھا + سوتے لڑکے کا منہ چھپانا ماں خوش باپ خوش + سوٹھیا
صراف + سوجھے نہیں غلیل کا بس + سو دن چور کے ایک دن ساہ کا + سو دہی
کا منہ کتا چاٹے + سو ڈنڈا نہ ایک لپٹ سو داس جنم کے اندھے + سو رنڈی
نہ ایک لونڈا ایسو گنی نہ ایک پونڈا + سو سیانے ایک مت + سو سنار کی ایک
لہار کی + سو سمندون ایک کپوت سو ترنگون ایک سپوت + سو غلامون کہ
سوتا + سو کوہنون ایک بگلا بھی بس ہے + سو کے ساون کو بھادون
سو کے دانون پانی پڑا + سو کالیون کا ایک گالا + سو گاڑی نہ ایک چھکڑا سو
سوتے نہ ایک جگا + سو گز دارے گز بھر نہ پھاڑے + سولی پر بھی نیند تی ہے سوئی
پہ کی روٹی کھاتے ہین + سونکھو ہنی ایک ناک والا نکو + سونا سوگند + سونا جانچے
کسیے اور مانس جانچے پیسے + سونا اوچھا لیتے چلے جاوے + سونے کی کٹاری سے کوئی
پیٹ نہین مارتا + سونے کی چڑیا ہاتھ سے اوڑ گئی + سونے کی چڑیا ہاتھ لگی ہے
سونے سے گھڑائی منگی + سونی سیج سو سر کنا بیل اچھا + سوندہی بو اچھائی کا لنگا
سوہے کی ریت نہین مشروع کی توفیق نہین + سوتے سوتے جاگیں باہا سو برہا نکیں
سونی کے ناکے سے سب کو نکالا ہے + سوئی جہان بنجاوے وہان سوئی سیتی ہین
سوہاگ بندی کے بیاد یکا آگا بیچھا برابر + سہتا سے ان سہتا چاتی تیر ہے + سہل
سہج کو تو ال بہ ڈر کا ہے کا + سیان کی بہتی بہیا کا ناون پھن اوڑہ ہین سانپ
جاوون + سیانا ہی کوا گو کہتا ہے + سیام تھوڑ و جھوڑ و نہ سیت دو نو ہارے
ایک ہی کہیت + سیاہی سوکی گئی دلکی آرزو نہ گئی + سیار لوہ دن شگون

آپ کتو نسے چتوائی + سیدھی اونگلیون گھی نکلتا + سیر من پنیر بکاوے گا
سیر دو پنیری بردہ سیکھ سیکھ پڑوسن تیری بلین + سینگھ کٹا کی بچھڑو تین
لے خزینۂ پانزدہم در مثلہای حرف شین معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

اَلشَّاۃُ لَطِیْفَۃٌ وَّالْفِیْلُ حَنِیْفَۃٌ + اَلشَّاۃُ الْمَذْبُوْحَۃُ لَا یَبْقٰی لَہَا السَّلْخُ

گوسپند پاک ست و پیل مردار ست + گوسپند ذبح کردہ شدہ در دو پوست ساند او پوست باقی کردن

اَلشَّاکِرُ یَسْتَحِقُّ الْمَزِیْدَ + اَلشَّاکِیْ فِی الرِّزْقِ وَالْمَشَّاکُ فِی التَّوْحِیْدِ

شکر کنندہ سزاوار بیشتر و زیادتی نعمت + شکایت کنندہ در روزی و شک کنندہ در توحید

شَاہِدٌ وَاحِدٌ + شَاہِدُ الْمُغْفِرِ الْمِنْظَرُ + شَاہِدُ الْفُحْلِ لَازِمُ الْفَحْلِ

ہر دو یک اند + شاہد بہتر نگریستن ست + شاہد سخن بازدارندہ خصم ست

شَاہِدُ اللَّحْظِ اَصْدَقُ + اَلشَّاہِدُ یَرٰی مَا لَا یَرَاہُ الْغَائِبُ + اَلشَّیْبُ

شاہد نگریستن راست تر ست + حاضر می بیند چیزے را کہ نمی بیند او را غائب + جوانی

جُنُوْنٌ یَزِیْدُ الْمَکْلُبَ + اَلشَّبَابُ شُعْبَۃٌ مِّنَ الْجُنُوْنِ + اَلشَّبَابُ وَالْمَنِیُّ

دیوانگی ست کہ زیادہ میکند تکبر را + جوانی شاخے ست از جنون + جوانی و منی

بِالْخِضَابِ اَلشَّیْبَانُ یُشْبِہُ الْحَائِمَ + اَلشَّیْلُ مِثْلُ الْاَسَدِ + اَلشَّیْخُ

بہ خضاب + مرد سیر از طعام می ماند مرکبوتر را + بچہ شیر مانند شیر ست + و حالیکہ متدرع

یَثُوْبُ بِالْحِلْبَۃِ + اَلشَّیْبُ اَحْمَقُ + اَلشَّیْخُ لَا یَبْعَثُ اَلَّا الشَّیْبَ +

مجتمع گردند دہندگان شیر + و پیر احمق ست + غمگین را نخفتہ میکند

ثُمَّ اَلْغِنٰی عُقُوْبَۃٌ + شَحْمَتِیْ فِیْ قَلْبِیْ + ثَغَاۃُ الْوَلِیِّ + اَلشَّحِیْحُ

بخل تو انگر مذاب ست + پیہ من در قلب من ست + فریاد ولی زبان بخیل

غَنِيٌّ أَفْقَرُ مِنْ فَقِيرٍ حَيٍّ + شَيْخٌ فِي الْإِنَاءِ وَشَبٌّ فِي الْأَرْضِ + شَرُّ

تواگر محتاج تر ہست از فقیر عوامرد + یک شخص در آوندست و یک شخص در زمین + بدترین

الْأَشْرَارِ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْاِعْتِذَارَ + شَرُّ الْأُمُورِ أَقْرَبُهَا مِنَ الشَّرِّ + شَرُّ

بدان کسیست کہ قبول نکند عذر را + بدترین کار ہا نزدیکتر آنہا ہست از بدی + بدترین بردان

مَنْ تُكَلَّفُ لَهُ + شَرُّ إِخْوَانِكَ مَنْ لَا يُعَاتَبُ + شَرُّ أَيَّامِ الدِّيكِ يَوْمٌ

کیسے ہست کہ تکلف کردہ شود برای او + بدترین برادران تو کسیست کہ عتاب نکنند + بدترین روزہای مرغ روز

يُغْسَلُ رِجْلُهُ + شَرُّ أَهْرِ ذَا نَابٍ + شَرُّ الْإِنَاءِ الدَّسُّ + شَرُّ

کہ شسته شود سر و پای او + بدی ہا نگ کردن صاحب دندان را یعنی سگ + بدترین ہنہا مالیدن قطران ہست بدترین

الدُّعَاءِ الْحُطَمَةُ + شَرُّ الْمَجَالِسِ قُلْعَةٌ + شَرُّ الْمَالِ بُرْكِيٌّ وَكَايُزَكِّي

چراننده گان عظیم ہست + بدترین مجلسہا قلعہ است + بدترین مال مہلت داده میشود در کوه و تزکیه نمیشود

شَرُّ الْمَصَائِبِ الْجَهْلُ + شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَنْصُرُ الظَّلُومَ وَيَخْذُلُ

بدترین مصیبتہا نادانیست + بدترین مردمان کسیست کہ یاری کند ظالم را و رسوا کند

الْمَظْلُومَ + شَرُّ النَّاسِ مَنْ لَا يُبَالِي أَنْ تَرَاهُ مُسِيئًا + شَرُّ النَّاسِ

مظلوم را + بدترین مردمان کسیست کہ باک نمیدارد از اینکہ بینی او را بدی کننده + بدترین مردمان

مَنْ يَتَّقِيهِ النَّاسُ + اَلشَّرُّ بِالشَّرِّ خَلِيقٌ + شُرْبُ الْخَمْرِ مِفْتَاحُ الشَّرِّ

کسیست کہ بپرہیزند از مردمان + بدی بہ بدی سزاوارست + نوشیدن شراب کلید

اَلشَّرْطُ أَمْلَكُ عَلَيْكَ أَمْ لَكَ + شَرْطُ الْأُلْفَةِ تَرْكُ الْكُلْفَةِ + شَرُّ

پیمان قادرتر ہست بر ضرر تو یا برای نفع تو + شرط دوستی گزاشتن تکلف ہست + بدترین تو

مَا بَلَّغَكَ الْمَحَلَّ + شَرَفُ الْأَعْمَالِ فِي تَقْصِيرِ الْآمَالِ + شَرُّ الْمَكَانِ

چیزیست کہ برساند ترا بہ منزل + بزرگی عملہا در کوتاه کردن امیدہا ہست + بدترین مکان

بِالْمَكَارِمِ تُشْرَفُ الْمَنَاسِبُ بِالْعِلْمِ وَالْآدَابِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ تُشْرَفُ الْمَعِيشَةُ

صاحب مکارمست بزرگی مردمان بعلم و ادبست نہ بمال و نسب + بزرگی اقامت

فِي الصَّيْفِ تُشْرَفُ الْغَزَالَةُ بِالْحَمَلِ + تُشْرَفُ الْعُلُومُ فِي الدِّينِ وَسَرَاةُ الشَّهْرِ

در گرم تا قسمت بزرگی آفتاب برج حملست + بزرگی علم در خانہاست + بزرگی

بِالْهِمَمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالدَّرَاهِمِ الْبَالِيَةِ + الشَّرَكَاتُ فِي طَبِيعَةِ كُلِّ مَالِكٍ

بہمتہای بلندست نہ بامتعہای بوسیدہ + ہر می حاصل ست در طبیعت ہر مالک

فَإِنْ غَلَبَ صَاحِبُهُ بَطَنَ وَإِنْ غَلَبَ عَلَى صَاحِبِهِ ظَهَرَ كَمُومَا

پس اگر غالب شود صاحب ہر می پنہان شود و ہر می اگر غالب شود بر صاحب ظاہر شود مانند سم

يُجِيئُكَ إِلَى مُدَّةٍ عُمْرُ قُوبٍ + شَرُّ مِنَ الْمَوْتِ مَا يُسْقَى مَعَهُ الْمَوْتُ

کہ بیقرار کند ترا کسیرا منتظر استخوان عمر قوب + بدتر ست از مرگ آنچہ آمیزہ شدہ باشد با مرگ

الشُّعَرَاءُ تَلَامِيذُ الرَّحْمٰنِ + الشُّعَرَاءُ يَتْبَعُهُمُ الْغَاوُونَ الشُّعَرَاءُ

شاعران شاگردان خدایند شاعران پیروی میکنند ایشانرا گمراہان + مجر

يُوكَلُ وَيُذَمُّ + شُغِلْتُ بِشَبَابِي جَدَوَايَ + الشُّغْلُ لِلْقَلْبِ لَيْسَ

خورده میشود و نکوہیده میشود + باز داشت راہہای من بجنبش مرا + شغل برای دل نیست

الشُّغْلُ لِلْبَدَنِ + الشَّفَاعَةُ لِلْمُذْنِبِ إِقْرَارُهُ وَتَوْبَتُهُ اعْتِذَارُهُ +

شغل برای بدن شفاعت کنندہ گنہکار اقرار کردن دست و توبہ او عذر خواستن ازوست

الشَّقِيقُ شَقِيقٌ وَلَوْ شَطَّتْ مَزَارُهُ + الشَّكِيمَةُ عَلَى سُوءِ الطَّبْعِ

باندک سفر ساکن شدہ باشد قرار گرفت + برادر ہر چند کہ باشد

مُولَعٌ + شَهْوَةٌ مِنَ الْمَعِيبِ فَاضِحَةٌ مِنْ كَثِيرِ الْعَمَلِ + شَيْءٌ فِي طَلَبِ

حریص ست + شہوتی از شہوتہا رسوا کنندہ کسیرا عمل زیاد بسیار

الجنابة + يقتل شيخا اعرفها من اخرم + شب می خوں حتی
ہست + این عادت ہست کہ موی شناسم ازا زاخرم + بریان کرد برادر تو تا انکہ

اذا انضح قد + الشهرة آفة والخمول راحة + شہرت آفت ہست وگم نام شدن اسایش ہست + ماہی کہ نیست تکی را ن
چون پختہ شد در خاکستر کرد + شہرت آن ہست وگم نام شدن اسایش ہست + ماہی کہ نیست تکی را ن

لا تعد ايامك + شهرك فيه سرور لا تعد ايامه + الشيب
شمار کن روزہای خود را + ماہی کہ برای تو دران روز نیست شمار کن روزہای خود را + پیری

من استعمال الطيب وهجران الحبيب + الشيب نذير الموت شيبك
از استعمال کردن خوشبوست وجدائی محبوب + پیری نذیر مرگ ہست + پیری تو

تلعبك + شيخ يعلل نفسه بالباطل + الشيخ في قومه كالنبي
جرم کہ ساندہ است ترا + پیرست کہ مشغول میسازد نفس خود را بباطل + شیخ در کردہ خود مانند پیغمبر

في امتيه + الشيخ في قبيلته كالنبي + الشيطان لا يخرب الا عمه
در امت خود + شیخ قبیلہ شیخ دیگرست + شیطان ویران نمیکند مگر خود را

ثمن العلم الصلف + شيئا ما يطلب السوط الى الشقراء
زشتی علم لاف زدنست + چیزی کہ طلب کردہ میشود تازیانہ بسوی شقراء

الشيء بالشيء يذكر + الشيء اذا ثبت بلوازمه + الشيء اذا حكم
چیزی بچیزی ذکر کردہ میشود + چیز وقتیکہ ثابت شود بلازمہاے خود + چیز وقتیکہ حکم شود

لغا + شيئان يخيبان ما مأته من يخ + الكيء تصبي وصي يتشيء
لغو شود + دو چیز عجیب اند کہ آن ہزار دو سر و شاذ از یکی + پیرست کہ بتکلف کودک شود و کودک کہ بتکلف

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

شمشاد کل سرجا که روید هم گل است ۔ شاخ که بلند شد بر خورد ۔ ذکر که ستم شکر خورد ۔
شاد باید زیستن نا شاد باید زیستن ۔ شاگرد رفت به دفتر باستاد میرسد ۔ شاگرد
لطف بسیار در اندک بسنده باید که صد خود داند ۔ شاهان چه عجب گر نوازند گدارا ۔ شاهان
کم التفات بحال گدا کنند ۔ شاید که جمین بیضه برد پر و بال عنقا کرد ۔ شب بسیار شادی
بسیار ۔ شب جا طالبست تا چه زاید بینم ۔ شب خر کرد و طاویس همی زاید ۔ شب همه همی زاید
زنگی بچه همی زاید ۔ شب ماهم صبحی دارد ۔ شمع کرک پروانه شمع خوشید نشود ۔ شیر گرد صید
آفتاب نخواهد بازار رونق بازار آفتاب نکاهد ۔ شتر سواران ستاگر فتاده و گرگ ران نمیدا
شتران در دو انجه خربنده گشت ۔ شتر در خواب بینند بانه ۔ شتر صالح بار مهر و صالح
شتر نشیم که دو جا گاه در هم نزنی شتر نی شود گر چه خایه شتر ۔ شتر اب سفت را صبح
خورده ۔ شتاب زده راه خراب رفته است ۔ شرط همه وقتی خود لائق کشتن ۔ شرم عیار
ست شبر روزی ۔ شمشیر نمی عالم بالا معلوم شد ۔ شمشیر فصیح باز کشتن بشکل
درویش صورت سوال ست ۔ شکم درویشان انبار خداست ۔ شاه مجنون دفتر نامه
شماتت دشمن به که سرنش دوست ۔ شمشیر نیک زاهن بد چون کند کسی ۔ شمشیر نیک
من نوکر شاهم ۔ شمشیر مردان خالی نباشد ۔ شمع را پشت در نمیباشد ۔ شمع خنده
بوندروشن نمیشود ۔ شمار بمقدار علم ۔ شمشیر ده کے لودمانده ۔ شوخ و شنگ
پخته خواهد شد ۔ شوق در هر دل که باشد همه در کار ست ۔ شوخی زن شیشه
قالین دگر و شیر نیستان دگر ست ۔ شیشه بلنگ ۔

گنجینه سوم در امثال هندی

شاباش بی بی تیرے ہونہار کی کو ہاتھ سے آپ لگا دو لڑکی کو شاگرد دیدو

کوٹکر + شام کے مُردیکو کب تک روئیے + شان کا مارا دروی + شاہین کیا
پڑین گے + شاہ کا مال بھوتین پڑے + دوا + شادی غمی + شاہجہان پوری بغلیر
چھری کہاتے ہیں + شیرینت بڑی + شاہدوار وار گذرہ پار پار + شعر غزل کرتے ہیں شحنہ
لگایا پیار تر کو کہہ بیری ہوئے + کھڑی پکارے کھیت مین پٹواری کی جورو + شیر ابیون
سے دوری بھلی + شرع مین شرم کیا + شرم کی بھونت بھوکی مرے + شکار
کے وقت کیا ہگا سی + شکر خوریکو شکر مل رہتی ہے + شکر لی مرے تو زہر کاہے کو
دیجو شقیقہ مین سخ نہ کہو شکر مین شیخ نہ کہیو + شحمہ کا پشت دوبرابر ہے + شعو
پودنا مین بینگنا یہ تماشا کیا + شور باکھاے سو ڈلی دو + شوق دادالھی ہے
شہد لگاکر چاٹو + شہر مین اونٹ بدنام + شیخی اور تین کانے + شیخی خورہ پسے
کہا تیرا گھر جاتا ہے کہا بلاے میری شیخی تو میرے پاس ہے + شیخ کیا جانے صابون کا بھاؤ
شیخ نے کھویکو بھی غادی ہے + شیخ چنڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال + شیخ سعدی
شیرازی عاشقون کے بادشاہ معشوقون کے قاضی + شیر بکری کو ایک
گھاٹ پانی پلایا ہے + شیر کے بسقع مین چھپڑ سے کہاتے ہین + شیر و گاؤ
کس نے دہویا ہے + شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی کہ سلیم شاہ کی + شیطان سے
زیادہ مشہور ہے + شیطان کے کان کاٹے ہین + شیطان کے کان بہرے
شین سے شناسے + خزینہ شانزدہم در متہاے حرف صاد مہملہ مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

صاحب الخیر داخل الخیر + صاحب الھوی تہوی الھلاک الدنی
صاحب نیکی داخل نیکیست + صاحب خواہش شریک بنیانیست

صَاحِبُ الْحَاجَةِ اَعْمٰی ۔ صَاحِبُ الْغَرَضِ مَجْنُوْنٌ ۔ صَاحِبُ الْاَغْرَاضِ

صاحب حاجت نابیناست ۔ صاحب غرض دیوانہ است ۔ صاحب اغراض

یَامَنْ لَّا یَشْعُرُ ۔ صَاحَتْ عَصَافِیْرُ بَطْنِہٖ ۔ صَاحَ دِیْکُ الْاَمَلِ

بے خبر چیزے از بیان ۔ آواز کرد گنجشکہائے شکم ۔ بانگ زد خروس امید

یَصْدَؤُہٗ ۔ صَارَ الْاَحْمَرُ اِلَی الْاَصْفَرِ ۔ صَارَ اِلٰی مَا مِنْہُ خُلِقَ

کہ بے شاگرد آمد ۔ گردید کار بسوئے آفتاب پرست ۔ گردید ہر چیز بسوئے اصلی کہ ازاں پیدا شدہ

صَارَتِ الْقَوْسُ رَکْوَۃً ۔ صَارَتِ الْعِصَارُ کُوْزَۃً ۔ صَارَ الْبُرُّ دَقِیْقًا

گردید کمان کوزۂ آب نوشیدنی ۔ گردید عصا کوزہ ۔ گردید تیزی آرد پیش

اللِّسَانِ ۔ صَامَ یَوْمًا وَّشَرِبَ بَوْلًا ۔ اَلصَّبِیُّ یَتَعَلَّمُ فِی الصِّبَا

تیزہ ۔ روزہ داشت یکساں باز نوشید پیشاب ۔ طفل در کودکی میکند درسا

اَلظَّلَامُ ثُمَّ الصُّبْحُ اَتٰی لِلْمَحْبُوْبِ ۔ اَلصَّبْرُ اَوَّلُہٗ مُرٌّ وَّلَہٗ ثَمَرَۃٌ ۔ وَلَیْلٌ

تاریکی ۔ صبر اول تلخ است ۔ صبر اولش تلخ است آخر دمی ۔ ولیکن

اَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ ۔ اَلصَّبْرُ خَیْرٌ مِّطِیَّۃٍ یَرْکَبُہَا الْاِنْسَانُ ۔ اَلصَّبْرُ

آخرا شیرین تر است ازشہد ۔ صبر بہتر سواریست کہ سوار میشود آنرا انسان ۔ صبر

عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْاُوْلٰی ۔ اَلصَّبْرُ عَلَی الْمُصِیْبَۃِ الْمَیِّتَۃِ عَلَی الْمَاْتَمِ ۔ صَبْرٌ

نزد یک صدمہ بہتر است ۔ صبر بمصیبت مصیبت بر ماتم ۔ صبر تو بیدا ایکہ

اَلظَّفَرُ ۔ اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ ۔ اَلصَّبْرُ مِطْیَۃُ الْفَلَجِ ۔ اَلصَّبْرُ وَالثَّبَاتُ

رستگاری را ۔ صبر کلید کشایش است ۔ صبر سواریست رستگاری ۔ صبر درنگ کردن

مِنْ فِعْلِ الْکِرَامِ وَالْعَجَلَۃُ مِنْ فِعْلِ اللِّئَامِ ۔ اَلصَّبْرُ یُخْرِجُ الْعَجُوْلَ

از فعل کریمانست و شتابی از فعل لئیمان ۔ صبر بیرون آرد مرد را

مَنْ لَمْ يَرْفَقْ لَمْ يُسْلَمْ عَلَى الشَّرَفِ + اَلصَّبِيُّ صَبِيٌّ وَلَوْ كَانَ نَبِيًّا +

از نجاد + وے نشاند او را بر تخت + کودک کودک ست اگرچہ باشد پیغمبر +

اَلصِّحَّةُ مُؤَثِّرَةٌ صِحَّةُ الْجَسَدِ مِنْ قِلَّةِ الْحَسَدِ + صَحِيفَةُ الْمُتَلَمِّسِ

صحت + تاثیر کند است + تندرستی بدن از کمی رشک ست + نامہ متلمس

صَدَقَكَ فِي سِنِّ بَكْرَةٍ + صِدْقُ الْمَرْءِ عَجَائِبُهُ + اَلصِّدْقُ يُنْجِي

انگاہ اند وے مر اسال مادہ شتر را + راستی مرد عجائب اوست + راستی خبر میدہد او را

وَعْدِهِ + اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِيدُ فِي الْعُمُرِ + صُدُورُهَا

نذر و عید + صدقہ دفع میکند بلا را + وافزون میکند در عمر + سینہا آزادان

كُنُوزُ الْأَسْرَارِ + صَدِيقُ الْوَالِدِ عَمُّ الْوَلَدِ صَرِيحُ الْحَقِّ عَنْ مَحْضِهِ

شرفہا گنجینہا راز ست + یار پدر عم پسر ست + ہویدا شد حق از خالص خود

صَدْرُ حِكْمَةٍ يَجْلِبُ لَكَ صَفَاءُ الْمَوَالِي يَتَعَهَّدُ الْمَوَالِي صَفْقَةُ بَقَلَّةٍ

ہویدا شد وے در جلدان + صفائی مولایان خبر گیری میکند غلامان را + عقد کردن نقد بہتر

عَنْ بَلَدَةٍ بِوَحْدِهِ + صَفْوُ الْعَيْشِ فِي الْقَنَاعَةِ صِلَةُ رَحِمٍ يَصِلُ

از یدرہ بہ وحدہ + صفائی زندگانی در قناعت ست پیوند کن عمی + پیوندکن

اَلرَّحِمُ تَكْثُرُ حَشَمَكَ صَلَاحُ الْإِنْسَانِ فِي حِفْظِ اللِّسَانِ صُلْتَ

رحمہا را بیشتر شود حشمت تو + شایستگی انسان در نگہداشتن زبانست + حملہ کرد

عَلَى الْأَسَدِ وَبُلْتَ عَنِ النَّقْدِ + اَلصُّلْحُ خَيْرٌ وَالصَّمْتُ أَسْلَمُ وَصَلْتَ وَقَلِيلٌ

بر شیر + پیشاب کردی از نقد + صلح بہتر ست + خاموشی دانائی ست والسلام

فَاعِلُهُ + اَلصَّمْتُ خَيْرُ الْحِكْمَةِ + اَلصَّمْتُ زَيْنَةُ الْعَالِمِ

کنندہ او + خاموشی بہتر دانائی ست + خاموشی زیبائش عالم ست

وسند الجاهل الصناعة کنز لا یفنی + الصناعات اثمانها کامل

دیرده جاہل ہنر گنجیست کہ فانی نشود + صناعتها چو ایں ہنر گنجیست کامل

بناحق ہر کہ فکار الصوفی ابن الوقت الصوفی باکل سبعین درہ

بیتوا بلا حق خندان مگرباد + صوفی پیر وقت + ک صوفی بخورد ہفتاد بار +

الصیاد لمن اخذ والمن اثار + الضیف طبیب اللبن +

شکار برای کسیست کہ گرفت از نہ برای کسی کہ بر نخچیر او رد در گرما خراب کردی شیر را +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

صاحب خبر داخل خیرست + صاحب کرم ہمیشہ مفلس ست + صاحب تعزیہ آدم شمارست + صاحب خر پس خر نمیتوان دید + صباح خواستم حضرت میم خرسے دو چار شد + صبر مفتاح کار ماست + صبر تلخست ولیکن بر شیرین دارد + صبر نما تا کہ بجا رسی + محبت نیکان بدل اسود نیست + صدای دہل از خالی بودن تکلم کند صدا از ہر دو دست میاید + صد بار اگر توبہ شکستی باز آ + صدر نشود کشادہ چو بسته نشود + صدر ہر جا کہ نشیند صدر ست + صد شکر کہ چقدر نبود + صد قدم دان در بلا صدق پیش آ در کہ اینجا ہر چہ آرند آن نہ + صد کلاغ را یک کلاغ خبر ست + صد کوزہ میسازد کہ یکی دستہ ندارد + صد گفتہ چو من کہ تو خموش نفسے + صد گربہ و یک موش صد موش یک گربہ بس ست + صفای خانہ از آب جارو ست + صفرای ما بیمو نیشا نمیشود صعب مغلوب رائیس ست + صلای سم قندی + صلا نشد بلا نشد + صلاح کار کجا و من خراب کجا + صلاح ما ہمہ آنست کان تراست صلاح + صلح اول بہ از جنگ آخر + صورت گرگ دیدن مبارک ست + صوفی نشود صافی تا در نکشد جامی + بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی + صوفیان صاف

اول مرغ بیضہ + صیاد نہ ہر صباح بر + باشد کہ روز دیگر دیگش پر + صبیہ چون جوان شود مادر پیر

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

صبح کا بھولا شام گھر آوے اوسے بھولا نہیں کہتے ہیں + صبح کی سہاری اور سہ پہر کی گائیں بچھاڑی + صبح کی بوہنی وا سدھیان کی آس + صبر کی داد خدا کے ہاتھ ہے + صحبت اچھی بیٹھیں کہاوے ناگریاں + بری صحبت بیٹھ کے کٹاوے ناک اور کان + صحیح گئی سلامت آئی + صدقہ رحمان کے بدرجہان + چھوڑ پہانی جاتیں کہاں + صدقہ دیا رد بلا + صندل کے چھاپے نہ کوئے + صورت نہ شکل چولہے سے نکل + صورت چوڑیل کی نام پرمیشر کا سا + خزینۂ ہفتم ہم در شباہت حرف ضاد معجمہ مشتمل بر گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

ضَاقَ ضِدُّہٗ مَنْ ضَاقَ بِہٖ + ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلَی الْمُتَبَاغِضَیْنِ

تنگ شد بر کسیکہ تنگ شد دست او + تنگ شد دنیا بر دشمنی کنندگان بایکدیگر

ضَاقَتْ عَلَیْہِ الْاَرْضُ بِرُحْبِہَا + اَلضَّرْعُ مَحْلُوْبٌ وَقَدْ یُحْلَبُ الْعُلْبَۃَ

تنگ شد بروے زمین بفراخی خود + پستان گاہے دوشیدہ شود عاقبت را

ضَمَّ طَائِرٌ وَلَدًا اِلٰی مَطَالِبِہَا + ضِدَّانِ یَجْتَمِعَانِ + ضَمَّ

مالیدن نرم از ظلمہای او + دو ضد جمع نمی شوند + ظاہر کرد

اَلْخَمَاسَ لِلسُّدَاسِ + ضَرْبٌ یَضْرِبُ فِی الْحِجَارَۃِ ضَرْبَۃَ السَّیْفِ

اخماس را برابر سداس + شہ زدن بزدلست و بیک کشیدن بکشیدن + ضربت شمشیر

عَلَى الرَّأْسِ أَهْوَنُ مِنْ مَنِيَّةٍ عَلَى الْفِرَاشِ ضَرْبُ الْحَبِيبِ زَبِيبٌ

بر سر سبکتر است از مردن بر بستر + زدن معشوق مویز است

ضَرْبُ الْحَبِيبِ وَجَعٌ + ضَرْبُ الْغِلْمَانِ كَالْمَاءِ فِي الْبُسْتَانِ ضَرْبٌ

زدن معشوق درد و آفرست + زدن کودکان مانند آب است در بستان + زدن

الذَّلِيلُ تَحْتَ الْكِسَاءِ + ضَرْبُ الْغُلَامِ إِهَانَةُ الْمَوْلَى ضَرْبٌ

ذلیل زیر چادر است + زدن غلام سبک کردن مولی است + زدن

جَهَنَّمِيٌّ + ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ + ضَرْبُ اللِّسَانِ أَوْجَعُ مِنْ

پالان بخر و دست زد برای ما مثلی و فراموش کرد خلقت خود را + زدن زبان بسیار درد دهنده است

طَعْنِ السِّنَانِ + ضَرْبُ الْمَوْلَى لِلْعَبْدِ كَالْمَاءِ لِلزَّرْعِ + الضَّرْبُ أَنْكَى

از کردن نیزه + زدن پدر پسر را مانند آب است برای کشت نافع است بسیار کار

مِنَ الْبَصِيرِ + ضَعِيفٌ لَحِيمٌ أَنْفَعُ مِنْ قَوِيٍّ لَئِيمٍ + ضَعِيفٌ

کننده است نیکی + سستی حلیم سود مند تر است از بسیار قوت سختی

صِفَتْ عَلَى إِيَالَةٍ + ضَلَّ حَرِيصٌ نَفَقَهُ + ضَلَّ سَعْيُ

دست گیاه بر پشتواره کلان بهتر است + گم کرد حریص سود رنج خود را + گم شد کوشش

مَنْ رَجَى غَيْرَ اللَّهِ + ضَلَّ مَنْ ذَكَرَ الْأَشْرَارَ + ضَمِنَ اللَّهُ رِزْقَ

کسیکه امید داشت جز خدا را + گمراه شد کسیکه ذکر کرد دزدان را + ضامن شد خدا روزی

كُلِّ أَحَدٍ + ضَمِيرُ الْحُرِّ يَمْلَأُ الْعُنْوَانَ + ضَمِيرُ الْعَارِفِ يَعْلَمُ

هر یک را + دل بزرگان جای نور است + نهان عارف نمیداند

أَحَدٌ إِلَّا اللَّهُ + ضِيَاءُ الْقَلْبِ مِنْ أَكْلِ الْحَلَالِ + ضَيَّعَ مَالَكَ

کسی مگر آن عارف + روشنی دل از خوردن حلال ضایع کرده شد خود را

گنجینہ		ج		امثال عربیہ

تو بخیلی + اضللت من عشق نمانیا + ضیف ما یخیل امن

امید داشتن تو + تباہ کردی بسبب نیست ہشت را + مہمان بخیل بے خوف

من لطم + ضیق الید اشد من ضیق القلب +

از کم ہا + تنگ دست سخت تر ست از تنگ دل +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

ضابطہ یاری نہ دارد + ضامن سست کیاست + ضرب المثل نگارست ضرب الدست و مستی ندیدہا

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

ضامن نہ جیبی گرہ کاٹ بیجی + ضامنی بودنی کی کیا + ضرور کو کہ کہ کہ

وِثَاقِ الطِّلِّ + طَائِرٌ كُلُّ إِنْسَانٍ فِي عُنُقِهِ + الطَّلَبُ لِلْمَلُوكِ

سایہ ہست + پرندۂ ہر انسان در گردن او ہست + طلب برای پادشاہان

لَا لِلْمَفْلُوكِ + طَبِيبٌ يُدَاوِي وَهُوَ عَلِيلٌ طَبْعٌ مَعَ الْإِنْسَانِ

نہ برای مفلس + طبیب علاج میکند و حال آنکہ او بیمار است + طبع با انسان

طَرِيقُ الْعَقْلِ وَاحِدٌ + طَعْنُ اللِّسَانِ أَشَدُّ مِنْ طَعْنِ السِّنَانِ

راہ عقل یک ہست + زدن زبان سخت تر ہست از زدن نیزہ

طَعْنٌ فِي حَوْضِ إِمٍّ + اَلطَّعْنُ يُظْهِرُهُ + طَلَبُ الْأَدَبِ خَيْرٌ مِنْ طَلَبِ

دہیدن در دوختن چیزیست + طعنہ مہربان میکند او را + جستن ادب بہتر ہست از جستن

اَلذَّهَبِ طَلَبُ الْعَيْرَيْنِ تَضْيِيعُ الْأُذُنَيْنِ + طَلَبُ الْكُلِّ

زر + جستن گور خر دو شاخ را خراب کردن ہر دو گوش ہست + جستن کل

فَوْتُ الْكُلِّ + طَلَعَتِ الشَّمْسُ فِي خِرْشَاءَ طَمَعٌ فِي الزَّرْعِ

در گذشتن ہمہ ہست + طلوع کرد آفتاب در غبار + طمع کرد در سود

حَتَّى فَاتَهُ رَأْسُ الْمَالِ + اَلطَّمَعُ الْكَاذِبُ يَدُقُّ الرَّقَبَةَ +

تا آنکہ فوت شد او را اصل مال + طمع دروغ میکوبد گردن را

اَلطَّمَعُ مَرَضٌ وَالسُّؤَالُ نُزْعٌ وَالْحِرْمَانُ مَوْتٌ + طَمَعُ مَنْ

طمع بیماری ہست و سوال نزع ہست و بی نصیبی مرگ ہست + طمع کردن

لَا يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ + طُوبَى لِمَنْ رُزِقَ بِالْعَافِيَةِ + طُوبَى

دفع نمیکند از ذات خود + خوشحالی برای کسی کہ روزی داده شد بہ عافیت + خوشحالی

لِمَنْ أَهَلَّ لَهُ + طُولُ الْعَهْدِ يُنْسِي + طُولُ الْبَيْنِ مَسَاءَةٌ

برای کسی کہ زن خواہشتہ برای او + درازی زمانہ فراموش میکند + درازی جدا شدن کار بد ہست

للنسائی + طول الامثال نیل و طول الکلام حرمان + طویلۃ
برای استفہام بحث و درازی سخن بستہ و می آرد و درازی کلام خوار میکند + جاست
علی بادلۃ + الطیبات للطیبین + الطیر بالطیر یشاکلون + الطاء للطعام
برقری گیاہ + زنان پاکیزہ برای مردان پاکیزہ اند و پرندہ با پرندہ شکار کردہ میشود گل با گل

گنجینۂ دوم در مثلہای فارسی

طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت + طاقت دیدن ندارد روپہان میکند
طامع ہمیشہ ذلیل ست + طبیل پنہان چہ زنم طشت من از بام افتاد
طبیب مہربان از دیدہ بیمارے افتد + طفلے دوامان مادر خوش بشتو
بودہ است + طفل بمکتب نیرود و سے بزند ش + طفل دامن گیر من آخر
گریبان گیر شد + طفیل کند کرم ہم آب میباید + طمع آرد بمردان ردی
زردی + طمع اسیر بود اگر میری + طمع را سہ حرف است ہر سہ تہی + طبول
بگردنش افتاد + طوطیان در شکرستان کامرانی میکند + طبیعت ہمچنان سفا

گنجینۂ سوم در مثلہای عربیہ

طالب زر کاب بے ضرور جگین خار حقے دور + طفیلی کی بلا اندر سگے
طوفان شیطان ست نگہبان + طوطی کی سی آنکھیں پھیر لیتا ہے + طوطی
در گتی + خزینۂ نوزدہم در مثلہاے حرف ظای معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

امثال عربی

ظاہر خیر من باطن الحقد + الظاہر عنوان الباطن

ظاہر بہتر است از باطن کینہ + ظاہر سر نامہ باطنست + زیرکاست

فی جنبہ عدد ظلوم کل عن مثل الظفر ما جمع لا من

در کنار تش خاست + تا خن تو ماندہ میشود از ما نند و رستگاری مرکسو راست کہ

مکۃ ظل اللہ الحج اعوج + ظل السلطان ظل اللہ ظل الکلب

خصومت کردہ سایہ حج کج ست + سایہ پادشاہ سایہ خداست + سایہ سگ مردہ

ظلامۃ الظلوم لا تضیع + طلبت الغد عینہ + ظل مستعار

دادخواہی ستمگار ضائع نمیشود + گردد کو سپندان افتہ + سایہ بسیار دوندہ باوش نم

ظل غمر الظالم قصیر + ظلم الظالم یقودہ الی المہلکۃ ظلم الملوک اولی

سایہ ابر ظالم کوتاہ میشد + ستم ستمگر میکشد او را بسوی ہلاکت + ستم پادشاہان بہتر است از

دلال الرجیۃ + الظلم ظلمات یوم القیامۃ ایاک الظلم فانہ یعجم ظلما

تاز رعیت + ستم تاریکیہاست روز قیامت + ستم جز اگاہ او نا موافق ست تشکلی

قادح حنیذ من بری فاضہ + ظما المآل اشد من ظما الماء ظلم

دشوار بہتر ست از سرای رسوا کنندہ + تشنگی مال سخت تر ست از تشنگی آب + گمان

العقلاء بمنزلۃ الیقین من ظن العقلاء کرامۃ لہ کمثل العاقل احرم من یتیما

عاقلان بمرتبہ یقینست + گمان عاقلان خبر غیب ست + گمان زیرک بہتر ست از گمان جاہل

ظن المؤمنین لا یخطی + ظنوا بالمؤمنین خیرا فانکم ما ظنوا

گمان مومنان خطا نمیکند + گمان کنید بمومنان نیکی را + زیرا کہ شما بہتر ست از ما و شما

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

ظالم از مظلوم باشد شکوہ چنین + ظالم بمرگ دست نیارد از ستم + آخر عقاب بہتر ست

امثال عربی و فارسی | | ستم و ظلم | | عجب و کبر

ظالم مظلوم نہ ماند + ظالم بای دیوار خود را میکند + ظاہر را بتیغ و باطن را بشمشیر زبان ظاہر
نمیداں باطن ست + ظلم آفت آتش فرو نشاند + ظرف یک لیقہ بار استقامت
ظریف ہمیشہ سرگردان ست + ظلم ظالم باعث ویرانی ملک او ست + ظلم بسوءت عمل

فہرست سوم در امثال ہندیہ

فال بد زدن رسمی دارد + ظالم کار در سر برد + ظالم کا پیشہ ابھی نہ لایا ہو + ظاہر سر عمارت باطن شد طیار

فہرست چہارم در مثلہای حرف عین مہملہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

عادۃ السادات سادات العادات + عادت بیتہا المیتم + عادتہای سروران سروران عادتہاست + باز گردید کسبو بہ اصل خود ماند

العادۃ طبیعۃ ثانیۃ + عادت علی القرط وقبلت بولہا + العادۃ طبیعۃ ثانیۃ

عادت طبیعت ثانی ست + خو کرد بر گوز زدن و قبول کرد ریشہا + عادت عادت

عاقبۃ الامانۃ السلامۃ + عاقبۃ الغوایۃ الندامۃ + عاقبۃ الصبر الی السلامۃ

برائے خیانت سلامتی نیست + گمراہ بودن توشہ راہہاست + انجام صبر بسوے سلامتی

عاقبۃ العجلۃ الی الندامۃ + عاقبۃ الصبر محمودۃ

انجام شتابی بسوے شرمندگی + انجام صبر ستودہ شدہ است

عاقبۃ الظالم مخجلۃ + العاقل یکفیہ الاشارۃ + العالم بین الجہلین

انجام ستمگار رسوا ست + دانا کفایت میکند او را اشارہ + عالم میان جاہلان چون

کالمشتری بین الخنس + العالم بلا عمل کالجمار فی الطاحونۃ + العالم

مانند مشتری میان ستارہای سیارہ + عالم بدون عمل مانند خوشہ در آسیا + عامل

بادعلم والعالم یبادعمل کالفوس بلاروح العلم یبقی بانتقاء العمل

بدون علم وعالم بدون عمل باقی کمالست بدون روح + جسم مرتفع میشود و بدون فرشتہ خاکی

عجبا کل مذلل فی ید یہ العبد وما فی ید المولی + العبد اصبر منہا

بندہ او ضائع کردہ شدہ در ہر دو دست + بندہ و انچہ در دست اوست ہمہ ملک آست + بندہ صابر تر از دو

ولکم من صبر قلیل العبد عیا علی انسلہ + العبد من مرض اللہ یقدر

و چہ صابر تر ست ناتوان دل + بندہ بندہ ست بر اولاد خود + بندہ میکند و خدا تقدیر میکند

یفرح بالعصا ولکم یکفیہ العتاب قبل العقاب علیہ ولا یعیش علیہ

کوفتہ میشود بچوب + و چہ کفایت میکند او را خشم پیش از عذاب + لنگیست و نیست مشتی کہ زر

الرجل تزل القدم وعثرۃ اللسان تزل النعم + عثرۃ تقرح صاحبہ

پاے لغزاند + قدم را و لغزش زبان دور میکند نعمتہا را + یک خطا خوردن مجروح میکند

العجز عن الدرک ادراک + العجلۃ تورث الندامۃ + العجلۃ احد

عاجز شدن از دریافتن دریافتن ست + شتابی پشیمانی میکند + شتابی

الندامۃ + التقاعد یورثہا الندامۃ + العجز مع الامکان ذل + لعب بما شئت لعبت

شرمندگی ست + شتابی آخر شرمندہ میکند + عجز پس بازی کن تو ہر چہ خواہی + شتابی

مخطل وان مالک والمثبت مصیب + ان ہلک العمل وفی قائد

خطا کنندہ است اگر چہ کار شود و مثبت بصواب + رہنما ست اگر چہ ہلاک شود و رہنما در زندان

کالسہم فی الاعقاب سعی الفار ض ضرہ + حملۃ المومن کانت اکثر

مانند زہر ست در گذرد عما + حملہ کردن بندہ ایس فرار کردہ + وعدہ کردن موش

العبد ذو الہم الشدید بعد الساعۃ خیر من عبادۃ الثقلین عمرا

سامان بزرگ دشوار ست + انصاف یکساعت بہتر ست از عبادت انسان بری سود

عَلَى الْمُصِيبَةِ مُصِيبَةٌ فَوْقَ جَمِيعِ الْمَصَائِبِ عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ

بر مصیبت مصیبت ست بالای همه مصیبتها + دشمن دانا بهتر ست از یار

جَاهِلٌ + الْعُلْمُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَقْبُولٌ عَرَضٌ + عَرَضَ

یاران + نزد یکه مردمان بزرگ مقبول ست + عرض سابریست پیش کرد

عَلَيْهِ سُوءُ عَالَةٍ + الْعِرْقُ نَزَّاعٌ عُمْرُ الْمُلُوكِ فِي كُتُبِ الْمَمَالِيكِ

بروی بهای عالدار + رگ سخت برکشنده ست + عمر پادشاهان در کتب مملوکان ست

الْعِزَّةُ فِي الْقَنَاعَةِ + عَزَّ مَنْ قَنَعَ عُمْرُ هِمَمِهِمْ مُقَدَّمَةُ الْمَيْسِرِ عَلَى

عزت در قناعت ست + عزیز شد هر که قناعت کرد + دشوار شدن کار مقدمه آسانی نزدیک ست

أَنْ تَكُونُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ + وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَكُمْ

آنکه بکرده دارید چیزیرا وحال آنکه او بهتر ست مرشمارا + ونزدیکست که دوست دارید چیزیرا وحال آنکه

الْغُيُورُ أَبُو سَبَا + الْعُشَّاقُ لَا يُؤَاخَذُونَ بِمَا صَدَرَ مِنْهُمْ حَالَ

غیرت پدر سبا ست + عاشقان مواخذه کرده نمیشوند بچیزی که صادر شود از ایشان زمانی که

زَعِيمًا + عِشْ فِي قَنَاعَةِ مَلِكًا + الْعِشْقُ تَرْكُ السَّلَامَةِ فِي الْخَلَاعَةِ

ضمان + زندگانی کن بقناعت شوی پادشاه + عشق ترک سلامتی ست در اظهار کردن

الْمَلَامَةِ + عَنْ لَا تَفْتَرِ الْعَصَا مِنَ الصَّبِيِّ + الْعُهْدَةُ فِي الْمَنْعِ

ملامت + عصا از پشت کودک فرو مگذار + عصا از کودک برنمیدارند

وَالطِّفْلُ فِي اللَّعِبِ + الْعَفْوُ أَحْسَنُ الْأَعْمَالِ + الْعَفْوُ مَلَكَةٌ

وکودک در خوشیست + درگذشتن خوی عملها ست + درگذشتن نیکوتر

الظَّفَرُ + الْعَفْوُ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَأْمُولٌ + الْعَفْوُ عِنْدَ ذَلِكَ

رستگاریست + درگذشتن نزدیک مردمان بزرگ امید داشته شده ست + درگذشتن نزدیک آنکه قادر شدن

عُلُوُّ الاَقْدَارِ + اَلْعَفْوُ عَنِ الظَّالِمِ جَوْرٌ عَلَی الْمَظْلُوْمِ وَعَفْوُ الْمُلُوْکِ اِبْقَاءُ الْمُلْکِ

بلندی قدر ماست + درگزشتن از ظالم ستم ست بر مظلوم + درگزشتن پادشاہان باقی ملک ست

اَلْعُقْمُ الاَخْرَسُ + اَلْعُقَلَاءُ یَعْرِفُوْنَ الرِّجَالَ بِالْحَقِّ وَالْجُهَلَاءُ یَعْرِفُوْنَ

عقم دیگر + عاقلان بہ شناسند مردان را بہ حق وجاہلان بہ شناسند

اَلْحَقَّ بِالرِّجَالِ + عَقْلٌ بِلَا اَدَبٍ کَشُجَاعٍ بِلَا سِلَاحٍ + اَلْعَقْلُ عِقَالٌ

حق را بمردان + عقل بدون ادب مانند دلیر ست بدون سازجنگ + عقل سن

اَلْاِنْسَانِ + اَلْعَقْلُ یَضَعُ الْکَرَامَاتِ اَلْعَقْلُ وَالْاِلْهَامُ لَا یَفْتَرِقَانِ

انسانست + عقل بیدہ کرامتہاست + عقل والہام حد انمیشہ ند

اَلْعَقْلُ فِی الرَّأْسِ وَفِی الْعِظَامِ + اَلْعَقْلُ وَزِیْرٌ نَاصِحٌ وَالْعِشْقُ وَکِیْلٌ فَاضِحٌ

عقل مغز سرہا واستخوانہاست + عقل وزیر یست نصیحت کنندہ وعشق کیلیست فضیحت کنندہ

عُقُوْبَةُ الظَّالِمِ سُرْعَةُ الْمَوْتِ + اَلْعُقُوْقُ لِکُلِّ مَنْ لَمْ یَتَحَلَّ بِعَفِیْفٍ

عذاب ستمگار مرگست + عقوق بے فرزندی کسیست کہ بے فرزند شد

یَوْمٌ لَیْلٌ عَلَکٌ عَلَی الْعَزْلِ بِاَخَرَةٍ + فَلَمْ تَنَلْ عَنْ یَدَیْهِ قَرِیْحَةٌ عَلَقَهْ

روز شب ست + عملہ کردن بر نشستن در انجام + پس نگذاشت در کنار او از شتر علقہ

مَعَالِفُهَا وَصَرَّ الْجَنْدَبُ + عِلَلُهُ فَهَامٌ اَشَدُّ مِنْ عِلَلِ اَوْ هَشَامٍ

در آبگاہ او وآواز کرد جندب + بیماریہاے فہما سخت تر ست از بیماریہاے ہشام

اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِیَاءِ + اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ النَّسَبِ وَاَشْرَفُ لِلْفَتٰی لَعَلَّهُ یَجْتَثُّ

عالمان وارثان پیغمبران ہستند + علم برتر نسبت وبزرگتر لقبیست + علہ از بیخ

لِلْمَفْعُوْلِ بِهِ یَجْتَثُّ الْمَفْعُوْلَ + اَلْعِلْمُ حُلِیَةُ الْفَقِیْهِ وَالْجَهْلُ حُلِیَةُ السَّفِیْهِ

کردن معقول ست از بیخ کردن مفعول + علم زیور دانا ست وجہل زیور نادان ست

العلم حجاب الاکبر المتدین والجهل شین العلم صیانة والکتابة
علم پردہ بزرگست + علم زینت ست و جہل عیب ست + علم نگاہداشت و نوشتن
قید + علم کم ینتفع لدی ما یضع علو الهمة کالذی لیس من سموها
قید ست + علمے کہ نفع نکند مانند دواست کہ گوارا نمود + بلندی ہمت از بلندی مقامها
علو الهمة من الایمان + علی الکریم المکرم اکرم + علی اهلها تحنی البراقش
بلندی ہمت از ایمانست + بر اکرمست اکرام کند + بر اہل خود خیانت میکند ابراقش
علی الخبیر سقطت + علی الناس کویاسة + علی انا کل یاسة + علی قل ما
بر مرد لبیب دانا بر افتادی + بر مردمانست کہ یاسہ + بہ نسبت من کہ یاسہ ام + بر اندازہ محبت
یکون الشوق + علیک بالحفاظ دون الجمع من الکتب علی هذا دار
میباشد شوق + لازم گیر بر تو حفظ را نہ جمع کردن کتابہا + بر ہمین گردید
الفقیه + علی ما فیه قواعد الحدیث العم + عن عنایة القاضی خیر من
فقیہ + بر آنچہ در آن قواعد حدیث ست عمو + از عنایت قاضی بہتر ست
شاهدان عدل + عند الجدال یفلق فضل البحال عند الامتحان
دو گواہ عادل + نزد یک جنگ + آشکار میشود بزرگی مردان + نزد یک آزمایش
یکرم المرء ویهان + عند مجیئة الخبر الیقین + عند الامتحان یعرف
بزرگ کردہ میشود مرد باطل کردہ میشود + نزد یک + چیزیکہ است خبر یقین + نزد یک گردد امتحان شناختہ میشود
السوابق + عند الشدائد یتبین ضباب الحفاء + عند الصباح یحمد القوم
سابقہا + نزد یک شدتہا میرود پنہان کردن + نزد یک صبح ستایش میکنند قوم
السری + عند الصرور ات تباح المحظورات + عند التطاحن یغلب الکلب
شب بردی + نزد یک ضرورتہا + مباح کردہ میشود چیزہای ممنوع + نزد یک تنازع غالب میشود

اَلْمُؤْمِنُ حُسْنُ الْخُلُقِ ۔ اَلْعَفْوُ بَعْدَ التَّوَقِّي ۔ اَلْعَهْدُ كُلُّهُ عُهُوْدٌ

مسلمان خوبی خلق ست ۔ عفو بعد توانائی بر عقوبت ۔ عهد همه عهدها

يَقْلِمُ اِسْتِمَانَهُ عَهْدٌ يُعَلِّمُ الْبَوَّابَ ۔ اَلْعِتَابُ لَا يَحْتَاجُ

بسمل کردن ناخن را ۔ عهد آموختن دربان ۔ عتاب محتاج نیست

اِلَى الْبَيَانِ ۔ عَيْبُ الْكَلَامِ تَطْوِيلُهُ ۔ عَيْنٌ بَصِيْرَةٌ خَيْرٌ ۔ اَلْعَيْنُ تَضْرِبُ لِلْمَلِكِ

بسوی بیان کردن ۔ عیب کلام دراز کردن ۔ چشم بصیرت خیر ۔ چشم را ملک گویند

فِي النَّارِ ۔ اَلْعَيْنُ حَقٌّ ۔ عَيْنُ الشَّهَادَةِ الْبَيِّنَةُ ۔ عَيْنُ الْمَرْءَةِ قَيْضٌ

در آتش ست ۔ چشم زخم ثابت ست ۔ چشم گواهان نیکو گواهی ست ۔ چشم گریه بیماری ست

اَلْغَائِبُ عَيْنُهُ قُوَّادُهُ ۔ اَلْغِيْبَةُ شِفَاءُ الْحَرْبِ ۔ عِنْدَ جِمَاعِ عَلَيْكَ بِهِمَا

موش ست ۔ چشم دزد ست ۔ سامان جنگ شفا میدهد ۔ در وقت جماع کفش و کفار در پا نکند

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

عارف بخود جز عارفت ۔ عارف که بخدا آشنا ست بخود ۔ عاشقی را زرد باید

نحلاف ۔ عاشقم لیکن تا کنار بام ۔ عاشقم لیکن نازِ معشوقی دارم ۔ عاشقی

عاشق مهربان تر از معشوق ست ۔ عاشق کور باشد ۔ عاقبت مبین لولی گندم

عاقبت گرگ زاده گرگ شود ۔ گرچه با آدمی بزرگ شود ۔ عاقلان حرف میدانند ۔ عاقلان

پیروی نقطه کنند ۔ یا نخوانده یا غلط نکنند ۔ عاقل دو بار ۔ فریب نخورد ۔ عالم را بسیم

جو نخرد ۔ عبارت از نظیر بی نظیر شود ۔ عبدالعظیم حاشی گردد ۔ عجب کرد

تر از یاد دوستداران شد ۔ عدو شود سبب خیر گر خدا خواهد ۔ عذر بتر از گناه

عذر تقصیرات ماچند انکه تقصیرات ما + عود کی بمن سپند شب کوتا + شد عود سیکرد و
خود سپند بیل نهان کند تفتش حاجت نیست + عشق ہر کسن بست انکس ست + عزیزین
جواب ست این جنگ ست + عشق ست و ارادت + عشق ست و ہزار بیگانگی عشق
بازی راز مجنون یاد میباید گرفت + عشق و مشک پنهان نماند + عشق آمنی بود نه
آموختنی + عشق آتشوست پیر و جوان را خبر کنید + عصا پیر جای پیر + عصمت بی بی
از بیچادری + عطائی شما بلقای شما بخشیدم + عطا کرد باید که تاب نزد یکی
آفتاب آرد + عقل چون آید بتو گوید که آن کن + عقل سه سیه چیز ہ دیگر ست علم
واقعه قبل از وقوع باید کرد + علت بود و عادت نبود + علم نجوم قافیه روزگار ست +
علم ست شه از جمله علمها سینه باید در سفینه + علم غیب خاصه خدا ست + علم و عمل
علم بواد بی عمل کند نهند + عمر مسافر کوتاه + عمر همه بباد میرود مگر دو از بر است نجات +
عنکبوت را میخواهد که دام گیرد + عوان عود سوزد و کند دوزخ شود + عود و سپند
در آتش رود و خاکستر ست + عوض نیکی بدیست + عیبها را چه بیان عیب خود را کسی نمیبیند
عیب بین خود بین ست + بین خود + عیش را در جهان خزان دادند +

گنجینه سوم در امثال هندیه

عاشق را در خیالی جی کا ڈر + عاشقی خالا جی کا گھر نهین + عاشقی اگر نکھی
تو کیا اکھاس کھودے + عاشق کی آپ سے گالی اور مار کھانا + عاشق اندها ہوتا ہے
عالی ہمت سدا مفلس + عالم گیر ثانی چولهو آگ نه گهر سے پانی + عوامی پیر زور نه جیلا
گدھے کے کان مشے + عطائی نان خطائی + عقلمند ون کی ذور بالا + عقل
کیہ بینس + عقل چھ کتی ست کہ پیش مردان بیاید + عقل کے طوطے اوڑ گئے + عقل

دشمن علت دہنود ماے جاتو عادت کینو کجا و عیب کن کہ ہنر جا چہ
عید کے پیچے چاند مبارک + عید کے چاند ہو گئے ہیں + عید کے
خرمہ نیست و یکدر مثلہا و حرف غین معجمہ مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

غاب شہر بن شہر جاء بکلبتین + غاب شہر من غاب

یا پدید شد دو ماہ یا زاورد دو گرد را + نا پدید شد بہرہ کسو کہ نا پدید شد

نشنہ غالیا من غال الناقۃ + الغائب یحتمل ما لا یحتمل الغار

ذائش + ہلاک کرد آنرا کہ ہلاک کرد ناقہ شتر را + غائب دلیلش یا دلیست + گم

العمل خیر من عبیر العطل + غنائک خیر من تتمن غیر اک

عمل بہتر است از عبیر خالی از عمل + لاغری تو بہتر است از فربہ شدن چیز تو

غدر یا لئیم من دلک علی الاساءۃ + غدرہا شہر و وفاہا شہر

نمک وفا نمک گرد چو کسے کہ رہنمونی کرد ترا بر بدی کردن + یا مداد او یکماہ است و شناسائی او

شہر + الغراب اغرف بالتمر + الغربان سواد و حسل السیال

یک ماہ است + زاغ + مشناسا تر است بہ خرما + زاغہا سیاہی رویہا ہا ہست

الغربۃ کلہا کربۃ والفرقۃ کلہا موقۃ + الغربۃ تحمل الذل

سفر ہمہ آن اندوہست و جدائی ہمہ آن سوزش ست + نا آزمودگی میکشد مردرا

فاز بکوالہ + الغریب اعمی + الغریب من لیس لہ الحبیب الذی

مسافر نابیناست + غریب کسیست کہ نیست مراورا دوستی + نظر

یکتسبث بکل حیثیش خزانۃ الجواد غرارۃ البخیل

چنگ میزند بہر گیاہ + لبسیارے جوانمرد گرامی شدن جوانمرد است + لبسیار

القلوب تظهر في فلتات اللسن في صفحات الوجوه غشاك من أبصرك

دلہا پیدا میشود در لغزشہا و زبانہا و کرانہا و روہا و ہند خالص از تراکیب خوشا او

بالباطل غشاك من أرضاك بالباطل غضبا فمنه الوقود من

باطل ۔ ہند خالص را از تراکیب راضی کرد بتملق ناحق ۔ تازی را رنجانید بکردن او

دماء الخدود غضب الجميل على اللئيم غضب الشاك كمطر الربيع

خونہای رخسارہاست ۔ خشم کردن نیکو بر کردار بد ۔ خشم کردن عاشقان تا باران ربیع

غضبك عن الحق مقتي غضاك من عاقل خير من شيخ جاهل غلبت

خشم کردن تو از حق زشت گردانید ترا ۔ کودک دانا بہتر است از پیر نادان ۔ غالب

الخمر والقدر غلط العاقل فضيحة فعل يدا مطلقها وانسرق

ہشیاری تقدیر را ۔ غلطی بیشتر مردمان فضیحت ۔ محکم کردن دست انطرق کہ گذاردہ بود

رقما عدوها الصفاء غنى النفس الغناء غنى الوجه كما ان

بدوستی از دلہا زدود صفا ۔ تونگری نفس ست ۔ سرخروی روی ست

الطعام غذاء النفس غنى المرء في الغربة وطن غنيمة البر وطنا

طعام غذای نفس ست ۔ تونگری مرد در سفر وطن ست ۔ غنیمت مرد باطن نیکو

الحبيب القمت عنك الله الغيبة اثما من الزنا الغيبة فيها خجل

دانش است ۔ بجہت ۔ نزدیک خدا ست ۔ کہ غیبت سخت تر از زناست ۔ باران بہ کہ میکند خیر او

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

خوشا دیدہ مہربان باشد ۔ غرق شده را بفریاد چہ سود ۔ غریب کور بہانہ

غریب نیشم بیارم ۔ غضب مرد محک اوست غلام ہمت آنم

کہ دل بکس نہ بہ + غلام بچال نازد و آقا بجد رود + غلام را زبان شود و امساک میشود م
غم فردا مرو نباید خورد + غم نداری بزر بخر غم از درش دنی دلتنگ ست غنی
ہر چند کریم باشد سفرہ بسر راہ کسے نیندازد + غنی اصل دریا چیزی دیدہ است
کہ بغورش غوطہ میزند + غورہ مویز میشود و مویز غورہ و لیشود + غول بیابان نہ بینی شود

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

غرض باولی ست + غریب کو کوڑی اشرفی ست + غریبہ کی جورو سب کی
سرہیج + غریب کی جورو بھاوج ناون + غریبوں نے روز روز کے دن
برے آتے + غصہ بہت زور تھوڑا مارکھانے کی نشانی + خزینہ
بست و دوم در مثلہائے حرف فا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

فَمَا نَجَا مَنْ سَلِمَ عَنْ شَرِّ نَفْسِہٖ + فَاقْضِ لِیْ اَقْدِرْ لَکَ فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی
نجات یافت کسیکہ سالم یافت از بدی ذات خود پس قضا کن برائے من تا قدر خود را بگیری پس عبرت گیرید
الْاَلْبَابِ + اَلْفِتْنَۃُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ + فَقْرٌ وَلَا کَمَالَ فَخْرَ الْمَرْءِ
صاحبان عقول فتنہ سخت تر ست از کشتن + جوانمردی نیست مانند مال + فخر کردن مرد
بِفَضْلِہٖ اَوْلٰی مِنْ فَخْرِہٖ بِاَصْلِہٖ + قُلْ لَّوْ لَا تَدْبِیْرُ مَنْ طَبَّ لَمَنْ
بہتر ست از فخر کردن بہ اصل خود + بگو اگر نہ تدبیر کند دانا مند تدبیر کسے را کہ علاج کرد مر
حَمَّ + قُلْ لَّہٗ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ لَسْتَ عَلَیْہِمْ بِمُصَیْطِرٍ قَوْلُہٗ
کسے را کہ تب دارد + پس بگو مر او را جز این نیست کہ تو پند دہندہ ہستی نیستی بر ایشان بر گماشتہ + پس پند دہ

مَبْدَأُ اللهِ خَبَرًا اَلْفِرَاقُ بَعْدَ الْوِصَالِ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ + فَوْتُ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ

پاداش ہر دو اعضا یکی + جدائی پس از وصال سخت تر ست از مرگ + گستردم اورا برابر

وَصَالٌ فِرَاقٌ + اَلْفَرْضُ ثُمَّ مَنْ ثَمَّ السَّحَابُ + وُقُوعُ الشَّيْءِ يُخْبِرُ عَنْ اَصْلِهِ

گزاشت او کار مرا + فرضها میکرد مانند گرشتن ابر ما + فرع چیزی خبر میدہد از اصل خود

فَرْقٌ بَيْنَ مَعْدِيٍّ خِطَابٌ + اَلْفَرْقُ بَيْنَ النُّطْقِ وَالسُّكُوتِ كَالضِّفَّةِ

جدائی کن میان معدیا هم دوست کہ قصہ شود + فرق میان گویائی و خاموشی مانند عوک

وَالْحُوتِ + فُرْقَةُ الْاِخْوَانِ مُحْرِقَةُ الْجَنَانِ + فَرٌّ مِنَ الْمَطَرِ وَقَفَ

و ماہیست + جدائی برادران سوزاندہ دلست + گریخت از باران و بایستا

تَحْتَ الْمِيزَابِ + فَرٌّ مِنَ الْمَوْتِ وَفِيهِ وَقَعَ + فَمَا بَيْنَنَا الظِّرْبَانُ

زیر پرنالہ + گریخت از مرگ و در ان بیفتاد + گوزگرد میان ما ظربان +

فَصَلَتْ نَجَاةٌ مَنْ اَفْرَدَهَا + اَلْفَضْلُ اَجَلُّ مَالٍ وَاَجْمَلُ جَمَالٍ

جدا شد نجات کسیکہ تنہا سعی کرد آنرا + بزرگی کہ مالیست از مال و خوبتر ست از جمال

فَضْلُ الْمَرْءِ تَدُلُّ عَلَى اَصْلِهِ + فَضْلُ الْعَقْلِ يَنْجُو عَنِ الْجَهْلِ

اصل مرد دلالت میکند بر اصلش + فضل عقل خالی میشود از دانش

فِعْلُ الْمُلُوكِ مُلُوكٌ بِالْاَفْعَالِ + فَقَرُوتُ مِنْكُمْ لَمَّا فَعَلْتُمْ فَقَلَّ

کار پادشاہان پادشاہان کارہاست + پس گریختم از شما ہرگاہ کہ دیدم از شما کم کردن

اَلْاِخْوَانِ غُرْبَةٌ + اَلْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ + اَلْفَقِيرُ كَئِنْ

برادران غربت ست + درویشی سیاہی رو یست در ہر دو سہان + درویشی کہ نیست

كَنُوزِ اللهِ + اَلْفَقْرُ مَعَ الْقَنَاعَةِ اَحْسَنُ مِنَ الْغِنَى مَعَ الْحِرْصِ +

از گنجہاے خدا + درویشی با قناعت خوبترست از تونگری با حرص +

اَلْفُقَرَاءُ كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ + اَلْفَقِيْرُ لَا يَحْتَاجُ + فُلَانٌ مِنَ الْمَزِيْنِ

ہمہ درویشان مانند یک جان ہستند + درویش محتاج نمیشود + فلانی مرد در

اَلصِّدْقِ + فُلَانٌ اَجْوَفُ مِنْ كَلِمَةِ حَمَلَ + فُلَانٌ فَالِكٌ

راستی ست + فلان گرسنہ ترست از مادۂ سگ حویل + فلان نہایت احمق ست

تَالٌّ + فُلَانٌ قَدْ نَصَبَ شَبَكَةً + فُلَانٌ كَالْكَعْبَةِ يُزَارُ وَلَا يَزُوْرُ

نہایت احمق ست + فلان البتہ برپا کرد دام را + فلان مانند کعبہ ست کہ زیارت کردہ میشود و زیارت نمیکند

فُلَانٌ مَالِكٌ فِي الْهَوَالِكِ + فُلَانٌ يَاْكُلُ لَبَنَ الْمَرْءِ مَا بُوْرَ الْعَلَّامِ

فلان ہلاک شوندہ است در ہلاکتہا + فلان میخورد در وقت شب از ذکر ہای علی الصباح

وَهَنَاءٌ لِغَيْبَةِ الْاِخْوَانِ + فُلَانٌ يَنْتَهِبُ غَيْبَةَ صَاحِبِهِ + فَكَّ فُلَانٌ

در روز و شب عیب برادران + فلان برگزیدہ میکند غیبت رفیق خود + رہائی فلان

بِجُرْعَةِ الدِّقِّ + فَلْتَكُنِ الْوَجِيْهَةُ + فَلْيَحُكَّ عَلَى نَحْضِكَ بِالْاِحْتِمَالِ

بہ جرعہ زنخ + پس باید کہ شوی وجیہ + پیروزی تو بر دشمن تو موافق استن تست

فَلْيَقْتَصِرُوْا قَلِيْلًا وَلْيَنَامُوْا كَثِيْرًا + فَمَا اَعْتَلَّ نَسِيْمُ الصَّبَا

پس باید کہ بخندند اندک و باید کہ بگریند بسیار + پس بیمار نشد باد صبا +

اَلْاَدَبُ مِنَ الرَّبِّ + فَوَاتُ الْمَطْلُوْبِ اَهْوَنُ مِنَ الْاِحْتِمَالِ

ادب سبب محبت شگوفہ ربی + فوت شدن مطلب سبکتر ست از بردا شتن

اَلدَّلُّ فِي تَحْصِيْلِهٖ + فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ + فِي الْحَرَكَةِ

حوار بی در حاصل کردن دل + بالای ہر صاحب علم دانا ست + در حرکت

بَرَكَةٌ فِي الْوُدِّ رَاحَةٌ لِلْمَوْدُوْدِ + فِي الشَّاخِصِ آفَةٌ + فِي الْقَمَرِ

برکت ست + در لدود آسایش ست برای مزدود + در دیدہ کردن آفتہا ست + در ماہ

ضیاء + والشمس اضوء منه + فی المثل کل بخارها + فی النار

روشنی ست و آفتاب روشن تر ست از آن دراش

والمنکر + فی بیته یوتی الحکم + فی بطن زنمان زاده + فی ذنب

در دو نسخ + در خانه اش آورده میشود حاکم + در شکم تخمیر زده زیاده کرداورا + در دُم

الکلب یطلب الهالة + فی سعة الاخلاق کنوز الارزاق + فی سمک

سگ ہیجوبہ ہالہ را + در فراخی خلقها گنجهای روزیهاست + در ماهی

الورد تشغل عن مداقته + فی کل شجر نار + فی کل قلب شغل

گل گلاب بے پروائی از چیدن ناست + در ہر درخت آتش ست + در ہر دل کاریست +

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

فارسی شکرست + فال بد بر زبان مدباشد + فال نیکو بزبان بهر کارے

فالیز جهان بحر خزان آمده است + فخر آگهی جوانمردان دست + فیروزی امید +

فتنه خفته را مکن بیدار + فتنه در خواب ست بیدارش مکن + فراخ روزی با قحط

پهکار + فراموشی زیاران لازم افتاده ست دولت را + فربهخواه مخواه مرداد می +

فردای شے دیگر و آماس چیزے دیگرست + فردات کند خماکا شب مستی + فرزند

گردیده است + فرزند اگر چه عیب ناکست + در چشم مدر زعیب پاکست + فرزند کسان

نیکند فرزندی + فرمان بردار در آینده روزیست + فریب صید باشد خواب صیاد +

از باد شغال بال شغالست و نباد سگان که نکند رزق گدارا + فضل و هنر ضایع

نه نماند + فضل پرکرده را سزا نیست + فکر زاهد دیگر و سودا عاشق دیگرست +

فکر هر کس بقدر همت اوست + فلفل را مبین که خرد ست + فوت فلان جا من هرو

فوطہ بر جہنم خوردنی بیار + فہم سخن گر کند + فیل اگر چہ پرد است لیکن مستش ہاتھی

گنجینہ سوم در امثال ہندی

فاتحہ نہ درود کیا گئے مردود + فارسی طوطی تا کہ اولنگڑی + فال کی کوڑیاں ملا کو حلال ہیں + فالودہ کھائے دانت ٹوٹے تو بلا سہے + فتح داد الٰہی ہے + فالودہ ایک بہاؤ نہیں ہوتا + فضیحت کسی سے تو چٹیاں عدل کرو تو گلیاں فقیر و تعویذ سے کام نہیں نکلتا پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے + فقیر کی صورت ہے سوال فقیر کو کمل ہی دوشالا ہے + فقیر فقیر مندا لڑکا کسی کا نہیں ہوتا + فلانا تو بارہ فلانے کی ماں سے خصم کیا بلکہ اکیلا کسے چھوڑا + فوج کو کھل صاحب منصب فیل

خزینہ سوم در امثال ہندی ۔ خزینہ فارسی

گنجینہ اول در امثال عربیہ

قَاتِلُ اللّٰہِ الْحَرِیْصَ مَرَضَۃُ الْفَادِمِ مُزَارٌ وَّکَنِیْزُوْہُ + اَلْقَاسِمُ مَحْرُوْمٌ

کشندۂ حریص ۔ مرض اوست + بازائیدہ دار مہمان بیمار شدہ و کنیزک او

اَلْقَاضِیْ یَحْتَاجُ اِلَی الْقَاضِیْ + اَلْقَائِمُ مُشْتَغِلٌ وَّاِنْ کَانَ صَائِمًا

قصہ گوی دوست نداد و قصہ گوی + قاضی محتاج قاضی است + قائم مشغول است اگرچہ روزہ دار

مِنْ رَّحْمَۃِ خَیْرُہَا مَحْطُوْطَۃٌ + فَتَحَ اللّٰہُ بِیْرَ اِحْسَانِ الْمُتَقَدِّمِیْ + اَلْمَنْسُوْبُ لِلّٰہِ

بزرا کہ بہتر او خطا است + زشت کرد خدای ازا نزدیک ظالم + قصہ نشان ملک

قَبْلَ الْبُکَاءِ قَدْ کَانَ وَجْہُکَ عَابِسًا + قَبْلَ الْمَجِیْءِ مِنَ السَّمٰوٰتِ فَوْقَ

پیش از گریستن بہ تحقیق بود روی ترش + پیش از آمدن از آسمان بر فراز

قَبَّلَ الْمَنَائِنَ + اَلْقُبْلَةُ عُنْوَانُ الصِّلَةِ + قَتَلَ الْمُؤَذِّنَ قَبْلَ الْاِبْتِدَاءِ

بوسہ کردہ شود تیرہا + بوسہ آغاز وصل ست + کشتن موذی پیش از ابتدا ست

قَلَّ بَيْنَ الصُّبْحِ لِذِي عَيْنَيْنِ + قَدْ يَجِيْنَ كَيْنَ الْعِيْدَ وَالْقُرْبَانِ اَلْقَلْبُ

بتحقیق بود باشد صبح برای صاحب دو چشم + تحقیق واقع شد حیلوت میان عید و قربان قلب

تَذْهَبُ الْغَيْظَ + قَدْ رَاَى الْمَرْءُ مَا يَهْوَاهُ + قَدْ يُبْدِلُ الْعَيْشَ بَعْدَ الْمَصَائِبِ

مے برد خشم را + قدر مرد چیزی ست کہ مقصود باشد او را + قد بدل تمامی عیش بعد مصیبتہا ست

قَدْ تُنْفِقُ الْحَبَّةُ مِنَ الْمَالِ + قَدْ يُلْحَسُ الضَّبُّ قَبْلَ الْوُلُوْجِ + قَدْ مُخْبَرٌ

اندازہ کن در عمل تا نجات یابی از لغزشہا + پیش کن خرچ را پیش از در آمدن + پیش کن تا محبوب

نَفْسَكَ اِبْرَاكَ + قَدْ وَجَدَتْ فَاضْبِطْ وَاسْتَلِمْتَ فَارْبُطْ + قَدْ شَعْرَ

باز سوزن خود را + تحقیق یافتی پس بر آن رزہ بیا + وچیز ہا نفیس گرامی پیدا کردی پس سند بہ تحقیق

زَبْرَاءَ + قَدْ يَبْلُغُ الْحَكَمُ بِالْقَضْمِ + قَدْ يُوْفُوْ بِالْقَلِيْلِ فَيَكْفِيْ وَيَكْثُرُ

زبرا + گاہ بہ میرسد خوردن بہمہ دہان بجہت خوردن بکنارہ دہن گاہی می ماند کہ کفایت

بِالْكَثِيْرِ فَلَا يَكْفِيْ + قَوْ اَيُّهَا الْوَلَدُ + خَيْرٌ مِنْ قَرَابَةِ الْوِلَادِ + قُوْبَ لَا تَكُنْ

کثیر را پس کفایت نمی کند + نزدیکی کن ای پسر + بہتر ست از نزدیکی ولادت + نزدیکی کن ای

مُضِرًّا + قَرِيْبٌ بَيْنَا وَمِنَ الْوَدَاعَةِ + لَا تَقُلْ لِلْمَسَاءِ + اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ

گزندہ ساننده است + نزدیک کن خود را از مفارک دگر مرا در گمان مدار + قرض مقراض دوستی

اَلْقَرِيْبُ فِيْ حِيْنِ اِمَّا حَسَنَةٌ + اَلْقَرِيْبُ مَنْ تَقَرَّبَ كَمْ مِنْ تَنْسِيْبٍ + قَرْنُ الْ

بجہت موئی از کلاہ کوش در چشم ما در رش مخوابیت + قریب کسی ست کہ نزدیک شود نہ کسی کہ خویشی کند با ما

دَلِيْلُ عَقْلِ الْمَرْءِ فَهْمُهُ رَصِيْنٌ + قَصِيْرَةٌ مِنْ طَوِيْلَةٍ قَصِيْ

نشان عقلست + شمشیر خیلہ سخت اگر ست + کوتاہ از دراز ست + حکم کردہ شد

اَلْمَرْءُ الَّذِیْ فِیْہِ تَشْتَفِیْنَانِ + قَضِیَّۃٌ وَلَا اَبَا حَسَنٍ لَہَا + قَطِیْعَۃ

امرے کہ دراں فتوے طلب میکنید + قضیہ ایست ولیکن با حسن راوآں قضیہ قطیعہ

عَلٰی قَطْرَۃٍ اِذَا انْفَقَتْ خُمِّرُ + وَخُمِّرُ الْمَیِّ اِذَا اجْتَمَعَتْ خَمِّرُ

بر قطرہ وقتیکہ جمع شود خمر است + وخمر بسوے میخمر چوں جمع شود خمر است

اَلْعَفْوُ خَیْرٌ مِنَ اَخْلَاقِ الْعَجَائِزِ قُلْبُہَا اَحْمَقُ

شیوہ خوبان بہتر ست از خلقہاے پیر زناں + دل ناداں در

لِسَانِہٖ + قَلْبُ الْاَحْمَقِ وَرَاءَ لِسَانِہٖ + قَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرْشُ اللّٰہِ

زبان اوست + دل احمق خلف زبان اوست + دل مومن عرش خداے

تَعَالٰی + قَلْبُ الْمُؤْمِنِ مِرْاٰۃُ الصَّفَاءِ + قُلِبَتْ لَہٗ ظَہْرًا لِبَطْنٍ قَالَ

تعالے ست + دل مومن آئینہ صفائی ست برگردانید شد برائے او پشت بجاے

اَلْعِیَالُ اِلَّا السَّیَّارِیْنَ + قِلَّۃُ الْکَلَامِ رَسُوْلُ الْعُیُوْبِ +

عیال سوائے از دو تو انگری ست ق ۴۳ کے سخن سے پوشد عیبہاے

قُلْ کُلٌّ یَعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ + قُلْ بِسَنَوِیٰ اَیْمَنُ وَاَطْیَبُ

بگو ہر یک عمل میکند بر روش خود + بگو برابر نمی شود پلید و پاک

اَلْقَلْبُ اَحَدُ اللِّسَانَیْنِ + اَلْقُلُوْبُ مَعَ الْقُلُوْبِ تَتَشَاہَدُ

قلم یکے از دو زبان ست + دلہا با دلہا گواہی میشود + دلہا

تَتَشَاہَدُ وَالْعَیْنَانِ تَتَنَاجٰی + قَلِیْلٌ عَاجِلٌ خَیْرٌ مِنْ کَثِیْرٍ اٰجِلٍ

گواہ میشود و دیدہا راز میگوید + اندک بے مہلت بہتر ست از بسیار با مہلت +

قَلِیْلٌ فِی الْحَبِیْبِ کَثِیْرٌ وَالْغَیْبِ + قَلِیْلُ النَّارِ تُحْمٰی بِالرِّیْحِ تَحْرُقُ

اندک در کریا نست بسیار در غائب ست + اندک از آتش سرد سے شود بباد

كَثِيرُهَا تُوقِدُ مِنْهَا + اَلْقَلِيلُ مِنَ الشَّدِيدِ يُلْقَى مِنَ الْكَثِيرِ مِنَ الشَّدِيدِ

بسیارش آتش زود خفته کرده میشود از هیزم + اندک از تندیر باقی نرمست از بسیار تا تند بر +

اَلْقَلِيلُ النَّافِعُ خَيْرٌ لَكُمْ مِنَ الْكَثِيرِ الضَّارِّ + اَلْقَلِيلُ يَدُلُّ

اندک سود مند بهتر است برای شما از بسیار ضرر کننده + اندک دلالت میکند

عَلَى الْكَثِيرِ + اَلْقَمْقَمُ بِالْقَمْقَمِ + اَلْقَنَاعَةُ إِلَى الْقَنَاءِ

بر بسیار پیراهن است مقابل پیراهن است + قناعت سوی تو انگری است +

اَلْقَنَاعَةُ أَفْضَلُ الْغِنَاءِ + اَلْقَنَاعَةُ كَنْزٌ لَا يَفْنَى + اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا يَنْفَدُ

قناعت بهتر تو انگریست + قناعت گنجیست که فنا نمیشود + قناعت مالیست که کم نمیشود

اَلْقَنَاعَةُ مِنْ طَبْعِ الْبَهَائِمِ قُمْرِيٌّ وَالطُّفَيْ + قَوْلُ الْعَطَّارِدِيِّ

قناعت از طبیعت جانوران است + قطع کن ولطف کن + سخن عطارد از

وَتَائِقِ لِسُنْبُلَةَ + اَلْقَوْلُ مَا قَالَتْ حَذَامِ + اَلْقَوْلُ يَجْلِبُ

بار کیهای سنبلهٔ است + سخن چیزیست که گفت حذام + سخن موافق

هَمَّةَ الْقَائِلِ يَقَعُ وَالسَّيْفُ يَجْلِبُ عَضْدَ الضَّارِبِ يَقْطَعُ

همت گوینده واقع میشود و شمشیر موافق بازوی زننده می برد

قَوْلُ الْمَيِّتَةِ مَيِّتَةٌ قَيْدُ الْمَاءِ أَشَدُّ مِنْ قَيْدِ الْحَدِيدِ + اَلْقَيْدُ

سخن مردار مردار است + قید آب سخت تر است از قید آهن + قیدست

وَالرَّتْعَةُ + قِيلَ لِلْبَغْلِ مَنْ أَبُوكَ قَالَ الْفَرَسُ خَالِي + قِيمَةُ الْمَرْءِ

وفراخی دارزانی + گفته شد برای استر که کیست پدر تو گفت اسپ موی من ست + قیمت مرد

هِمَّتُهُ + قِيمَةُ الْمَرْءِ مَا يُحْسِنُهُ

همت اوست + قیمت مرد چیزیست که آرا نیکو کند او را

گنجینہ دوم در مثالہای فارسی

قارون ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان مرد کہ نام نکو گزاشت + قاضی مرد گواہ راضی + قاضی مرد ثبوت راضی + قاضی چشت گواہ سست + قاضی از پس قرار نشود انکار + قاضی ار بامالنشیند بر فشاند دست را + محتسب گرسنہ خورد معذور دارد مست را + **قحبہ** چون پیر شود پیشہ کند دلالی + **قدر** عافیت کسے داند کہ بمصیبتی گرفتار آید + قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری قدر عیسی کجا شناسد خر + قدر نعمت ست بعد زوال + قدم نامبارک مسعود گردد بیار و در بر آرد و دود + **قرآن** را از لوح زر چہ زیب + قرب سلطان آتش است از دو ہزار بیں + قرض کہ از ہزار گذشت نان و گوشت باید خورد + قرض حیض دانست قرض شہر دانست + قرض بغداد بدست + قرض تاری بردہ پشت بخواب + **قسم** را خورد نست + **قصہ** کوتاہ + **قضای** نبشتہ نباید برد + **قطب** از جائی جنبد + قطرہ قطرہ جمع گردد و انگہ دریا شود + قطع نظر از کشف کرامت دیگر حضرت تاریخ دان نیز ہستند **قفا** زدن گردن کشا نرا گردن زدن ست **قفل** خوار لاابالی را خار بش کردن + قفل بر بیابان نہادن + قفل بر در آسمان زدہ + **قلاوہ** باز سگ فراز رفتہ را چہ چارہ کند + **قلم** ہوا مرد ست + قلم نخست من شکستہ ام ست + **قلم** انبار سیر در شکست + قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید + **قمار** راہ فنا + **قناعت** تونگر کند مرد را + **قول** مرد جان دارد + **قہر** درویش بجان درویش + قہر درویش بان درویش + **قیامت** کرچہ بود آنجا قیامت ست + قیمت عقل داند

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

قاضی جی کا لیون ہوے شہر کا اندیشہ ہوے + قاضی کا گھر کاجل کی کوٹھڑی ہے + قاضی کی گئو قاضی ہی کھاوے

گھر تو از دیگاں + قاضی بہتر است پرسیدہ نہ آید + قاضی کے موسل میں نہ آوے قاضی
کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی مرے کوئی نہ آیا قبر پر قبر میں جتنی قبر کا منہ جانب
اگر آئے بین قرآن پڑھ کر آوان رکھنے کا کیا مضائقہ + قرض کاڑہ مہمانی کی لکڑیوں کا
دوانی کی + قرض کی گیا مان موتی ہو قسمت سے کہے کوئی میٹ نہیں سکتا کہ ہاتھی
کے لیے ہے + قصائی کا بچہ کبھی سچا جو بچا سو کچا قضیہ دلال قلاچ + قلعی کھل
گئی قلعی اور گولیوں پر مفرد + قوت تھوڑا منزل بڑی + قحبہ سے
اور بسا بھی وال سو بھلا خزینہ بست و چہارم در مثلہای حرف کاف

خزینہ اول در امثال عربیہ

کَادَ الْعَرُوْسُ یَکُوْنُ قَاضِیًا + کَادَ الْعَرُوْسُ یَکُوْنُ
نزدیک ست کہ عروس شود + کلیب براے واگی عاد + کرد و محمد
کَادَ الْفَقْرُ یَکُوْنُ کُفْرًا + کَادَ الْمُتَأَبِّطُ یَکُوْنُ لِبَاسًا + کَادَ الْمَرْءُ یَکُوْنُ
پادشاہ + نزدیک ست کہ فقر شود کفر + نزدیک ست کہ نعل پوشندہ شود سوار + کافر جوانمرد دانسر
مِنْ مُسَیْلِمَۃَ + کَالْاِبْرَۃِ تَکْسُو الْعُرَاۃَ وَحِسَّہُمَا
از سلمان مجہل + مانند سوزن کہ پوشاند برہنہ را و حال آنکہ بدنش
عُرْیَانٌ + کَالْاِسْقَرْیَانِ یَتَقَدَّمُ مُنْحَرًا وَیَتَأَخَّرُ مُعَقَّرًا + کَالْبَابِ
برہنہ است + مانند شتر سرخ موی اگر پیش شود نحر کردہ شود و اگر پس شود پی کردہ شود + مانند فرو شندہ
اَلْکِلَابُ بِالْحِلْبَۃِ + کَالْبَاحِثِ عَنِ الشُّفْرَۃِ + کَالْبَحْرِ یُغْرِقُ
اسپ عوض جامہ کہنہ + مانند جوینده از کارد + مانند دریا غرق میکند
کُلُّ مَا اُلْقِیَ فِیْہِ + کَالْمُبَارِ وَوُشْمَا وَالْوَلَایَا + کَالْبَحْرِ یَغُصُّ
چیزے را کہ انداختہ شود در آں مانند مار و موش کہ سرہاے اصحاب در بلیہ است مانند

بِرُبِّ مَوْكَاةٍ + كَالشَّاةِ تَحْتَكُّ عَنْ سِلِّيْنٍ جَرْبَانٍ + كَالْفَاخِتَةِ

مانند گوسپند کہ بے جوید از کارد + بیمار + مانند زن طرکشنہ

عَلَى بَيْضِهَا + كَالْقَابِضِ عَلَى الْمَاءِ + كَالْكَلْبَةِ يَحْمِلُ شُفْرَةً

کہ بے بیند مالک خود را + مانند قبضہ کنندہ بر آب + مانند کشی کہ بر میدارد کارد را

وَنَادًا + كَالْمَهُوْرَةِ مِنْ مَالِ أَبِيْهَا + كَالْمَهُوْرَةِ لِلْمَدَاءِ

ونادا را + مانند زن مہر دادہ شدہ از مال پدر خود + مانند زن مہر دادہ شدہ کی

حَدِّ مَتْنِهَا + كَالْمُهَدِّدِ فِي الْعُشِّ + كَأَنَّ حِمَارًا فَاسْتَانَ

اندوہ پاسبان او + مانند شتر بانگ کنندہ در خطیرہ + شد + خر بر پس مادہ خویش

كَأَنَّ لَكَ مِنْ جِرَابِ الْمَرْوَةِ + كَأَنَّ كُرَاعًا فَسَارَ ذِرَاعًا

بود ترا از توشہ دان آنچہ + بود پایچہ پس گردید ذراع

كَانَتْ وَقْرَةٌ فِي صَخْرَةٍ + كَأَنَّمَا عَلَى رُؤُوْسِهِمُ الطَّيْرُ + كَأَنَّهُ

بود وقرہ در سنگ بزرگ + گویا کہ بر سرہائے ایشان پرندہ است + گویا کہ او

بَيْضَةُ الدِّيْكِ + كَأَنَّهُ قَاعِدٌ عَلَى الرَّمْلِ + كَأَنَّهُ قَلَمٌ يَكْتُبُ

تخم مرغ است + گویا کہ او نشستہ است بر بالان + گویا کہ او قلم است کہ می نویسد

السَّمَاءَةُ وَهُوَ عُشْرِيَّانُ + كَانُوْا كَأَمْثَالِ الذَّرِّ أَصَابَهُمْ

نیک بختی را و حال آنکہ وی بر پنداست + بودند مانند مورچہ پراگندہ + گمان شد ایشان را

عَنِ الطَّرُوْقِ كَبَرْقِ الْغَلَيِّمِ + كَهَامِلِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْعَصَا

سبب طروق + مانند برق بے باران + مانند مرد میان آمدن فاصل میان عصا

لِحَائِهَا + كَثْرَةُ الْاِخْتِلَافِ فِي شَيْءٍ دَلِيْلٌ لَدَيْهِ + كَثْرَةٌ

و پوست آن + کثرت اختلاف در چیزے نشان در دروغ اوست + کثرت

اَلدَّوَاعِیْ عَلَامَةُ النِّفَاقِ + کَثْرَةُ الْخِلَافِ شِقَاقٌ + کَثْرَةُ الْاَکَالِ

دواعی نشان نفاق ست + کثرت خلاف دشمنی ست + کثرت اکل بیماری

تَقْطَعُ اَعْنَاقَ الرِّجَالِ کَثْرَةُ الْعِقَابِ یُوْجِبُ الْبَغْضَاءَ + کَثْرَةُ

سے ببرد گردنہا سے مردمان را + کثرت عقاب موجب میشود دشمنی سخت را + کثرت

الْغَنَمِ لَا یُهْزَلُ الْقَصَّابُ + کَثْرَةُ الْوِفَاقِ نِفَاقٌ + کَثِیْرُ الْحَطَبِ

گوسپند سے نہ سازد قصاب را + کثرت موافقت نفاق ست + بسیار هیمه

یُطْفِئُ قَلِیْلٌ مِنَ الْمَاءِ + کَثِیْرُ النَّمِّ یُجْرِمُ عَلَی الْکَثِیْرِ الظَّنَّةَ + کَمْ

کفایت میکند اندکے از آب + بسیار سخن نمام بسیار سخنها ناگاه در آید بر بسیار تهمت تا نه اندک

الدِّیْكِ کَذُوْبَةُ الْقَرِّ اَلْکَذِبُ + اَعْظَمُ الْخَطَایَا + اَکْذَبُ مِنْ ضَبَّاعٍ

خروس + مانند کرم ابریشم دروغ بزرگترین گناهانست + آشکارا کننده از مگس

اَلْکَذُوْبُ مُتَّهَمٌ وَاِنْ صَدَقَتْهُ حُجَّتُهُ + وَوَضَحَتْ حُجَّتُهُ + اَلْکَذُوْبُ

بسیار دروغ گو تهمت داشته شده است اگرچه یاور کند او را دلیلش + و پیدا شود دلیلش + بسیار دروغگو

یَعِیْشُ + وَلَا یَنْدَمُ + اَلْکَرِیْمُ عَلَی الْبُقْرِ + اَلْکَرِیْمُ اِذَا وَعَدَ

طعام شب میخورد و طعام بامداد نمیخورد + ماهای را مارد بر بارگاه + درشتی ست + جوانمرد چون وعده کند

اَوْفَی + اَلْکَرِیْمُ الْمُخْتَارُ مَا سِتَوَی عِنْدَهُ الذَّهَبُ وَالْاَحْجَارُ +

ایفا کند + جوانمرد برگزیده کسے ست که برابر باشد نزد او زر و سنگها +

اَلْکَسْبُ حَبِیْبُ اللّٰهِ + کَسْبٌ لَا یُوَاقِیْتُ فِیْ بَعْضِ الْمَوَاقِیْتِ

روزی جستن محبوب خداست + نانوائی شد یا وقتها در بعضے جایها

اَلْکَسْلُ بَابٌ مِنَ الْفَاقَةِ + کَسِیْرٌ وَعَوِیْرٌ وَکُلُّ عَیْرٍ تَیْنٌ +

سستی دریست از درهای درویشی + کسیر مست و عویر و هر گورخر بهتر ست

كَطَالِبِ الْقَرْنِ جُدِعَتْ اُذُنَاهُ كَفَاهُ مِنْ عُيُوبٍ

مانند جوینده شاخ که بریده شد هر دو گوش او ✦ بس شد ترا از عیبها

الدُّنْيَا اَنْ لَا تَبْقَى ✦ كَفَاكَ هَمًّا عِلْمُكَ بِالْمَوْتِ كَفَى بِالْمَرْءِ

دنیا اینکه باقی نخواهی ماند ✦ بس شد ترا از دو اندوه علم تو مرگ ✦ یکی بجهت نقیض

خَيْرٌ مِنْ كَثْرَةِ عِلْمٍ ✦ كَفَّكَ اِلَى وَسِيلَةٍ ✦ كُفْرٌ سَتِّي وَسِهَانُ الْكُفْرِ

بهتر است از کثرت علم ✦ شتابی کردن است سوی وسیله مانند دو اسپ و کفر

اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ كَفَى بِالْمَوْتِ وَاعِظًا ✦ كَفَى بِالشَّيْبِ دَاعِيًا

سخت تر است از کفر ✦ بس شد مرگ از روی پند دهنده ✦ بس شد پیری از روی ندا کننده

كَفَى الْحُسُودَ حَسَدُهُ ✦ كَفَى الْحَسُودَ حَسَدُهُ كَلَّا بِيَ

بس شد حاسد را حسدش ✦ بس شد ترا ای حاسد حسدت ✦ هر دو جانب

كُلُّ شَيْءٍ كَهُنَ طَرِيقٌ ✦ كَلَامُ زَعِمَتِ الْعَيْبَةُ نَقَائِلُ ✦ اَلْكِلَابُ عَلَى

هر شیئی کهن راه است ✦ چرا گمان کردی گوهر اکسیر شد ✦ بگذار سگها را بر

الْكَفِّ ✦ كَلَامُ الْمُلُوكِ لِلْمُلُوكِ الْكَلَامُ ✦ كَلَامُ الْمَرْءِ بَيَانٌ فَضْلٌ

گاو دشتی ✦ کلام پادشاهان پادشاهان کلام است ✦ کلام مردمان بزرگی دست

تَرْجُمَانُ عَقْلِهِ ✦ كَلَامُ اللَّيْلِ يَمْحُوهُ النَّهَارُ ✦ كَلَامُ الْمَجَانِينِ

دبیان عقل دست ✦ کلام شب نابود میکند آن را روز ✦ کلام مجنونان

لَا يُعْتَبَرُ ✦ كَلَامُ الْمُلَّيْنِ وَظُلْمٌ بَيِّنٌ ✦ كَلَامُ الْعَاقِلِ اَكْثَرُهُ مَالٌ وَ

اعتبار کرده نمیشود کلام نرم دستم هویدا ✦ کلام دانا بیشتر او مال است و

كَلَامُ الْجَاهِلِ اَكْثَرُهُ وَبَالٌ ✦ كَلَامُ كَالْعَسَلِ وَفِعْلٌ كَالْاَسَلِ ✦

کلام نادان بیشتر او وبال است ✦ کلام مانند عسل است و فعل مانند خار درشت

کَلَامُکَ کَمَالُکَ + اَلسَّلَامُ مُحْتَاجٌ اِلَی الْکَلَامِ + کُلُّ اَدَبٍ

کلام تو کمال تست + کلام بیمک + سلام محتاج بکلام + ہر شتر سبیار موے

نَفُوْرٌ + کُلُّ اَمْرٍ فِیْ بَدْئِہٖ صَعْبٌ + کُلُّ اَمْرٍ فِیْہِ مَا یُرْضِی اللّٰہَ سَہْلٌ

رمندہ است + ہر امرے در ابتدا خود + کہ دل کمست + ہر مرد در دو ست چیزیکہ انداختہ میشود بسبب ہر مرد

یُعْرَفُ بِقَوْلِہٖ وَیُوْصَفُ بِفِعْلِہٖ + کُلُّ اَدَاۃٍ اَلْخَیْرُ عِنْدَہٗ غَیْرٌ +

شناختہ میشود بسخن خود و وصف کردہ میشود بہ فعل خود + ہر وسیلہ نیکی نزدیک غیر خود ست +

کُلُّ اِنَاءٍ یَتَرَشَّحُ بِمَا فِیْہِ + کُلُّ الْحَذَاءِ یَحْتَذِیْ عَلَی الْقَدَمِ الَّتِیْ وُقِعَ +

ہر آوند بچکد بانچہ در و ست + ہر کفشگر نعل میکند در پے ہر پا کہ پای سودہ است بر

کُلُّ النَّاسِ رَاعٍ عَنْ عَقْلِہٖ + کُلُّ اَمْرٍ مَوْقُوْفٌ عَلٰی وَقْتِہٖ کُلُّ اَمْرٍ بِکَوْ

ہر مردمان راعی اند از عقل خود + ہر کار موقوف داشتہ شدہ است بہ وقت خود ہر کار بکو

بِالْعَجَلَۃِ کَنَدْمٍ اَمَامَہٗ + کُلْبٌ عَنْ خَیْرٍ مِنْ کُلَیْبٍ بَعْضُ کُلَیْبٍ

زنہار ہمیشہ نماند روزہا سے او + سگے کہ شب پاسبانی کرد بہتر ست از سگے کہ ہر او نشستہ

اَلْجَمَلُ خَیْرٌ مِنْ بَعْلٍ اَبْیَضَ + اَلْکَلْبُ یَنُوْحُ وَالْبَعْلُ یَلُوْحُ + کُلُّ اَحَدٍ

اسپان نافع بہتر ست از شوہر بد نما + سگ بسیار آواز کنندہ است و ماہ شب چار دہم ہویدا میشود +

کُلُّ حَرْبٍ بِالْمُلْتَقٰی + کُلُّ حَیٍّ تَائِبٌ اِلٰی مَاٰبِہٖ + کُلُّ ذَاتِ صَدْرٍ یَقَالُ

ہر کردہ باز نزد او ست شادان اند ہر قبیلہ پیروی کردہ نشان خود را + ہر زن صاحب پیراہن خرد خالہ است

ذَیْلٍ یَحْتَالُ + کُلُّ سِرٍّ جَاوَزَ الْاِثْنَیْنِ شَاعَ + کُلُّ شَاۃٍ بِرِجْلِہَا

صاحب دامن ناز میکند + ہر رازیکہ تجاوز کرد دو کس را مشہور شد + ہر گوسپند بپای خود

سَقَاطٌ + کُلُّ شَیْءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجْہَہٗ + کُلُّ شَیْءٍ کُتِبَ عَلَی الْاِنْسَانِ

نفرندہ است + ہر چیز ہلاک شوندہ است مگر ذات او تعالے + ہر چیزے کہ نوشتہ شدہ بر انسان

يَجِدُهُ + كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَى أَصْلِهِ + كُلُّ شَيْءٍ أَخْطَأَهُ السَّيْفُ جَلَّ +

ہر چیز باز میگردد سوی اصل خود + ہر چیز ہے یابد آنرا +

كُلُّ شَيْءٍ يُحِبُّ وَلَدَهُ حَتَّى الْحُبَارَى + كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الظَّرِيفِ

ہر چیز دوست میدارد بچہ خود را تا آنکہ حباری ف ۲۰ ہر چیز از ظریف

ظَرِيفٌ + كُلُّ شَيْءٍ مَهْمَا خَلَا النِّسَاءَ وَذِكْرَهُنَّ + كُلُّ شُهْرَةٍ

ظریف ست + ہر چیز اسانست جز زنان و ذکر ایشان + ہر شہرتی کہ ہست

خَيْرٌ فِيهِ عَدَّ أَيَّامَهُ مَجْنُونٌ + كُلُّ صَيْدٍ فِي جَوْفِ الْفَرَا

نیکی دران شمار کردن نوروز ماہ آن را دیوانگیست + ہر شکار در شکم گور خر است ف ۲۱

كُلُّ ضَيْفٍ عِنْدَهُ مُرَادَتُهُ + كُلُّ طَوِيلٍ أَحْمَقُ + كُلُّ فَحْلٍ

ہر میہمان نزدیش سرکشی اوست + ہر دراز قد ناوان ست + ہر شتر

يَهْدِي وَكُلُّ أُنْثَى تَقْنِي + كُلُّ فَتَاةٍ بِأَبِيهَا مُعْجَبَةٌ +

مذی سے آرد و ہر مادہ قدے بیفگند + ہر زن جوان بہ پسر خود خوشنود شونده است

كَلَّفَنِي الْأَبْلَقَ الْعُقُوقَ + كُلُّ قَصِيرَةٍ فِتْنَةٌ + كُلُّ قَلِيلٍ

تکلیف داد مرا ابلق عقوق را ف ۲۲ ہر زن کوتاہ قد بلاست + ہر اندکے

تَعِشْ كَثِيرًا + كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهِ نَبَّاحٌ + كُلُّكُمْ يَطْلُبُ صَيْدًا + كُلُّ

زندگی کن بیشتر + ہر سگ بدروازہ خود بسیار آواز کننده است + ہمہ شما میطلبید شکار را + ہر یکے

مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ + كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ + كُلُّ مُلِحٍّ عَلَّابٌ

آسان کردہ شدہ است برائے انچہ پیدا کردہ شد برائے او + کہ ہر کس بالا و زیر شونده است + ہر مدعی بسیار دروغ

كُلُّ مَخْلُوقٍ سَيَمُوتُ + كُلُّ مَرْزُوقٍ سَيَفُوتُ + كُلُّ مَكْتُوبٍ

ہر مخلوق نزدیک ست کہ بمیرد + ہر روزی داده شده نزدیک ست کہ فوت شود + ہر نوشته

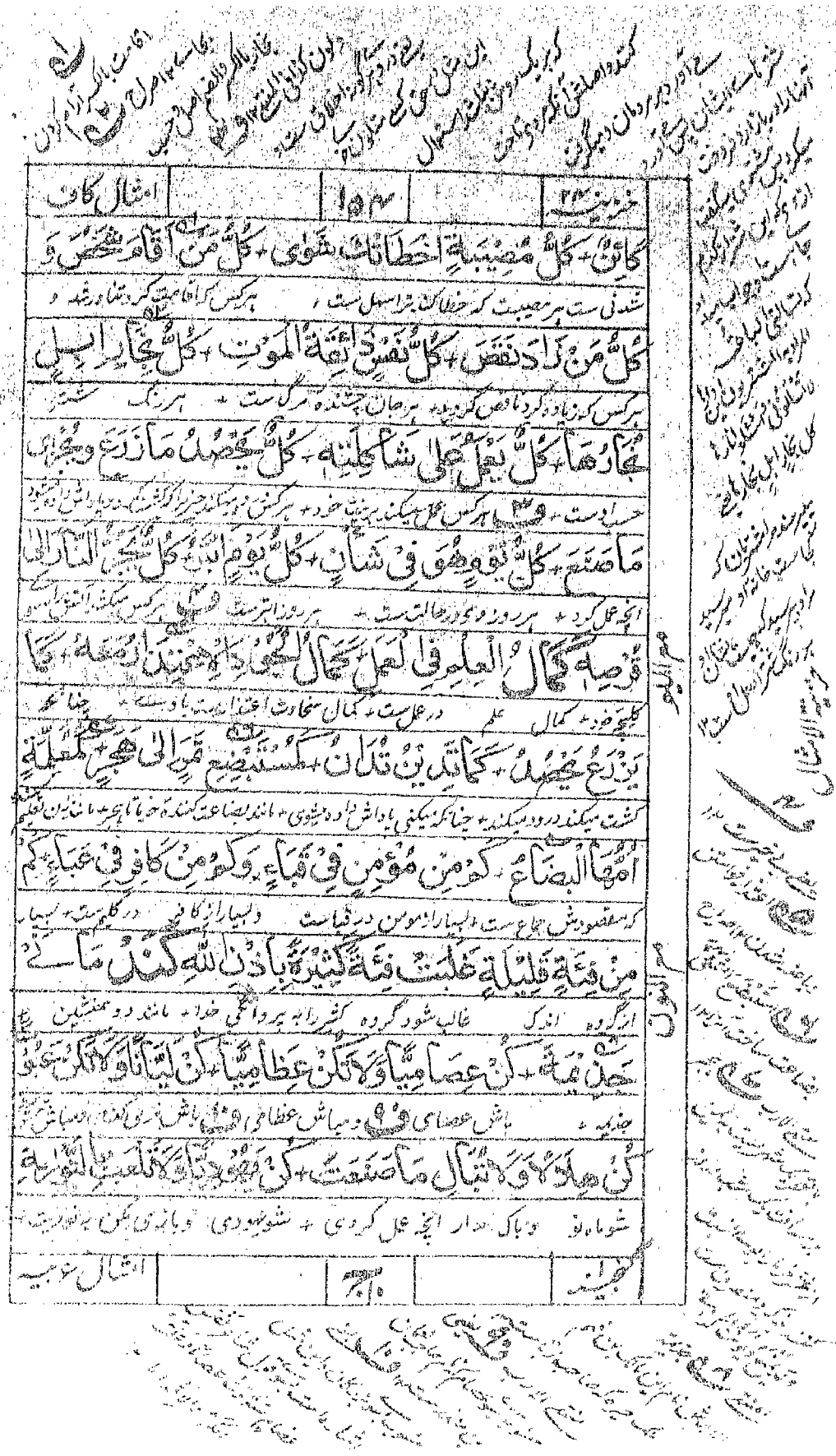

امثال کان

الکوفی کوبق فلکیت نوشی ظفر ما انت کالبه

کوفی ایفا میکند + چگونه نگاهداری پشت آنرا کہ تو سوار او ہستی

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

کار استاد را شان دگرست + کار نیکو کردن از پر کردنست + کار نیکو پیشہ کن
کار مانیست کار استاد دست + کار نیکو نکوشش نکو شد + کار نیکو کار است نہ کن
کار نیکو بعقل و نیاید و دیوانگی و را و بیاید + کار را کار فرما میکند + کار کیک
کار امروز بر فردا نباید گذاشت + کار بچہ خام و عقل خلام کم + کار نا کار فرما
کار و با ستوان رسیده + کار دست خود را نمی بیند + کاسہ از آش گرم تر +
کاسہ بہ سایہ دوستدار دار + کاشکی ہیری نبودی + کافر مرد کہ بیش خود پندارد و مکالمی
خداوند + کاہ در کاہدان نماند + کاہ کوہ باد میبرد + کاہی بخور و در اہلی بہ و مکال را یک
کار فرما و صد پیر ہ پشتو کبوتر با کبوتر باز با باز + کند ہم جنس با ہم جنس پرواز +
ہر کسی جا رو ش + کجا بنگاری کجا بو باتی + کج دار و مریز + کشتن در راست
کے آید پیش کردی مردی + کرست بکنم کہ کلنگی سوار + کرم کہ مصنف خود را باشد
کرمش ما تیسر گرد انیست + کرم نما و فرود آ کہ خانہ خانہ تست + کریمان را
لطف بیار + کریم را صد دینار خرج میشود و بخیل را نزار + کس چیز داند کہ پیش
و کہ نشست + کس نگوید کہ دوغ من ترش ست + کس نخارد پشت من چنانکہ
کس نیز میاید تو م + در بہار از جہان شود مسدوم + کس نیاید بخانہ درویش کہ خراج
زمین دہ باج + کس نسوخت علم تیر از من کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد + کسے داند
کہ اشتر بچہ اند + کسے کجا ست کہ آرد امنی نیاورد + کسے کہ جامہ ندارد و امنی کجا آرد

کسے کو ندارد نشان پدر + تو بیگانه خوان و مخوانش پسر + کعبتین فلک بد و شش نهد
همه چند کفچه زدی کفچه زد و حلوا گو + کفش دوز چرم آلوده خاید و لقمه تاک خورد +
کفن دزد شب از مرده ترسد و از زنده گان نه + کلان ماکه تو با متع چه عقل ما باشند کلاه را
بر سر نخواهند + کلاغ بهر دو پا بدام می افتد + کلاغ تک کبک در گوش کرد + تک خویشتن
هم فراموش کرد + کلند چاه کن را آب دادن حاجت نیست + کلوخ انداز را پاداش سنگ ست
کمان چمن بکشیدن و به کباده شود + کمتر بخور و نوکری بگیر + کم خرج و بالانشین + کم خور
جان من ست + کمی ما و کرم شما + کند هر چه خواهد بر دو حکم نیست + کوتاه خرد مند از نادان
بلند + کودکی کو بعقل پیر بود + نزد اهل خرد کبیر بود + کور و تظر بازی + کور چه خواهد و چشم
کور بکا نخود بنیاست + کور احتیاج چراغ ندارد + کور را بتماشا گلستان چه کار + کوری
به از نادانی + کوزه گر در کوزه شکسته آب میخورد + کوزه همیشه از چاه درست نمی آید + کوزه نو دور زود
آب را سرد دارد + کوشش چه سود چون نکند بخت یاوری + کوشش بفلاده ست و همه
بر آبرو کور + کوفته رانان چون کوفته ست + کوه هر چند بلند ست ده بر سر دارد + کوه کن بن
و کاه بر آورون + کوه و کاه پیش او یکی ست که آفتاب ست در تاخیر و طالب را زیان دارد + که
بار محنت خود به زیارت خلق کرتا دانه نیفشانی شوید + که حلوا چو یکبار خورد نیلس که خواهد
خود روش نبود پروری داند + گهر هم گاز کبود نیست که زر زرگش در جهان گنج گنج کرد
که نیافت + که کام بخشی در ابهانه بی سبب ست + که کند هر چه گوئی گویدت نه + که محرم سیک
نقطه مجرم شود + که مرد اهل نیز بشارت نشیب و فراز ند که هر جا شکر ستان بود مگس ما شند
که مرکب دستر افتد نظر بر جیب کند + که هیچ کس نه بر درخت بر سنگ که بخشی بود و هر خانه
که آدمی و که پیر شدی + کیک شکوار دارد + کیمیا گر قصه مفروش که اینجا نه خریدار است

کاک ۔ بارہ نام تلوار کا لڑھی سپاہی نام سردار کا ۔ کاٹ ۔ کھوڑہ دوڑاتی ہیں ۔ کاٹ کی
ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی ۔ کاٹ کا ٹو ۔ کا بھل سب کوئی دیتی ہیں بھانت بھانت
کا جل ندیا پر کو بیاد بسانا ۔ کاسا بھر کھانا عصا پر چلنا ۔ کاغذ کی ناؤ نہ ڈوبی کھل
ڈوبی کاغذ کے گھوڑے دوڑتے ہیں ۔ کاکا کر دے ساکا ۔ کاکا کی بہنیں ہیں تیجی کی دو تیجی
کاگا رول کا بادل ڈراوے دھولا برسن ۔ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا ۔ کالی ہنڈیا ایک بار چڑھتی
ہے کالے سکا ایک نہیں جوڑا ۔ کاکو سون ۔ کالی ہانڈی بیچی کالک کی کوٹھہ نہیں چھوٹتا
اوتیکا لگے گا ۔ کالا منہ نیلے ہاتھ پاؤں ۔ کالا منہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی
پاوے ۔ کالا منہ کریل کے دانت ۔ کال کا مارا ۔ کال چواری ۔ کام کا نہ کاج کا سیر
اناج کا ۔ کام چور نوالے حاضر ۔ کام اپنا ہی کام ہے ۔ کام پیارا ہی چام نہیں پیارا ۔ کاسنے
چوٹ کنوٹھی بہنیت کانی بیٹی کو ڈھونڈھے تیری سمائے بول ۔ کانی کی ایک کے سوا
ہوتی ہے ۔ کانی کو کانا پیارا ۔ کانی کون سر ہی کانی کاجل ۔ کانی ہنا لپیٹ نہ نہائے
اور دنکی بچلی دیکھتی پھرے ۔ کانا شوا ور ہو نظر ۔ کانا دور تھی کانا مو کو بھا نہیں اور کانی
سمائے نہیں کان جون نہیں چلتی کا نہیں تیل ڈالے بیٹھے ہیں ۔ کان لے چلے جاوے
کان کھل گئے ۔ کانٹے پر کی اونٹ کا سنٹے پر کی ہنبیری کانٹے ہو دے سول کا اور کم کھانے
کپڑے کا بس ہو تو اتنا چلے کب سے کپ کپڑے پڑے ۔ کبھی ناؤ گاڑی کبھی گاڑی
ناؤ پر ۔ کبھی کے دن ہیں ہو اور کبھی کی رات بڑی کبھی سوا چونی اور کبھی دینے چلات
کپڑے پہنی سنگ بھاتا کھانا کھایا من بھاتا ۔ کتا باپی ہوئی کا ۔ وہ گھر کا نہ کھاٹ کا
کتا چبک پڑتا ہے چپ چاپ جاوے ۔ کتا پاوے تو سوا من کھاوے نہیں تو دیا ہی چاٹ رہ جا
کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے ۔ کتے کا گوہ نہ لیپنے کا نہ پوتنے کا ۔ کتے کا منہ کھایا سے
کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا منہ ہے کتے کو کبھی نہیں پچکارے کتے کی پسلی کبھی سیدھی نہ ہوئی

دُھر بار و برہن مین مین گاڑی پہر پڑی کی ٹیڑھی کتیا چودن ال کی ہزار دی سو کون
کتیا سے جنا لے مین پہنچے ہیں کتی پہ پون کہو گا کا ہو کا سیکھے گا نا دگا کے ہی کہا دن
بھلا کہنے سے چیلا گھر کرا تو کچوری کی بوا بنک نہین کہی پکی مشیتی مت بھرو اور جیتین ٹیکہ
بابے پین کی عاشقی گلے پڑی زنجیر کی سیڈی دستر خان کا ضرر + پکہ آنسو سی پچھتی ہین
کچھ پہنت کی بھی خبر ہو + کچھ قم سمجھو کچھ ہم سمجھے + کچھ تو دال مین کالا کالا ہو + کچھ تو خلل ہو
کہ جس سے یہ خلل ہے + کچھ کہو ہی کی سیکھتے ہین + کچھ کہنون کہ کچھ جانتی ڈھیلا کچھ لیتی ہو کہا اپنا
کام کیا ہے سیکھ دیتے ہو کہا یہ شرارت بنا سیکھ نہین آتی + کچھ چوکس اور بلی ہوا ہے کہ تھا استاد
کہ نا شاگرد + کہ تب کے بدیا + کہ تو ڈر کہ تو خدا کی غضب ڈرے + کہ تو کہا میو + کہ گا چھوڑ
ہاتھی جانا حق چھٹ جلاٹا کہا ہو + کرم کا پینا کہتی کرے بد پیما مر جاکہ بچہ پڑے کرم کے
بلیا پکائی کھیر ہو گیا دلیا + کرم کسان کے جن بانی اور کرو شو اپن جانی کرو دار ہی والا
کہ اجا جو چوان والا + کہ بال مین غلیلا لگا + کہ ہی پیٹ کیون کھیت اجوا سے
ہنڈی کہا + کہ ہی مین کوڑا کس سے پرتا پانی + کس باغ کی مولی ہو کسکا ماتے چلے
کسکی زبان چلے کسکو تو تھین کہانی دیتا ہو کسکو آرسی مین کسکو بیگن بیا لی اور کسکو نیت
کھٹ ہی کے چور کو گردن نہین مارتے کل کا بڑا آفت ہو + کل کا لیا دیوہا تی آج کا لیا
دیکھو آتی + کل کس نے دیکھی ہو + کلنک کا ٹیکا + کلوار کی گاڑھی اور قصائی کی بچھاڑ
کلی کہلی جاتی ہو + کما دین جانی نان اور ڈاین نہیں کما دیوت کلیجہ بوت کہوت کتی ہاٹ ٹھٹھی
تراز و نہ ملی باٹ + کہ مین تو شہ توڑہ کا بہروسا کہ منہ سے نہ چھپی بات میرا دہن سہاکن ناون
کنڈن کو جاون کہ بیڑن کو + کنوا ایچا ہو کنوی کا پانی نہین بچا + کنوی کی مٹی کنوی ہی کو
لگتی ہو + کنوی جھکاتی ہین کنوا مین بھنگ پڑی ہو + کنوون مین بانس ڈلواتی کوار
چار ہی کا دوار + کوار کا سا جھالا آیا برسا چلا گیا + کوا ہنس کی چال سیکھتا تھا اپنی بھی چال

بھول گیا۔ کوا ناک سے گیا ناکی کو بھیڑ نے بکھیرا کوئے کے پیچھے دوڑے جا۔ بیٹھ کو تو کھوں تک
پیشانی جراغ دل کی بھی نشانی کو تو دیکھ کر بچ جاتا لگی کو ٹھے کیلے کو جاتا۔ انگا کو ہار بار تمہارا
کو دوں دیکھ پڑے ہیں کوڑی نہیں گانٹھ میں۔ باقی پوری سیر کو ڈیڑھ اسے مسجد ڈھائی ہیڑ
کو مرد اور دیت کو زہر میں کچ کو ہی کچ نہیں ہوتی۔ کوتے کا بابا پیارا کو سوئے نہیں
اسیسے مرے کو کہہ کی آپ سن جاتی ہے پیڑ کی آپ نہیں سمجھ جاتی کو لی کا گھر جلا تلنڈ یکھا ہا کیسے
کوٹنا کا زخمی ہو کو نہ ہر دوتا لیق ہو سمجھتا کا۔ کون سا بھلا آدمی جو اپنے گھر وال
روٹی نہیں کھاتا۔ کونسا وقت جبکہ ہوا نہیں لگی کونڈی اس پر بیا دس پر کہ دیتے
کو سوئی ٹھور نہیں سے تے کو ٹکا کو کلیا ہی کو کیسے کلیا ہو۔ کو ٹکو کی نالی میں ہاتھ کا ٹکے کو تل
بولا سیندی کوئے کو تل کی بوند۔ کوئی تولوں کم کوئی تولوں کم کوئی کسی تیر میں نہ
جانیگا۔ کو بکی کا نڑ میں ناڑ کی بھی کو دے دیا کر لاتو تیر گیا بھلا کہاں کہاں رام رام
کہاں میں ٹیٹ کہاں جبھوج کہاں گنگا تیلی کہاں چھوں چھوٹی کا بل نہیں بیٹا ہو
تو ماں ڈری جائے کہوں تو باپ کتا کہا۔ کہیں ادھوں پیاس بجھتی ہو کہیں تل ہر کی
جگہ نہیں کیا اگیا شیر شاہ کیا سید شاہ۔ کیا دریا کا کیا وہ اور کیا مقام کیا پیڑ ہے
اور کیا پیڑ کا پھیو کیا نگی بنا تیلی اور کیا پلنگ ڑی کیا جاگہ اور کیا کھٹ ہو یا رکیا شاخ ہے
پڑ جاتیں کیا چور یاں ہو ٹ جاتیں کی کیا یاد آتیں سندی لگی ہو کیا سنیدیا ہو نگی
بھری میں کیا کلیاں کو پھوٹا ہو کیا بیٹھ ہو راہ مارتی ہیں کیا دن جاتا دیکھو کیا اگلے آتی ہے
لیا سنہ پھول چھوڑ تی ہیں کیا منہ پر پیٹھ کا رہتی ہے۔ کیا ہی مٹی بکڑی ہو کیا کا بل ہو گیا ہو
نہیں ہو۔ کیا کام کیا ڈل دو ہوا نیکا کیا کیے۔ کیا پر کہ جانا ہیں تی ہو کہ کہ دی کیوں گی نہیں
لیے ہو کیوں ہو تے ہیں الٹوں ہاتھ ہو کیوں چھپا چھپا کر ہاتھ کی ہو کیوں کہ ہو تی ہیں کیا

کہا مثل کی طاہری ب کہان جانیکی باہری ۔ کہانا پینا گانٹھ کا زری سلام علیک کہانا
وبان کہاو تو ہاتھ بہان ہووے ۔ کہانیکو دانت دیہیں کہانیکے اور کہانیکو نہ دیکھی نام کو بخت ہار
کہانیکو دوم سو دیا دیوے دو کہانیکو اونٹ کہانیکو مخنون ۔ کہاوے پان اور ٹکہ یکو حیران
کہاوی یکبیکی طرح سو گئو لکڑیکی طرح ۔ کہاتی لڑوی دکہا گئی سینگ کہاوی کا منہ نہاتیکے بال نہیں
چیتے ۔ کہا پر کہایا وے ۔ کہا گنوایا ۔ کہاتی نہ کہلا خالا دیدون گی پائی ۔ کہاتین پین گہرانے
اور رہین خضر کی پاس ۔ کہاتین کیسکا گاتین کیسکا ۔ کہا یا بڑی کہ پایا ۔ کھتری سو گوا سپوت
کھری مزدوری ۔ کہا کام ۔ کھریسے کھوٹا او سی ش کا نوٹا ۔ کھرچی چاہ رپاتی پر تو نہیں سوتے
کھڑی کہاٹ کیا وکہلا وے کی شکر ہار وا یکسہی ۔ کہلا یکا نام نہیں دلا یکا نام کھوائے
دین اور بو جاتین کھول کہیکہا پرسے ۔ کھیت پڑے کستی ۔ کھیت کماتین اور پتر دی جاتین
کھیتی خشم ستی ۔ کھیل کھلاڑی کا بھگت بھیا جیکی ۔ کھیل بجانے مرغی کا اوڑائی لگایا ۔ کھینچون
نکمان بنون نہ پٹھان ۔ خزینہ بست و پنجم در امثال حرف کاف فارسی متعلق بخزینہ

گنجینہ اول در امثال فارسیہ

گاؤ تنا خورست گاؤ زال انشیر دان نیست ۔ گاہ باشد کہ کودک نادان بغلط
بر ہدف زند تیر ۔ گدا اگر ہمہ عالم باو دہند گدا است گدائی بگذارد حمت بخدا ۔ گذشت انچہ
گذشت گذشتہ را صلوات گر آب چاہ نصرانی پاک ست جہودی مردہ میشوئد پاک ست
گر بدولت برسی مست نگردی دمی گر بکشتن دہی اول گربہ بر اخد اموش نمیگیرد ۔ گربہ
گشیز خورد ۔ گربہ مسکین اگر پرداشتے ۔ تخم کنجشک از جہان برداشتے ۔ گرت از دست آید دہنے
شیرین کن ۔ گر تو ابلیس نہ چشم چیت کور چراست ۔ گر چہ کس نے اجل تخواہد مرد ۔ تو مرد در دہان اژدہا
گرد زمین باسمی پیش منی ۔ در پیش منی دمنی گرد نام پدر چہ میگردی ۔ پدر خویش باش

اگر مردی ۔ گر بگلۂ تو تنہا می چشم گرگ ۔ گردن شتر کمانیست کہ براہ قربانی ساختہ اند گردن بے علم
باید بود ۔ گرگ گوید چند نا گرگ یار ان دیدہ ۔ گرگ را از یوسف علیہ السلام خبر خردنی دم دروغ
حاصل نیست ۔ گرگ و میش با ہم آب نخورد ۔ گر گزیدت رستہ خلق مرنج ۔ گر نزاعت سد زخلق
مرنج ۔ گر نخواہی کہ ترا نیش گزند می چو نہ فرمان دہی گاو خر گزند ۔ بیند بر در مشیرہ چشم
چشمہ آفتاب بہ گنہاد ۔ گریہ بہار میزند ۔ گریہ بوقت از خندہ بہ وقت ۔ گریہ گوزن از خندہ شیر
گریہ ابر دل خوش ۔ گریہ ی گوزن ۔ گزاردہ ۔ گستاخی ۔ از نافرمانی ۔ گفتن ہمین
گفتہ کہ اسپید من پاک ست ۔ گفتہ گفتہ تمین شب ہم سیاہ گردد ۔ از شما یک تن نشد اسرار جو
گل ۔ دبستہ نیز ۔ است ۔ گل پیوستہ ۔ گل در یسمان ۔ گوہر ۔ ک گل گل خندی ۔ بخندد
گل گل خندی ۔ بشہر ہر کجا ۔ گل نم دیدہ ۔ آید ۔ تمام مستی ۔ گلابہ ۔ ستان خیزد ۔ گلاب
گلستان ۔ گلاہ سخت ۔ گلہر ۔ گل یاقوت سیاہ ۔ باب نرم ۔ گوہر سپید ۔ توان کرد ۔ گنہ
گنہگاران ۔ گنہ ۔ گواہ عاشق صادق ۔ گناہ ی مسکین ۔ بار کبیرہ ۔ گناہ یکہ کفارہ ندہد ۔ گناہ
گوان ۔ گفت ۔ گواہ عاشق صادق ۔ گوزن ۔ گوزپشت ۔ گوزن ۔ گوزپشت
گوزن ۔ گوسالہ ۔ گوسالہ پرور ۔ گوسالہ سامری ۔ گاؤ ۔ گوسالہ ۔ گاؤ
گوسالہ ۔ گوشت ۔ گوشت خران ۔ گوشت ۔ گوشت ہر چند لاغر ۔ گوشت
گوشت ۔ گوشہ ۔ گوشہ ۔ گوشہ ۔ گوشہ ۔ گوشہ ۔ گوشہ ۔ گوشہ

گنجینۂ دوم در مثلہای ہندی

گدا ۔ گدا ۔ گدا ۔

گن ٹاکمار مقتول + گاؤں کا جوگی ان گاؤں بجھا پہیلا آگے گاؤں کو پیٹے
سینگ بھاری بکھین ہین گانہ آدے بجوی لاگ گیٹیا کہلا بیٹیا پاہین گڈریا سی
بی بی آئین شیخ جی کنارہ ہوگئے ہاکرا پہاڑ سی مرغی ہاکان لوٹے گدہی کو لی کہین
گھوڑے ہوئے ہین گدہی کا کہیت کہا پاپ نے پن گدہی کو خشک گدہی کو پوری اور حلوا گدہی
گھوڑ غفران دی دسنی کہا میری آنکھ پھوڑی + گدہی ہونسی بل چلین بیل کان دیکو بسیا ہین گدہی
جوانی مین بیل معلوم دیتی ہے گدہ گئی گیدان کیا جہیز اکیا بیٹی گدہا پاپا کہا گھوڑے
گیا جاسو برسا کیا + گدہا پاسر عقل گدہ کی دم بھی ٹیڑھی گدہی چیرا بہت ترین
بھوکے سینگ آپی چھپا دینگے گدہ کو گدہی ہاچیلا شکل ہوگیا + گدہ مین ری نہین اور بار کی
گدہ کا بچہ بیر عقل نہ بچہ + گاہری بیڑا تو نہین ناگتی گیہوں کہوتری اور محل مین
گیہوں ہمیاری گوکہر دیکا انڈوا + گندی بیٹی کا گندہ شوہر یا گندہ بیٹی کا بیٹا تھوڑون
کس کی کہانی ہے گنگا گل بڑکی اور شہزادہ پوری پیٹھ گئو گوبن کا یار + گئی کی یا شوہر
گیہوں کا چوڑا پیٹ کی آگ کو دیکا کہلا یا گوبر مین نہین ہتا + گوبر کا جو بین چکی پیٹھ جاتی
گوبر کہا مین گانگلو سے پیر + گوبر کہا مین ہوی مین بیسکر کرین گوبر + تو پاپ تو پا
گوبر سہرا بیا بنگلے کا نہ تو کہی کا + گوشت نا خن ہوکوئی جدا نہ ہوتا ہے گوبا بار دت کہین جا
طاب لینے سے کام + گوبر آتے برات ہو کو لگی ہگا کس گوبر نہ کہ جہی چی گوبر مین گوبر کا گوبر
گوبر مین کوڑی گری تو دانتو نسہا و ٹھالین گوبر کا پوت ساور + گوبر کا بیر انوہ ہی مین رہتے
گیہوں پر بسکی مگیہ دکھن دو ہی کرم سے کہن + گئے بچا سے ہے ہی ایک کم تین +

گنجینہ سوم در امثال حرف گہا

گہاس مین گیا سانپ نہین پیرتا + گہائی کی میری تو یکی تری گہنٹہ پیٹ ہی

گھر میں نہیں گھر آسے تاکر پہ جا باجی جن جاؤ گھر آؤ تیتے کو نہیں مارتے گھر کیا بیری کیے گھر بار
کے پوت بتار گھر بار تمہارا کوہو کیا کو ماتہ لگاؤ گھر تنگ ہو ہر جنگ گھر جھوٹ مخیر اقائم
گھر سکھ تو باہر جین گھر سو مین آتی سندیسا تو دی گھر ہو ہر بھلا گھر کاج ہو کون کو گھر کا
ہو بیلیون گھر کے پیر فکر تو کل کا مندہ گھر کے جالے لیتہ پھیرتے ہین گھر کی مرغی دال برابر گھر کی
دال مرغی برابر گھر کی بی بی مانتی گھر کشتون جوگا گھر کی چکی اور باسی سال گھر کی جاری
بن گئی بن مین بلا گی آگ بن بچار کیا کرے جو کر مین لاگی آگ گھر کا جوگی جوگ بابا کہ کوئی
سدہ گھر کا بھیدی لنکا ڈاہے گھر کے گھر کو ہر شے بلا سر پہ گھر کو دی اینہ بن بہت گھر گھر
قد باہر جاکو گھر گھر مہارن بھی اور گھر گھر ایک ہی لیکھا گھر گھر پیت کیچھ تو گاؤن گا ون تو
کچھے گھر گھوڑا گھر گھوڑا خاص سال گھر مین پکین ہو اور باہر کہین سہ گھر مین نہین تاگا
بیسا لاگی ناگا گھر مین ہوئی بھاگ نہین گھر نہ بار میان تلے دار گھر نہ در دروہ ازہی
جرا گھڑی گھر جاے سات گھڑی بھلا دہ گھڑ مین گھڑیال گھڑی مین تو لگھڑی مین ماشہ
گھڑی دو مین گیا باجی کی گھون لگ گیا گھوڑے پہ لیتے ہی نہین تنا تو گھاڑوں
باندہین گھوڑ یکی مرجہ ہو گی تو اپنی ہی مکھی ہلا یگا گھوڑا ہو بیچ کر سو ہی ہین گھوڑی ہین
پکایا سیبی مین کہایا کبھی سنواری سالنا اور بڑی ہو کا ناون کبھی کچھ سو جا رگا ہو
کبھی کہان گیا کچھ مین

خمسہ سنہ بست و ششم در مثلہاے حرف الم مشتمل بر شش گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

لا ابا لک ما اکلت الحوبل لا ابا لک اکلۃ من شبیوۃ لا ابا لک ضبینۃ
تخم ہم آمدنترا اوفتی نالیدن شتر ق تخم ہم آمدنترا گا ہے فصل تخم ہم آمدنترا گا ہے
بن تنعلب لا ابا لک اویبوء بک الفارط الغزی لا ابا لک مغرقی
تخم ہم آمدنترا تا نیکہ بازآید چیندہ بر گ سلم غزی ف تخم ہم آمدنترا تا نیکہ بہ خود بر

الفقر ۲ سواد اسراف ۲ فی الشیء ۲ اصالة ۲ ولا قصد ۲ اعز من الایادی

فقر ۲ نیست اسراف در نیکی ۲ نیست بیخ مراد او مہ شاخ رسے نشاند درخت تمنا را

فی ارض ۲ عادی ۲ لا افعله ما ازمت ۲ الرحائل ۲ لا افعل ذاك

در زمین دشمنان ۲ نکنم آنرا ۲ تا وقتیکہ نالہ کند ما در بچہ نوزادہ ۲ نکنم آنرا

ما حبتا ۲ الثبات ۲ والایمان ۲ لمن ۲ له مروة ۲ ولا بد ۲ للمصدور ۲ ان

تا وقتیکہ نالہ کند زادہ ۲ شتر کلان سال نیست ایمان کامل را کہ نیست مروت ۲ و مراد او ناچار ست ۲ مصدور ۲ را کہ

ینفث ۲ ولا بد ۲ للمرء ۲ من کلمة ۲ ولیس ۲ جلد النمل ۲ لا تقنطوا ۲ من رحمة

بار بردست ۲ ضرور ست مرد را ۲ کہ بر انباز ایستادن ۲ پوشندہ پوست مورچہ ۲ ناامید مشوید از رحمت

الله ۲ لا تشتر ۲ اذکر ۲ الله ۲ باذن الله ۲ لا تضع سیرا ۲ عند من

خدا ۲ حرکت نمیکند ذرہ مگر بحکم خدا ۲ منہ راز خود را نزد کسیکہ

لا سیر ۲ لک ۲ عند ۲ ك ۲ لا تامن ۲ اهرة ۲ عن اللحم ۲ والکلب ۲ عن العظم ۲

نیست راز ترا ۲ او نزد تو ۲ امین مدار گربہ را از گوشت و سگ را از استخوان

لا تزن ۲ وانت ۲ ثور ۲ لذری ۲ لا تکن ۲ ذئبا ۲ فتذئب ۲ لا تکن

بے بردار و ببردارندہ ۲ بار دیگرے ۲ مشو اشعب ۲ پس ماندہ شوی ۲ مشو

حلوا ۲ فشیطوه ۲ مرا ۲ فشفش ۲ لا تقرع ۲ له العصا ۲ لا تنبه ۲ لئیم ۲ فیلحا

شیرین پس ۲ مورده شوی ۲ تلخ پس ۲ کرده شوی ۲ لئیم ۲ نزدیک ۲ مرد او عصا ۲ تنبیه کرد ۲ بیشود ۲ ابله ۲ سگزده

لا تقل ۲ فی غیر ۲ کبیر ۲ لا تقل ۲ یقین ۲ تکن ۲ بین ۲ لا تطمحوا

مگو ۲ بدون فکر کردن ۲ وعمل ۲ مکن ۲ بدون تدبیر ۲ میفگنید

الدهر ۲ فی امواه ۲ الکلاب ۲ لا تامن ۲ من لا تحق ۲ بینه ۲ السنیف

مرد ۲ را ۲ در دهنہا ۲ سگہا ۲ مباش ۲ بے بیم مشو از احمق و حال نگرد ۲ دستش شمشیر ست

لَا تَاكُلْ خُبْزَ ذِي حَوْلٍ مَا كِسْرَةً عَنْ يَدِكَ وَقَلِيلُ الْحِيَّةِ أَوْلَى لَكَ لَا تَكْمُلْ

نخور نان خود را ۔ بر انچہ ناپسند کند غیر تو ۔ سبلے زاید مار ۔ اگر مار را ۔ عمل مکن

تَجَارَ فِي الْبَيْرِ شَتَّى أَنْ يَذْكُرَ فِي الْعَادِيَةِ ۔ لَا تَعْظُنَّ وَ تَنْصَحْ

عمل را در نہان کہ شرم داری نیکہ ذکر کردہ شود در اشکارا ۔ وصیت مکن مرا و وصیت کن دانا را

لَا تَنْقُشِ الشَّوْكَةَ بِالشَّوْكَةِ لِأَنَّ فِيهَا ضَلْعَهَا ۔ لَا تُنَبِّهِ الْبَقْلَةَ

نقش مکن خار را بخار ۔ یعنی تحقیق مسلمان باو بدی ۔ مسلمانی باو بدی نکند

لَا تَكْمُلْ ۔ لَا تَكُنْهُ أَوْ تَكُنِ الشَّهْمَ ۔ لَا تَدْخُلْ بَيْنَ الْعَصَا وَصَاحِبِهَا

زینہار خوب و نیکو اور اما اینکہ شمار کنی ستارہ ہا را ۔ داخل مشو میان عصا و خداوند عصا

لَا تَعُدَّ لِلْمَاءِ ذَامًّا ۔ لَا تَصِفْ بِرَّاقَ الثَّوْبِ لَا تَخْبُرْهُ

نیست نمیکند زن خوب صورت عیب ۔ بسیار ستایش مکن بانگینہ شناسی ۔ بچہ مگیر مجیسک را

مِنْ كَلْبٍ سَوْءٍ ۔ لَا تَدَعْ كِلَابَكَ يَعْقِرُ النَّاسَ لِأَنَّ ذَنْبَكَ مُتَّصِلٌ

از سگ بد ۔ مگذار سگ خود را کہ پاشنہ مردم خواہد گرفت ۔ زنہار مکن و صدقہ دہ

لَا تَصْحَبْ مَنْ لَا يَرَى لَكَ مِنَ الْحَقِّ مِثْلَ مَا تَرَى لَهُ ۔ لَا تَفْسَحْ

مصاحبت مکن کسے را کہ نمی بیند ترا از حق مانند انچہ کنی بہ او ۔ مکن

بَابًا تَغْلِبُكَ سَدَّهُ وَلَا تَرُدَّ بِهِمَا مَا يَحْمِلُكَ ۔ لَا تَجْعَلْ بَلَدَيْنِ

دری را کہ عاجز کند ترا بند کردنش و میکن چیزے را کہ عاجز کند ترا باز آوردنش ۔ نیست نزدیک کسیکہ

لَا خَلَاقَ لَهُ ۔ لَا تَجْعَلْ بَلَدَيْنِ لَا يَلْبَسُ الْخَلَقَ ۔ لَا تَرْجُ مَا لَا لِلْمَاسِفِ

نیست کہنہ را بسے کہ نیست نو بر اکسیکہ نمی پوشد کہنہ را ۔ نیست بہتری برائے تاسف

لَا حَرَاكَ نَفَضْتَ وَلَا مَاءَكَ أَبْقَيْتَ ۔ لَا تَحْتَقِرْ بِرَجْعِ تَشْيِيطٍ مِنْ

شکر می خورد را ۔ و در کردی و آب خود را باقی داشتی ۔ مدتا اینکہ باز گردد نشیط از

امثال لام		۱۱۹۱	شعبان ۲۶

لَا رُوحَ لِلَّهِ + لَا حَمَامَ لِمَنْ يَعْصِي + لَا حَقَّ لِمَنْ لَا يُنْصِفُ +

مرد + نیست شرم برائے مردم + نیست نیکی در بدہ + نیست نیکی برائے کسے کہ سمان نمیکند

لَا مَنْفَعَةَ فِي الْإِسْرَافِ + لَا خَيْرَ فِي الرَّأْيِ الْمُنْفَرِدِ + لَا خَيْرَ

نیست نیکی در اسراف + نیست نیکی در فکر تنہا + نیست نیکی

فِي كَلِمَةٍ غَيْرِ بَيَانٍ + لَا خَيْرَ فِي سَمَاعَةٍ لَا دِينَ فِيهَا + لَا دِينَ لِمَنْ لَا

در سخن چیز سرائے آنکہ سمان + نیست نیکی در سماعت کہ نیست دین + نیست دین برائے کسیکہ

أَمَانَةَ لَهُ + لَا بَرَكَةَ لِلْمَالِ + لَا رَاحَةَ لِلْمَمْلُوكِ + لَا رَاحَةَ لِلْحَسُودِ +

امانت ندارد + نماز گردانیدن و دکوشش کردن + نیست آرام برائے شاہان + نیست مسایش برائے حسد

لَا رِضَايَةَ فِي الْإِسْلَامِ + لَا رَأْيَ إِلَّا بِالْمَشُورَةِ + لَا رَأْيَ لِمَنْ

نیست رضایت در اسلام + فکر نیست عقل مگر بمشورہ + نیست عقل برکسیکہ را

لَا يُطَاعُ + لَا مُرُوءَةَ إِلَّا مَعَ الْأَمْنِ + لَا صَوَابَ مَعَ تَلَبُّسِ الْمَشُورَةِ +

کسے اطاعت کردہ نشود + نیست خوشی مگر با امن + نیست صواب با گذاشتن مشورہ +

لَا طَالِبَ بَعْدَ وُجُودِ الْبُغْيَةِ + لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ

نیست طلب بعد موجود شدن مطلب + نیست فرمان برداری مخلوق در نافرمانی خالق

لَا عِصْمَةَ إِلَّا بِتَوْفِيقِ اللَّهِ + لَا عَدْلَ إِلَّا بِالسِّيَاسَةِ + لَا عَيْشَ

نیست عصمت مگر بتوفیق خدا + نیست انصاف مگر بسیاست + نیست نابینائی

وَلَا شَدِيدَ + لَا عَيْشَ لِلْبَخِيلِ + لَا فَضْلَ لَهُ + لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ + لَا فَقْرَ لِلْبَصِيرِ + لَا

و نیست شدید + نیست زندگی برائے بخیل + نیست فضل برائے او + نیست غم قناعت کنندہ + و نیست فقر

فِي الْعَقْلِ + لَا عَفَّةَ لِلْعَاقِلِ + لَا قَذْفَ لِلْفَاحِشِ + لَا قُرْبَ مَعَ الْعَدَاوَةِ

در عقل + نیست عفت برائے دانا + نیست قذف برائے فاحش + نیست نزدیکی با دشمنی

امثال عربیہ				تمت

وَلَا تَبْعُدْ مَعَ الْعَصَاةِ ۔ لَا تَقْرَبْ مَعَهُمْ وَلَا تَصْحَبْهُمْ أَصْلًا

وَلَا تَبْعُدْ مَعَ الْعَصَاةِ ۔ لَا تَقْرَبْ مَعَهُمْ وَلَا تَصْحَبْهُمْ أَصْلًا

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ ۔ لَا كَرَامَةَ لِكُلِّ بَدْوَلَةٍ وَلَا كُلَّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ ۔

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ ۔ لَا كَرَامَةَ لِكُلِّ بَدْوَلَةٍ وَلَا كُلَّ بَيْضَاءَ شَحْمَةٌ ۔

لَا لِذَّةَ مَعَ النَّافِقِ ۔ لَا تَلْتَذُّ بِحَوَائِجِ نَافِقٍ وَلَا تَتَّخِذْ مِنْهُ

لَا لِذَّةَ مَعَ النَّافِقِ ۔ لَا تَلْتَذُّ بِحَوَائِجِ نَافِقٍ وَلَا تَتَّخِذْ مِنْهُ

قَالَ يُوذَا ۔ لَا مَلَكَ إِلَّا بِالْعَدْلِ وَلَا غِنَاءَ إِلَّا بِالْمَالِ وَلَا مَالَ

قَالَ يُوذَا ۔ لَا مَلَكَ إِلَّا بِالْعَدْلِ وَلَا غِنَاءَ إِلَّا بِالْمَالِ وَلَا مَالَ

أَيُّهَا بِالْمَالِ ۔ لَا تَحْتَكِمْ بِمَالِكَ بِبُؤْسٍ ۔ لَا مَالَ إِلَّا بِالْيَقِينِ وَلَا دَرَكَ

أَيُّهَا بِالْمَالِ ۔ لَا تَحْتَكِمْ بِمَالِكَ بِبُؤْسٍ ۔ لَا مَالَ إِلَّا بِالْيَقِينِ وَلَا دَرَكَ

أَلْقِبْتُ ۔ لَا مَالَ إِلَّا مَا أَخَذْتَ الْعِيَابَ ۔ لَا مَنْزِلَ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ

أَلْقِبْتُ ۔ لَا مَالَ إِلَّا مَا أَخَذْتَ الْعِيَابَ ۔ لَا مَنْزِلَ خَيْرٌ مِنَ الْبَيْتِ

لَا نَظِيرَ لَهُ ۔ لَا ثَبَاتَ لِأَهْلِ الْأَهْوَاءِ ۔ لَا وَقْتَ لِلْمَسِّ أَيْ

لَا نَظِيرَ لَهُ ۔ لَا ثَبَاتَ لِأَهْلِ الْأَهْوَاءِ ۔ لَا وَقْتَ لِلْمَسِّ أَيْ

لَا يَأْكُلُ الْعَسَلَ الْأَكْوَرَ ۔ صَبَرَ عَلَى إِبْرَةِ النَّحْلِ ۔ لَا يُؤْتَى عَسَلٌ

لَا يَأْكُلُ الْعَسَلَ الْأَكْوَرَ ۔ صَبَرَ عَلَى إِبْرَةِ النَّحْلِ ۔ لَا يُؤْتَى عَسَلٌ

الْمُوَلِّفِينَ ۔ لَا يَتَّفِقُ جَمْعُ الْعَسَلِ إِلَّا مِنْ أَشْغَالِ الذُّبَابِ ۔

الْمُوَلِّفِينَ ۔ لَا يَتَّفِقُ جَمْعُ الْعَسَلِ إِلَّا مِنْ أَشْغَالِ الذُّبَابِ ۔

لَا يَجْتَمِعُ مَالٌ فَمَا الْأَهْوَى ۔ لَا يَجْتَمِعُ الْعَسَلُ بَعْدَ الْعَرُوسِ ۔

لَا يَجْتَمِعُ مَالٌ فَمَا الْأَهْوَى ۔ لَا يَجْتَمِعُ الْعَسَلُ بَعْدَ الْعَرُوسِ ۔

لَا يَجْعَلُ خَطَايَاكُمْ وَلَا مَعَاصِيَكُمْ ۔ لَا يَجْمَعُ مِنَ النَّفِيرِ يُطْرَحُ لِلنَّمْلِ لَا يَعْلَمُ

نے برد از درجستہا و شمارا ۔ گرسنہ ایشاں شما ۔ خوب نمیشود ۔ تفریق گرسنہ بار ۔ خالی نمیشود مرد

مِنْ مِلَاءِ عَمَلٍ حَرَثَ وَعَمِلَ وَيَفْدَحُ ۔ لَا يَذْهَبُ الْمَعْرُوفُ بَيْنَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

از رد نے کہ ستورہ و شود و شخصی کہ قدح کند ۔ نے رود نکوئے میان خدا و مردماں

لَا يَرَاكَ اللّٰهُ الَّذِي عَنَّا ۔ لَا يَبْشَرُ اكَ مَنْ يَغْرَاكَ ۔ لَا يَشْتَوِي الْكَثِيبُ

نے بیند ترا خدا انکہ نکوئی کند ۔ شاد نمیکند ترا ہر کہ میفریبد ترا ۔ برابر نمیشود پلید

وَالطَّيِّبُ ۔ لَا يَخْشَى عَلَى الْحَيِّ الْبَصِيرِ ۔ لَا يَخْشَى الْأَسَدُ مِنْ حَيَاءٍ

و پاک ۔ برابر نے شود نابینا و بینا ۔ شرم نمیکند شیر از ریش

الْجَدِيِّ ۔ لَا يَشْبَعُ الْعَيْنُ مِنْ نَظَرٍ ۔ لَا السَّمْعُ مِنْ خَبَرٍ ۔ لَا الْأَرْضُ

بزغالہ ۔ سیر نمیشود چشم از نگریستن و نہ گوش از خبر و نہ زمین

مِنْ مَطَرٍ ۔ لَا يَشْتَفِي الْمَقْطُوعُ بْنُ شَوْذَبٍ ۔ لَا يَصِلُ إِلَى الْعَمَلِ ۔ لَا مَنْ أَقْعَدَ

از باراں ۔ بہبود نمیشود مقطوع بن شوذب ۔ نے رسد بعمل نے کہ نالیدہ بر دست

عَنِ الْكَلِّ ۔ لَا يَضُرُّ الْكَوَاكِبَ مَا وَطِئَتْهُ أُمَّاتٌ ۔ لَا يَعْلَمُ بِكُلِّ مَا يَسْتَتِمُّ ۔ لَا يَلِدُ

از ہمہ ۔ ضرر نکند ستارہ را آنچہ لگد زدہ مادرش طعم نمیکند ہر چہ شنود ۔ فرزانہ بردباری

لِقَصِيرِ الرَّأْيِ ۔ لَا يَكْبَرُ مَسَائِلُ الْمَسْئُولِ عَنْ شَرَفِ الْمَعْنَى ۔ لَا يَعْلَمُ

برائے کوتاہ امری ۔ عاجز نمیشود پرسیدہ از بلوغ بہ ۔ مثل نے داند

مَا فِي الْكَهْفِ ۔ لَا يَهْلِكُ الْحَابِلُ وَالنَّابِلُ ۔ لَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۔ لَا يَبْغِي

چیزیکہ در مغارہ است مگر شکار و کشش کردہ ۔ نمیداند لشکرہائے پروردگار ترا مگر او ۔ نمیخواہد

الْكَوْنَ مِنْ أُمِّهِ حَيَاءً ۔ لَا يُغْنِي وَمَالِكٌ فِي الْمَدِينَةِ ۔ لَا يَقُولُ لِشَيْءٍ

بچہ ناقہ از مادر خود بنالہ را ۔ فرو نے دارد نشود حال آنکہ امام مالک است در مدینہ نمیگوید زنہار

يُنْبِئُ الْكَذَّابُ ۔ لَا يَنْفَعُ لِي بِالْلِّسَانِ ۔ لَا يَنْجُو إِلَّا آيَةَ الْعَذَابِ

باداد سکان + جہاں بندہ نمیشود در امن بشکر گفتہ + نمیخواند مگر آیۂ عذاب راہ

لَا تَقْدُمُ الْحَرْفَاءُ عَلَى ۔ لَا يَكْذِبُ الرَّائِدُ أَهْلَهُ ۔ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ

پیش نمیشود خرقاء بر ابرق + دروغ نمیگوید پیشوا از اہل خود + نمیباشد مومن

طَعَّانًا وَلَا لَعَّانًا ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۔ لَا يُسْلَمُ

طعن کنندہ و لعن کنندہ + تکلیف نمیدہد خدا نفسے را مگر موافق گنجایش او + گزیدہ نمیشود

الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ ۔ لَا يَنْبَتُ مِثْلَ خَبَبٍ ۔ لَا يَنْطِحُ

مومن از یکجا سوراخ دو بار + خبر نمیدہد ترا مانند نمیر + شاخ نمیزند

فِيهَا عَنْزَانِ ۔ لَا يُوْلَدُ مِنَ الْبَيْلَةِ الْحَمْلُ الْأَعْيَنُ الضَّبِيلُ ۔ لَمْ يَجِئْ

دراں ہر دو ماده بزه زائیده نمیشود از شب حامله مگر چشم روشنی + خصومت کرد پیش او

حُكْمٌ عَلَى مَصْرُوفٍ ۔ لَذَّةُ الدُّنْيَا كَذَوْقِ الْحَيْدَرِ فِي الْمَنَامِ

گوشت بر مختہ است لذت دنیا برائے خلاق مانند مزۂ احتلام ست در خواب بیدار

الْعَاقِلُ فِي قَلْبِهِ ۔ لِسَانُ الْعَاقِلِ وَرَاءَ قَلْبِهِ ۔ لِسَانُ مَنْ لَطِيفٌ يَدُ مَنْ

دانا در دل اوست + زبان دانا پیش دل ویست + زبان از خراست دست از

خَشَبٍ ۔ لِسَانُ يَسِيحُ وَقَلْبٌ يَذْبَحُ ۔ لِسَانُ الْجَاهِلِ مِفْتَاحُ حَتْفِهِ

چوب + زبان نسیج میکند و دل ذبح میکند + زبان نادان کلید مرگ اوست

اَللِّسَانُ سَيْفٌ قَاطِعٌ كَرِيمٌ مَنْ حَدَّهُ ۔ وَالْكَلَامُ الْمُسْتَقِيمُ نَافِذٌ

زبان شمشیر تیز است بزرگ ہر کہ تیزی او و سخن شیریں رونده

لَا يَهْلِكُ مَرْءٌ ۔ اَللِّسَانُ تَرْجُمَانُ الْقُلُوبِ لَعَلَّ اللّٰهَ

مالک مرد نمیشود باز گردانیدن زبان بیان کنندۂ دلهاست + شاید کہ مراد است

لَعَنَ الرَّحْمٰنُ مَنْ كَفَرَ النِّعَمَ لِقَاءُ الْوَدِيْنِ بَعْدَ الْمَعَادِ كَلِقَاءِ الْمَوْتَةِ

نفرین کرد رحمن کسیرا که کفران نعمتها را + ملاقات دوست بعد وعده مرگی مانند ملاقات

لِظَمْآنَ الْوَادِ + لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَيْهِ الثَّعَالِبُ + لِفُوْهِهٖ

براى تشنه وادى + هر آينه مُحقق خوار شد كسيكه شاشيد شغال بر دهن وى + مادهٔ شتر

صَادَفَتْ قَيْسًا + لَقِيْتُ مِنْهَا عَرَقَ الْقِرْبَةِ + لَكَ الْعُتْبٰى اِنَّ الْخَمْرَ

يافت قيس را + ملاقات كردم از وى عرق نزدكى را + براى تست عُتبى بن حقيقة

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ + لِكُلِّ جَدِيْدٍ لَذَّةٌ كُهْنَةٌ + لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

براى هر اجل نوشته است + براى هر تازه لذتيست ازدانده يعنى از لذت ديگر + براى هر بيمارى دوا

لِكُلِّ دَاخِلٍ دَهْشَةٌ + لِكُلِّ دَهْرٍ رِجَالٌ لِكُلِّ الدَّبِّ شَاةٌ لِكُلِّ شَاةٍ

براى هر درآينده ترس است + براى هر زمانه مردانند + براى هر گرگ گوسپندست براى هر گوسپند

لِكُلِّ مَعْقُوْدٍ هُبُوْطٌ + لِكُلِّ صَارِمٍ نَبْوَةٌ وَلِكُلِّ جَوَادٍ كَبْوَةٌ + لِكُلِّ عَمَلٍ

براى هر بالارفتن فرودآمدنست + براى هر شمشير كارنكردنست وبراى هر اسپ پرواقتادگى است

رِجَالٌ + لِكُلِّ عَمَلٍ جَزَاءٌ + لِكُلِّ عَدُوٍّ دَوَاءٌ اِلَّا الْعَدَاوَةَ الْحَسُوْدَ

مردانند + براى هر كار پاداشى ست + براى هر دشمنى دوا ست مگر دشمنى حسود

لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ + لِكُلِّ غَمٍّ فَرَجٌ + لِكُلِّ فِرْعَوْنٍ مُوْسٰى + لِكُلِّ قَلْبٍ هَوًى

براى هر بامداد طعام ست + براى هر اندوه خوشى ست + براى هر فرعون موسى + براى هر دل هوى

كَمَا اَنَّ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ + لِكُلِّ كَمَالٍ زَوَالٌ + لِكُلِّ لَيْلٍ نَهَارٌ + لِكُلِّ مَقَالٍ

چنانكه مُحقق براى هر بيمارى دواست + براى هر كمال نقصانى + براى هر شب روزيست + براى هر جا

مَقَالٌ + لِكُلِّ مَرْفُوْعٍ بُمُوْضَةٌ + لِكُلِّ بِنَاءٍ مُسْتَقَرٌّ + لِكُلِّ مُخْتَفٍ لَحْدٌ

سخنى ست + براى هر برآورده پشه است + براى هر خبر قرارست + ليكن در شتابنده بودى

جعد وقد + لِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا لِلَّارُضِ مِنْ گاؤ الکرام

مادہ حرف زبر + برای ہر یکے جہت ست کہ آوردی او ورنہ ست آن جہت را + برای زمین از بیاد جوانمردان

نصیب + لِلْبَاطِلِ جَوْلَةٌ ثُمَّ يَضْمَحِلُّ + لِلْمَجْنُونِ فُنُونٌ + لِلسَّائِلِ

حصہ البیت + جدے او دروغ جولانیست پست میشود + برای دیوانگی اقسام ست + برای خواہندہ

حق ولو جاء على الرءوس + لم يحرم من قصد له + لم يرد الله

حق شناگر چہ بیاید بر اسپ + محروم نکردہ شد آنکہ قصد کردہ شد او را + نخواست خدا

بالقلة صالحا حين انبت لها جناحا + لم يلتفت الشمس

بمور چہ نیکی را دہد کہ دہ پاید برائے او پر + متوجہ نشد آفتاب

الى تملق الحسن بماء + لم يوخر شغل يوم لغد + لم يرد

بسو چاپلوسی کردن آفتاب پرستش + موخر نکردہ شود کار امروز برائے فردا + ہرگز

تغالب امرأة امرأة غلبت + لن تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون

غلبہ نخستہ شد زنے مگر آنکہ چیرہ شد زن + البتہ نخواہید رسید نکوئی را تا آنکہ خرچ کنید از انچہ دوست میدارید

لن يحصل صبر ايوب من كل كاو + لن يهلك امرء عرف قدره الا هم

ہرگز حاصل نشود صبر ایوب از ہر جوانمردی + ہرگز ہلاک نشود مرد یکہ شناخت اندازہ خود را اگر بفرماید

همة حتف اصبغي + لو بلغ راسه السماء ما زاد + لو ترك القطا

از شہد نگردد انگشت مرا + اگر برسد سرش بر آسمان زیادہ نشود + اگر گذاشتہ شود قطا

ليلا لنام + لو تساوى الناس هلكوا جميعا + كود الذئب سقاء الطعنة

در شب البتہ بخسبد + اگر برابر شوند مردم ہر آئینہ ہلاک شوند ہمہ + کاش زن خداوند دستوانہ طپانچہ زدے مرا

لو كان المزاح فحلا لم يتخذه شقرا + لو كان في لوم مغبة عافت

اگر بود خوش طبعی نر نزاید گردبی را + اگر بودے در چند سعادتی نہ دریغش

اشال لام

عَنِ الصَّيَّادِ + لَوْ كَانَ ذَا حِيلَةٍ تَحُولُ + لَوْ كَانَ عِنْدَهُ كُنْ مُنْقَلِبَ

از صیاد + اگر چه او مرد حیله گر بود + اگر بود می تواند خود را بدیگر جا

مَا عَدَاهُ + لَوْ كَانَ لِلسَّانِ مُخْرَسٌ وَبَالَهُ وَبِكُلِّ الْقَلْبِ مُخْرَسٌ لَوْ كَانُوا

غیر خود را + اگر باشد زبان محفوظ بنا شد دل نگهبان + اگر بود دست

مِنَ الطَّيْرِ كَانُوا أَيْنَمَا + وَلَوْ كَانُوا مِنَ الدَّوَابِّ لَكَانُوا لَتَمِيرًا + لَوْ كُنْتَنِي

از پرندگان هر آینه بودندی از خرم + اگر بودندی از چارپایان هر آینه بودندی خران + اگر کرده دانکو

لِيَ فِي مَا تَعِيبُنِي + لَوْلَا الِاعْتِبَارُ لَبَطَلَ الْحُكْمُ + لَوْلَا الثِّقَلُ لَفَلَتْ

دست من زیار بودی مرا + اگر نبودی اعتبار ما هر آینه باطل شدی حکم دانش + اگر نبودی بر سنگ

جَلَتْ قُدْرَتُهُ + لَوْلَا الْخَوْفُ خَرِبَ الدُّنْيَا + لَوْلَاهُ لَوُثِبَ + لَوْلَاهُ الْوَاهِمُ

بزرگ است مرتبه او + اگر نبودی ایمان هر آینه ویران شدی دنیا + اگر دی نبودی خیز بر گناه + اگر نبودی

لَهَلَكَ الْأَنَامُ + لَوْ لَمْ يُقَارِنْ ثِقَلُ الْقُرْصِ الشَّمْسَ مَا انْكَسَفَ + لَوْلَا أَنْ يُضِيعَ

البته بر خلق + اگر نبودی نزدیکی ماه بآفتاب بدو نور نشدی + اگر نبودی ضایع کردن

الْفِتْيَانُ الدَّمَ مَا تَحَرَّجَ مَا يَحْمِلُ الْإِبِلُ فِي الرِّمَّةِ + لَوْ لَمْ يَكُنْ ذَنْبٌ

جوانمردان خون را هر آینه آگاه میکردم از آنچه می یابد شتر در رمه + اگر نبودی گناه

لَمَا عُرِفَتِ الْعَفْوُ + لَوْ هَمَّ الْفَلَكُ بِرَفْعِ صَاحِبِ فِي لَا يَدَيْهِ مَا قَدَرَ وَالنُّورُ

هر آینه شناخته نشدی عفو + اگر قصد کردی آسمان به بلندی مرتبه بر فع در زمانه همتش پیش نبردی نور

قَلْنَا نَازِلٌ عَلَى الْأَسَدِ + لَوْ يَبْقَى الْحَيَاةُ يَجِدُ الْمَلَاقَاةَ + لَوْ يَرَى الْعَبْدُ

در منزل ما بر اسد + اگر باقی ماندندگی امید دو یافته شود ملاقات + اگر بیند بنده

الْأَجَلَ وَهُوَ يَقْصُرُ الْأَمَلَ قَصَّرَ وَكَهُ + لَهُ الْفِي طَوِيلَ الذَّيْلِ

اجل را و کوتاه کردن آنرا کوتاه کند امید را و فریب خورد را + مراد است تو انگری دراز دامن

لَيْسَ الْجَمَلُ كَفَتِيلِ + لَيْتَ حَظِّي مِنْ نَوَالِ كَرِيمٍ لَيْسَ عَنِّي بِبَعِيدٍ

کاش محرومی بردار نکردی + کاش نصیب من از ابر کرم آنکہ ببندد دمن خیلی دور ہا

لَيْسَ أَوْرَعَ أَوْ + لَيْسَ أَهْلَ كَأَبِي كَاهِلٍ + لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ + لَيْسَ الرَّئِيسُ عَنِ النَّاسِ

نیست مرد تمام مردان را مثل + نیستند بزرگان مانند خردان + نیست خبر مانند دیدن + نیست پیر است شدن از خود دان

لَيْسَ الشُّهْرَةُ مِنَ الرُّعُونَةِ + لَيْسَ الشَّيْبُ مِنَ الْهَمِّ + لَيْسَ الصَّدِيقُ

نیست شہرت از حمق + نیست پیری از زندگی + نیست یار

مَنْ إِذَا زَالَكَ قَلِيلٌ مَنْ لَوْ افْتَقَدَكَ لَحَظَكَ أَقَلُّ + لَيْسَ الْمُتَعَفِّفُ

ہر کہ چون بلندی ترا بایستد بلکہ ہر کہ اگر نیفتادہ ترا بجہت ایستادہ کند + نیست شکیبا بجز اندک

كَالْمُنَافِقِ + لَيْسَ الْوَحْشِيُّ كَالْإِنْسِيِّ + لَيْسَ الْمُنَاحَةُ الثَّكْلَى كَالْمُسْتَأْجَرَةِ

مانند خورندہ ہر چہ خواہد + نیست نگاہداشتہ شدہ مانند حاکم + نیست زن نوحہ کنندہ بی مزد مانند زن دستمزد

لَيْسَ الْهَنَاءُ بِالدَّسِّ + لَيْسَ بَيْنَ الْمَوْتِ وَالْفِرَاقِ فَرْقٌ + لَيْسَ بَعْدَ الْوَرْدِ

نیست ہنا بجا لیدن و دسیسہ + نیست میان مرگ وجدائی فرق + نیست بعد گل سرخ

بَرْدٌ + لَيْسَ بِعُشِّكَ فِي دُرْجِي + لَيْسَتْ حَفْصَةُ مِنْ رِجَالٍ

سرما نیست خانہ تو پس بگیرد + نیست حفصہ از مردان

لَيْسَ لِلْجَمَلِ مِنْ تَغْلِيبِ الْخَالِقِ + لَيْسَ ذُلٌّ كَذُلِّ السُّؤَالِ

نیست دوستی از آموزانیدن خلق + نیست خواری مانند خواری سوال

لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرًا مِنَ الْمَعْرُوفِ وَالشُّكْرُ أَحْسَنُ مِنْهُ + لَيْسَ عَلَى الْحُرِّ

نیست چیزے نیکوتر از نکوئی + وشکر خوبتر است ازان + نیست بر آزاد

خَرَاجٌ + لَيْسَ فِي الْبَيْتِ سِوَى الْبَيْتِ + لَيْسَ فِي الْحُبِّ مُشَاوَرَةٌ

خراج + نیست در خانہ جز خانہ + نیست در محبت مشورہ

لَيْسَ لَفْظًا مِثْلَ قَطْمِي لَيْسَ مَخْضُوبَ الْبَنَانِ يَمِينٌ لَيْسَ

نیست سنگزار مانند قطمی + نیست براے رنگ کردہ شدہ سرانگشت سوگند + نیست

لِسُلْطَانِ الْعِلْمِ زَوَالٌ + لَيْسَ لِلْحَسُودِ رَاحَةٌ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ

براے بادشاہ علم زوال + نیست براے حاسد آسایش + نیست برای انسان

إِلَّا مَا سَعَى + لَيْسَ لِمُعْجَبٍ رَأْيٌ + لَيْسَ لِمَا مُنِعَ دُونَ اللَّهِ كَاشِفَةٌ

مگر آنچہ کوشش کرد + نیست برائے شگفتہ عقل + نیست مر آن عقوبت را جز خدا دور کنندہ

لَيْسَ مَنْ يَخْشَاهُ بِصَاحِبٍ + لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةٌ

نیست ہر کہ بخشم آرد او را یاری + نیست از خوے نامردان شتابی

إِلَّا بِانْتِقَامٍ + لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَدْلِ + لَيْسَ مَرَضٌ أَدَاءَ

انتقام کردن + نیست از انصاف شتابی طلبت کردن + نیست بیماری بدتر

مِنَ الْجَهْلِ + لَيْسَ مَحَلُّ الْحَجَرِ فِي الْحَجَرِ + لَيْسَ مُشْتَرِيًا كَمَلَاكِ

از جہالت + نیست جاے سنگ در سنگ + نیست خریدہ کنندہ مانند

كَمُشْتَرِي مَا رُوَّ فَادَاهُ + اَللَّيْلُ أَخْفَى وَالنَّهَارُ أَفْضَحُ + لَيْسَ قَلْبَكَ

مانند خریدہ کنندہ اسمانہا + شب پنہان ترست رو در رسوا تر + نرم کن دل خود را

تُخِيبُ + لَيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوبِ +

محبوب شوی + نرمی سخن قید دلہاست +

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

لائق افسر باشد ہر کسے + لنگ تیشہ از کوہکن باید پرسید + لعنت بکار شیطان

لعنت بیچ لفظ دامی بن در معنی مبین + لفظ لفظ عربست لقمان را حکمت

امو ختن چہ سود + لکد یکو حاتم میزند لنگ کا کو تخیر پیر مغز + لنگڑے زین لنگڑی بالا + زاغم دزد
نے غم کالا + لیلی را بچشم مجنون باید دید +

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

لاتو کی بھوت باتون سے نہین مانتی + لاٹھی لی پاؤن خاک + لاٹھی مارا پانی نہین جدا ہوتا +
لاد و لدادو ناکن دالاسا + دی + لاڈ کا ناؤن بھنبھار خاتون + لاڈ مین آ لکڑی بل جاوے
کوا + لاگ گئی تب لاج کہان + لالچ گن ناس + لاے گا وارا تو کہاے گی واری نلاے گا وارا تو
پڑیگی خواری لٹیا بجانا مان بندی دل یاد + لڑائی مین لڈو نہین مٹے + لڑائی کا گھر ماننے
روک کا گھر کہا نسے + لڑتے تو نہین مرے مارتے ہین + لڑتو نکے پیچھے اور بہاگتو نکے آگے + لڑکے کے پاؤن
پالنے مین پہچانے جاتے ہین + لڑکے کو جب بہیڑیا لے گیا تب ٹٹی باندہی + لڑکا جنو بی بی اور ڈنڈا
باندہین میان + لڑکا رووے بالو نکو نائی رووے منڈائی کو + لڑکو نکا کھیل چڑیا کا مرن + لڑے
نہ بھرے زر پہنے پھرے + لڑین نہ بھڑین تنکش ہاندہی پہرین + لکڑی کے بیل مکڑی جتی ہے +
لکیر پر فقیر + لکھو بندریا جانے بان + اور گئی چھپارہ گئی کان + لکڈ پور ماٹی پہر + لکھو سو پڑھے
لکھے پہر ہو نام محمد فاضل + لگا تو تیر نہین تو تکہ + لگا سو بھگا + لگ لگا سکو لگا + لگے بغلین جھانکنے
لگی تو بیتون بولنے + لنگا مین چھوٹا سو پاؤن گرکا + لنگڑی نے چور پکڑا دوڑ یو میان اندی
لنگوٹی مین بہاگ کہیلتے ہین + لنگھی کی تلاوری تلی کی ہوری + لوٹ کا مال سہی + لوٹ
لوٹ بنو لونکی کہاؤ گدھیا کا + لومڑی کا شکار کو جاے تو شیر کا سامان کرلیجے + لونڈی کا یار سدا خوار +
لونڈی ہو کر کہانا بی بن کر کہانا + لونڈی کو لونڈی کہا رو دیا بی کو لونڈی کہنس دیا + لوہا
جانی لہار جانے ڈہونکنے والے کی بلا جانے + لوہی کی منڈی مین ہاتھی رہ + لہو لگا شہیدون مین ملے
لیا لیا پہر دیکہا تو ٹانہی کا لے مین + لیتا مرکہ دیتا لے جگ ہنسی اور کوڑا باقی کہاے مین

اور کھوٹا لے دوا تا کھوٹی میں لینا دینا کار و نہ مثلہ لینا دینا کار و سے پہر حسینا + لینا ایک
دینا دو لینے کے دینے پڑے + خزینہ بیست و ہفتم در مثلہای عرب شمس بر سلہ گنجینہ

گنجینۂ اول در امثال عربیہ

مَا اُبَالِی مَا یَمُجُّ مِنْ ضَبَبِکَ + مَا اَخَافُ اللّٰہَ مِنْ سَبِیْلٍ تَلَقّٰی مَا اَدْرِی

باک ندارم انچہ بیرون میدہد از سوسمار تو + سے ترسم مگر از سیلابی کہ بگیرد + نمیدانم

اَیُّ اَخْبَارِہٖ اَعَادَ + مَا اَدْرِی اَجَزَّ لِمَرْئِیٍّ اَمْ مَا اَشَارَ الْعَسَلَ

کدام خبر او را + نمیدانم کہ آیا نکو داخت میکند ری یا گداخت میکند + پنجید شہد را

مَنِ اخْتَارَ الْکَسَلَ + مَا اَشْبَہَ اللَّیْلَۃَ بِالْبَارِحَۃِ + مَا اَصَابَ مَثَلَہٗ

کسیکہ اختیار کرد کاہلی + شباہت نمود امشب شب گذشتہ + نیافت چراغ پایہ را

وَلَایَۃً + مَا اَفْعَلُ ذَاکَ مَلْحَنَۃً لِتَیْبٍ + مَا اَقْفَی بِالْعَرُوْسِ ضَرَبَ

و نہ ترسی را + نخواہم کرد آنرا و فیکہ او زکند شتر ماده تا کمان سال + چیزی شد بعروس زد

اَلسَّانُ بَیْنَ یَدَیْہَا + مَا اَقْرَبَ مَحَبَّتَہٗ مِنْ مَفْسَدَتِہٖ + مَا رَہْنُ نَسَاوَۃٍ

زبان پیش روی اوست خود + نزدیک است نفع دہن او از ضرر او + نیست لسان اگر نباشد زبان

اَلْمُلْحُ لِمَنْ طَلَبَ + مَا اَنْصَفَ الشَّیْبُ مِنْ سَتْرِ وَقَارِہٖ فُسُوْدَ وَجْہِہٖ

اب بہر کسی کہ طلب کرد + انصاف نکرد پیری از او پوشیدن وقار خود پیاہ کردہ شود روی

وَاَطْفَی اَنْوَارَہٗ + مَا مَاءٌ وَاَکْصَدَاءٍ + مَا بِالدَّارِ رَشْفٌ مَا بِالدَّارِ عَرِیْبٌ

و اطفا کردہ نور او + نیست آب مثل نیست مانند صدا + نیست در خانہ کسے + نیست در خانہ کسے

مَا بِالْعَیْنِ مِنْ فِیَاضٍ + مَا بِلَّہٗ مَا بِالْعَیْنِ عَلٰی مَتْنِ الْبَسْطِ +

نیست بہ خراز چشمہ کسی + نرسید آب دریا بر سینۂ بط

مَا بِهَا نَافِخُ ضَرْمَةٍ + مَاتَ حَتْفَ أَنْفِهِ + مَا نَوَى الْأَلْحَتْفِ فِي مَنْزِلِ صَفْرَةَ

نیست در خانہ دمندہ آتش ولی مرد از مرگ یعنی خود + مرگ بنی آسایش او را دست قبضہ کردہ شدہ

مَا تَنْدَاى صِفَاتُهُ + مَا تَوَالَى الْأَسْبَابُ لَا بِمُبَاشَرَةِ الْأَسْبَابِ

فراہم نمیکنی وصفہای او را + نیست پیدا شدن اسباب مگر بفراہم کردن اسباب

مَا لِجَمِيعِ خَلْقِهِ تَقْصِيرٌ إِلَيْهِ + مَا عَلَى ظَهْرِي مِثْلُ خَلْقِي مَا خَلَقَ اللّٰهُ

بریدہ نشد کوتاہی بینی او + نبود پشت مرا مانند ناخن من + پیدا کرد خدا خلق را

أَكْرَمُ عَلَيْهِ مِنَ الْعَقْلِ + مَا دَارَتِ الْمَاءُ حَوْلَ الْمِلَالِ + مَا يَحْمِلُ تَحْتَ

بزرگتر بروے از عقل + نگردد + مالہ گرد ماہ نو + داخل نشد زیر

السَّيْفِ إِلَّا صَاحِبُ الْجُنَّةِ + مَا ذَاقَ عَبْكَةً وَلَا لَبَكَةً + مَا بِهِ لَا حِمَّا

شمشیر مگر صاحب سپر + نچشید پیچش را و نہ لقمہ را + حاجت نہ مہربانی

الْمَاضِي لَا يُذْكَرُ + مَا عَزَّ مَنْ ذَلَّ جِيرَانُهُ + مَا عَقَدَ الْعُيُونَ مِنَ النَّوْمِ

گذشتہ ذکر کردہ نمیشود + گرامی نشد از خواری ہمسایگان خود + نہ بستند چشمہا را مگر خواب

مَا عَلَاكَ فَهُوَ سَمَاءٌ + مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ +

انچہ بلند شد ترا پس او آسمان تست + نیست بر رسول مگر رسانیدن آشکارا +

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ + مَا عِنْدَهُ خَيْرٌ وَمَيْنٌ + مَا كُلُّ مَنْ حَنَّ

نیست بنکوئی کنندگان از را ہے + نیست نزدش نیکی و خوردنی انکہ پارہ انکرد ماہی

السَّمَاءُ إِلَّا تَسَاحَ الْبَيْدَاءُ + مَا عِنْدَكَ لَا يَنْفَدُ كُلُّ الْمَالِ ظِلُّ الرَّاحِلِ

آسمان مگر بنگ بیابان را + انچہ در یافتہ نشود بہمراہ گذاشتہ نشود ہمراہ + مال سایہ بست شتر

مَا لِلْغَرِيبِ سِوَى الْغَرِيبِ أَنِيسُ + مَا لِلْمُقِرِّ إِذَا رَبُّهُ لَا رَبَّ الْمَالُ

نیست مر ای مسافر ہمدم مسافر + نیست مر اخاک سوگند بپروردگار پروردگار ان مال

کنجیہ		جزو دوازدہم		امثال عربیہ

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ فِتْنَةٌ ۔ مَالَهٗ سَنَةٌ وَّلَا مَنَةٌ

وپسران زیبائش زندگانی دنیاست + مال و پسران فتنہ است + نیست مراورا شک

وَلَا مَشَتْ مَالَهٗ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ ۔ مَالَهٗ رَاغِيَةٌ وَّلَا ثَلُوْغَةٌ

ونہ چیزے اندک + نیست مراورا گریزندہ ونہ نزدیک شونده + نیست مراورا مادہ شتر ونہ گوسپند +

مَالَهٗ سَارِحَةٌ وَّلَا رَاعِيَةٌ ۔ مَالَهٗ سَبَدٌ وَّلَا لَبَدٌ ۔ مَالَهٗ ضِدٌّ

نیست مراورا چرنده ونہ بوے نیست مراورا موے ونہ صوف + نیست مراورا مخالف

وَّلَا نَقِيْضٌ ۔ مَالَهٗ خَافٌّ وَّلَا رَافٌّ ۔ مَالَهٗ حَانَّةٌ وَّلَا اٰنَّةٌ +

ونہ ہمتا + نیست مراورا خادم وکوشش کننده در خدمت نیست مراورا مادہ شتر ونہ گوسپند +

مَالَهٗ اُلٌّ وَّغُلٌّ ۔ مَالَهٗ هَادُقَةٌ ۔ مَالِيْ ذَنْبٌ اِلَّا ذَنْبُ صُحْرٍ +

نیست مراورا مارہ وگردن بند + نیست مراورا نیک + نیست برائے من گناہی مگر گناہ صحر +

مَا مَنَّا اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ اُمَّةٌ بِجُمْلَتِهَا ۔ اَلظَّفَرُ عَلَيْهِمُ الرَّجُلَيْنِ ۔ اَلْمَأْمُوْرُ

نیست از ما مگر مردیکہ بوی تمسک بسیارے از مردم + ظفر بر ایشان دو مرد + حکم کردہ شدہ

مَعْذُوْرٌ ۔ اَلْمَأْمُوْلُ خَيْرٌ مِّنَ الْمَاْكُوْلِ ۔ مَا نَدِمَ مَنْ سَكَتَ

معذور است + امیدہ کہ شکستہ شدہ بہتر است از خوردہ شدہ + شرمندہ نشد ہر کہ خاموش ماند +

مَاوٰى فِيْ مِيْزَانِ الْفَلَكِ اِلَّا الرِّيْحُ ۔ مَا هَلَكَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ

سنجیدہ نشد در ترازوے آسمان مگر باد + ہلاک نشد مردیکہ شناخت مرتبہ خود را +

مَا يَبِضُّ صَخْرَةً ۔ مَا يَجْعَلُ قَذَاكَ اِلٰى اَدِيْمِكَ ۔ مَا يَعْرِفُ هِرًّا

آب نمیدہد سنگ اوف کدام چیز میگرداند پوست نرغالہ ترا سوے پوست روبہ + نمی شناسد گربہ را

مِنْ بِرٍّ ۔ مَا يَعْرِفُ الْحَيُّ مِنَ الْمَيِّ ۔ مَا يَعْقِلُهٗ اِلَّا الْعَاقِلُوْنَ ۔ مَا يَنْفَعُ

از موش مردہ را نمی شناسد حق را از باطل + نمیدانند آنرا مگر عاقلان + جنبیدہ نمیشود برائے او

بالشان + مایوم حلیمۃ لیسر + متی کان حکم اللہ فی کون الشا

بر شان ف۲ نیست روز حلیمہ را ز ف۳ کدام باشد حکم خدا در گردش چرخ شتاب خرا

مثقل استعان بدقنب + مثل البرغوث ثم ماغ دمه مثل

بار بر داشتہ شدہ یاری جست از رنج خود ف۵ مانند کبک و ماغش خون و دستہ + مانند

النعامۃ طبر وحجل + مثل ما کان ذلک الوقت المثل

شتر مرغ + پرندہ و شتر + مانند انچہ بود آن وقت + مثل

فی الکلام کالسکباج فی الادام + المجاز قنطرۃ الحقیقۃ +

در کلام مانند سکباج در نان خورش + مجاز پل بزرگ حقیقت ست +

المحاجزۃ قبل المناجزۃ + المجالس بالامانۃ + بمجلس الکرام حضور

از جنگ باز داشتن پیش از مقاتلہ کردن ف۸ مجلسہا بامانت ست ف مجلس جوانمردان قلعہ ہا ے

الکلام + مجلس العلم روضۃ الجنۃ + المحب یحب المحبۃ +

کلام ست + مجلس علم باغ بہشت ست + دوست زندہ میکند دوستی را

المحب فی حکم المحبوب + المحبۃ لا تزید بالوفاء

دوستہ محبوست در حکم معشوق + دوستی افزون نمیشود بسبب وفا

ولا تنقص بالجفاء + المحبۃ موافقۃ المحبوب فی محبوبہ ومکروہہ +

و کم نمیشود بسبب ستم + دوستی موافقت معشوق ست در رضی او و نا رضی او

محترس من مثله + محسنۃ فضیلۃ مخالفۃ الملوک علی الرعیۃ

نگاہ دارندہ است از مانند خود + زن نکوئی کنندہ است بیرون رفتن از مخالفت پادشاہان شہر را و دنیا

وناد فی الاجل + محترس بقی لبتاع + المدارات خیر من الحبۃ

واتش ست در آخرت + مرد سر فرو افگندہ تا حاجت کند + نہ می کردن بیرون می آرد مارا

مِنْ حَجَرِهَا + اَلْمَدْحُ الزَّيْنُ + مَنْ بَيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ اِلَى الْهُوَيْنَا

از سوراخش + ستودن کفتار زیست + مذہب اند میان این سہ سوی آن کردہ

وَكُلُّ اِنَاءٍ بِالَّذِي فِيهِ يَرْشَحُ + اَلْمَرْءُ مُعَانٍ لِجَمَالِهِ + اَلْمَرْءُ

وہر سوی این کردہ + مرد بر دین دوست خود ست + مرد زیرک ست بجمال خود + مرد

فِي حَيِّ لِسَانِهِ وَفِي طَيِّ لِسَانِهِ + اَلْمَرْءُ كَثِيرٌ بِاَخِيهِ + اَلْمَرْءُ لَا يَزَالُ

در بجید کی زبان خود ست نہ در چادر خود + مرد بسیار ست برادر خود + مرد ہمیشہ

عَدُوًّا لِمَا جَهِلَ + اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ + اَلْمَرْءُ مَعَ رِجْلِهِ + اَلْمَرْءُ

دشمن ست بانچہ نادان شد + مرد با کسی ست کہ دوست داشت + مرد بپای خود ست + مرد

مَخْفِيٌّ تَحْتَ لِسَانِهِ + اَلْمَرْءُ مَجْنِيٌّ عَلٰى حَيِّ اللِّسَانِ + اَلْمَرْءُ يَقِيسُ

پوشیدہ ست زیر زبان خود + مرد دریدہ است نزدیک بیجید کی زبان + مرد قیاس میکند

عَلٰى نَفْسِهِ + اَلْمَرْءُ يَطِيرُ بِهِمَّتِهِ + وَالطَّيْرُ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ + اَلْمَرْءُ

بر نفس خود + مرد بپرد از بہمت خود + و پرنده از میکند بہر دو بازوی خود + مرد

يُعْرَفُ عِنْدَ الْمُعَامَلَةِ + مَرْعًى وَلَا كَسَعْدَانَ + اَلْمَرْعَى قَالَهُ

شناختہ میشود نزدیک معاملہ + چراگاہ نہ مانند سعدان + خوش طبع او لش

فَرَجٌ وَاٰخِرُهُ تَرَحٌ + اَلْمَرَاحُ يُوَرِّثُ الضَّغَائِنَ + اَلْمِزَاحُ تَذْهَبُ

شادمانی ست و آخرش اندوہ + خوش طبعی پیدا میکند کینہ ہارا + خوش طبعی کردن مرد

اَلْمَهَابَةَ + اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ + اَلْمُسْتَلْهَمُ اَحْزَمُ مِنَ الْمُسْتَسْلِمِ

ہیبت را + مشورت کردہ شدہ امانتکنندہ است + مشورت خواہندہ دانا ست از مطیع شونده

اَلْمُتَّبِعُ شَرِيكُ الْقَائِدِ + اَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ + مُتَنَاهَدَةُ الْاَبْرَارِ

شنونده شریک گوینده ست + مسلمان آئینہ مسلمان ست + دیدن نیکوکاران

بَيْنَ النِّحَلِ وَالِاسْتِبَارِ الْمُشَاهَدَةُ + مِيرَاثُ الْمُجَاهَدَةِ +

میان آشکارا و پوشیدہ ست + مشاہدہ میراث مجاہدہ است

اَلْمَشُورَةُ حِصْنٌ مِنَ النَّدَامَةِ وَاَمْنٌ مِنَ الْمَلَامَةِ مُصَاحَبَةُ

شورہ پناہ ست از شرمندگی و بے نیمی ست از ملامت + مصاحبت

الْاَشْرَارِ رُكُوبُ الْبَحْرِ + مَصَائِبُ الْقَوْمِ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ +

بدان سوار شدن دریاست + مصیبتہائے گروہ نزدیک گروہی فائدہ ہاست

يَضُرُّ بِالطِّحَالِ مَا يَنْفَعُ الْكَبِدَ + مَضْيَلُ الْمَرْءِ بَيْنَ قَلْبِهِ +

گزند میکند بسپرز انچہ نفع میکند جگر را + جائے گمراہی مرد میان دو رنجہا اوست

مَضَى مَا مَضَى مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ + مَطْلُ كُتَّابِ الْكُتُبِ سُعَاةٌ +

گذشت انچہ گذشت + درنگ کردن تواگر ستم ست + درنگ کردن مانند خواب سگ ہجو کردن

اَلْوَطَنِ تَعْقِيرُ الْفَطِنِ + مُعَانَبَةُ الْاِخْوَانِ خَيْرٌ مِنْ فَقْدِهِمْ +

وطن خستہ میکند زیرک را + ختم کردن برادران بہتر ست از گم کردن آنان +

مَعَ الْخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ + مَعَ اللَّجَاجَةِ تُلْفَى الْحَاجَةُ الْمُقْضَى

با خطا کنندگان تیر ست بصواب رسندہ فریاد دشمنی ہے یابی مطلب را + شتابی

تَنْفَعُ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ + اَلْمَعْنَى فِي بَطْنِ الشَّاعِرِ الْمُفْرِي

سود میکند اگرچہ باشد سگ گزندہ + معنے در شکم شاعر ست تیز

تَبْكِي وَهُوَ يَضْحَكُ + اَلْمُفْلِسُ فِي اَمَانِ اللّٰهِ الْمُقَابَلَةُ تَخْيِيرٌ مِنَ الْاِقْدَامِ

تباہ میکند و خوار نمیسازد + مفلس در زینہاری خداست + روبرو بہتر ست از پشت دادن

مُقَابَلَةُ مَنْ لَهُ نُقَاوَةٌ مُعْرَفٌ + مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ قَلْبَيْهِ +

جنگ کردن با کسی کہ برابری کردن بہتوانی او نادانی ست + جائے کشتن مرد میان ہر دو رنجہا ست

اَلْمَكْتُوبُ نِصْفُ الْمُلَاقَاةِ + اَلْمَكْتَبُ مَيْدَانُ + اَلْمَكْتَبُ كَيَاطِبٍ

نوشتہ نیم ملاقات ست + بسیار سخن گوی بیہودہ گوی ست + بسیار سخن گوی بیمار سخن گوی کند

لَيْلٌ مُلَازَمَةُ الْمُلُوكِ مِحْنُ السُّلُوكِ + مَلِكٌ عَشُومٌ

دشب + ملازمت پادشاہان بیک رد شش ست + پادشاہ ظالم

خَيْرٌ مِنْ فِتْنَةٍ تَدُومُ + اَلْمُلْكُ لِمَنْ غَلَبَ + اَلْمُلْكُ عَقِيمٌ

بہتر ست از فتنہ کہ ہمیشہ باشد + ملک ہر کہ بشمشیر ست + ملک نازائیدہ است

اَلْمُلْكُ يَبْقَى مَعَ الْكُفْرِ وَلَا يَبْقَى مَعَ الظُّلْمِ + اَلْمُلْكُ وَالدِّينُ

ملک باقی میماند با کفر وباقی نمیماند با ستم + ملک و دین

تَوَامَانِ اَلْمُتَحَكِّمُ مَلْعُونٌ + مَنْ تَنَبَّلَ بِلَيْلَتَيْنِ فَقَدْ تَمَنَّا

دو برادرند + آزمایش کنندہ ملعون ست + ہر کہ کرفتار شد دو شب پس تعقل اختیار کرد

لَمْ يَفُزْ مِنْهُمَا + مَنِ اتَّكَلَ عَلَى زَادِ مَنْ طَالَ جُوعُهُ + مَنْ اَخْمَرَ

بہیچ نرسید + کسیکہ اعتماد کرد بر توشہ غیر خود + دراز شد کرسنکی او + کسیکہ دلیری کند

عَلَى سُلْطَانِهِ قُتِلَ + مَنْ اَحَبَّ شَيْئًا فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَهُ + مَنْ اَحَبَّ قُوَّتَهُ

بر پادشاہ خود کشتہ شود + کسیکہ دوست دارد چیزی پس بسیار کند ذکر او + کسیکہ دوست دارد کہ نیرو

مَعَهُمْ + مَنْ اَخْطَأَتْ فِرَاسَتُهُ اَبْطَأَتْ فِيسَتُهُ + مَنْ اَخَّرَ

با ایشان + کسیکہ خطا کند دانائی او + درنگ کند شکار او + کسیکہ تاخیر کند

اَلنَّوْمُ طِلَابُ مَنَامَةٍ + مَنْ اَخَذَ مَالَ النَّاسِ لَا بُدَّ اَنْ يُوخَذَ

خواب را خوب شود خواہیدن او + کسیکہ گرفت مال مردمان را ناچار ست از انکہ گرفتہ شود

مَالُهُ + مَنْ دَرَعَ الْفِكَرَ فِي الْعَوَاقِبِ اَمِنَ مِنْ سِهَامِ النَّدَمِ

مال او + ہر کہ زرہ کرد فکر را در انجام کارہا ایمن شد از تیرہای شرمندگی

مَنْ ذَمَّ مَنْ فَوْقَ السَّمَاءِ يَشْتُمْ نَفْسَهُ ۔ مَنْ أَرَادَ مَنْ طَلَبَ بَلَغَ وَمَنْ قَرَعَ بَابًا وَلَجَّ

کسیکہ ہمیشہ کرد کوفتن در راند یک مست کہ کشادہ شود برای او ۔ کسیکہ سعی کرد بجستن چیزی رسید بآن او

مَنْ أَكْثَرَ كَلَّ بِمَا يَنْدَمُ فِيهِ ۔ يَا مَنْ أَرْضَوَانَ كَيْفَ ۔ مَنْ أَسْخَطَ إِخْوَانَهُ

کسیکہ کوچ کرد و حال آنکہ جوانمرد ست پیر شود در باغہا بہشت مانند آمد ۔ ہر کہ بسیار کرد پشیمان خود را

خَذَلَ ۔ مَنْ أَسَاءَ أَدَبَهُ ضَاعَ نَسَبُهُ ۔ مَنْ اسْتَزَادَ عَلَى الْأَكْلِ وَالشُّرْ

رسوا کردہ شد ۔ ہر کہ بدی کرد ادب او ضائع شد نسب او ۔ ہر کہ افزونی کرد بر خوردن و نوشیدن

لَنْ يَشْبَعَ إِلَّا بِالتُّرَابِ ۔ مَنِ اسْتَغْضَبَ قَوْمًا وَلَمْ يَغْضَبْ فَهُوَ ثَكْلَانُ ۔ مَنِ اسْتَوْعَبَ

ہرآئینہ سیر نشود مگر بخاک ۔ کسیکہ خشم خواست شد و خشم کرد پس او خرسند ۔ ہر کہ نگاہبانی خواہد

اللَّيْلَ لِلْغَنَمِ فَقَدْ ظَلَمَ ۔ مَنْ شَرَعَ فِي الْجَوَابِ أَخْطَأَ وَالصَّوَابَ ۔ مَنْ أَنْتَنَ

از گرگ برای گوسپند پس تحقیق ستم کرد ۔ ہر کہ شتابی کرد در جواب درنگ کرد در صواب ۔ ہر کہ ناشائستہ

أَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ ۔ مَنْ أَصْلَحَ فَاسِدَهُ أَغْضَبَ حَاسِدَهُ ۔ مَنِ اطَّلَعَ عَلَى جَارِ

پدر خود را پس ستم نکردہ ۔ ہر کہ اصلاح کرد فاسد خود را خشمگین کرد حاسد خود را ۔ کسیکہ آگاہ شد بر سایہ

أَفْشَلَتْ حُجُبُ اسْتَتَارَ ۔ مَنْ أَطَاعَ غَضَبَهُ أَضَاعَ أَدَبَهُ ۔ مَنْ أَعْطَى

دریدہ شد حجابہای پردہ پوشی او ۔ ہر کہ فرمان برداری کرد خشم خود را ضائع کرد ادب خود را ۔ ہر کہ

ثُمَّ أَعْطَى ثُمَّ نَدِمَ ۔ مَنْ أَعْجَبَ بِعَمَلِهِ حَبِطَ أَجْرُهُ ۔ مَنِ اعْتَقَدَ شَيْئًا حَتَّى

خریدار داده شد باز نادم ۔ ہر کہ شگفت آمد بعمل خود باطل شد مزد او ۔ ہر کہ عقیدہ پیوند بر چیزی

عَلَيْهِ ۔ مَنْ أَعْجَبَتْهُ آرَاؤُهُ غَلَبَتْهُ أَعْدَاؤُهُ ۔ مَنْ أَتْقَنَ لَمْ يَأْمَنْ

بر دو ۔ ہر کہ بشگفت آورد او را فکر غالب شود او را دشمنان او ۔ ہر کہ یکسو شد نجات یافت ۔ ہر کہ خشمگین شود

اللَّهَ فَقَدْ نَجَا ۔ مَنْ أَعْمَلَ اجْتِهَادَهُ بَلَغَ مُرَادَهُ ۔ مَنْ أَعْتَمَدَ عَلَى

بخدا پس تحقیق نجات یافت ۔ ہر کہ در کار آورد توانائی خود را رسید مقصود خود را ۔ ہر کہ اعتماد کرد بر

اَبَائِہٖ فَقَدْ عَقَّهٗ + مِنْ اَعْظَمِ الذُّنُوْبِ خَيْبَةُ الْعُيُوْبِ مَنْ اَفْشٰى

پدران خود پس تحقیق بی فرزند شد + از بزرگترین گناهان ست نیکو کردن عیبها + کسیکه پوشیده کرد

سِرَّكَ اَفْسَدَ اَمْرَكَ + مَنْ اَوْطَأَ مَنْ وَطَأَ + مَنْ اَكْثَرَ سُؤَالُهٗ حُرِمَ +

راز ترا تباه کرد کار ترا + هر که از حد در گذشت مانند کسی ست که تقصیر کرد هر که بسیار سوال او محروم شد +

مِنَ الشَّنَاعَاتِ يُوْلَدُ الْاِفَاتُ + مِنَ الْمَاءِ كُلُّ شَيْءٍ حَيٍّ + مَنْ اَكَلَ

از زشتیها پیدا میشود آفتها + از آب ست هر چیز زنده + از نشانها

لَحْمَ لَاْنِ مُعَادَاةُ الْاِخْوَانِ + مَنْ مَاتَ شَهْوَتُهٗ اَحْيٰى مُرُوْءَتَهٗ

رسوائی ست دشمن داشتن برادران + هر که میراند خواهش خود را زنده کرد مروت خود را

مَنْ اَنْصَفَ فَقَدِ اسْتَظْرَفَ + مَنْ اَنْكَرَ حُسْنَ الصَّنِيْعَةِ اسْتَوْجَبَ

هر که انصاف کرد پس تحقیق خوش کرد + هر که انکار کرد خوبی نکوئی را سزاوار شد

سُوْءَ الْقَطِيْعَةِ + اَلْمَنِيَّةُ وَلَا اَرْضَ قَطُّ وَلَا ظَهْرَ اَبْقٰى + مَنْ بَخِلَ بِمَالِهٖ

دشمنی جدائی را + نیرث نه زمینی را بدید و نه پشت را باقی گذاشت + هر که بخل کرد بمال خود

عَلٰى نَفْسِهٖ جَادَ بِهٖ عَلٰى اَعْدَائِهٖ + مَنْ بَسَطَ لِسَانَهٗ بَسَطَ بِالسُّوْءِ

بر جان خود سخاوت کرد بدی بر زن خود + هر که فراخی کرد زبان خود + هر که فراخ کرد دست خود

اَمَّهٗ نِقَاصُ نِعْمَتِهٖ عَلَى الدَّوَامِ + مَنْ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ وَلَمْ يَلْحَظْ

نعمت دادن کرد او نقصان + همیشه + هر که رسید چهل سال و نگرفت

اَلْمَرْءُ فَقَدْ عَصَى مَنْ تَاَنّٰى اَدْرَكَ مَا يَشْتَهِيْ + مَنْ سَعٰى جَرٰى وَسَعٰى

چوب را پس تحقیق نافرمانی کرد + هر که توقف کرد دریافت چیزی را که آرزو میکرد + هر که سعی کرد کوشش

اَكْلَهٗ + مَنْ كَثُرَتْ سَقَطَاتُهٗ قَلَّ وَقَارُهٗ + مَنْ لَقِحَ خُطُوْبًا اَنْتَجَ

بخورد آنرا + هر که بسیار شد لغزشهای او کم شد وقار او + هر که بارور شد کارها را پس بزائید

کفیہ		۱۸۴		امثال عربیہ

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ ۔ مَنْ كَافَأَ بِالشَّرِّ وَقَعَ فِي الضُّرِّ ۔ مَنْ تَعَجَّلَ

ہر کہ فروتنی کند برای خدا بلند کند او را خدا ۔ ہر کہ سبک عہد و بی را بہ پاداش دہد در گزند کسے ثابت شستخاو او

ثَبَتَ وُجُودَهُ ۔ مَنْ تَجَمَّلَ نَالَ ۔ مَنْ جَادَ بِالْكَرَامَةِ مِنْ مَنَالِ الْخُدَّامِ

ثابت شد ہستی او ۔ ہر کہ جولانی کرد رسید ۔ ہر کہ ہمسایگی کرد کریمان با او ہم شدند از درویش شدن

مَنْ جَمَعَ انْتَجَعَ ۔ مَنْ جَادَ بِمَالِ جَلَّ ۔ وَمَنْ جَادَ بِنَفْسٍ نَالَ ۔ مَنْ جَادَ بِمَا

ہر کہ گرسنہ شد خواہان نیکی شد ۔ ہر کہ سخاوت کرد بمال خود بزرگ شد ۔ ہر کہ سخاوت کرد بسر خود خوار شد ۔ ہر کہ جاد

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۔ مَنْ جَدَّ وَجَدَ ۔ مَنْ جَرَّبَ

ہر کہ آمد بیکی پس مر او را دہ مثلہای او مدت ۔ ہر کہ کوشش کرد یافت ۔ ہر کہ آزمود

الْمُجَرَّبَ حَلَّتْ بِهِ النَّدَامَةُ ۔ مَنْ جَمَعَ أَيِسَ ۔ مَنْ جَهِلَ زَمَانَهُ

مجرب را فرود آمد بوے شرمندگی ۔ ہر کہ دلیری کرد تواگر شد ۔ ہر کہ نادان ستاز زمانہ خود را

عَدَّ الْخُمُولَ زَمَانَهُ ۔ مَنْ حَسُنَ صَفَاؤُهُ وَجَبَ اصْطِفَاؤُهُ ۔

سیگذشت گمنامی زمانہ او را ۔ ہر کہ خوب شد صفائی او ضرور شد برگزیدگی او ۔

مَنْ حَسُنَتْ خِصَالُهُ طَابَ وِصَالُهُ ۔ مَنْ حَسُنَ إِسْلَامُ الْمَرْءِ تَرْكُهُ

ہر کہ خوب شد خصلتہاے او پاکیزہ شد وصال او ۔ از خوبی اسلام مرد ست گرداشتن او

مَا لَا يَعْنِيهِ ۔ مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِيهِ سَقَطَ فِيهِ ۔ مَنْ حَكَمَ عَلَى النَّاسِ

چیزیرا کہ اراده نمیکند از ۔ ہر کہ بکند چاہی برای برادر خود پس بتحقیق بیفتاد در آن ۔ ہر کہ بکند مناکی را

وَقَعَ فِيهَا ۔ مَنْ خَدَمَنَا أَوْ رَفَقَنَا فَلْيَقْتَصِدْ ۔ مَنْ حَلُمَ سَادَ ۔ مَنْ خَافَ

بیفتاد در آن ۔ ہر کہ خدمت کرد ما را یا احاطہ کرد ما را میباید کہ اعتدال کند ۔ ہر کہ بردبار شد سید شد ۔ ہر کہ ترسید

صَوَّبَكَ مَنْ وَثِقَ ۔ مَنْ خَلَقَ وَجْهَ الصَّبَاحِ خَجِلَ ۔ مَنْ خَلَعَ عِذَارَهُ

آواز ترا آرزو کرد مرگ ترا ۔ ہر کہ ترسید درست راست کرد سر را ۔ ہر کہ خندہ مداوم کرد خجل شد

مَنْ مَحَضَنِي الدِّينَ تَبَّا أَحَدٌ كَلْبًا ۔ مَنْ خَصَمَهُ الْقَاضِيَ إِلَى مَنْ يَشْتَكِي ۔

ہر کہ خویشتن را کرد سگ را ۔ ہر کہ خصومت کرد او را قاضی بسوی کدام کس شکوہ کند

مَنْ دَاقَ سَلْسَلَهُ خَابَ أَمَلُهُ ۔ مَنْ دَحَكَ كَفَّاهُ مَنْ ۔ مَنْ كَفَى نَفْسَهُ

ہر کہ چشید شد کامل او ناامید شد امید ہا وے ۔ ہر کہ درآمد ظفار حق گفتہ نباشد ۔ ہر کہ خوشنود کرد ذات حق

بِأَيْدِي سَبَأٍ ۔ مَنْ شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْكِفَايَةِ ۔ مَنْ رَضِيَ بِقَضَاءِ اللّٰهِ لَمْ يَغْتَمَّ

بہ ہی گواہ شد بر ذات خود بہ کفایت ۔ ہر کہ راضی شد بحکم خدا غمگین نہ شود

أَحَدٌ ۔ مَنْ نَفَى فِي دَجَاجَاتِ إِبْهَامِ عَظْمٍ فِي عُيُونِ أُمَّهِ ۔ مَنْ رَكِبَ

کسے ۔ ہر کہ بالا رفت در مرتبہا ہی ہمتہا بزرگ شد در چشمہا ی امتہا ۔ ہر کہ سوار شد

جَدَّهُ غَلَبَ ضِدَّهُ ۔ مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ أَدْرَكَ الْأَوَّلَ ۔ مَنْ زَادَ

بر کوشش خود غالب شد بر ضد خود ۔ ہر کہ سوار شد بر شتابی دریافت نخستہا را ۔ ہر کہ فزون شد

خَبَّرَهُ بَادِيَهُ ۔ مَنْزِلَةُ الْأَبْرَارِ فِي صُدُورِ الشُّعَرَاءِ ۔ مَنْ سَاءَ سَلَّمَ

خبر او بلا کہ بر خود خویش او ۔ مرتبہ نیکو کاران در سینہ ہا شعرا راست ۔ ہر کہ بد کرد سالم نماند

مَنْ سَاءَ عَزَمَهُ ۔ حَجَرُ الْبَلَاءِ تَحْتَ مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ رِزْقُهُ

ہر کہ بد شد قصد او باز گشت سوی او تیر قضا ۔ ہر کہ بد شد خلق او تنگ شد روزی او ۔ ہر کہ بد شد

أَخْلَاقُهُ سَاءَ طَرَاقُهُ ۔ مَنْ سَعَى بِرَأْيِهِ كَفَّ نَجْمُ مَنْ سَعَدَ جَدُّهُ

خلقہای او خوب شد جدائی او ۔ ہر کہ جوانمردی کرد بسر خود پس تحقیق سود برد ستارہ بخت

وَفَّقَكَ عِنْدَ حَدِّكَ ۔ مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ أَنْ يَكُونَ عَاقِلًا

ایستادن تو بند ۔ مرتبہ خود ۔ از نیکبختی مرد ست بودن دشمن او دانا ۔

مَنْ سَقَى سَقَاهُ بَارِئُهُ ۔ مَنْ سَلِمَتْ سَلِيقَتُهُ سَلِمَ

ہر کہ آب داد بہ بخشد خود را آفریدگار او ۔ ہر کہ نیکو شد سالم شد

سَيْفُ الْعَدْلِ قَوِيٌّ عَمَلُهُ بِالسَّوِيَّةِ + مَنْ سَلَكَ الْجَدَّ دَامَ الْعِزُّ مَعَهُ

شمشیر دشمنی را نیام گردد دران سر خود را سر کہ رفت در زمین ہموار درشتی بخوبی شد انوشہ

أَطَالَ النَّصِيحَةَ مَنْ مَنَعَ الْفَضِيحَةَ + مَنْ بَشَّرَ مَا طَوَّحَتْ آمَالُكَ +

از صاحبان نصیحت بی ہم شد از رسوائی + از دی چیزیکہ انداخت ترا اہل نشست

مَنْ صَانَعَ بِالْمَالِ لَمْ يَحْتَشِمْ مَنْ طَلَبَ الْحَاجَةَ + مَنْ صَدَقَ فَوَّ

ہر کہ رشوت داد مال را شرم نداشت از طلب کردن حاجت + ہر کہ راست شد نشان داد

طَالَ تَبَسُّمُهُ + مَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ زَادَ فِي جَمَالِهِ + مَنْ صَنَّفَ

دراز شد تبسم او + ہر کہ راست شد در سخن خود فزون شد در خوبی خود + ہر کہ تصنیف کرد

قَلَّ مُسْتَهْدَفُهُ + مَنْ ضَنَّكَ ضَحِكَ + مَنْ ضَعُفَتْ آلَتُهُ قَوِيَ بَيْتُ

بتحقیق نشانہ تیر شد + ہر کہ تنگدستی کرد خندہ کم شد + ہر کہ ضعیف شد فکرہای او قوی شد

أَطَالَ وُكَلَاؤُهُ مَنْ طَابَ مَسْلَكُهُ كَلَّ فُقَهَاؤُهُ مَنْ طَالَ تَغَيُّبُهُ لَمْ تَعُدْ

دشمنان او + ہر کہ پاکیزہ شد پیشوایان او پاک شد شاخ او + ہر کہ دراز شد مدعیان او از حد بسیار شدند + ہر کہ

مَنْ طَلَبَ خَلَبَ + مَنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَ وَجَدَ + مَنْ طَلَبَ شَيْئًا نَالَهُ أَوْ بَعْضَهُ

ہر کہ طلب کرد بگیرند + ہر کہ طلب کرد چیز را او کوشش کرد یافت + ہر کہ طلب کرد چیز را لیاقت او را

مَنْ طَلَبَ مَا لَا يَكُونُ طَالَ تَعَبُهُ + مَنْ عَتَبَ عَلَى الدَّهْرِ طَالَ نَصَبُهُ

ہر کہ طلب کرد چیز را کہ نمیشود دراز شد تعب او + ہر کہ عتاب کرد بر روزگار دراز شد رنج او

مَنْ عَجَّلَ أُمُورَهُ يُصِيبُهُ مِنَ النَّدَمِ + مَنْ عَدَلَ مَا عَدَلَكَ مَنْ عَدَلَ أَنَالَكَ

ہر کہ شتاب کرد کارہای خود را میرسد او را از شرمندگی + ہر کہ انصاف کرد نجات او نگہ دارد او را کہ انصاف کرد ترا

هَلَاكُ + مَنْ يَتَعَفَّفْ يَنْمِ نَسَبُهُ + مَنْ وَفَّى أَثْنَى عَلَيْهِ مَا بَقِيَ + مَنْ

ہلاک + ہر کہ عفت ورزد نسب او نمو کند + ہر کہ وفا کرد ثنا کنند بر او ما باقی + ہر کہ

نفسه فقد عرف ربه ✦ من عقل علما حجب نظره من علا

نفس خود را پس تحقیق شناخت پروردگار خود را ✦ کسیکه غالب شد گرفت متاع را ✦ هر که بست چشم را بازداشت نظر خود را

دماغه في الصيف على قدره في الشتاء ✦ من علت همته طال

دماغش در گرما بحسب دیگ او در زمستان ✦ هر که بلند شد همت او دراز شد

همومه ✦ من ملك حزن ومومه ✦ من عمل صالحا فلنفسه

غمهای او ✦ کسیکه مالک شد اندوه او ✦ هر که عمل کرد شایسته پس برای ذات خود

ومن اساء فعليها ✦ من عشا فلبس منا ✦ من غلب لغد السلب

و هر که بد کرد پس بر ذات ✦ کسیکه نمود آنچه نیست از ما ✦ هر که غالب شد گرفت متاع را

من قل الذي يلقاه ✦ من قل ما شاء لفى ما ساء ✦

کسیکه کرد ملاقات کند آنرا ✦ کسیکه کرد آنچه خواست ملاقات کند چیزی را که اندوهگین کند

منقاه المرء تحت لسانه ✦ من قبض قبض من ملك المرء علو

بزرگی مرد زیر زبان اوست ✦ هر که قبضه کرد قبضه کرده شد ✦ کسیکه مالک شد بلندی را

من وقعنا بعيشه نفعه ✦ من قنع بما رزق وسع ✦ من قسط ما سقط

هر که غمگین کرد چشم را بیننده گاو خود سود کرد او را ✦ هر که قناعت کرد وسعت یافت ✦ هر که انصاف کرد افتاده نشد

من قصر عن الياسة صفح عن الياسة ✦ من قل دينه كثر همه

هر که کوتاه شد از ناامیدی ✦ زوال میکند از ناامیدی ✦ کسیکه کم شد دینش بسیار شد غم او

قل معقوله ✦ من قل اليه سعيه ✦ من قل سعوده

خوار شد مرد بزرگ او ✦ هر که کم شد عقل او ✦ هر که کم شد سعی او ✦ هر که کم شد خوشی او

الموت احمى ✦ من فلت قضاياه ضعفت وسايله ✦ من قنع شبع

مرگ آسایش داد ✦ کسیکه کم شد بزرگیهای او سست شد وسیله های او ✦ هر که قانع شد سیر شد

مَنْ قَنِعَ بِعَطَاءِ اللّٰهِ كَوَيَدِهِ لَمْ يَحْسُدْ + مَنْ كَانَ طَوِيلَهُ الْقُرَابَ

هر که قانع شد بخشش خدا در دنیا بدان دور از رشک + هر که باشد رهنمای او زاغ

رَضِيَ بِمَنْزِلِ الْخَرَابِ + مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ مَلَامُهُ + مَنْ كَثُرَ لَهْوُهُ

راضی شود بجای ویران + هر که بیشتر شد سخن او بیشتر شد ملامت او + هر که بیشتر شد لهو او

اللَّهُ مَا مِيلُ كَثُرَ لَهُ الدَّنَانِيرُ + مَنْ كَثُرَ تَجَمُّلُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ

دلها بیشتر شد سوی او دینارها + هر که بسیار شد خنده او کم شد بزرگی او

مَنْ كَثُرَ خَوَانُهُ كَثُرَ إِخْوَانُهُ + مَنْ كَثُرَ بَوَّابُهُ حُجِبَ الْمَوَاهِبُ شُتَّتْ

هر که بیشتر شد خوان او بسیار شد برادران او + هر که بسیار شد خوشی و بخشش ها سخت شد

إِنَّ مَلْحُهُ لِلْمَصَائِبِ + مَنْ كَثُرَ ظُلْمُهُ وَاعْتَدَاؤُهُ قَرُبَ هَلَاكُهُ

بر کندنش برای مصیبتها + کسیکه بسیار شد ستم او و تجاوز کردن او از حد نزدیک شد هلاکت او

وَفَنَاؤُهُ + مَنْ كَثُرَ اعْتِبَارُهُ قَلَّ عِثَارُهُ + مَنْ كَثُرَ كَلَامُهُ كَثُرَ خَطَؤُهُ

وفنای او + کسیکه بسیار شد اعتبار او کم شد لغزش او + هر که بسیار شد سخن او بسیار شد خطای او

مَنْ كَثُرَتْ عَوَارُهُ كَثُرَتْ مَعَارُهُ + مَنْ كَثُرَ سَوَادُ قَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ + مَنْ كَثُرَ

هر که بسیار شد عیبهای او بسیار شد عیبناکان او + کسیکه بسیار کرد سواد گروهی پس او از ایشان است

وَإِنْ كَانَ تَمَّارًا + مَنْ كَرُمَ أَصْلُهُ لَانَ قَلْبُهُ + مَنْ كَبُرَ

اگرچه باشد شیر نر + هر که بزرگ شد اصلش نرم شد دل او + از هر دو جانب تو

لَا يُبَالِكَ + مَنْ لَا حَاكَ فَقَدْ عَادَاكَ + مَنْ لَا يُنَافِقُكَ صَادَقَكَ

نه حاضر در خدمت تو + هر که بدشنام داد ترا پس تحقیق دشمنی کرد ترا + هر که منافقی نکند ترا دوستی او

لَا يَغُرُّكَ عَدُوُّكَ + مَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ يَرْجُو الرَّاحَةَ + مَنْ لَا ذَنْبَ

زیان نکند ترا دشمنی او + هر که نیست گناه مر او را امید میدارد آسایش را بدکیکه نیست گناه

لَهُ يُخَافُ عَلَيْهِ مَنْ لَا يَكْفِيهِ الْيَسِيرُ لَا يَكْفِيهِ الْكَثِيرُ مَنْ لَا اَمَانَ

مراد را تر سیدہ نمیشود بیرد + ہر کہ کفایت نمیکند او را اندک کفایت نمیکند او را بسیار + کسیکہ زینہار

لَهُ لَا دِينَ لَهُ + مَنْ لَزِمَ الظُّلْمَ عَدِمَ الْوَرَعَ + مَنْ لَزِمَ الرِّفَاقَ عَدِمَ

مراد را نیست دین او را + ہر کہ لازم کرد ظلم را نیست پرہیزگاری را + ہر کہ لازم کرد خواب را نیست کرد

الْمُرَادَ مَنْ لَمْ يَاْسَ عَلَى مَا فَاتَهُ اَرَاحَ نَفْسَهُ + مَنْ لَمْ يُسْكِتِ النَّهْيُ

مقصود را + ہر کہ اندوہگین نشد بر انچہ فوت شد او را آسایش داد ذات خود را + ہر کہ نشنید نصیحت را

فَاَنَّهُ يَزِيدُ سَمَاعُ الْمَلَامَةِ + مَنْ لَمْ يَعْرِفِ التَّلْوِيحَ لَمْ يَعْرِفِ التَّصْرِيحَ

پس البتہ او را فزون میکند شنیدن نکوہش را + ہر کہ نشناخت اشارہ را نشناخت تصریح را

مَنْ لَمْ تَسُرَّهُ حَيَاتُهُ لَمْ تَغُمَّهُ وَفَاتُهُ + مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْاُمُورِ

ہر کہ خوش نشد زندگی او اندوہگین نشد مرگ او + ہر کہ نگریست در اخرہای امور

وَقَعَ فِي الْحَذَرِ + مَنْ لَمْ يَقْبَلِ التَّوْبَةَ عَظُمَتْ خَطِيئَتُهُ + مَنْ لَمْ يُؤَدِّبْهُ

بیفتاد در خوف + ہر کہ قبول نکرد توبہ را بزرگ شد گناہ او + کسیکہ ادب نداد او را

الْاَيَّامُ اَدَّبَتْهُ الزَّمَانُ + مَنْ لَمْ يُقِلِ الْعَثْرَةَ سُلِبَ الْقُدْرَةَ + مَنْ لَمْ

پدر روزگار ادب او را او را زمانہ + ہر کہ نہ بخشید گناہ را او در گرفتہ شود توانائی را + ہر کہ

يَرْحَمْ لَمْ يُرْحَمْ + مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ الْكُلُّ + مَنْ لَمْ يَنْهَ بَاسًا بَعْدَ

رحم نکرد رحم نکردہ شد + ہر کہ مراد است خدا پس او را است ہمہ + کیست ہمسایہ من ہمہ بسیار کس پس

الْبَاسِ + مَنْ لَيْسَ مَعَ الْمُتَّحِدِ بِنَ مُتَّحِدًا فَهُوَ مِنَ الْمُتَوَحِّدِ بِنَ

شوم + کسیکہ نیست با دو متحد متحد پس او از فرقہ متوحد است

مَنْ كَمُلَ لَهُ تَقْوِيمُ النَّفْسِ فَهُوَ نَقْشٌ تَقْوِيمٌ + مَنْ فَاتَ عَاشَ

ہر کہ نیست مراد را است کردن نفس پس او نقش تقویم است + ہر کہ مرد بکار زندگی کرد

فِي الْعَفْوِ + مَنْ مَاتَ غَرِيبًا مَاتَ شَهِيدًا + مَنْ مَالَ اِلَى الْمَالِ

در عفو + ہر کہ مرد مسافر مُرد شہید + کسیکہ طرا میش کرد سوی مال

مَاتَ فِي الْمَالِ + مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ فَهُوَ مَلِكٌ بِنَفْسِهِ + مَنْ مَنَّ

مرد در محبت مال + ہر کہ مالک شد ذات خود را پس وی مالک شد بہ ذات خود + ہر کہ احسان کرد

بِمَعْرُوفِهِ سَقَطَ شُكْرُهُ + مَنْ بَغَى فِي الدِّينِ يَصْلَفُ + مَنْ نَظَرَ

بہ نکوئی خود بیفتاد شکر او + ہر کہ ستم کرد در دین بی بہرہ شد + کسیکہ نگریست

فِي الْعَوَاقِبِ سَلِمَ مِنَ النَّوَائِبِ + مَنْ تَمَّ اِلَيْكَ تَمَّ عَلَيْكَ

در انجام کارہا محفوظ ماند از مصیبتہا + ہر کہ سخن چینی کرد سوی تو سخن چینی کرد بر تو +

مَنْ هَابَ خَابَ + مَنْ هَانَ عَلَيْهِ الْمَالُ تَوَجَّهَتْ اِلَيْهِ

ہر کہ بترسید بی بہرہ شد + کسیکہ سبک شد بر وی مال متوجہ شد سوی بے

اُلْهَ مَالُ + مَنْ بَاتَ الْحَكَمُ وَحْدَهُ يَفِلُّ + مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ

امیدہا + ہر کہ بیاید حاکم را تنہا دستکار شود + ہر کہ توکل میکند بر خدا

فَهُوَ حَسْبُهُ + اَلْمَنِيَّةُ تَعْجَلُ اُلْهُ مُنِيَّةٌ + مَنْ يَجْمَعْ يَتَفَقَّعْ

پس او تقدیس او را + مرگ بخندد آرزوہا را + کسیکہ مجتمع شد عجبند

عَمَلُهُ + مَنْ يَزْرَعِ الشَّوْكَ يَحْصُدِ النَّدَامَةَ + مَنْ يَزْرَعْ

ستوغہا او + ہر کہ کشت میکند خار را درد میکند شرمندگی را + کسیکہ کشت میکند

الشَّرَّ يَحْصُدِ النَّدَامَةَ + مَنْ يَزْرَعِ الشَّوْكَ لَمْ يَجْنِ عِنَبًا

بدی را درو میکند شرمندگی را + ہر کہ کشت میکند خار را درو نکند بوی انگور را

مَنْ لَيْسَ مَجْلٌ + مَنْ يَطُلْ مَنْ اَبِيهِ يَنْتَطِقْ بِهِ + مَنْ يَطُلْ

ہر کہ بیشود لاغر میشود + ہر کہ دراز میشود شرمگاہ پدرش کمر بند بود + ہر کہ دراز شود

ذٰلِكَ يَنْطِقُ بِهٖ + مَنْ يَعْمَلِ السُّوْءَ يَجِدْ عُقُوْبَتَهٗ + مَنْ يُعْطَ

ذالک وے گوید + کسیکہ عمل کند بدی را یابد عذاب او را + ہر کہ دہند

بِالْيَدِ الْقَصِيْرَةِ يُعْطَ بِالْيَدِ الطَّوِيْلَةِ + مَنْ يَبْكِ الْعَيْنَ بَاكٍ

بدست کوتاہ دادہ شود بدست دراز + ہر کہ گریاند گوید خود را گریہ

نَيَاكًا + مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ + اَلْمَوْتُ حَقٌّ + مَوْتُ الْعَيْنِ

نیاکان را + وعدہ ہائے عرقوب + مرگ ناگہانی ست + مرگ توانگران

حَسْرَةٌ وَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثُلْمَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ +

حسرت ست ومرگ عالمان رخنہ است ومرگ محتاجان آسایش ست +

اَلْمَوْتُ فِيْ طَلَبِ النَّارِ خَيْرٌ مِنَ الْحَيٰوةِ فِي الْعَارِ + مَوْتٌ

مرگ در طلب آتش بہتر ست از زندگانی در ننگ + مرگ

فِيْ دُوْلَةٍ وَعِزٍّ خَيْرٌ مِنْ حَيٰوةٍ فِيْ ذُلٍّ وَقَهْرٍ + مَوْتٌ

در دولت وعزت بہتر ست از زندگانی در خواری وعاجزی + بمیر

قَبْلَ اَنْ تَمُوْتَ + اَلْمَوْجُوْدُ شِفَاءٌ + اَلْمَوَدَّةُ اَفْضَلُ الْقَرَابَةِ +

پیش از مردن شفا + موجود شفاست + دوستی بزرگترین نزدیکی ست

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ + اَلْمُؤْمِنُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ

مسلمان آئینہ مسلمان ست + مسلمان کسے ست کہ محفوظ ماند مسلمانان از

يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ + اَلْمُؤْمِنُ قَلِيْلٌ اَلْمُؤْمِنَةُ + مَهْلَكَةٌ اَلْمَرْءُ

دستش وزبانش + مسلمان کم یافتہ ست + ہلاکت مرد تنہائی ست

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

ما بخیر و شما بسلامت + مادر چه خیالیم و فلک در چه خیال + کار یکه خدا کند فلک را چه مجال +
ماهیان گم کرده دنبال اختر میگردد + ماده بعضو ضعیف مرد میزند + مار از این گیاه ضعیف
این گمان نبود + مار اچه از این قصبه که گاو آمد خبر رفت + مار اعجب آید که از این کپسل پدید + مار
تو که هر گز بینی بزنی + یا بوم که هر کجا نشینی بکنی + مار بدست دیگران باید کوفت + مار گزیده از
ریسمان مرده ترسد + مار مرده نمی گزد + مار از پی پای پیش زن دود + گوش خرگوش بهزار پاره
مار یاران چشم یاری داشتیم + خود غلط بود انچه ما پنداشتیم + مال مفت دل بیرحم + مال
عرب پیش عرب + مال مرده پس مرده + مال حرام بود بر احرام رفت + مال حرام جان بگیرد
و جان نگذارد + ماهم خدائی داریم + ماهی را ماهی میخورد و ماهی خر را مهر دوالد + ماهی از سر
گنده گردن زدم + ماهی بخواهی دشمن گیر + مباش در پی آزار و هر چه خواهی کن +
مبر نام خدا که فرا کوبد + متواضع خاکست که کف پای شاه گدایکسان بوسد + مثل
مهر دو پیرایه زبانها محالست که هنرمندان بمیرند و بیهنران جایشان گیرند +
محبت سست که دل را نه بیارام + وگرنه گیست که آسودگی نخواهد + محتسب در بازارست
نه در خانه + محتسب گو مکن خود معذور دارد + مست محتسب را در دن خانه چکار + محمد علیه السلام
بمعراج بلندست نه بعمامه + محنت ببادگنه لازم + محنت بیفایدست و سعی برابر دو گور +
محنت قرب زنعمت فرونست + مدعی سست و گواه بیست + هر انجیر تو امید نیست
شتر مرسان + مرا همت بلند دست کوتاه + مرا افسوس می آید پیرایه بوسیگاید مرا گدای تو
بودن ز سلطنت بهتر + مردان ده دکفش بهم زنند + مرد بیا مرد دیگر بتوان پیراد سخا
باعتدالست + مربی بیاید مربا بخورد + مرده بدست زنده + مرده هر چند عزیزست نگویند او را
مرده هرگز نمی گوید + مردن بنام به که بود زندگی بننگ + مردن حقست لیکن اول
همسایه را + مردن بعلت که زندگانی بذلت + مرده آنست که نامش نکوئی نبرند +

مرده سخن نمیکند مرده گر خاک مید بدستان + مردن ملا نفع نمیکند خوبست که بابا بمیرد +
مردیت بیاز مای و انگه زن کن + مرد پابرهنه اند و نامرد پادر هوا + مرد آخرین مبارک
بنده ایست + مرد بی سنگ اوزنی نباشد + مرد باش یا درپی مرد باش + مردی بنود فتاده
را پای زدن + مردی باید بکقدر مردی ماند + مرغ که فربه میشود کونش تنگ میگردد + مرغ آنقدر
که لذت شناسد زنده راه + مرغ زیرک چون دام افتد تحمل بایدش + مرگ ابنوه جشنی دارد + مرگ از
رسوائی + مزوور غسل کاریش میکند + مزدور با ثواب در جنگست + مزدان گرفت جان برادر
که کار کرد + مزن فال بد کار در حال + مستوفی سند میخواهد و قاضی گواه + مسجد جای گوز نیست
مسکین خیار چنبر است + چون بار برد همی عزیزست + مسلمان در گورست و مسلمانی در کتاب
مشتی بعد از جنگ یاد آید بر کله خود باید زد + مشتی نمونه از خروارست + مشت ناخورده بمشت خود
مینازد + مشت زن دیگرست و تیغ زن دیگر + مشت در محل خود از تیغ بالاترست + مشت بسته
قفل بهشت ست + انگشت کشاده کلید رحمت + مشک آنست که خود ببوید نه که عطار بگوید +
مصلای زاهد اگر بشاهد رسد خود را پاک کن و مصلا بلید + مصیبتی که اجر دارد مصیبتش نتوان
مطلب سعدی نگریست + معقول میشنو نه چه معقول میشود + معتاد دستان دغل
روز حاجت ست مفت را چه گفت + مفت کرم داشتن + مفتی نوشت چه گفتی مقام
عیش میسر نمیشود بی رنج + مقامات از کتاب همه دانی توان یافت + از عمامه حیدری مکن
مکن که نکو گوهران چنین نکنند + مکن تکیه بر ملک دنیا و پشت + که او چو تو بسیار پرورد و کشت
مگر این زبان ملاقطیست + مگس حرام نیست لیکن دل بهم میزند + مگس میراند + ملازم نو
تیز رو + ملامتم و برادر می میخواند + ملا شدن چه آسان آدم شدن چه مشکل + ملک بی کفایت
برخوان + عقل با دو بهم نکند کز میان او + نیندیشد + ملخ از چرخ نگارین تست + من آنم که من دانم
من از آسمان میگویم او از ریسمان میگوید + من بای تو بوسم تو دست مگر + منتی گر کشی

از مرد میباید کشید + من چه گویم تنبوره من چه میگوید + من چه پیشم که برادر کلان من پیش است
من سیه دلکنم ترازیانی نرسد + من بکجا و دیوان حافظ کجا + من که بر نام خدایم چه صلاح اندیشم
من میگویم موندارد او میگوید بکن + من مُرده جهان مُرده من زنده جهان زنده + من و من بی سر
بردو آنچنان مفلوک که هر دو را دو مرتبی خوب میباید + من همان احمریانیه که بودم هستم
صوا از زبالش برآمده + مور بدنش راست شده + سودت اهل صفا چه بر رو چه در قفا
مور همان به که بناشد پیش + موسی را سپیدی دست هنر ست عیب + موش تنده باز
گربه مرده + موش بسوراخ نمیرفت چارو ب بدست بست + موش را گفتند از بنیاد کندن
توبه کن گفت بنیاد توبه را هم بکنم + موشک میواند مهربانی دشمن اعتبار را شاید تا به تلتمش
چه رسد + مهمان حبیب دشمن خدا ماست + مهمان کتر میکند تعظیم صاحبخانه را + مهمان
عزیز ست مگر تا سه روز + مهمان حریم لیکه در خانه تو + مهمان مهمان را استواند دید صاحبخانه
دو را + مهمان بی وقت پیکو خود میخورد + مهمان را با فضولی چه کار + مهمان نا خوانده بد عنده
نشیند بجا عقرب کور + میان عاشق و معشوق مزیست + کرام کاتبین را
هم خبر نیست + میان دو خر مانده + میان دو خر آید میخواهد میان دو سنگ آرد خواهد
میتوان بخشید گر گاهی گناهی میشود + میخش قائمست + میراث پدر خواهی علم پدر موخت اگر کسی
بکفار میرسد + سیفروشد کند و خرج منار میکند + میکشد زهر اگر تند کرد آب سیاست میکنونه
دهر سو میبیند + می گوزد و دالپس نگاه میکند

گنجینه سوم در امثال هندیه

ماسٹ کا مات باگیا ہے + مار بیسی پیدا ہوا + مار ہی مارنی ہوا + اڑائی ہے + ہاتھی سنوارے
مار کے آگے ہوت ہاکتا ہے + مار نی والیسے جانے والا بڑا اتا ہے + مارا کہو جاوے فتح

ولو آئی ہی + مارون تم سنبوا اور ڈولی خیر آباد + ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ سے مارا منہ طباق سا
آگے ہر انکھائی + مارے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہی کہنے والے کی زبان نہیں پکڑی جاتی + ماما بچھڑیاں
کھایا کیے ہیں + ماموں کا کاہے ان ہنٹی بھانجا اینڈا اینڈا ایہی ہی + مان مان میں تیرا اعمان
مان کا پان بھلا + مانگے تانگے کام چلو تو بیاہ کرو بلا + مانگے پرتا نگا اور بھیک کی جیت مانگ
جانچ کے کینی جانا مانگ لین تو لاگی لاجا + مانگتا کی چوٹی مان کا پیٹ کہار کا او ہان
اولی باپ تیلی بیٹا شاخ زعفران + مان چھوڑ موتی سے مزاج مان مانکا جایا سبھی لوگ
پرایا + مان ہی موسی جیی تان وہی بلوا کی گھاؤ سے باپ وہی تیر کے کہاؤ سے + مان
مارنگی باپ کو لا بیٹا روشن الدولہ + مان ہماری باپ کنجر بیٹا مرزا سنجر + مان ہماری بھلی
اور باپ ہفت ہزاری بھلا نہیں + مان پسنہاری پوت چھیلا چھوٹا سپر باندھی پوت کا تھیلا
مان بیٹی میں فلان غائب + مالش کے پچاتی کو معاملہ کیسوٹی ہی + ماہ تلا تل بارے
پہاگن گوڑی کا رہی + ماتی ماتی سب میں بابو کوئی نہیں ملا + مست کرپاس بسائی
تیر ہی لگے ہی جاتی + مچھی کوئی نہ ہماری تو میں ہے سکو مار آؤں مچھی کی حیات جینگا
مچھی کے بچو کو تیرنا کون سکھلائی + مچھی تو نہیں کہ سٹر جاگی محلے میں آئی ہر ایک پڑوسن
کو لگی ہگاس + محاذ یم خان کی سالی + مدعی سعی علیہ ناؤ میں شاہ جہاں
مرے پیسری جورو ہو رہ + مرتا کیا نہ کرتا + مردہ کیا پیٹے کر روئی میں اور روز کیا کہاری ہو
پیر جلیسی سنو من مٹی ویسی ہزار من + مردہ بہشت میں جاوی یا دوزخ میں جلوی مانٹو کیسے کام
مرد کو کرد ضرور ہی + مرد کو ہشیاری ہی لازم + مرد مری نام کو نامرد مری نان کو + مرد کا
نو کر مری سر پر ہن میں منڈیا کا لو کر پیٹ میں + مرزا بھوا + مرغی کی جان گیا بچہ کھایا
مرغی کے خواب میں دانہ ہی دانہ + مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزہ ملا + مرغی
تکلی ہی کا گھاؤ بھی ہے + مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی + مرن چاہے سوک سامنے

بڑی ہوئی نکمیں موی پر سو ڈرو۔ موی پر کوئی کسی کے کام نہیں آتا۔ موی کی قدر اور جیتی کا
گھر موتی سے جیتی بی بہلی موی کیوں کہ سانس آئی موتی بچھیا باہن کے ناون
موتی مالی ٹوٹی سجاتی۔ موتی جون مہر پر دودھ نہیں مہر گئی مت گئی ناں اور نہ پا
ہفتے سے مہینہ بھلا کے بد اکیا مہمان میان مسافر دو تھوی یکہیں ٹھہری کیا کرتی ہے
میان زبان سب گہری کھوتی میٹھا میٹھا ہنس ہنس کر کڑوا کر دو استوہ تھوہ میٹھا اور
کھوتی بہر میٹھی میٹھی میان زبان کہیں ٹھگ کترنی لیتی ہیں میٹھی چھری میر آپ
سچی تہاری ہر دوار اذکر تھا۔ میر اما تھا بھی سنکا تھا۔ میری ایک تھی لی میری بولی میری
مکھی شاستر لی میری ہنسی سو راجہ کہیں راجہ میر منگا میر کہر سوال لاتی اور نام کہا
بہندر۔ میرا ان مگور بر بہ میں ٹن کی کیوہ مری وا کیو۔ میں ہوں کہ نیٹھ میں کر دیا
تیری بہادری تو کر میری آنکھ میں سلائی میں کہ چھری دھاں ہے میں میکھ لیکتا دیکھ میکھ
کو بھی کام ہوا جنیہ بست و ہشتم در مثلہائی حرف نون مشتمل بر گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

النار ولا العار۔ النار ولا الدنیۃ۔ نار الفرقۃ احر من نار جہنم

مانند سعدی مرست پارہ زر باز گردانیدہ بیتہ دا آتش جدائی بسیار گرم ست از آتش دوزخ

نار الحباحب لا تقدح الخیل بخوارہا۔ النار تاکل نفسہا ان لم تجد ما تاکل

آتش ریزہ ناچیز از اسپان بسمہای خود را آتش میخورد اگر نیابد چیزی را کہ بخورد آنرا

النار کامن ما یوقدہا۔ النار تاکل بعضہا بعضا۔ الناس اتباع من غلب

آتش ہیزم خاکستر میشود و بیکدیگر را میخورد۔ مردمان تابع اند برای کسیکہ غالب شد

الناس اخوان ومشتی فی لشیم۔ الناس علی دین ملوکہم۔ الناس

مردمان برادران اند و مختلف اند در خصلتہا۔ مردمان بر دین بادشاہان خود اند۔ مردمان

كَاشْنَانِ الْمُسْطِ + اَلنَّاسُ مَحْبُوبُونَ بِاَعْمَالِهِمْ + اَلنَّاسُ مَعَ الْمَالِ

مانند دندان شانه اند + مردمان پاداش داده شده اند بکارهای خود + مردمان با پرشاک اند

اَلنَّاسُ مَوْتَى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءٌ + اَلنَّاسُ يَشْعُرُونَ مَا تَنَاهَوْا

مردمان مرده اند و عالمان زنده + مردمان زبان میکنند چیزیرا که نفاخر کردند

نَاوَصَلَ الْخَيْرَةَ ثُمَّ سَالَمَهَا + اَلنَّبْعُ يَنْفَعُ بَعْضُهُ بَعْضًا + اَلنَّبِيذُ رِضَا

گرفت دام را باز مصالحه کرد او را + نبع میکند بعضی را + آب آمیخته شیر دادن

اُخْتَانِ شَتَّى مَا رُهَا + اَلنَّجْمُ لَيْسَ يَعُمُّ السَّمَاءَ اَلنَّوْرُ

برادرانست + رنگ شتر اصل اوست + ستاره نیست تمام آسمان شتر مرغ را

تَدَمْنُدَ اَمَتْ اَلْكَسْعَةُ + تَوْقُ الْقُرَادِ اِسْتِيَاءُ الْقُرَادِ + اَلنِّسَاءُ

شرمنده شدم مانند شرمندگی کسی که بر حیض بره خر نادان + شوق بره + زنان

تَنَافَقُ الْاَقْوَامُ + لِسَانُ الْمَوْتِ صَمْتُ الْقَلْبِ + نَعْيُ الْمَيِّتِ عِنْدَ

نیمه ای گروه اند + فراموش کردن مرگ زنان ست + اصیبت کردن

كَا يُفِيدُ نُصْرَةُ الْحَقِّ شَرَفٌ وَنُصْرَةُ الْبَاطِلِ تَعَرُّفُ النَّصِّ

کم فائده نمیکند یاری کردن حق بزرگی ست و یاری کردن باطل خبر گی عقل ست تحقیق علم

سِلَاحُ جِهَادِ الشَّيْطَانِ + اَلتَّعَصُّبُ يُعِيبُ التَّعَصُّبَ بَيْنَ الْمِلَلِ

ساز جهاد شیطان ست + تعصب عیب میکند تعصب را میان ملت ها

تَقْوِيمُ نَظَرِ النَّبِيهِ اِلَى الْغَرِيمِ الْمُفْلِسِ اَلْمُتَعَلِّلِ تَحْتَ الْيَمِينِ

سرزنش کردن ست + نگریست تحیل سوی مقروض محتاج + مرد با پاکدامنی زیر دست

بَقَاءُ الْجَاهِلِ كَرَوْضَةٍ فِي الْمَنَازِلِ اَلنَّبِيهُ مَجْهُولَةٌ مَا دَامَتْ

نعمت نادان مانند باغ ست در جاهای پایدی + نعمت مجهول ست تا وقتیکه موجود ست

گنجینه		۱۹۹	امثال عربیه

ایمن دارا نشستن عام
ن عمارت کسی را
وی مثل زنده و فضیلت
سبا نوی نزد و مخزن ۱۲
سنه این مثل در
شخص گوید از
بر زد اقتاب کرد
باشد و ۱۲ که چیزی
او را بر فضل او شمرد
رود تفضیلش آنگونه

زبان بوان می شود ۱۲ بیکند و در جستن ۱۲ بیاده بیس برگاه می تیز ۱۲ او را بوان می شود ۱۲ فی پایدو در جستن ۱۲ فی پایدو در جستن ۱۲ درختی ست که از وی ۱۲ کمان سعد نرواز ۱۲ شاخهای وی ۱۲ ۱۲ عمران

فَاذَا افْقَدْتَ عُرِفَتْ النِّعْمَةُ اِذَا افْقَدْتَ عُرِفَتْ نِعْمَ الْخُلُقُ

پس چون گم شود شناخته شود + نعمت چون گم شود شناخته شود + نیکو والا و

الْقَبْرُ نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ اَمَامَ الْحَاجَةِ + نِعْمَ حُرُّ الرَّجُلِ التُّؤَدَةُ

گور نیست + بهتر چیز تحفه است پیش حاجت + بهتر خصلت مرد خانه است

نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ نَعُوذُ بِاللّٰهِ

پناه میگیریم بخدا از نقصان بعد زیادتی + پناه

نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ نَعِيْبُ الْكَلْبِ نَفْسُ عِصَامٍ سَوَّدَتْ عِصَامًا + اَلنَّفْسُ مُوَلَّعَةٌ بِحُبِّ

پناه میگیریم بخدا ازان + نفس سگ نفس عصام سیاه کرد عصام را + نفس حریص است بسوی

الْعَاجِلِ + اَلنَّفْسُ مُعَنًّى كُلَّ شَرٍّ + نَفَسُ الْقَصَّابِ الْوَدَاةَ

عاجل + نفس رنج کشیده هر شر است + افشاند قصاب

نِهَايَةُ الْقُرْاٰنِ خَاتِمَةُ الرَّحْمٰنِ وَالْغُفْرَانِ + اَلنَّقْدُ عِنْدَ الْحَاجَةِ

نهایت قرآن خاتمه رحمن و آمرزش است + نقد نزد حاجت

نَقْصُ الْبَدَنِ مِنْ عَيْنِ الْكَمَالِ نَقْصٌ بِاَبٍ لِاَخِيْهِ نَقْصٌ لِلْعَيْنِ كَمَا

کم شدن اعضا از ذات کمال است + عیب در فرزند عیب است برای پدر + عیب

النِّسَاءُ + اَلنُّقُودُ تَقُلُّ الْعُقُودَ النِّكَاحَ تُفْسِدُ الْحُبَّ نُقُودٌ عَلَى

روشنی + نقدها میکشاید گره ها را + نکاح + تباه میکند دوستی را

اَلنَّوْمُ اَخُو الْمَوْتِ نَوْمُ الظَّالِمِ اَحْسَنُ مِنْ نَشْوَةِ

خواب برادر مرگ است + خواب ستمکار نیکوتر است از بیداری

گنجینهٔ دوم در امثال فارسی

تا پرده رنج گنج میسر نمیشود + نا خوانده بنجانهٔ خداوندان فتح + ناخن ندارد و کلاه شست نگارد +
نادان سخن گوید و دانا قیاس کند + تا زبران کن که خربار نیست نادره و گهی و گل آسوده نشود +
ناکس تربیت نشود ای حکیم کس + ناکرده کار چون کار کند خود را بنمایند + ناکرده درمان
دلرده پشیمان + ناکشته را قصاص نتوان کرد + ناله آب نامه پاری نمیشناسد + نامردان
همیشه لاف مردی زنند نام مرد به از مرد + نام بلبل چه از بام بلبل + نام رستم به زر رستم + نام نکوکاران
و دهش دیران نان یکروزه چه پرسشت چه در شکم + نان به نام برار + نان میکند و جان
میدهد + نان گربه تیز میدوزد + نابد و جانبخرد + نام انبان نخواهد + نانش در روغن + نادان
نادوان کعبه میدوزد دوباران حمیت طمع میدارد + نیز و قرنبم را تیغ تیز + نیز و خیر در انجا
که عصمت نیز + نتوان مرد بسختی که من انجا زادم + نخورده پختی ست نخورده بهر آش
ست + نه بهر نقد را به نسیه + نرخ متاعی که فراوان بود + گرشش جانی ارزان
بود + نرد نرد باختن نه خود کار دانست + نرم چوب اگر نم نخورد + نرو نیخ آهنین
در سنگ + نمرد بکان را بیش بود تیر انی + نزد یک آتش پرست و نخ بهار بهشت +
نزد یکان بی بصر و مرد و دوران باخبر و حضور + نزد کم حوصله نفش زود و نمی از کوشش +
نشاط عمر باشد تا بسی سال + چو چل مد نرز پر و بال + نشو و نما دیگر نه شاخ
درست + نقش برآید و کار از تو بنیاید + نقاش نقش نانی بهتر کشد اول + نقد به
وخیه + نقش بر آب نزند + نقل کفر کفر نباشد + نقل عیش از عیش + نکته دو نیست
از ده درست + نکوئی کن و در آب انداز + نکوئی با بدان کردن چنانست که بد کردن بجای
نیکان + نکو گوی گردد نکوئی چه غم + نگاه درویش عین سواد + نگون شد اسا

برامو چیدن آدمیان ست نخار ستون بیستی و قامت دستون نخارند نماند ستمگار
بدروزگار + بماند بر دولت پایدار + نمرود از پر کرگسین آسمان توان رفت مگر از لکد پشه
بر زمین رود + خاک میخورد و نگون شکند لوقمن بی نیش حاصل نشود + نوکر قاضی اخطر
تصریفیست + نوشیده داند که در نامه چیست + نهال کی ماند آن راز کز او سازند
لحفها + نه از تو جود نه از من تخود + نه خود خوری بکس دهی گنده کنی بسگ دهی نه آدمی
درخت شو در زمین سخت + نه در سخن سخت کردن درست + خطای بزرگان گرفتن خطاست
نه رو ماندن نه راه رفتن + نه ره رهائی نه راه گریز + نه سیخ سوزد نه کباب + نه شیر شتر
بیخ هم و نه دیدار عرب + نه صبر در دل عاشق نه آب در غربال + نه قاضیم نه مشائخ نه محتسب
نه فقیه + مرا چه سود که منم شراب خواره کنم + نه پادشاه که سلطان گیرد نه ایاغ که شیطان
نه نان کنی نه سخن مردمی + نه سر زن نه تن مرد + نه خانه انگشت کسان نکرد
نه هر جا مرکب توان تاختن + نه هر که چهره برافروخت دلبری داند
نه هر جا بانگ نوشانوش + نه هر که سر بتراشد قلندری داند
نشاید چون بازآبی که رفت + نه تاب هجر دارم نه طاقت جدائی + نیستی و نابخردی
نیش عقرب نه از پی کین است + مقتضا طبیعتش این است + هان تا ننهی دل بدنیا
ایمان نیم خورده مسلمی را شاید + نیم نگه گرسنه مومنی را نشاید + بخل درویشان گندم
+ نیکی نیک ابدی پدرا + نیکی بر باد کنه لازم +

گنجینه سوم در امثال هندیه

نا تا نا گوتا فلان پکڑ تا + ناچ نچانون آنگن ٹیڑھا + ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیا + نادان کی
کہی دانا قیاس کرے + ناداں کی دوستی جی کا زیاں + نادان دوست سے دانا دشمن بھلا
نازک لہر پلا دے زہر + ناک کاٹی مبارک کان کاٹے سلامت + ناک کی

ریت پر سی بہتر کر ڈالا ہے + ناک تو کٹی پر وہ پوچھی کی نامی ہے + کھاؤ ناچ مارا ہاتھ دی +
نام کپور ہی دھوبی نام بڑا اور درشن تھوڑا نانی خسم کرو تو اسا چٹی پھری + نانی کے
نینوانی کی باتیں نانی کی برات میں سبھی کرے نانی نانی بال کتنی بچاں جی گھبی ہے + ہیں
مانن سب کے پاؤں ہو تو اپنے ہوتے ہیں + ندی نا دسنو گت او ہو گت لوگ ندی تو کیوں
گہراتی ہو کہ میں پاؤں ہی نہیں کتا + ندی کنارے رو کھڑا جب ہوئی بناس شرک
ہو میں ٹھیلا ٹھیلی مہنگی ہے ہی مٹی آخر دینا فنا فی + تفسیر نجم کیا + نقارے
باج دما دم باج گئے + نکاح شی بیاہی منڈوے بھوکا نے آئی + منگتا جیا رہ اجو + نکلی کی
ناک کٹی سو ابا لش ما در بڑی + نکلی نی زیادہ اپر گھر بیا گا + نکلی متیا پنی ٹلا تو تا نہیں کنوئیں
کھہار سنیا نون چینا نکھٹو کی ٹاٹ منگائی + تراز و لائی ٹاٹ + نل کا ما نا لوٹی تھا نکا
مکا نشہ بھلی بیت + ستکا ستدوتی گلا لاگ لاگ دتی + منگون کو سو کون نی لوٹ لیا +
تنگ دہر نگ + نوکری نت نئی + نوکری رنڈی کی جڑ ہے + نوکری کی کیمیا ہے + نوکر
لاٹ کپور کی منہ تھ لین حق لین + نوکو نڈی او دس نیگی + نو من تل کہاں تہر تیر کا تیلیہ
نون دا کا نون گرا و سنو او مٹا لیا گئی دا لی گا گی گرا و سنو کیا + دھایا نہ ایک ہنستا بھلا
نہ ایک رو تا بھلا + نہ باسی بچی کتا کسی نہ بولی + بولی تو ایک تہر کہنچ مارا رہ نہ بی بی
نہ پیر بھکا بیر + نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے + نہ کتا دیکھ گانہ سو نکا + نہ نگاڑی بہری آشنائی
نہ جو بہر نا تا نہ نگائین کی تھن کسائین کی بہانڈی + نہ گوہ میں ٹھیلا ڈالیو نہ چینٹی کہاں
نہ میں چلا دتی سو نہ تو چلا میرے + نہ مارے مرے نہ نکالے نکلے + نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچ گی
نہ نگین نہ راجہ بھوڑین + بیٹا بسنی اور رنڈی کا پہیل + بیٹا تو دل ہے ناسو دن + بیٹا تو کر ہے مار
بیٹا نیت پیڑ + پرالا و + نیو نچڑ + نتی جوانی اور مانجھا ڈھیلا + سنئے سری جنم پایا ہے +
نتی سر سوپانی جوی + آدھی رات ہراون ہوتی + نیتی در نا برخورداری نتی فوجداری

اور مرض پر نقاہت + نیکی کرو خدا سے پاؤ + نیکی ہی جاتی ہے + نیکی کا پوچھنا کیا + نیکی کا پوچھنا کیا + نیکی کا پوچھنا کیا

اتفق + وقت العشاء قبل + الوصل واحد من جليس الغرفة +

دشت تر + روز و در خلاصه دشت + تنهائی بهتر است از همنشین بد +

وصل الكتاب + وصل الحبل بين + وصل ما بينهما قوله تعالى

زن روز مساعدت نمودن چیزی نیست + وصل و حیلت کرده شد تا آرزوی دیدار چیزی خواهش کنند

الوصل الملك + وقف + فلان ضيعة فلان أن يتصرف فلان

کوشش آب رو + وارث شد فلان این را پیش از بخل کردن فلان بگیرد

وصف الحق + وصف الشيء + وصف الحديث

یار صدق + نعت + شنیده بزرگ است از آنچه + بیان کردن حدیث

وصف الحديث + وصف الإنسان + وصف الطائر

توصیف + حدیث + نهاد احسان + در غیر محاسن

وصف فلان على أبيه في عدل + الوصل واو + الوصل ثاني

ستودن فلان + بر پدر در دوست عادل + وصل واو در لفظ است + وصل

الوصل من دين الغريم + وصل على الوصاية + وصل

جوان مرد + لازم شد است از قرض خواه + وصیت + وصی

وصلية + الوصف تسليف قاطع + وصل نفسك تعب +

نامه است + زیاده + تسلیف + بریدن است + تو قیر کن نفس خود را تا نیفتی در تعب

وقعت عليه رحمة + وقع البيع على أربع + وقع في

واقع شد بر وی + رحمت + واقع شد بیع بر چهار + بیفتاد در بلا

تعبا + وقع في رفعة وعلو + وقع في حمأة بئر +

تعب + واقع شد در رفعت + چشمه + واقع شد در سختی و تنگی

وَقْفُ الْقَوْمِ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ يُمْلَكُ + وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ

افتادہ گردد + دریارک شترے + وقف مالک کردہ نمیشود + بود میان آن

قَوَامًا + وَكَوْمَةُ الْأَحْمَقِ سَرِيعُ الزَّوَالِ + وَلْتَعْلَمَنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ

راستی + حکومت نادان بزودی دور شدنی است + وہر آئنہ میدانید خبر او را بعد

حِينٍ + وَلَدُ الْجَارِيَةِ يُخَيِّبُ + الْوَلَدُ سِرُّ أَبِيهِ + الْوَالِدُ يُشَبِّهُ

وقتی + فرزند کنیز خیبہ ترست + پسر راز ست پدر خود + پسر شباہ میشود

بِالْخَالِ + الْوَلَدُ الْحَيُّ يُهْتَدَى بِأَبَائِهِ الْغُرِّ + الْوَلَدُ الْمُتَهَتِّكُ يُفْتَدَى

بہ خال + پسر زندہ دیرہ ی میکند پدران مشہور خود + پسر رشید پدر وی میکند

بِأَبِيهِ الْمُجِيدِ + وَلِلنَّاسِ فِي مَا يَعْشَقُونَ مَذَاهِبُ + وَلَنْ يَضِلَّ

بپدر سعود نمود + وہر امم مردمان در چیزی کہ عاشق میشوند راہہا است + وہرگز شاید کہ

الْعَطَّارُ مَا أَفْسَدَتْهُ الدَّهْرُ + وَلَعَادٌ لِمَا هُوَ لَاعِنُونَ وَانْهُمْ

طبیب چیزی را کہ تباہ کرد آنرا زمانہ + وہر آئنہ باز گشتند بچیزی کہ باز داشتہ شدند ازان وانہا

لَكَاذِبُونَ + وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ + وَلِيُّ الطِّفْلِ يَرْعَى

ہر آئنہ دروغ گویان + واگر میدانست خدا در ایشان بہتری ہر آئنہ مے شنوانید ایشان را + مالک بچہ روزی داده میشود

وَيُرْعَى + وَيَحُوطُ الْفَتَاةَ + وَمِنْ عَيْشِهِ مَا يَلُوكُ شَلَبْتُهَا وَهُوَ

واز نزدیکان است مالیدن درخت خار دار + واز نازکی اوست انچہ مجروح میشناسد او + وآنرا مے جلیدہ

الَّذِي يَعِيبُ جَمَلِي + وَيْلٌ أُمُّهُ مِنْ نَبْلٍ + وَيْلَكَ نَعْلَمُ أَنَّكَ لَبِنًا

باز میدہد + پہ + یک ویل پسر کہ ست از دو ویل + سخن ترا آیا میدانی ما

وَلَمْ تَرَكَ + وَيْلٌ لِلْمَحْسُودِ مِنْ حَسَدِهِ + وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الْخَلِيِّ

وآنچہ ترا شیر داده است + ہلاکی بر ای حاسد ست از حسد خود + ہلاکی بر ای اندوہگین ست از خوشحال

وَيْلٌ لِمَنْ سَاءَ خَلْقُهُ وَمَنْ خَلَقَهُ وَيْلٌ لِمَنْ وَقَرَ الْحَجَرَ

سختی ست برای کسے کہ بد شد خلق او و زشت شد صورت او و ہلاکت ست برای کسے کہ تعمیر کرد آزا و ما

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

واکن کہ بخر بہ رسی + وا ماندہ گاؤ را بخر باید داد + وا ماندہ بہ کہ در ماندہ + وای بر قدر سخن گر بسخندان نرسد + وای بہ یکبار کہ صد بار وای + وای کہ دیر پس امروز بود فردای + وای بران خوردہ کہ تنہا خوری وای گور تنہا گور + ویرانہ چیز دیگر ست + وظیفہ گر طلبی ہنر بدست آور + وفا سگ عہد کو باشد از بیاموزی وقت ضرورت چو نماند گریز + دست بگیر در شمشیر تیز + وقت خوش چو از دست فت باز بدست نیاید + وقت را بندہ ساعت را سلطان دل را دل سے شناسد

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

واہ چڑی بکلیان + واہمہ خلاق ہے وقت پڑے پہچانے کو بیری کو میت ولی کے گہر میں شیطان + ولی کو ولی ہی پہچانتا ہی وہاں تک نہیں جو رونڈی + وہ بیسوا جہاں مل جو نوٹ کا اوٹاتی + وہ بھی یاتریں جو منڈلیں وہ دل ڈبیا جو گھوڑی چڑھیا کیا + وہ دل گتے جو خلیل خان فاختہ اڑاوتے وہ دل گتے جو بہیں بکوڑتے ہاگتی تھے + وہ دڑا ہی جلا دیا + وہ کمل ہی جاتی ہی جہاں تل بہتی ستے + وہ کوڑ نہیں جو چھپٹا کہاوے + وہ منڈہی ہی جاتی ہی جہاں ایسے رہتے ستے + وہ بھی کی نارد ہی نہیں وہ بھی اچھے چھپٹیں

وہ ہی ساٹھ وہی تین میٹھی وہ ہی پیا جو اپنے کام ہو خزینہ سی اور مشکل فتنہ مسلمان

گنجینہ اول در امثال عربیہ

هَاتِ مَا عِنْدَكَ نَعْرِفْ بِهِ + هَانَ عَلَى النَّاسِ مَا سَهَّلَ اللّٰهُ

بیار انچہ نزد تست شناخته شود بدو + سبک شد بر بینندگان انچہ میکند خدا

هَانَ عَلَى النَّظَّارِ مَا يَبْظُرُ الْجَوَادُ + هَبْكَ وَكَمْ مِنْ

سبک شد بر بینندگان انچہ میکند دہ بخشش

اَلْهَدَايَا بِالْمُشَارَكَةِ + هَلْ مِنْ اَصْعَبَ مِنْ خَرْطِ الْقَتَادِ هَا

ہدیہا + مشترکہ است + این دشوار تر است + از بالیدن درخت خار اینجا

اَجَلْ مِنْ لَكْنِيشٍ + هَذَا اَوَانُ الْكَيِّ فَاشْتَدِّي يَا زِيمُ

بزرگتر است از شکار سوسمار + این وقت داغ کردن است پس استوار شو اے زیم

هَذَا اَعْجَبُ مِنْ سَرِيعٍ ثَبُوتًا وَطَلَبَ مِنْهُ فَوْتًا + هَلُمَّ

این شگفت تر است از شکار سوسمار + این وقت داغ کردن است پس استوار شو اے زیم

عَلَى طَرَفِ الثُّمَامِ + هَلْ حَكَّتْ قُنْفُذٌ اَبَدًا + هَلُمَّ مِنْ بَرَكَةٍ

بر کنارہ گیاہ است + این مانند تفش سگ است + این از برکت

اَلْبَرَاكَةِ + هَلُمَّ اَنْجَزَ بِكَ فِي حَلِّ بِلَّ بَارِدٍ + هَلُمَّ هَبْتَلَكَ

برکاست + این بیشتر + در آمدن است + این عوض است

وَالْبَادِي اَظْلَمُ + هَلُمَّ بِكَ مِنْ نَفْسِكَ لَا اَنْعَمَ مِنْ هَذَا

و آشکار کننده ستمکار تر است + گرفتن تو + از نفس خود و سود مند تر ستاد گرفتن تو

مِنَ الْاَسَدِ + اَلْهَوْلُ فِی الْکَلْبِ مِثْلُ الْمِلْحِ فِی الطَّعَامِ هَمَّتُهُ

از شیر + ہیبت در سگ مانند نمک ست در طعام + شکستن

لَایَزِیْدُ عَلٰی اَکْلِهٖ + تَضُرُّ بِالنَّفْسِ هٰذِهِ الْمَرْءَ وَالْعَمَلُ

نزید چیزے خود ن او ست + مشاکلتن برا نفس خود + ہلاکی مرد در تکے ست

هَلْ بِالرَّمْلِ اَوْ بِثَالٍ + هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ

آیا در ریگ ست آبہای اندک + نیست پاداش احسان مگر احسان

هَلَاكُ الْحَرِیْصِ وَهُوَ یَعْلَمُ + هَلْ یَحْسُنُ الْعُضْوُ اِلَّا

ہلاک شد حریص و حالانکہ او نمیداند + خوب نمے شود عضو مگر

عِنْدَ الذَّنْبِ + هُمَا سَرِیْعَانِ + هُمَا قَبِیْحَانِ + هَمُّ الْبَعِیْدِ

نزد یکے گناہ + ہر دو زود حریف اند + ہر دو ہر دو بد اند + اندوہ دور کنندہ

اَخِیْهِ وَهُوَ الشَّقِیُّ دُنْیَاهُ + هَمُّ کُلِّ شَیْءٍ یَطْرَحُ رَاْیَهُ

برادر او ست و اندوہ بد بخت دنیا و او ست + قصد کردن ہر چیز ہر کہ بیرون اندازد رائے او بیفکند

اَلْهَمُّ نِصْفُ الْمَرَضِ + هُمُوْمُ النَّاسِ + یَقْدِرُ هَمِیْمٌ هَمْهَمَا

اندوہ نیمے بیماری ست + اندوہہا ے مردم باندازۂ ہمتہا ست او ست + گوارندہ

مَرِیْءٌ غَیْرُ دَاءٍ هَنِیْءٍ + هُوَ اَنْوَءُ بِنَا وَبَا + هُوَ اَنْبَضُ الْکَلْبِ

گوارندہ نہ بیماری ست کنندہ + او بیشتر بیا وبا ست یعنی محمول النبست او سیدہ میگیرست

هُوَ اَجْرَءُ مِنَ الثَّانِیْ بْنِ جَبٍّ + هُوَ اَجْرَءُ مِنْ هَاوِیْ خَنْدَقٍ

او دلیرترست از دوندہ پیادہ در تیغ + او دلیرترست از برا ندۂ حصیا سپ +

هُوَ اَحْمَقُ مِنْ رِجْلَةٍ + هُوَ اَحْمَقُ مِنْ مِئَةِ صَاحِبِ ضَاْنٍ

او نادان ترست از خرفہ + او نادان ترست از صاحب سی گوسفند

خزینہ ۳		۲۱۰		امثال ۱

ثمانین + هو اذل من البعرة + هو اذل من بيضة البلد

کہ نشناوست + او خوار ترست از پشک + او خوار ترست از میانۂ شہر +

هو اسوء الكبد + هو اسمع من الذئب الاذل + هو

او سیاہ جگر ست + او شنوا ترست از گرگ سبک سمع تر از + او

اشد من الدلو + هو اشد من النمر + هو اصرد من عنز

سخت ترست از دلو + او سخت ترست از پلنگ + او سرد ترست از بادۂ

جرباء + هو اصنع من سرفة + هو اطوع من ثواب +

بد کردار ست + او کاری گر ترست از سرفہ + او فرمان بردار ترست از ثواب +

هو اطمع من اشعب + هو اغزل من امرء القيس + هو اغرى

او طامع ترست از اشعب + او عشق بازی کنندہ ترست از امرء القیس + او برہنہ ترست

من المغزل + هو اكذب من الاخيذ الصيمان + هو اكسى

از دوک + او دروغگو ترست از پیر سافر شراب نوشندۂ بداد + او پوشندہ ترست

من بصل + هو الزم لك من شعر قفاك + هو امنع من

از پیاز + او لازم تر ست مرترا از موے پیشانی تو + او بے مزہ ترست از

لحم الحوار + هو امنع من لبن الاسد + هو اقوم

گوشت بچۂ شتر + او باز دارندہ ترست از شیر + او خوار ترست

من قفيل + هو الاول هو الاخر + هو الشمس لا يخفى +

از پوز بند چیپا + او اول ست او آخر ست + او روشن ست کہ پنہاں نیشود +

هو الشمس لا يخفى على بيضة البلد هو المسك ما كررته

او آفتاب ست کہ پنہاں نیشود + او میانۂ شہر ست + او مشک ست و نیکنامی کہ گہی آنرا

کنجینہ		۲۱۰		امثال عربیہ

يَتَبَوَّعُ هُوَ وَ عَبِيدُهُ هَذَا الشِّرِّيرُ + هُوَ ضَالٌّ فِي ضَلَالِهِ + هُوَ مِثْلُ

خوشہو میدہد او و عبید + این کار ست او بلاکی سر او کی ست او بر

حَبْلِ ذِرَاعِكَ + هُوَ فِي شَيْءٍ لَا يَطِيرُ غُرَابُهُ + هُوَ كَمِلْءِ الْبَطْنِ +

رسن آرنج تست + او در چیزیست کہ پرد از ممکند زاغ او + او مانند بھاری کہ

هُوَ كَطَالِبِ الْقُرْعِ قُطِعَتْ أَغْنَانُهُ + هُوَ مِنْ خَيْرٍ قَوْسَيْنِ سَهْمًا +

او مانند جوینده گوشوارہ ایست کہ بریدہ شد گوش او + او از بہترین کمان ہا تیر دوی +

هُوَ يُبَادِرُ الْفَضَاءَ + هُوَ كَشُؤُونِ يَرُوعُ + الْهَوَى مَطِيَّتُهُ

او نرم میراند فضا را + او آمیزش میکند و خطا میشود + خواہش سوار او

الْفِتْنَةَ + هُمْ مَا يَسْلُكُ الْعَبَرَاتُ هِيَ أَدْنَاكَ مِنَ الطَّلِّ

فتنہ است + اینجا در گذشتہ شود اشکہا + آن آگاہ کردترا از شبنم

وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَصْبَحْتَ صَاحِيًا + هِيَ الْخَمْرُ تُكْنَى الطَّارِقَةَ

والا نبودی آن ہر آئنہ صبح میکردی ہشیار + آن شراب ست کہ کنیت کردہ شود طلارا

كَالْأَثْبِ يُلْقِي إِبَاجِلَهُ هَيَّأَ وَهَيَّأَ عَنْ جِمَالِ وَعْوَعَةٍ

مانند گرگ کہ کنیت کردہ میشود ابو جبدہ را + آمادہ شد و آمادہ شد از خولی و عوغاء +

قَيْسَانُ بْنُ بَيْسَانَ + هِيَ بِنْتُ بَيْنٍ + الْهَيْبَةُ خَيْبَةٌ + هَيْهَاتَ

ہیان پسر بیان + ہی پسر بی + ترسناک نومیدست + دور شد

أَيْنَ الشَّمْسُ وَاللَّذَّاتُ + هَيْهَاتَ مَنْ هَبْ كَمَا ذَهَبَ أَمْسِ لِلَّذِي

کجاست آفتاب و لذتہا + دور شد رفت چنانکہ رفت دیروز از گذشتہ

هَيْهَاتَ مِنْكَ ثُعَيْلَبَانُ + هَيْهَاتَ مِنْ نَصِيحِ الْعَدُوِّ

دور شد از تست ثعلبان + دور شد از نصیحت دشمن

گنجینه دوم در مثلهای فارسی

هر آن امر که گردیاده گردد + اگر ستم بود بکون داده گردد + هر انچه حاکم حاکم
کند بیان داد است + هر بهار بر اخر انرا در پی است + هر جا که بری رعیت دیوی با
او دست + هر جا که رنگ بوی بود گفتگو بود + هر جا که نمک نمکدان نمکین جا
گل ست پهلوش خار هست + هر جا که میوه هست کلاغ خورد + هر جا که گفت
انجا مار ست + هر چه خدا خواست همان میشود + هر چه استاد ازل گفت همان میکنم
هر چه بیلی مه آید بخلی میرود + هر چه زان خواهد بود هر چه باد خواهد برد + هر چه
نقاشت کهتر بقیمت بهتر + هر چه از دوست میرسد نیکوست + هر چه در دل نشود اید
در دیده نیکو نماید + هر چه باد آرد باد برد + هر چه ان خسرو کند شیرین باد + هر چه
تقدیر هست مردان کند + هر چه دیر ساید دلبند گی نشاید + هر چه در سر اتی بند اتی
هر چه هست تا قیامت ساز پیدا نام باقیست + در دنت نیست بالا کش فتنه
هر چه باد اباد ما کشتی در اب انداختیم + هر چه باد اباد دست ما در دامان ماست + هر چه دانا کند
تنها یاران + ایک بود از خرابی بصره + هر چه کار کرد بود + هر چه از دل اید بر دل نشیند
هر چه از دهان بهشت خواستی در تن فروشی در جان نکاشتی + هر چه در دیگ نیست
چمچه نیاید + هر چه از اسمان بر زمین برد انست + هر چیز که در کان نمک افت نمک شد
هر چند گفتم خالو حسن نمیخورم گفت تو خالوی حسنی هر چه تخم باشد همان بالان اید
هر چه دیر اید دیر اید + هر روز نمیشود که خدا خود یکشنبه نباشد + هر روز
گاو نخلیه که گوساله ارزان شود + هر چیز را وقتی است + هر چیز را وقتی است + هر چیز را وقتی است
گاو سه دارد + هر سگ که عوعو کند در گوشت خود نیست + هر شیر که غرد

ترک این سودا کنم + باز چون تنها شود امر و زا فردا کنم + هر شبی را روزی در پیست
هر شنبه در رین ره صد بحر آتشست + هر عمل را جزے و هر کرده را جزاے دارد +
هر عیب که سلطان بپسندد هنرست + هر فرعونے را موسائیست + هر کارے
دهر مردے + هر کجا در جهان خاک ده الیست + کجا را شاعری رمالیست + هر کجا
چشمه بود شیرین + مردم و مرغ و مور گرد آیند + هر کجا دولیست دامنش مقرر کرده اند
هر کرده را جزائیست + هر کرا پنج روز نوبت دست + هر کرا زندانده است منش نامنده
هر کرا اخلاص پیش اقبال بیش + هر کرا آبهن نیست لب نشک ماند + هر کرا صبر نیست
حکمت نیست + هر کرا درد نیست داغ کو + هر کرا طاوس باید قصد
هندستان کند + هر کسے را اقرار در پیشست + هر کسے را بر کارے ساخته اند
در دلش انداخته + هر کسے را فرزند خویش خوش نماید + هر کسے مصلحت خویش کوشد
هر کسے آن درود عاقبت کار که کشت + هر کس بقدر خویش گفتار خنثست هر کس
بقدر همت خود خانه ساخته + هر کس بخیال خویش خیطے دارد + هر کس و کارے دگر
هر کمالے را زوالے + هر که آورد به بهود نداشت + دیدن روزے سود نداشت
هر که آمد بجهان نه اهل فنا خواهد بود + آنکه پاینده و باقیست خدا خواهد بود + هر که آتش
مزاج باشد بے آب زید + هر که از خدا نترسد از و باید ترسید + هر که آید گویا و هر که خواهد
گو برو + هر که آمد بجهان برگ و برے پیدا کرد + سبز شد دانه چو با خاک سرے پیدا کرد
هر که آمد عمارتے نو ساخت رفت و منزل بدیگرے پرداخت + هر که با نوح نشیند
چه غم از طوفانش + هر که با بدان نشیند نیکی نه بیند + هر که با پولاد بازو پنجه کرد ساعد
سیمین خود را رنجه کرد + هر که بر گردد خر گردد + هر که بر کند دم دست شفقت فرو نه
سزا بیند + هر که باد در سر دارد سر باد دارد + هر که نیکی کرد به بد یار شود + هر که نمی

خزینه الامثال

کیسہ تہی آسودہ تر + ہر کہ خانہ مردم نکاود خاک بر سرش افتد + ہر کہ خود را بیند خدا را
نہ بیند + ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب بلرزد + ہر کہ در جنگ پشت نماید و نتواند
نمود + ہر کہ زندگی ندارد مردہ است + ہر کہ سلطان مے دارد باشد + گربہ ہر کہ نگہ نباشد
ہر کہ شیر گرم خورد تا آب یخ نکند نخورد + ہر کہ شمشیر زند سکہ نباش خواہند ہر کہ کم خورد
نور چشم ماست + ہر کہ عیب دگران پیش تو آورد دشمن تو + بیگمان عیب تو پیش دگران
خواہد برد + ہر کہ گربز در خراجات شاہ + بارکش غولان بیابان بود + ہر کہ مال نخورد
پشیمانی خورد + ہر کہ نان ز عمل خویش خورد + منت حاتم طائی نبرد + ہر گاہ خر کباب شود
شغال سیلت سیخ کند + ہر گندہ خورہ بر آگند و نیز مے آید + ہر مار مہرہ ندارد + ہر مس
بکیمیا رسد زر گردد + ہر ملکی و ہر رسمی + ہر نشیبی را فرازی در پیست + ہر تمرد ہی را
پشتہ است مترا رہ ہمچو ترا او بتیم جو نخرد + ہزار دوست کم است و یک دشمن بسیار است ہزار جواب
و یک خاموشی برابر است + ہزار عیش تصدق کنم بہ قطرۂ غم + کہ عیش خواب خیالست
و غم ہمیشہ رفیق + ہم الاغ و ہم سلاح + ہم پیشہ و دشمن ہم پیشہ است + ہمت مردان
مدد خدا + ہمت کارہا دارد + ہمت اگر ہمت مردان شود + مور تواند کہ سلیمان شود
ہم شتاب ہم خرما + ہمخانہ دشمن کورست + ہم دزد و ہم کدخدا + ہم رہ اگر
شتاب کند ہمرہ تو نیست + ہم ننگ ضرر ندارد + ہمسایہ بد مباد کس را + ہم فال و ہم
تماشا + ہم مال بدست آید و ہم یار نرنجد + ہمہ را یک مار گزیدہ است + ہمہ جا خانہ
عنکبوت چہ مسجد چہ کنشت + ہمہ گفتی چو مصطفی گفتی + ہمہ پلید بہ از آب شو نہ پلیدی
آب از ہیچ چیز نجس نشود + ہمہ اندر زمن بتوانیست + کہ تو طفلی و خانہ نگہبانیست +
ہمیشہ در تصدق گوہر باشد + ہمیشہ چاہ کن از دست خویش چاہست + ہمین
کہ گرم رفتن شدم تا شیر از نمی رستم + ہمین سنگست و پشتہ ہا م قرشی ہمی

گوزخریست + بہتر ہتر از ملک مال پدر + ہنوز مردہ من شنیدہ تر ابار ست +
ہنوز ہمان آش در کاسہ است + ہنوز دو نیم قرط باقی دارد + ہنوز سیاہ نشدہ
کہ کوری بر دوش نشست + ہمہ ہیچ کارہ و ہمہ کارہ + ہیچ ماند ہیچ تو +

گنجینہ سوم در امثال ہندی

ہاتھ دیکھن کو آرسی کیا + ہاتھ نہ مٹھی بلیلائی اوٹھی + ہاتھ پاکی کاٹ لی
اور منہ میں مچھیں جائیں + ہاتھ کو ہاتھ پہچانے + ہاتھ کشیدہ آسمان دیدہ ہاتھ
لیا کا نسا تو پیٹ کا کیا سالتا + ہاتھ کی لکیریں کہیں مٹی ہیں ہاتھ گھانا کیں
پیاز کی ڈنڈے + ہاتھ پاؤں بچا تے موذی کو مارے + ہاتھ کا دیا سانہ کہانی لگا ہاتھ
کا دیا اڑ جاتا ہے + ہاتھوں منہدی پاؤں منہدی + ہاتھ پاؤں سوندی ہاتھ
سے کنکھ کھانے + ہاتھی کو پاؤں میں سب کا پاؤں + ہاتھی پیر و گاؤں گاؤں جس کا
ہاتھی اوس کا ناؤں + ہاتھی نکل گیا دم اٹک رہی ہاتھی پنی ہتیالی میں + ہاتھی
آدمی رہنگا ہے + ہاریں ہار نہ گوریں کیتی ہاری جوانی ہاتھ سے سوں
جاتی ہیں + ہتیلی کا پھپولا + ہتیلی پر کھی پیدا ہے ہر ایک پاتی آخر کو ہتھا ہی
ہے + ہر جیسے کو تیسا + ہر دانوں کو رہنگ پینا + ہر کو ہی ہر کا ہی سر ہی
بل گئی جلو ہی کو وقت ٹل گئی + ہر کہ دیا بان گیا ہی ہزار ہاتھی ڈانو ہیں سو لاکھ
ٹکے کا + ہزار لاٹھی ٹوٹی گھر بار کی ماسن توڑ ٹیکو ہوتے ہزار نعمت ہو ایک رستی
ہزار افیمیں ہیں ایک ٹال لگا ہیں + ہزار ہیں کار ہاتھی ہاتھی ہزار جیسان
ماروں ہاتھ ایک کنگنوں + ہزاروں گھڑی پانی پیچھے گئی ہے
لڑکے کو تھپکا نے جاتے ہیں + جگتی گھتی پادتی ای ہوتی ہی لالا ہی ہے گیا

تھوڑا اور ٹپٹ بہت ہگیں اور انکمیں غم زدہ ہیں ہلاؤ نہ جلاؤ مجھے بیٹھی ہی کہاؤ
ہلکا پھلکا چھوڑے اوڑا اوڑ جاے + ہل نشکون میری تو خبر ہی ہماری فرشتون
کو بھی خبر نہین + ہمرنگ کی دنی + ہم کیا رانڈ کے پتوہ ہین + ہم کیا گھاس کھود ا
کیے ہین + ہم ہنون یہ بھائی فتح محمد ہین + ہم کیا گدھی چرائی ہین ہمنی بھی
تمہاری ہی انکھین دیکھین ہین ہمیشہ روٹی ہی جنم گذارا ہنستے ہی گھر بستے ہین
ہنسٹ کیا ہو منہ کر کمالاؤ + ہنسی ہنسی کہاسی پھوہڑ کا مال ہنس کر ہاتھی تو
لاسکے + ہنیا دور کہ پڑوسن کی ناک + ہنوز دلی دوری ہوا کہ گھوڑی پہ سوار
ہین + ہوائی دیدہ + ہوتا ہی گلی مین اپنی کتا بھی شیر ہوجی چوٹ نہائی کی سر
ہوسناک بڑھیا چٹائیکا لنگا + ہونہار بروہ کے چکنے چکنے پات + ہونٹ سے لہو دودھ
کی بو نہین گئی ہیچھڑ ہی کے گھر بیٹا ہوا ہی + ہیہ مدہ پیسے + ہینگ لگی تو پھٹکا لگا
ہینگ لگا کر کہا کرو + خنثیہ سی یکم در مثلہای حرف یا مشتمل بر سہ گنجینہ

گنجینہ اول در امثال عربیہ

یَا لَیْتَ حَقِیْقَ الْعِذْرَۃِ + یَا لَیْتَکَ مَا قُدْتَ لَکَ + یَا حَمِیْدَۃُ الْاِمَارَۃِ

انکار میکند حقین بہانہ را + میگوید ترا اینچہ اندازہ کردہ شد برای تو + ای خوب ہست سرداری

وَلَوْ عَلَی اَعْجَارِ بَغْلَۃٍ + اَلْیَاسُ اَحَدُ الرَّاحَتَیْنِ اَلْیَاسُ مُرٌّ وَاَلرَّجَاءُ مُخْبِثٌ

اگرچہ باشد بر سنگ + ناامیدی یکے از دو آسایش ہست + ناامیدی آزاد ہست امیدبندہ

اَلْیَاسُ خَیْرٌ مِنَ التَّضَرُّعِ اِلَی النَّاسِ + یَا سُوْلَ لِقَلْبِیْ رَاحَۃُ النَّفْسِ

ناامیدی بہتر ہست از زاری کردن سوی مردمان + ناامیدی دل آسایش نفس ہست +

یَا کُلُّ خُبْثٍ یَلْحَقُ النَّاسَ + یَا کُلَّ الْفِیْلَ وَیَقْبِضُ الْبَعُوْضَۃَ یَا لَیْتَ

میخورد نان خود را بگذشت مردمان + میخورد پیل را و قبضہ میکند پشہ را + ای کاشکے

بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدُ الْمُشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ يَا مَنْ يُخَالِفُ

میان من و میان تو دوری مشرق و مغرب بود چہ بین نزدیک ست + بد بے ہمہ چیز بود تر سنندہ

إِذَا وَصَلَ مَا خَافَهُ يَشْعُرُ الْعَاقِلُ بِقَلْبِهِ مَا لَا يَبُوحُ الْجَاهِلُ بِعَيْنِهِ

وقتیکہ برسد چیزیرا کہ ترسیدہ ان + می بیند دانا بہ دل خود چیزی را کہ نمی بیند نادان بچشم خود +

يَبْلُغُ الْخَصُومُ بِالْقَضِيبِ وَذِي الْحِجَا مَا سَمْعُهُ يَلِيقُ وَلَمْ

میرسد خصم بچوب و دانا بہ گفتہ خود اندک + کہ گوش او لایق نکوہیدہ نیست

يَجُوزُ لِلشَّاعِ مَا لَا يَجُوزُ لِغَيْرِهِ يُعْرَفُ عَلَيْهِ الْإِزْمُ وَيُعْيِبُ

جائز میشود مر شاعر را آنچہ جائز نمیشود مر غیر او را + سے خاید بر دو و ندانہا را + گمان میکند

كُلُّ أَحَدٍ عَقْلَهُ ذَا كَمَالٍ وَوَلَدَهُ صَاحِبَ جَمَالٍ يَجْلِبُ ثَمَنٌ وَ

ہر یک عقل خود را صاحب کمال و پسر خود را صاحب خوبی + سے بردارد و بفروش را

يُفْدَى لَكِنْ يَجُلُّ الشَّيْخُ الْكَبِيرُ جَنَازَةَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ + يُخَيَّرُ

بہا دادہ میشود لیکن + مرد بزرگ بردبار کہ سال جنازہ بچہ خورد سال را + خبر میدہد

عَنْ مَجْهُولَةِ مِرَاتِهِ + يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ + يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ

از زن خبر مشہور آنند او + دست خدا بالای دستہای ایشان ست + دست خدا بر جماعت ست

يَدُكَ أَوْكَتْ فُوكَ نَفَخَ + الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

ہر دو دست تو بر کردند و دہن تو دمید + دست بالا بہتر ست از دست زیرین +

يَدُ الْمُلُوكِ دَسْتُ بَالَايِ يَدٌ تَشُلُّ وَأُخْرَى مِنْكَ تَاسُوقُ

دست پادشاہان دست بالا ست + یکدست بخل میکند و دست دیگر از تو اندوختہ میکند

يَدٌ تَشَاءُ وَأَنْتَ لَا تَشَاءُ + يَدُكَ مِنْكَ وَإِنْ كَانَتْ شَلَّاءَ

دست مثل ست و کار تمام میشود + دست تو از تست اگرچہ باشد شل +

وَرُبَّمَا وَرُبَّ مِنْ حَجَرَةٍ + يَرْكَبُ الصَّعْبَ مَنْ لَا ذَلُولَ لَهُ يَمْشِي

و جا و بسا خواب میکند و مرکب شتر + سوار میشود و شوار را کسیکه نیست هم برای او دیده میشود

مَا فِي الْقَلْبِ لِلْعَانِي كَالْمَاءِ فِي الزُّجَاجِ يَزِيدُ الصَّدَفَةُ

آنچه در دل عاشق است مانند آب در آبینه + آشکارا میکند صدقه

فِي الْعُسْرِ يُسْرٌ حَسْبُوا فِي الرِّفَاءِ يَسْبِقُ الْمَرْءَ بِالْإِحْسَانِ

در تنگی آسانی میکند شمارید در نوشیدن کفایت میکند مرد قوم خود را بانیکی کردن

الْمَرْءُ تَشْكُو إِلَى مُصِيبَتِهِ + تَصِيرُ أَجْرُ الصَّبُورِ إِلَى الزِّيَادَةِ

سوی مردم شکایت مصیبت خود را + میگردد مزد کار صابر سوی افزونی

تَعْلَمُ الْكَ الرِّزْقُ كَمَا تَعْلَمُهُ يَعْلَمُ مِنْ حَيْثُ لَا تَعْلَمُ الْكَفُّ

قرار داری چنانکه بجوئی او را + و دانسته میشود از جائی که خورده میشود نمیداند

تَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ يَقُولُ الرَّبُّ كُلَّ شَيْءٍ

میکند خدا آنچه میخواهد + و حکم میکند آنچه ارادت میکند + میگوید و والا هر چیز

يَكْفِيكَ شَرَّ + يَقْضِي اللَّهُ مَا شَاءَ قَانِعٌ بِالْمَسْكَنِ

کفایت میکند ترا شر + حکم میکند خدا آنچه خواهد + قانع بمسکن

النَّاسُ وَاسْتَهُ عَايَةٌ يَكْفِي مِنَ الْقِدْرَةِ مَا طَالَتْ

مردمان را و سرین او بر همه است + کفایت میکند از کردن هنر آنچه دراز کردن را

تَقْلِيمُ الْمَغْرِبِ يَقْضِي يَكْفِي + عَاجِزٌ يَعْجَزُ بِالْمَاءِ الْكَرِيمِ

میکند + شب میکند هر کرا نیست + عاجز میشود بآب کریم

الْعَيْنُ فِي يَعْقُوبَ + عَيْنٌ يَعْقُوبَ + تَزْدَادُ بَيَاضًا بِكَثْرَةِ الْبُكَاءِ

چشم یعقوب + چشم یعقوب است + زیاد میشود سفیدی بسیاری گریه

مِنْ ظِلِّ الْقَنَاةِ + يَوْمٌ اَقْصَرُ كَاَيَّامِ الْقَطَاةِ + يَوْمٌ كَيَوْمِ الْكَفِيفِ

از سایہ نیزہ + روز کوتاہ تر بہ از انگشت ستمگر ارد + روز مانند روز پست

اَلْيَوْمُ خَمْرٌ وَغَدًا اَمْرٌ + اَلْيَوْمُ يَوْمُ السَّفَرِ نَصِيفُ اَلْسَّفَرِ +

ستم کردہ شدہ + امروز شراب ست و فردا کار ست + روز سفر نیمہ دوزخ ست +

يَوْمٌ مَقْدُورٌ قُلِّسَ كَمَا يُقْضَى الْحَقُّ + يَوْمٌ لَا يُقْدَرُ وَكَمَا تَأْتِي الْقَضَا

روز ی کہ تخمیں اندازہ کردہ شدہ + قضا نمیکند تر سیدن + روز ی کہ اندازہ نکردہ شدہ می آید حکم خدا

يَوْمٌ لَا يَدُومُ وَلَا يَبْقَى + يَجْمَعُ مَعَ كُلِّ رَيْعٍ

میدرد پوست را و نمی دوزد + شے بجستہ باہز باد + یعنے بسیار خطا میکند

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

یا بامن شور اشوری یا باین بزنگی + یا خانہ جای خت بود یا خیال دوست

یاد دل کرنبود ذکر زبانی سہلست + یادش بخیر + یاد رسہ دوست کند خواجہ

در کنار + یا موج روزی افگندش مرد در کنار + یار ستا طرم نہ بار خاطر

یار نہ بہتر یاد + یار در خانہ و من گرد جہان میگردم + آب در کوزہ و من تشنہ

لبان میگردم + یار غاری یابد کز خم مار ہوکشد + یار بد از مار بد بتر بود +

یار کار افتاد + را یار ی ہم از یاران رسد + یار من نیکوست لیکن سم دانیش

بد ست + یار زندہ بہ از شیر مردہ + یار باقی صحبت باقی + یاران یاران را

شناسند + یاران یاران را فروشند + یخ کب بار آب کردنا فلان چیز صورت

گرفت یک انار و صد بیمار + یک آہو و صد سگ + یک انگور صد زنبور +

یک بام و دو ہوا + یکدیہی و دو گوش یک بز گرمین ہمہ ناہموار گرمین کند +

یک توبہ صد گناہ را کافیست + یک تیر دو نشانہ + یک جان در دو قالب یک حرف
کہ گفتم از مستی در قبچہ بر بستی + یک عنایت بصد شکایت + یک خطا و خطا نہ کہ بفتاد
دو خطا + یک دانہ محبت و باقی ہمہ کاہ + یک دہ آباد بہ کہ صد دہ ویران +
یک در گیر و محکم گیر + یک عنایت قاضی ہزار گواہ + یک سنگ دو کلاغ + یک تیر دو
سودا + یک شمع شبی ہزار پروانہ کشد + یک طلعت نیابہ از ہزار خلعت نیابد + یک عیب
عفو ہفت کانون جہنم را کافیست + یک گرد و فاخت + یک لقمہ بگاہی بہ از مرغ ماہی
یک لقمہ بگاہ نہ صد لقمہ بیگاہ + یک مویز و صد قلندر + یک نی و صد سان + یک نشست و برخاست
یک نظر دیدن حلالست + یک نظری خوش گزری + یک یوسف صد خریدار + یکے از ایام
افتاد گردن دیگری شکست + یکی را بگیر و دیگری را دعوی کن + یکی بود مجنون دگر سگ کند
یکے ہمی رود و دیگرے ہمی آید + یکے گریزد دیگر آید بجایش + یکی نقصان مایہ دیگر شماتت ہمسایہ
یکے بر صد آید نہ صد بر یکے + یکے کرد بے آبروئی بسے + چہ غم دارد از آبروی کسے

گنجینۂ سوم در امثال ہندیہ

پایسے گدھا بار ہو اور جڑ یا بہنا + بھینس کے آگے بین بجاؤ کھڑی پگھرائے + کام یار کے مٹھو سے کیا کام + یار مطلب کا گوئیں کا کیا یار + چوری اور چغلخوری
یا سکھ نیند سو یا مال اجپو + یا کہا دو یا کہا لو + ہزار کوس کا ہیر ہو یا ہمسایہ ہو + ہمسایہ فرشتہ
کا پیڑ جانے یہاں تو ہم ہی حیران ہیں یہاں کان پکڑتے ہیں یہاں کیا تال تو نہیں گڑتا +
یہاں اوٹی گنگا بہتی ہو + یہاں فکر میت ہے وہاں غم تخت + آسو کی حرفیت
یہاں ہو تو ہاں سے + یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی + یہ بھی کسی سے نہ پوچھا
کہ تیرے منہ میں دانت ہیں + یہ بھی دام خاموں کماتی + یہ بھی بیٹکن پکا

یہ بیاہ میں پڑھی یہ پوت بنی جی جائیں گیہوں دیکا جو کہائیں + یہ لوکیہ ہی
کہہ سکتے ہیں + یہ جوائی مجھ نہاوہ سینگھ ڈولاوہ ہنسی آوے + یہ کہی فاقہ میں
سیکھی ہے + یہ کواپھٹنے کی چال ہے + یہ منداور گاجریں + یہ منداور نوچونکی
لاسا + یہ منداور پھولوریاں + یہ منداور مسور کی دال + یہ واہیات کشمکش +
یہ بگوڑنیں جو جیونا گائی + یہی گواور یہی میاں + یہی بچن ہارکہانیکا ہیں +
شاعر کہا اسکہ باوجود حوادث انگیز بھاوفاک خلل ناذ لقصرقہ پرداز این
سخنزخانہ وبحیرناپیداکنارکہ بتخیل ساحلش عقل بالا ست خواصان قلزم
بہہ دانی لطمہ خورد بجز امواج حیرانیست بنابر حسن نیت طالبان در سنہ ۱۲۱۵ الکہنز اردو صیغہ
دہاسزدہ ہجری نبوی گردآب دارد گوہر کردار ہمچناں در یک صدف قرار گیرد آنکہ ازین
رجاوی واثق از جناب یزدی خزانہ آنکہ این تحفہ بی مثل کہ در نوافشانی قوانین
مشعل خورشید ضرب المثل اہل دانش وبینش ست بہمور داز صرر اغراض نفسانی و درونی
ظلمت جہل مخفی بود و نورافزای چشم روشن سوادان روزگار باشد بیرگاہ کہ بفضا
فضاحت سمات فصحاء بلاغت آیات از امثال بیشمارش لذت پذیر شیرین
مقالان بذلگو شکین کلامان لطیفہ جو خواہند یافت بنابراین بی نصیب از دعای خیر
بہ نصیبہ نگذاردہ چون درین مخزن عامر مقصود امثال تحریر یافتہ بنابرین
بیاہ علیحدہ بیاہ علیحدہ درہر سہ السنہ حسن تمام پذیرفت بعد اختتام خاتمہ دوبارہ
اشعار نابخش نیز در سہ زبان گفت لہ بجانب اَقْمَتْ هٰذِهِ النُّسْخَةَ
مُسْتَطِيلًا بِرَبِّ الْمِثَالِ + سال تاریخ خواستم گفتم کہ ہم نامش جہان
بہ اہل کمال کرخنز سنہ خرچ سال ۱۲۱۵ + بولا ہاتف خزینہ امثال +

تاریخ کتاب ہذا	۱۲۱۵	در سہ زبان

۱۲

ضمیمه حسنیه الامثال

مقدمه در بیان استحباب مزاح واضح باد که مطایبه یکی از جمله بجایای رضیه و شمائل مرضیه است و از احادیث صحیحه و روایات صادقه ثابت شده که حضرت رسول عرم با اولاد اطهار و ازواج مطهرات رضی الله عنهم و اصحاب کبار مزاح فرموده و صحابه نیز در حضور آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم مطایبه کرده و آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم را بخنده در آورده و در مجلس مقدس آنحضرت شاعران خوش بیان و راویان شیرین زبان اشعار ابدار و داستانهای فرحت آثار معرو فداشته اند و آنحضرت توجه باستماع آن فرموده عبد الله بن حارث روایت کرده اند ندیدم هیچ احدی را که بیشتر از رسول عرم مزاح کرده باشد ولیکن مزاح آنحضرت همه حق بود و بصحت پیوسته که آنحضرت از همه خلائق متبسم تر و خوشخوی تر بود و روزی بعضی از صحابه کبار عرض کردند که یا رسول الله تو با ما مزاح بسیار میکنی این طریق مناسب منصب نبوت نیست آنحضرت فرمود که انی لا اقول الا حقا یعنی بدستیکه من نمیگویم مگر سخن راست و میفرمود که حق سبحانه تعالی مزاح دوست میدارد و دوام مواخذه نمی کند و ثابت شده که فرمود آنحضرت وای بر کسیکه سخن دروغ گوید تا مردم را بخنده در آرد وای بر وی و وای بر وی و این حدیث دلیل است بر آنکه اگر کسی در مزاح سخن راست مردمان را بخنده در آرد معصیت است و در حدیث در آمده که صحابه در مزاح مکن با برادران مومن خود مرا و ایشان است که در مزاح چندان مبالغه ننماید که موجب رنجش و جدال شود و مطایبه و مزاح را شیوه خود نباید ساخت که خنده بسیار و مضاحکه هر وقت موجب سخت دل و غفلت است و چون مزاح از حد اعتدال بگذرد ضرر پیدا کند و موجب عصیان شود و بدرجه اعتدال جایز بلکه مستحب است تا باعث تفریح و انبساط قلوب گردد و در حدیث هیچ آمده که مومن مزاح دوست و شیرین سخن باشد و منافق ترش رو و عبوس ابو حضرت شیخ فرید الدین عطار گوید شعر چو عیسی باش خندان و شگفته که خندان باشد نشتر دی و گرفته و بیان مطایبه آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم در انبا آمده که روزی حضرت امام حسین علیه السلام در عنفوان طفلی حضرت رسول را گفت که ای جد بزرگوار میخواهم که بر شتری سواری کنم و هر طرف برانم حضرت فرمود چگونه باشد اگر من شتر تو شوم امام حسین علیه السلام گفت بغایت نیکو باشد پس آنحضرت بر دو دست و پا بگشت و نشانید او را بر پشت خود و بر آن گونه میرفت در اثنای راه آنجناب گفت ای جد بزرگوار تو را

مهاری باشد و شتر من مهار ندارد و آنحضرت هر دو گیسوی مبارک خود بدست آنجناب داد و فرمود که از موی ها مهار شتر او باشد پس آنجناب هر دو گیسوی مبارک بدست گرفت با آنجناب گفت ای جابر بر این شتران آواز بر دارند و عدو کنند و شتر من عدو نمیکند آنحضرت را از این سخن کیفیت عظیم رو نمود آواز برداشت که عفو و عفو فی الوقت جبرئیل علیه السلام نازل شد و گفت یا رسول الله زبان خود نگاه دار بیک عفو گفتن تو دریای رحمت الهی بجوش آمد و اگر یکبار دیگر عفو گوئی خلق اولین و آخرین همه از عذاب نجات یابند و طبقات دوزخ همچنان خالی بمانند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله وسلم نمایش متفکر بود و از فوق تفکر تغیر در بشره مبارک ظاهر شده از صحابه کسی را مجال آن نبود که سبب آن استفسار نماید ابوذر رضی الله عنه حاضر شد و بعد دعا و ثنا گفت یا رسول الله شنیده ام که روز قیامت دجال پدید آید قحط عظیم باشد و او خلق را بانواع نعمت دعوت کند رای مبارک نبوی چیست اگر من او را دریابم اول دست بمعجزات های او زنم و چون خوب سیر شده باشم از و منحرف شوم آنحضرت را تبسم آمد و آثار انبساط در بشره مبارک پیدا شد و فرمود که اگر تو او را دریابی خدا تعالی ترا از نعمت های اولیای خود گرداند لطیفه روزی حضرت سرور عالم صلی الله علیه و آله وسلم سر نشسته گفت که الله تعالی پیرزن را در بهشت نمیگذارد بزرگی بر آورد که یا رسول الله گناه پیرزنان چیست که بهشت نروند حضرت سرور عالم تبسم کرد و فرمود که الله تعالی پیرزن را جوان دیگر گرداند آنگاه به بهشت داخل کند لطیفه دریکی از غزوات شخصی از آنحضرت شتری برای سواری طلب کرد که در پای او زخمی رسیده بود حضرت فرمود من ترا بچه ناقه میدهم گفت یا رسول الله من بچه ناقه را چه کنم که او قابل سواری نباشد آنحضرت تبسم فرمود و گفت آیا هیچ شتری هست که بچه ناقه نباشد و ناقه از او زائیده پس شتری توانا و قوی جثه بوی از ارانی فرمود لطیفه در بیان ساکنان ولایت خود را اکثر احمق باشند روزی ظریفی بدیهی از ولایت خود رسیده بشمال ده کوهی بغایت بلند واقع بود که بسبب کوه هوای آن ده نهایت گرمی داشت و ساکنان آنجا اکثر مبتلای امراض می بودند مردم ظریف باشندگان آنمقام را گفت که اگر یک سال خدمت من بجا آرید و اطعمه لذیذه بخورانم بعد یکسال این کوه را برداشته بمقام دوست اندازم خوبان بسیار خرسند شدند و بخدمت او کمر بستند و یکسال غذاهای لطیف و میوه های پاکیزه خوراندند چون سال بسر آمد ظریف را گفتند برخیز و وفای عهد کن گفت همه مردان زنان همراه من شوید همگنان همپای او بزیر کوه رسیدند مرد ظریف بزیر کوه پشت خم کرد

ایستاده و گفت شما باز ور کوه را ببرید و بر پشت من گذارید من کوه را در نه بینید از هم اهل ده گفتند که تو دیوانه شده این کار از عهد قدرت و توانائی ما بیرون ست گفت شما دیوانه شده اید پیرار هر و گرد آمده اید کوه را بر داشتن نتوانید من تنها چگونه این کوه را ببرم اهل ده بر فهم و عقل خود منفعل شدند و ظریف راه خود گرفت لطیفه زنی فهایت کرشمه شکار ظریفی خوشخوی و لطیفه گوی در آمد ظریف نهایت ملول شد روزی زن گفت ای مرد تو با برادران و خویشان بسیار اند تو یکبار که از کدام پرده کنم و روز چه گونه که بیائیم مرد گفت از من پرده کن رو بروی من بیا دیگر هر کرا خواهی خود بنما لطیفه از بخیل پرسیدند که شجاع ترین مردمان کیست گفت آنکس که آواز دهان جمع بگوش او برسد که چیزی میخورند و زهره آب نشود و لطیفه درویشی مژده شمامه که در بخل مشهور بود بیامد و حاجتی خواست شمامه گفت اول تو یک حاجت من برآر تا من حاجت که خواهی کنی برآرم درویش گفت بفرمای که آن کدام حاجت ست گفت حاجت من همنیست که از من هیچ حاجتی نخواهی لطیفه روزی جامه کسی ندزدید و به بازار برد و بدست دلال داد که بفروشد دزدی دیگر پیدا شد و جامه را از دلال بدزدید و نزد تهیدست نزد یاران آمد گفتند جامه را چند فروختی گفت پانزده که خریده بودم لطیفه معلم سه مالت تمتع گفت که از هیچ جای کفن کنه هم نیابید چه خواهی کرد گفت تا بعد از مرگ دران بپیچند و در گور نهند گفتند ازین چه فائده گفت چون منکر نکیر بیایند و بپرسند که کفن کهنه ست گمان برند که مرد و دیرینه ست سوال نه کنند و بروند لطیفه مرد گل خمار بود و رفتار او میرغت و این مصرع بالحان خوش میخواند مصرع مست شراب بودم و افتاده بخبر ره لطفی شنید آواز سر بالکمال جهید و در بگشید و گفت کاش که من سرگشته بخت برگشته آنوقت خبردار نشدم لطیفه زنی جوان و خوبروی داشت و پیش قاضی آمد و فریاد کرد که شوهرم با من التفات کم دارد و بتشفی و تسکین من نمی پردازد و گفت ای قاضی هر شب سه نوبت بخدمتش ایستاده میشوم و زیاده ازین قوت و طاقت ندارم زن گفت من هر شب پنج نوبت میخواهم و کمتر ازین راضی نمیشوم قاضی گفت ای زن شوهر تو زیاده بر سه طاقت ندارد و تو انگیز از پنج نوبت تسکین خاطر نمیشود و شکایت قاضی لازم رعایت حال ناتوان و حاجتمندان بر من لازم ست پس رعایت حال تو شوهر تو تکلیف و نوبت بر دست همت خود بگذاریم تا پنج نوبت کامل شود و خواهش آوردند لطیفه درویشی بدر خانه سوال کرد کنیزک گفت آنوقت هیچ مهیا نیست منتظر باش تا فارغ شوم آنگاه طعامی چنانکه ترا باید بپزم درویش گفت ای کنیزک

این گفتش ها بر سر که میزنند کنیزک گفت درویشی گرفتار شده بر سر او میزنند گفت آمد درویش بابا نوی خانه گرفتار شده بابا کنیزک این بگفت و راه خود گرفت لطیفه پادشاهی را دردی بشکم برخاست از طبیب و اطبا کمک و طلبیدن گفت کرجا بر کف پای پادشاه بمالند خواجه سرای حاضر بود گفت ای طبیب شکم را بالکت پاچه بمالند گفت هر چیزی که خصیه را تر نخندان ست یعنی چون خواجه سرا نباشد خصیه نباشد سوی هر نخندان بر نخی آید شاه ازین لطیفه بخندید و طبیب را زر و نعمت بخشید لطیفه شخصی چنان که بنظر بود که دیو از صورتش بگریختی و ابلیس از هیئتش نفرت گرفتی روزی زنی پیش وی آمد گفت ایمرد تو حاجتی داری اگر با بازار همراه من بیائی ممنون و مشکور لطف و احسان تو باشم مرد همراه زن روان شدند زن مرد را بر دوکان معصوبی ایستاده کرد و را خود پیش گرفت معصوبی چون روی آن شخص دید بسیار بخندید آن شخص حیران شد از معصوبی خنده پرسید معصوبی گفت این زن از روز ها پیش من آید و همیگوید که برای من صورت ابلیس بسازگفتش کسی را که ندیده ام صورتش چگونه سازم زن وعده کرده بود که روزی شخصی را پیش من بیارد که شکل و تمثال ابلیس باشد چنانکه امروز تر پیش من آورد لطیفه مردی پیش طبیب آمد و گفت که آلتم من همیشه تنگ گرم و خشک و ترم میباشد طبیب گفت چه خوش بودی که این هر چهار علت در زن من طبیب لاحق شدی لطیفه در نقش نامه چین شبیه یکیس باد اهای مختلف کشیده اند و کیفیت هر یکی پائین هر شبیه نوشته صورت یکی متفکر کشیده و نیز آن نوشته که این فکر میکند که زن کنم یا نکنم و صورت دیگر بیهوشی ست که دست بر سر میزند و ریش میکند و نیز بر آن شبیه نوشته اند که این شخصی ست که زن کرده و پشیمان شده و صورت سومی شادان و فرحان ست و نیز بر آن نوشته که این کس زن را طلاق داده و زنهار او نجات یافته لطیفه بنادان طفل را پسیدند که از کلام الله کدام آیت خوش داری گفت لاتاکلون یعنی چه شد شما را که نمیخورید گفتند کدام امر الهی را از قرآن بیشتر پسندداری گفت کلوا واشربوا یعنی بخورید و بیاشامید گفتند کدام دعا را از قرآن ورد ساخته گفت ربنا انزل علینا مائدة من السماء یعنی ای پروردگار ما نازل کن بر ما خوان طعام از آسمان لطیفه یکی از نظر بان بصره نزد والی بصری رفت و گفتند که ای را بعه ایزد تقدس و تعالی مردان را سه فضیلت بخشیده که زنان از آن محروم اند اول آنکه مردان کامل العقل اند و زنان ناقص العقل و ازین جهت شهادت دو زن برابر یک مرد ست دوم آنکه زنان ناقص الدین اند زیرا که بهر ماهی یک هفته حیض از نماز و روزه باز مانند سوم آنکه بیک زنی

نرسیدہ را جہ گفت بلی راست ست امازنان را نہ فضیلت ست کہ مرد از ازان بہرہ نیست اول آنکہ در میان
زنان مخنث نیست دوم آنکہ پیغمبر نی دعوی خدائی نکردہ سوم آنکہ ہمہ انبیاء اولیا از بطن زنان برآمدہ اند لطیفہ
روزی دزد پیش خلیفہ ہبلول دانا را بمزاح گفت کہ امروز خلیفہ وقت ترا سر از خوکان دزدان کردہ ہبلول گفت
اگر چنین ست پس تعبیری از تعابیر من شنیدہ باید کہ مطیع و فرمان پذیر من باشی خلیفہ را تبسم آمد و ہمہ اہل مجلس بخندیدند
و وزیر بر جسارت خود نادم و منفعل گردید لطیفہ ابلہی الصبح بانگ نماز ہمین گفت و فی الفور دور میرفت گوش
سیاہ شت از و پرسیدند کہ این چہ کار سیکنی گفت مردمان آواز مرا از دور خوش آیند میگویند من بانگ صلواۃ
سیدہم دور میروم تا آواز خود را از دور بشنوم کہ در دہم راست میگویند یا دروغ لطیفہ طفلے بدبستان
پیش معلم صحف شریف میخواند و لفظ علیک را للفت را تکرار میکرد معلم بغضب بر آمد و گفت لعنۃ اللہ علیک
و علی الریک کودک نیز ہمان لفظ یاد گرفت و گفت علیک و علی الریک لطیفہ خواجہ غلامی را بطلب
انگور بہ بازار فرستاد غلام بدیہ باز آمد و انگور آورد خواجہ غلام را تہدید کرد و گفت کہ ہر گاہ ترا یک کار فرستم باید کہ
یکبارگی چند کار ہا را انجام دہی و زود باز آئی پس از چندی خواجہ بیمار شد غلام را گفت برو طبیبی را حاضر کن
غلام رفت و چند کسان را زود با خود آورد خواجہ پرسید کہ این مردمان چرا آمدند گفت ای خواجہ امروز ترا مرگ بود
کہ چون یک کار را اشارت کنم باید کہ چند کار را بعجلت تمام سر انجام دہی بموجب حکم تو بدین فرصت قلیل چند کار
سر انجام دادہ ام یعنی طبیب بیاورم تا علاج کند و مطربی را آورد تا غم را بزداید و نعشالی آورد تا
کہ اگر بمیری ترا غسل دہد شاعری آورد تا مرثیہ بخواند و نوحہ گری نماید و گورکنی آورد تا مقدار تو بیابد
کند و حافظی آورد تا بر بالین تربت تو ختم کلام مجید کند لطیفہ روزی اسکندر رومی در ایام محاربہ دارا
بر اسپ اہوار سبا رفتار سوار بود و لشکر یان را ملاحظہ می نمود ناگاہ سواری بر اسپ لاغر و لنگ از پیش نظر او گذشت
سکندر غضبناک شد و سوار را از بالای اسپ فرو کشید سوار را خندہ آمد سکندر پرسید کہ در این محل سبب
خندہ چیست گفت از خصلت تو مرا خندہ آمد کہ تو آلات فراز گذاشتہ و من بر آلات فرا یعنی اسپ چالاک
و فرا چست ست اسپ لنگ و فرا درست و با وجود آن غضبناک نشوی سکندر را لطیفہ سوار
پند آمد و پایہ و منصب بلند گردانید لطیفہ یعقوب لیث پیش از ایام سلطنت مردی نوا و ضعیف الحال
بود در ایام سلطنت خود یکی از اغنیای سیستان را بمرض سوختہ انداخت و بمال او را ضبط ساخت
تا او بیارہ ثانی قماج گردید روزی آنمرد پیش یعقوب لیث از و پرسید کہ امروز حال تو چون است

گفت چنانکه دیروز حال تو بود یعقوب گفت دیروز حال من چون بود گفت چنانکه امروز حال من ست
یعقوب بدل انصاف کرده تمام مال و مناش باو باز داد لطیفه اعرابی به محکمه قاضی برای گواهی داد
مدعا علیه خواست که گواهی او رد کند گفت ای قاضی این عرب هرگز نماز نگذارده گواهی او چگونه معتبر
می پندارد عرب گفت دروغ میگوئی فلان تاریخ حج گذارده ام و مناسک حج بجا آورده قاضی گفت
اگر راست میگوئی نشان ده که زمزم کجاست گفت پیر مردی ست در عرفات نشسته قاضی گفت
ای جاهل زمزم چاهیست و عرفات صحرائیست عرب گفت در حالتیکه من بحج رفتم چاه در انجا نبود و عرفات
باغی پر از انواع شقایق و ریاحین بود اکنون بمرور زمان همچنین بوده باشد چنانکه ارشاد میفرمائی لطیفه
اعرابی را پرسیدند که این چه رسم ست در میان شما که نامهای اولاد خود را اسد و کلب میگذارید و نامهای
غلامان را اسعد و مبارک گفت نام اولاد اسد و کلب برای دشمنان میگذاریم و نامهای غلامان برای خود
اسعد و مبارک می نهیم لطیفه اعرابی را پرسیدند که شوربای گرم را چه میگوئی گفت یخنی گفتند شوربای
سرد را چه نام نهاده اند گفت هریسه نمیگذارند که نامش می نهادند لطیفه روزی سلطان نصر الله
پسر شاه سیستان به مجلس بار دشاه در آمد و به پهلوی ملک نشست پس از و قاضی فتح الله در آمد
و خواست که بر سلطان نصر الله مقدم نشیند سلطان دست او گرفته زیر دست خود نشاند گفت حق
سبحانه تعالی در قرآن مجید درجات من تو همچنین تعیین فرموده اذا جاء نصر الله و الفتح لطیفه روزی
مولانا قطب الدین علامه در راهی میرفت شخصی از پای مسجدی افتاده دیگران محمل آورده گردن مولانا نهادند لطیفه
دو چند روز صاحب فراش همچنان بعیادت مولانا آمدند و گفتند مخدوما چه حال داری گفت از این حال بد
چه باشد که دیگری از بام افتد گردن من شکسته شود لطیفه شخصی نزد قاضی آمد و داد خواه شد که فلانی
مرا گفته ست که گاه مخور قاضی فرمود که اگر ترا منع او بدآمده برود بکار مشغول باش لطیفه در مجلسی با
حجاج بن یوسف ظلم و جفاکاریهای او میکردند یکی از آن مجلسیان بطلاق زن خود سوگند خورد
که حجاج ظالم بیشک دوزخی ست اهل مجلس او را ملامت کردند که چون حقیقت حال و انجام کار او معلوم
پس طلاق زن بر تو لازم آمد آن شخص گفت اندوهگین از مجلس برخاست و نزد عمر بن عبیده که یکی از فقهای
عهد و متقیان روزگار بود آمد و ماجرا باو در میان نهاد عمر گفت زن خود را نگاهدار اگر خدا تعالی حجاج
را از آن ظلم باکی نیست هیچ نشنیدی که یک گناه تو در ترجیح نخواهد شد لطیفه او منصور را پرسیدند که چه

بصحرای لق ودق برای غسل بآب رویم رو بکدام سمت کنیم گفت روی بجامه های خود کنید تا وزد جامه ها را بر
وشما بر نه نشوید لطیفه جوانی نزد فقیه آمد و گفت زنی جمیله دارم که از تاک مزاجی طاقت سر انجام امور
خانه داری ندارد و اینقدر زر ندارم که کنیزک بدست آرم زنی را بهمسری سنجیده ام و میخواهم که با او مناکحت کنم تا
امورات خانه از دوش او برداشته مجموعه را رفع تکلیف شود اما والیان ان زن همیشه گویند که
تا وقتیکه زن اولین را طلاق ندهی عقد نکاح محال ست مرا حیله بیاموز که مجموعه مراحاجت بطلاق نرسد
وزن مطلوبه بعقد نکاح در آید فقیه گفت زن محبوبه را بگو که بگورستان رود و تو پیش والیان زن که خواستگار او
شده رفته ظاهر کن که بغیر آن زن که بگورستان دارم هرکه باشد طلاق دادم والیان آن زن خواهند دانست
که زن تو مرده ست جوان همچنان بعمل آورد و بدین حیله زن را بجبالت نکاح خود در آورد لطیفه از حکیمی
پرسیدند که چه گوئی در حق نکاح گفت یکماه بستاد مانی ست و بعد ازان اندوه بهاد مانی لطیفه حکیمی گفته که
تا من مجرد بودم که خدایان گنگ بودند که مرا بزخرابی های کرخدائی مطلع نکردند و اکنون که من کدخدا شدم
مجردان کر شدند که هرگز گوش بنصیحت من ندارند لطیفه روزی در مجلس نوشیروان همه اقربا
او حاضر بودند یکی ازان که مردی بانا موس و آبرو بود رو بجانب چشم نوشیروان جامه زرین مرصع بدرید
و بجیب خود کرد نوشیروان دیده دوانیده تجاهل کرد چون اهل مجلس نا شنیده ساقی گفت که هیچکس را فتن
نه هم تا جام زرین مرصع گم شده پیدا نکنم نوشیروان گفت یکبار تا همگنان بروند آنکس که گرفته ست بازنخواهد داد
و انگه دیده ست هیچکس نخواهد گفت بعد از چند روز آنمرد تاج و دستار و جامه های نو با نیس بهابوشیده بمجلس
نوشیروان آمد نوشیروان بفرو کنایه ازو پرسید که این لباس ها از آن ست آنمرد پاسخ داد گفت
که این پیراهن و ازار و موزه نیز ازان ست نوشیروان بخندید و بفرمود تا هزار مثقال زر سرخ باو دادند
دیگی از مقربان بارگاهش گرد لطیفه شخصی پیش قاضی آمد و گفت اگر خر با خود خلی دیدین باشد گفت
نه گفت اگر قدری شوینز دران دخل کنم صفا تقهبت گفت نه گفت اگر آب بدو ریزم حرام شود گفت نه
شراب از همین چیزها ست چرا حرام ست قاضی گفت اگر قدری خاک بدست ریزم سرما الی رسد گفت
نه گفت اگر تاب بیامیزم و بریزم تکلیفی دهد گفت نه گفت اگر آنرا خمیر سازم و خشتی بار کنم و بدست بنیم چگونه
باشد گفت سرم بشکند قاضی گفت شراب نیز همین حکم دارد لطیفه در عهد خلافت هارون رشید شخصی
دعوی نبوت کرد هارون او را طلب داشت و پرسید چه دعوی میکنی گفت دعوی پیغمبری هارون گفت

استطاعت دارد خانه وسیع و فراخ بدو آمین نمیگیرد بخانه تنگ مرا جای داده قاضی گفت شکایت تو بجاست
جایگاه زنان چندانکه تنگ باشد بهتر است لطیفه درویشی بدر خانه رفت و پاره نان طلب کرد دختر کی
در خانه بود گفت اینوقت نان مهیا نیست درویش اندکی نمک طلب کرد گفت هم موجود نیست درویش
گفت قدری آب بیار که حلق خشک را سیراب کنم گفت سقا هنوز آب نیاورده درویش پرسید که پدرت
کجاست گفت بحمام پرسی رفته درویش گفت حالتیکه بخانه تو عدم رو داده باید که دیگران بر ما تم پرسی بخانه تو
آیند لطیفه ثعلبی یکی از شعرای پای تخت منصور خلیفه بود روزی قصیده در مدح خلیفه گفته بامید صله
پیش او بخواند خلیفه گفت ای ثعلبی بصله این قصیده ازین دو چیز کدام دوست تر داری انیکه ترا سیصد
دینار زر سرخ بدهم یا سه کلمه حکمت تعلیم کنم که هر کلمه بصد دینار زر سرخ ارزد ثعلبی بنا بر خوش آمد گفت حکمت با
به از نعمت فانی ست کلمه اول چون جانکنه شود دمودم تو پند نیوشی کز بسیار بد نمایدت باستماع این کلمه
حکمت دود از نهاد ثعلبی برآمد دست بسر زد و گفت واویلا صد دینارم بسوخت خلیفه تبسم کرد و گفت
کلمه دوم آنکه چون روغن در دیش بمالی بزیر ریش مرسان که گریبان تر احریص کند ثعلبی گفت دریغا صد
که دویست دینارم رایگان رفت خلیفه باز تبسم کرد و گفت سوم کلمه که میخواست که بگوید ثعلبی گفت ایستاد و مند
اکنون آرزوی کلمه سوم ندارم مرا بعوض آن صد دینار زر سرخ دیگر بده که آن مرا هزار بار نافع تر ازین کلمه
ست خلیفه بخندید و دیگر بار صد دینار زر سرخ بدوی بخشید لطیفه چون امیر تیمور ولایت فارس را
مسخر کرده بشیراز آمد حافظ شیرازی را طلب کرد حافظ گوشه نشین بود و بفقر و فاقه گذران مینمود
نشینیدن این سخن برنجانید و گفت بادی که مرید او بود نزد امیر تیمور فرستاد تمام داشت حافظ را بملازمت امیر تیمور
در آورد امیر دید که آثار فقر و ریاضت از ناصیه احوال او ظاهر ست گفت ای حافظ من بضرب شمشیر تمام
روی زمین را خراب کرده سمرقند و بخارا را بخال هندوی بخشیده میگوئی چه میشد اگر آن هر دو
شهر را بدست آوردی دل ما را بخال هندوش بخشیدی سمرقند و بخارا را حافظ گفت ازین عطاها
که بدین همه فقر و فاقه افتاده ام چیزی نمانده بود که حافظ وظیفه دان معین فرمود لطیفه روزی حکیم انوری بازار بلخ میگذشت
در دکانی کاغذ دید که بر آن چند بیت شعر نوشته بودند و بر دکان حلقه زده ایستاده اند در آن حلقه رفت و بدکاندار گفت این اوراق
چند است گفت صد دینار حکیم گفت من صد دینار میدهم بشرط آنکه هیچ کس این شعر را نخواند حکیم انوری بنام خود میخواند
و دیوانه او را تحسین میکنند انوری ازان هر دو گفت که انوری منم شما چه میگوئید گفتند ما انوری نمی شناسیم این شعر
شعر خود میدانیم و میخوانیم حکیم گفت که هر دو خبیث و نابکار اند

عجب نباشد آن شخص گفت بخواهم کنیج بردم گفت بر و راه کشاده هست گفت چیزی زاد را حاجت ندارم
مامون گفت حج از تو ساقط شد که آدم بی استطاعت راحج فرض نیست آنمرد گفت من آمده ام تا از تو
چیزی بگیرم نه آنکه فتوی خواهم مامون بخندید و او را صله داد و رخصت فرمود و طیفه جمعی از دهقانان تزد
مامون رشید آمدند و از عامل ظالم شکایت کردند و داد خواهی نمودند مامون گفت درمیان حاکمان سرآمد
و عدالت مثل او دیگری نیست از سر تا قدم همه اعضای او از عدل و انصاف پیوست درمیان دهقانان
ظریفی بود گفت ای خلیفه چون همه اعضای او از عدل و انصاف پیوست هر عضوی از اعضای او را
بولایتی بفرست تا همه مملکت تو از عدل معمور گردد مامون بخندید و آن عامل را معزول ساخت طیفه
بادشاهی علی الصباح بر سم شکار بیرون رفت مزدی که منتظر از مقابل بادشاه پیدا شد بادشاه از آن
شکل قبیح فال بد گرفت و او را زجر و توبیخ کرد اتفاقا آن روز بادشاه را صیدهای خوب بدست آمد و شاد و
خرم باز گشت بخاطرش گذشت که علی الصباح آن مرد را ناحق ملامت کردم و رنجانیدم او را باید طلبید و استغفار
باید نمود پس نفرمود تا او را حاضر کردند بادشاه عذر خواست و خلعتی با هزار درم انعام کرد و آن مرد گفت
ای بادشاه من خلعت و انعام نخواهم اما التماس دارم که مرا رخصت یک سخن بدهی ملک گفت
بگو گفت علی الصباح اول کسی را که تو دیدی من بودم و اول کسی را که من دیدم تو بودی ترا امروز از صبح
تا شام بعیش و طرب گذشت و مرا بی رنج و تعب برای خدا خود انصاف فرما که از این هر دو کدام شوم تر بود
بادشاه بخندید و او را خلعت خاصه با ده هزار درم انعام کرد و طیفه جوانی را بجرمی دزدی گرفتند و پیش هارون
رشید بردند بعد از آنکه دزدی بر وی ثابت شده بود هارون حکم فرمود که دستش ببرند او در اضطراب تمام
پیش هارون آمد و گفت ای خلیفه وقت دستی را که خدا آراسته قطع مکن هارون گفت بحکم خدا قطع
میکنم و من از خدا می ترسم که در حد از حدود شرعی تهاون کنم پیرزن گفت ای خلیفه قوت من
از کف دست اوست دست آدمی بتری و قوت من می برد هارون گفت دستش ببرید اگر این جسور نبودی
یکی از جمله گنهکاران باشم پیرزن گفت ای خلیفه تو گناه بسیار است این یک گناه را نیز یکی از آن بشمار
که شب و روز از آن استغفار میکنی خلیفه را این سخن خوش آمد بخندید و پسرش را بدو بخشید طیفه ظریف
را بگناهی ماخوذ کرده پیش بادشاه بردند بعد از ثبوت جرم بادشاه فرمود تا بینی او را سوراخ کنند ظریف
گفت ای بادشاه اسلام والله که بینی من دو سوراخ دارد و مرا آن کافی نیست لبسوراخ سوم حاجت

نیست بادشاه بخندید و او را بجنبید لطیفه اسحاق موصلی غلامی داشت که هیچ وقت از صحبت او لحظه
شبانه روزی اسحاق از وی پرسید که ای غلام حال خود و حلال مرا چون می بینی گفت که در این خانه بدبخت تر
من هیچ کس نیست اسحاق گفت چه دلیل غلام گفت که تو همه شب در فکر آن باشی که بمیری و من همه روز فکر
آن باشم که ایشان از غم من تو فراغتی دارند و مرا تو از خدمتگاران خود نمی شمارند و با وجود این قدر محنت و مشقت
من و تو هیچ کدام از یکدیگر راضی نیست و همیشه بر یکدیگر لعنت می فرستیم اسحاق بخندید گفت والله که راست میگوئی
پس غلام را آزاد کرد لطیفه در تاریخ فرشته منقول است که حضرت جهانبان بادشاه مذهب حنفی داشت
لیکن مرزا کامران و بعضی امرای چغتا او را شیعه مذهب میدانستند و سبب بدگمانی برای ایشان آن بود
که هم از عهد خردی و شاهزادگی همیشه با کثیر از اهل عراق و خراسان که شیعه مذهب بودند بسر برده بودند
و بیرم خان که صاحب هیمه او بود مذهب شیعه داشت مرزا کامران با آنحضرت در باب مذهب
اکثر اوقات بحث و مباحثه می نمود روزی مرزا کامران در حضرت جهانبان بادشاه در باب مذهب صحبت می
نظر در آمد که بای بر داشته بر قبری می نشیند چنانکه معمول سنیان است که بر جای نمی نشینند مرزا کامران
گفت چنین معلوم میشود که صاحب این قبر شیعه است بادشاه گفت آری چنین معلوم میشود و این یک
سنی است لطیفه ظریفی دهوی کرد که من با دشمن هر دو مذهب خود کمال عداوت داریم که در حکم با
هیچ کدام نظر واقع نشود و گفتند چه حکم کردی گفت چنان حکم کردم که هر دو بر هوا طاهر شوند و من
گویم که باران خواهد آمد و او گوید نخواهد آمد البته باران میشود که من می گویم باران میشود که او میگوید
لطیفه آورده اند که روزی یکی با بزرگی حال خود میگفت آن بزرگ گوش نکرد و متوجه احوال
او نشد باز گفت اتفاقا نفرمودی که با عرض کرد گفت چرا نمی شنوم بسیار خوب شنیدم گفت سر تو
بود که با هم آن جنبیدن را این لطیفه خوش آمد و حال حاجت او را از دل لطیفه خبری راه داد و
بیرون رفت و بسجده شکر بجا آورد گفتند ای عزیز چه محل بسجده شکر است گفت خدا خواسته اگر من بدو
سوار شوم می تواند بود که لطیفه خواجه منم بر ای خود معتبر ساخت معماران یکسال تمام این
بنا را بنا نهادند و بنا تمام نرسید خواجه از استاد معماران بکرد و می طلبید بدو گفتند این بنا را تا
بپای بالا گفته و بنا تمام نشده یکی لطیفه بر وی نمایند که [illegible]

گفت گفتم ای زن چه قصد داری گفت میروی من دوخته خویش تیز تیز و سردی من نفرشا
زن گفت چشم من گناه عظیم کرده بود خواستم که او را عذاب کنم بچیزی که سخت ترین عقوبت ها باشد
بدانی سخت تر از آن نباشد که ساعتی بدو گذشت و صورت تا سیمرغ تو نگاه کنم لطیفه نهانی
طلعت شب مشعله دوست دسبوی بیاب بیدسا سیرغ طریقی گفتش تو که مشعل نبی
چنین نهانی گفت کاین چنین برای من ست بلکه برای دیگران تا بنا یکی مرا آب بیاشامند و حجت
تنگ نشود و زنده را بطلبد و نتوانی در آمدن اسپ او را بزند ساعتی سپید ار بود و زنده را
بگفت و آن را خبر کرد مالک اسپ آمد و زن را گفت که چگونه اسپ را بزدی گفت اگر این عمل در
من کنی ترا از بند آزاد کنم و زن گفت فردا پسین نزد لجام و زنان اسپان دانست و سپیدار تا
بر بید و بالای اسپ سوار شد و گفت اسپ را بنطریق بزن و من بند این گفت و اسپ را
و بطرفة العین از نظر غائب شد چند انکه جستند عنقا نیافتند و طلسم او بر جای بدیدم خود گفت
که در اسم های که نظر بان می آید مثل خیلیان و سایبان و مثل آن اکثر تند خود و بر جای باشند
نذیم گفت ای مربان همچنین ست ۰

در بیان کنایات و مصطلحات فارسی

فصل اول اضافت مجرد و آب آتش ذیل و آب آتش نمای آب آتشین و آتش آب آتش بنده
و آب آتش بنده آب آتش آب و آب از خوانی و آب گلرنگ و آب آتش لباس کنایه از شراب خوشگوار
و آب گلگون و آب باده و نگ کنایه از اشک خونی ست آب دیده کنایه از اشک و آب
آب در دیگ و آتش بیمار ست کنایه از نگرمی ست آب رفته باز جوی آمدن کنایه از آشتی کردن
و آب بر آتش بیمار ست کنایه از تسلی آب دشمن کنایه از رونق باشد آب بی آبرو امر مرد کنایه از
فرومایه و آب اندر آتش ست آب بیماری کردن و آب بیابان کوفتن آب سیه کردن آب بیابان کنایه از
بیهوده کردن ست آب بیروی کار آوردن رونق و خوبی پیدا کردن و عزت و اعتبار حاصل نمودن
آب دهان خوردن کنایه از خجل گردن ست آب بیوست افگندن کنایه از شکسته شدن و بیهوده
شدن کار کسی ست آب بیران آمدن مشتاق چیزی شدن آتش

آتش تر کنایه از شراب سرخ رنگ آتش زبان کنایه از شاعر فصیح زبان و تیز زبان ست آتش
کنایه از مرد جلالک وجیست ست آرزو شکفتن کنایه از حاصل شدن آرزو ست آستین
افشاندن و آستین زدن کنایه از آرزو و ترک کردن ست و هم بمعنی تحسین و آفرین آید آستین بر جبین
کشیدن و آستین بر دل کشیدن و آستین بر چشم کشیدن کنایه از دلسازی و غمخواری ست آغوش باز
کنایه از جفت شدن ست آفتاب لب بام کنایه از کسی ست که قریب مرگ رسیده باشد آفتابی شدن
کنایه از ظاهر شدن آفتاب خوردن کنایه از محنت و تعب کشیدن آگنده گوش کسی که پند
کسی را نصیحت نشنو باشد آهوپرستی کنایه از دوست داشتن شکار آتش از چشم پریدن کنایه از آنجا
ست که برق رسیدن صدمه قوی بر دماغ روی دهد برق خرمن وقتی مثل برق معلوم شود
آبی شدن کنایه عبارت از تباه شدن کار ست آسمان بابر پوشیدن کنایه از انکار وجود بدیهی ست
آب بر دست کسی ریختن کنایه از خدمت کردن آستان برخاستن کنایه از ویران شدن
آب تاختن کنایه از بول کردن آسمان سوراخ شدن کنایه از تواتر نزول بلا ست آب بخت بیهودن
بمعنی کار بیفایده کردن ست آب از جگر بخشیدن کنایه از عطا کردن آب بیکران کنایه از ستارگان
ست آب خرابات کنایه از شراب ست آب خفته و آب بسته کنایه از برف و یخ و ژاله و تگرگ باشد
آب شدن کنایه از شرمنده شدن آبگینه طارم کنایه از آسمان ست آبله رخ فلک کنایه از ستارگان باشد
آبله روز کنایه از آفتاب ست آتش آب پرور کنایه از تیغ آبدار ست آتش بهار کنایه از گل سرخ و لاله زار
باشد آتش بی بهار کنایه از قهر و غضب و ظلم و تعدی و نیز شراب باشد آتش بی دود کنایه از آفتاب
قهر و غضب و شراب سرخ رنگ ست آتش دل کنایه از مرد عاشق باشد آتش زدن کنایه از ایجاد
تعلقات ست و نیز کسی را بر سر غضب آوردن و بیقرار کردن آتش سخن کنایه از طاعن و لاعن باشد
کنایه از شراب لعل لب معشوق باشد آتشکده بهرام کنایه از برج حمل باشد چه بهرام در فارسی مریخ
را گویند و برج حمل خانه اوست آتش لباس کنایه از سرخ پوش باشد آتش مهیم کنایه از خنجر و شمشیر باشد
آتش فشاندن کنایه از فرو نشاندن آتش قهر و غضب باشد آتش ها آب کنایه از تیغ آبدار
باشد آتش هفت مجمره کنایه از سبع سیاره آتشین اژدها کنایه از وجود هر یکی از سبعه سیاره هست آتشین پنجه آتش
دست کنایه از کار یکدواه و ستاد چابک دست باشد آتشین برچیدن کنایه از مستعد و آماده شدن بکاری ست

واستین بر زدن نیز همین معنی دارد واستین بر کردن کنایه از کوتاه کردن دست باشد از دراز دستی و قصد
آسمان بریدن کنایه از طبق نهم است که بالای فلک ابرج یعنی فلک هشتمین ست آفتاب بسیر دیوار
رفتن کنایه از انتهای عمر و زندگانی و دولت و کامرانی باشد و آفتاب بسیر کوه و آفتاب بر لب بام نیز
همین معنی دارد آفتاب بگل اندودن کنایه از پنهان ساختن امر بود که در غایت ظهور باشد آفتاب
سوار کنایه از مرد سخنور باشد آبگینه در جگر شکستن کنایه از بیقرار شدن و بیمار کردن باشد آهوی چین و
آهوی فلک و آهوی خاوری کنایه از آفتاب ست آهوی سر فگن کنایه از چشم مشوق باشد فصل
الف مقصوره ۵ ابرو زدن کنایه از رضا دادن و اشارت کردن باشد ابر و فراخی کنایه از تحمل
و کشاده روئی و همت و سخاوت باشد ابلق ایام و ابلق چرخ کنایه از دنیا و روزگار باشد اخگر دامن
کنایه از عطارد ست آخر شهر دن کنایه از بیمار باشد از بن دندان و از ته دل کنایه از صمیمی و قلبت
باشد از بن گوش کنایه از اطاعت و فرمان پذیری باشد از پست برامدن کنایه از کشتن و از دست
دنیا از خودی و نفسانیت باز آمدن و خندان بودن و به مقصود رسیدن باشد از خرا فتادن کنایه
از مردن و از این عالم سفر کردن از دست رفتن کنایه از بیخودی و بی اختیاری و اضطراب و از توت
شدن نیز همین دارد از دهان ما بر آمدن کنایه از زشتی ست که هیچ کس و ران نبود از زبان جستن
کنایه از سهو و خطا در سخن آشفتن در گلو رفتن کنایه از رنج و محنت کشیدن اشک و ارغوانی کنایه از گریه
بسیار اشک شیرین و اشک گلگون طرب از گریه شادمانی انگشت بدندان و انگشت حیرت در دهان
کنایه از تعجب تحیر و حسرت و افسوس باشد انگشت چشم نهادن و انگشت بر دیده نهادن کنایه از
از قبول کردن و مسلم داشتن انگشت بر جوف نهادن کنایه از عیب گرفتن فلکسگری کردن انگشت نما
شدن کنایه از مشهور شدن از پیکار افتادن کنایه از بی انتظامی باطل شدن کار و فصل ما
موحده ۵ بسر لفظ سخن گفتن کنایه از نیاز و تکبر حرف زدن بچشمین در افتادن کنایه از عیب جوئی و
غیبت بر شکستن محفل کنایه از پراگنده شدن مردم آن مجمع بر خود بالیدن کنایه از ناز کردن و تکبر
کردن برگ شدن بالفتح باو فتح راو فتح کاف بمعنی تمام شدن باد در دست داشتن کنایه از تسخیر
و مفلسی باو بشت بیهودن کنایه از انکار بیفائده کردن باد در سر داشتن کنایه از [illegible]
و باد در مشت کنایه از فقر و تهیدستی و مفلس و سرفه باشد [illegible]

بر دون عادل کنایہ از مرد شجاع و دلاور بار دادن کنایہ از دخل دادن بار نہادن کنایہ از زائیدن
باز سفید پر کنایہ از آفتاب باز داشتن بمعنی منع کردن باز دکشادہ کنایہ از نیازمندان و محتاج و مفلس
بازی گوش کنایہ از شیوع و شنگ باغ رنگین کنایہ از دنیا باغ نہم و باغ فراغ و باغ کشادہ رواق کنایہ
از افلاک لاجوردی مشرق کنایہ از آفتاب باہن کشیدن کنایہ از زنجیر پیا کردن پیادہ آمدن کنایہ
از لغزیدن پای بپای شدن کنایہ از ایستادہ شدن و قائم گردیدن و توقف کردن بجای عدالت اولیا
کنایہ از بخشش و کرم نہادن و باعتدال دادن بچراغ رسیدن کنایہ از رسیدن بدولت یا بخدمت و کسب بخشش
نشستن کنایہ از گریہ بسیار کردن بجان آمدن کنایہ از تنگ و دل دیگری بجان آمدن کنایہ
از بتنگ آمدن خون بچشم زخم رسیدن بمعنی از بکسی رسیدن بچیزی رسیدہ کنایہ از قطرہ ہای اشک
بخون مژہ شبیہ کنایہ از جواہرات و فلزات بچہرہ خوش کنایہ از اشک گلگون بچہرہ نقش علمی کنایہ از
آمدن بی رونق و رنگ و آتش دل و یا قوت بچہرہ لوحی کنایہ از نقشی راست کردن و بلطف از راہ بخدا
پیوند شکستہ باشند و تباہی فصل گویند بچہرہ بیروی کار افتادن کنایہ از داغ نگردیدن از نقش
فروشدن کنایہ از مرتفع شدن خاک انداختن کنایہ از ذلیل و خوار کردن برات بنام کسی کنایہ از وضع
و معدہ در موضع برگردن آتش بمعنی از دخل آتش باشد بر گردن بمعنی داغ بمعنی داغ افروختن باد
خود را فرزین تر از اندازہ شمردن بمعنی غالب آمدن بر دخل شدن کنایہ از شناسا نشدن
بدہ بدن بر کسی نشاندن کنایہ از کار بسر دلخواہ او سر انجام دادن برگ لاجورد کنایہ از آسمان برگ نقش
بچہرہ بدل کردن پریدہ رنگی کنایہ از ناخوشی پریدہ فلک کنایہ از قمر بچہارہ فلک کنایہ از بیچ چیز
پرسیدن بمعنی وفا کردن و بانجام رسانیدن و سازگاری نمودن بط سرخاب زای کنایہ از اصراف
شراب بنداد بمعنی کنایہ از شکم سیر و بیہودی شکم بنداد و خراب و بنداد و خالی عبارت از تنگدستی و شکم
خالی بخل زدن و بلغلک زدن کنایہ از شقاوت و بہ گوئی بلبل گنج کنایہ از خندہ بہم کردہ و بہم
باشد بلندی گرای کنایہ از شخصے ست کہ خواہش بزرگی و پیشتہ بلند نظر کنایہ از مرد عالی ہمت
بچہرہ روی کنایہ از خوبصورت و خوش روی بہم برآمدن کنایہ از غضب ناک شدن بدل
کنایہ از بیدم بچشم یار و عاقل بیدست و پا شدن کنایہ از بیرحم و مضطر شدن بچشمہای
زمین کنایہ از ستارگان آسمان بچہرہ خوبان کنایہ از خوبست بچہرہ زر و نیز بہمین معنی دارد

سبک محابا بلنگ کنایه از دنیا و مرگ بهنگر کنایه از مردم سبک و بی تمکین فصل بای فلک پیری
پرده از روی کار افتادن کنایه از فاش شدن راز پای خاکی کردن کنایه از سفر رفتن ست بشست
چشم تنگ کردن یعنی آزرده شدن از ساه ناز پای از پیش رفتن کنایه از لغزیدن پای پای بسر
آوردن کنایه از ترک دادن وگذاشتن و منهزم شدن و نرم باشد پای بلند کردن کنایه از دویدن
پا در رکاب یعنی سواری و سفر و کنایه از مهیا بودن اسباب سفر ست و دوم نوع را نیز گفته اند
پادشاه چین و پادشاه ختن و پادشاه نیمروز کنایه از آفتاب عالمتاب ست پادشاه نیمروز پادشاه سیستان
نیز گویند پاسبان طارم نهم و پاسبان فلک کنایه از کوکب زحل ست پای بر پی نهادن کنایه از متابعت
و پیروی پای بر جای نهادن یعنی ثابت قدم بودن پای بر سنگ آمدن کنایه از پیش آمدن
مخاطره پای دل بسنگ آمدن کنایه از گرفتار محبت شدن پای تابه کنایه از سفر باز آمدن
و اقامت کردن پای فرو کشیدن کنایه از آمدن و توقف کردن پای فشردن کنایه از ثابت قدم بودن
و ایستادگی کردن پای بوس و اجتماعی که قاصد را بدهند پابتن پرستی کنایه از اطاعت و بندگی و خدمتکاری
پرده هفت رنگ کنایه از عالم ست پرده برگرفتن کنایه از ظاهر شدن و بهایی ست پرده دار فلک
کنایه از قمر ست پرده دهان کنایه از شب تیره و تاریک پرده زجاجی کنایه از شب تاریک و ابر
پرده نیلگون و پرده شب رنگ و پرده هفت رنگ کنایه از هفت آسمان آسوخنگان ازل کنایه
از انبیاء و اولیا و شعرا باشد پروین فلک کنایه از خوشید تابان ست پس افتاده کنایه از کسی ست که
در قفای کاروان مانده باشد پس افگنده علفی که بعد از خوردن دواب مانده باشد پس افگندن کنایه
از ذخیره کردن چیزی که بعد خرج بوقت حاجت کار آید پس گوش افتادن کنایه از غور استماع کردن پشت پا
خاریدن کنایه از شاد شدن و خوشحال گردیدن پشت پا زدن کنایه از ترک دادن و روگردان شدن
و بیزار شدن پشت چشم کنایه از ضعف بینایی پشت دادن کنایه از روی گردانیدن و گریختن باشد پشت دست
بدندان گزیدن و پشت دست کندن کنایه از پشیمان شدن باشد پنبه در گوش کنایه از مردم غافل
و سخن ناشنو پنبه در گوش نهادن و پنبه در گوش کردن و پنبه در گوش فگندن کنایه از غفلت و
سخن ناشنیدن باشد پوستین دریدن کنایه از عیب جوئی و افشای راز پولاد خای و پولاد ورگ کنایه
از اسب پرزور باشد پولاد ستوان کنایه از دلاوران و مبارزان باشد پیلتنی کردن یعنی کنار گرفتن

پهلو دادن کنایه از نفع رسانیدن و نزدیکی نمودن و هم معنی کناره کردن و رو گردانیدن نیز آمده پهلو زدن
کنایه از برابری کردن در مال و قدر و مرتبه باشد پهلو کردن کنایه از گرختن و پیش کردن باشد پهلو نهادن
کنایه از خوابیدن پیراهن قبا کردن کنایه از چاک زدن و پاره کردن پیراهن پیراهن کاغذی کنایه از دولت
و روشنائی صبح و شعاع آفتاب باشد پیر چهل ساله کنایه از بی عقل و نیز فیروزه باشد پیر دهقان و پیر سالخورده
سرو نیست و هم کنایه از شراب انگوری کهنه باشد پیر ادیب کنایه از آدم صفی الله است پیر هفت فلک
کنایه از کوکب زحل ست پیکران درخش کنایه از ستارگان آسمان پیک رانگان و پیک فلک
کنایه از قمر بی کور کردن و بی گم کردن کنایه از بی نشان شدن پیل افگندن کنایه از عاجز کردن پیل معلق
در هوا و پیل هوائی کنایه از ابر سیاه هست پیکان لبریز شدن کنایه از آخر شدن عمر باشد فعل تمامی
خوقانی تن زدن بمعنی خاموش ماندن تن در دادن بمعنی رضامند شدن تاج فیروزه کنایه از آسمان
ست تاج گردون کنایه از خورشید تابان تباشیر صبح کنایه از سفیدی صبح تخت آبنوسی کنایه از شب
تاریک ست تخت روان کنایه از آسمان و تخت سلیمان علیه السلام ست که دیوان آنرا بهوا برند
تخته اول کنایه از لوح محفوظ ست تیر و زرین پر کنایه از آفتاب آتش ست تر از دشمن کنایه از
برابر شدن غنیم باشد بقوت و زور ترازوی فولاد سنجان کنایه از نیزه و سنان سیار زبان ست
ترازوی زر کنایه از آفتاب تابان ترد امن کنایه از فاسق و فاجر و عاصی و مصیوب باشد ترد ست
بر و زن بد ست کنایه از مرد تند و چست و چابک ست تر دستی بر و زن بد ستی بمعنی چستی و
چابکی ست تر زبان بر و زن سبر بان کنایه از مرد زبان آور و شخصی که گرم گفتگو شود و سخنهای
تر و تازه گوید بمعنی ترجمان هم آمده یعنی شخصیکه لغتی از زبان دیگر بزبان دیگر تقریر کند تر فروش کنایه
از کسی ست که ظاهر خود را خوب وانماید و باطن بد باشد ترکان چرخ کنایه از سبعه سیاره ست
ترکتازی بر و زن مرغبازی بمعنی تاخت آوردن تلتاب و تعجیل بسیم غارت و تاراج و بمعنی
چولان هم آمده ترک چین بضم اول کنایه از آفتاب ست ترک حصاری از قمر و نیز آفتاب ست ترک
فلک کنایه از کوکب زهره و نیز آفتاب ست ترک سپهر و ترک زرد و تشت آتش و تشت زرین تشت ترکنایه از آفتاب و تشت
کنایه از قرص تشت بلند کنایه از آسمان و کنایه از آفتاب نیز هست تشت از بام افتادن کنایه از رسوا
شدن و مشهور شدن تفته جگر کنایه از عاشق و نیز از کسی که علت تپ و تب داشته باشد تکاور و تکاور

کنایہ از دنیاست باعتبار روز و شب تلخ عیش کنایہ از کسی ست کہ مبتلای صعوبات و بلا باشد
تلخ وترش کنایہ از محنت و مشقت و دنیاست تنگ چشم کنایہ از مردم بخیل ست تنگدست کنایہ
از مرد مفلس و فقیر باشد تنگ شکر کنایہ از دہان معشوق ست تنگ عیش کنایہ از مرد مفلس تو شم
برداشتن کنایہ از مسافر شدن ترانگندن کنایہ از دعای بد کردن و طعنہ زدن ترگردیدن کنایہ
از خشمگین شدن تیشہ بر پای خوردن کنایہ از برہم زدن و ضائع کردن کار و بار خود ست تیغ زدن
آسمان کنایہ از صبح صادق و آفتاب و کوکب مریخ ست تیغ ستم کنایہ از روز ظلم و رواج تعدی
باشد تیغ سحر کنایہ از آہ سحرگاہی و دعای سحری باشد و روشنائی صبح کاذب را نیز گفتہ اند تیغ شدن
بمعنی روبرو شدن تیغ گوشتین کنایہ از زبان ست تیغ کوہ بلندی کوہ را گویند تیغ نطق کنایہ
از زبان فصیح ست **فصل جیم تازی** جامہ کاغذی پوشیدن عبارت از استفادہ و دادوخواہ
ست جامہ سرخ بر سر چوب کردن نیز فائدہ ہمین معنی بخشد جام پراشک زدن کنایہ از توبہ کردن
و گذشتن از شراب باشد جام سحر کنایہ از آفتاب ست جام شہریاری کنایہ از قوح بزرگ شراب خور
ست جام شہر کنایہ از پستان شیرہ از جائی خوار مردم حلوہ فروش را گویند و کنایہ از مردم شراب خوار ست
جامہ خورشید کنایہ از زمین ست و برگ درختان را نیز گفتہ اند و غبار و ابر و آنچہ روی آفتاب را بپوشاند
و باصطلاح سالکان عبارت از بدن آدمی باشد چہ جسم لباس جان ست و خورشید و روشنائی
روح حیوانی ست و مردمک دیدہ را ہم گفتہ اند جامہ در نیل زدن کنایہ از لغزیدن و ماتم داری باشد
جامہ عید کنایہ از جامہ و قبای سرخ باشد و گلہا و شکوفہا و بہار را نیز گویند جان آہنی کنایہ از دل بیرحم
و سخت جان و دلاور باشد جان شکار کنایہ از ملک الموت ست و معشوق را ہم گویند جامہ کرگ
کردن کنایہ از آرام و قرار گرفتن باشد و بمراتب رفتن را نیز گویند جامہ گذاشتن کنایہ از مردن ست
جگرگوشہ کنایہ از فرزند باشد **فصل جیم فارسی** چشم روشنی بمعنی تہنیت باشد چہرہ و مقابل
بمعنی مقابل شدن باشد چادر لاجورد کنایہ از آسمان ست و سبزہ زار و مرغزار را گویند چار ارکان
و چار اوستاد کنایہ از عناصر اربعہ ست و چار چہر و چہار خشیج نیز ہمین معنی دارد و چہار چاوشدن
کنایہ از چیز بسیار خوردن و بر لیشت خوابیدن باشد چہار تکبیر زدن کنایہ از ترک و تجرید ست و نیز کنایہ
از نماز جنازہ ست چتر نوروزی و چتر زرین و چتر سحر کنایہ از آفتاب ست چتر سیاہی [illegible]

از ماه شب چهاردهم باشد چیز آبگون کنایه از آسمان ست چیز غیبین کنایه از شب تاریک ست
چراغ چشم کسر رابع کنایه از فرزند ست چیز انداز به وزن دست انداز کماندار را گویند چیز زرین
کنایه از فلک چهارم ست چشم بچیزی سیاه کردن بمعنی طمع کردن دران چیز **فصل حای حطی**
حرام توشه کسیکه اوقاتش بمال حرام بگذرد حرام کرده کسی را گویند که تن و توشش از مال حرام پیدا
کرده باشد حرفت دو حرفت خشک کنایه از سخن بیمزه و بی تاثیر باشد حرف زدن سخن و حرف گلوگیر
سخنیکه باستماع آن خاطر آزرده شود حرف گلوسوز نیز همین معنی دارد حرف زدن کنایه از سخن گفتن
ست حساب از خود بر آشتن کنایه از خود مغرور شدن ست حسن فرنگ کنایه از حسن بیمثل
چنانکه اهل فرنگ را باشد **فصل خا** خار راه کنایه از مانع و حایل خار چین و خار بست و خار بنه
آنچه بر دور زراعت و باغات از خار و خلاشه بندند تا سد راه حیوانات نشود خار خار کنایه از وغدغه
و خواهش شی مرغوب یا شد خواه غیر مرغوب چون خار خار غم سخن بمیان آوردن کنایه از زنهار خواستن خار در چگر شکستن
کنایه از بیقرار کردن خاک بیزی کنایه از غربت و سفر ست خامه زدن کنایه از خامه تراشیدن
باشد خط کشیدن کنایه از باطل کردن و محو کردن بیخبری خانه خود کنایه از غفلت ست خانه بدوش
و خانه بدوش آواره از خان و مان را گویند خان و مان آواره خان مخفف خانه و مان مخفف ماندگیکه
از خانه و ماند و بود و خانه آواره شده باشد خواب چهار پهلو کنایه از خواب دراز و باد اغنت ست
خون بجوش آمدن کنایه از رغبت و شوق فراوان بچیزی بمعنی بیقرار کردن **فصل دال**
دم بهم دادن کنایه از نصیب و قسمت دامن شب کنایه از آخر شب و در حساب آمدن کنایه از اهتمام
و الدا شدن ست دامن زیر سنگ آمدن کنایه از عاجز شدن در حساب نگرفتن کنایه از هیچ
و پوچ شمردن در خط شدن کنایه از متغیر و آزرده و شرمنده شدن دل پس زانو نشستن کنایه از
مراقبه و تلمذ و استفاده و دست یافتن کنایه از غالب آمدن در عرق شدن و در عرق افتادن کنایه
از خجل شدن در نظر آوردن کنایه از متبسم کردن و گذرانیدن در دماغ داشتن کنایه از نخوت
و غرور دست آشنا کنایه از صاحب معامله دست در کار کردن کنایه از رسوا کردن و بهیچ ست
نمودن دلوش بسر چاه رسید کنایه از آنکه کارش تمام گردید دست از سر کسی گرفتن کنایه از
امداد و اعانت او دست بچیزی داشتن دیده بر هم نهادن کنایه از چشم پوشیدن در خود فرو رفتن

کنایه از متکبر شدن و دراک و الکش بودن کنایه از رنج و محنت دیده گرم کردن کنایه از خشنود خواستن و نرم کردن آمدن
بدندان گرفتن کنایه از تعجب و فضول آمدن علامه آه بجای بردن کنایه از چیزی قطع و کم یا بی بودن کنایه از بسر کسی بردن
بسر وقت او رسیدن رنگ سختن و رنگ زدن کنایه از تغییر کردن روز کردن کنایه از آفتاب
کناکنایه از اندک چیز خوردنی که بدان افطار کنند و فراخ کنایه از مرد مهم خرم و شگفته روی فصل
زا بمعنی زیر بار کردن کنایه از خوردن چیزی که غیر مرغوب باشد زدن این مصدر متعدی است
و گاهی لازم نیز آید چون بوزدن بمعنی بو بر آمدن و پراگنده شدن و بمعنی خوردن آید چون باده
زدن و شراب زدن و کباب زدن و افیون زدن و بنگ زدن و قلیه زدن و بمعنی کردن
آید چون مشق زدن و زور زدن و سیر زدن و جولان زدن و تغافل زدن و نظر زدن و تخته
زدن و بمعنی داشتن آید چون چشم براه زدن و بمعنی افگندن آید چون چین بر جبین زدن
شکار زدن بمعنی رسیدن و انداختن چیزی بر چیزی آید چون نمک زدن و اکسیر زدن و بمعنی
رسانیدن آید چنانکه خود را بالتماس پیاده زدن و بمعنی دادن آید چون بوسه زدن و دشنام زدن
و بمعنی تاراج کردن آید چون قافله زدن و راه زدن بمعنی بهتان آید چون شاخ زدن و گول زدن و بمعنی ساختن آید چون
خشت زدن بمعنی گفتن و خواندن آید چون حرف زدن و داستان زدن و بمعنی نواختن آید چون رود زدن و
چنگ زدن و رباب زدن و بمعنی بستن آید چون شیرازه زدن و نعل زدن و بمعنی قائم کردن
چیزی بر چیزی آید چون گل زدن و طره زدن و کلاه زدن بر سر و دستار و بمعنی کشیدن آید چون
عماری زدن بر فیل و بمعنی گستردن آید چون تخت زدن و بمعنی باختن آید چون سرد زدن و بمعنی قائم
کردن آید چون خیمه زدن و بمعنی گشادن آید چون رگ زدن و قال زدن زه بشمشک کنایه از قضاء حاجت
و عیادت ظاهری ست که بی خلوص باطن باشد فصل سین مهمل بیان کنایه از شاعر خوش
بیان و شیرین زبان سخت پشیانی کنایه از کسی ست که در نهایت حیرت و بیباکی باشد سخت چشم
کنایه از شوخ و بیحیا ست سخت خوردن کنایه از بسیار تصدیع کشیدن سبل تر و سنبل نو رس
کنایه از خط و زلف معشوقان ست سر نهادن کنایه از اطاعت کشیدن کنایه از نافرمانی بسیار
کردن کنایه از عاجزی ست سر توقع ماریدن کنایه از امید وار شدن سینه طرح دادن کنایه از بیحیایی
و اکردن فصل شین معجمه شاخ شاخ شدن گلو کنایه از گرفتگی گلو ست بسیاری از اداکاه

بلند شاد بهر کنایه از کسی ست کز اموال دنیوی منبع باشد شیشه و حجر شکستن و شرر بر پیرهن افشاندن
بمعنی بیقرار کردن شکوفه کردن کنایه از تنگی کردن و فصل صاد و ضاد و طا و ظا و عین و
غین و فا بکتب لغات مصطلحات کمتر بنظر آمده لهذا فروگذاشته شد فصل قاف
قالب تهی کردن کنایه از مردن و بیخود شدن قفل بر زبان انداختن و قفل بر لب زدن کنایه
از خاموش ماندن و خاموش کردن ست قطره زدن کنایه از شتاب رفتن ست قلم کشیدن کنایه از باطل
کردن و محو کردن چیزی ست قطره زدن کنایه از مرد و بزه گر و قطره دزد کنایه از اربست قلم در سیاهی نشاندن
کنایه از تیره روزی و بدبختی ست فصل کاف کار از بن دندان کردن یعنی بدوق تمام کردن کفن پاره
کردن کنایه از مرض مهلک و حادثه سخت بجان یافتن کاسه گرداندن کنایه از دریوزه گری ست و
گدا را کاسه گردان گویند کلاغ گرفتن کنایه از تمسخر و استهزا ست کلاه انداختن و کله گوشه بر آسمان انداختن
کنایه از شاد شدن ست کاسه سیاه کنایه از ممسک و بخیل کاسه لیس کنایه از ذلت چنین حریص نوشاند
دودن همت کاسه بر کسی شکستن کنایه از رسوا کردن او را فصل کاف فارسی گوش بر در داشتن
بمعنی نگاه داشتن و انتظار کل کردن کنایه از ظاهر شدن و ظاهر کردن گردگان بر گنبد کنایه از نمایان
ست گران مغز کنایه از بیهوده و مخمور و جاهل گران پشت کنایه از مرد و مرد قوی پشت و بارکش گرفته
لب کنایه از آدم خاموش گرم دل کنایه از عاشق سوخته دل گرم و سرد کنایه از رنج و راحت دنیا
گره بر گوش زدن کنایه از سخن نشنیدن گل صبح کنایه از سفیده صبح گل نشاط کنایه از شراب گلاب لبنا
کنایه از گواه کاذب ست فصل لام لب دادن کنایه از بوسه دادن لب کشادن کنایه از سخن
گفتن باشد لقمه آهن چشیدن کنایه از زخم خوردن لقمه آهن کشیدن کنایه از رنجور بیمار شدن
لگد در کار شدن کنایه از برهم شدن کار لگد بر گور عاتم زدن کنایه از کمال سخاوت و بخشش کسی
کنایه از وصف کم مایگی او دون بسیار کند فصل میم متاع شیر بن کنایه از کالای کمیاب و گران بها
کنایه از تبدیل و انتقله کردن مژگان بر ابرو زدن کنایه از اعراض و روی برتافتن مشت بینه کردن
کنایه از گره کردن مشت ست برای زدن کسی مغز روشن کردن کنایه از صحیح الفکر گردانیدن دماغ
مغز در سر ندارد و مغز خورده ست کنایه از آن ست که عقل در سر ندارد موج حصیر و موج
بوریا کنایه از خطوط و نقوشی که در بوریا افتد مو شگاف کنایه از کسی ست که کار را بکمال دقت و

پاره کی سر انجام دهد سپیدان حاج کنایه از کاغذ سفید مشوره باکلاه کردن کنایه از ترک و شجب
فصل نون ناخن بدیده ریختن کنایه از لب بازدادن و رنجانیدن ناخن تیز کردن کنایه
از طمع زیاده کردن نافه بوی کنایه از گشاده دهن چه بوی ذات نافه گشاده میباشد و ازین ست کرخ
چین را نیز نافه بوی گویند نان و نبان گذاشتن کنایه از آمادگی سفر باشد نان خوردن و نمکدان
شکستن کنایه از نمک بحرام بودن و ناسپاسی کردن نان در آستین خوردن کنایه از کمال
و تجمل ست نان در تنور سرد بستن و نان بدیوار زدن کنایه از کار بیفائده کردن نان بروغن افتادن
کنایه از برآمدن مراد و مقصود ست نمک بر آتش افگندن بمعنی شور و غوغا کردن نعل در آتش
و نعل در چرخ مضطرب و بیقرار نعل در آتش نهادن و نعل در آتش کردن کنایه از بیقراری و اضطراب
نقش بر آب کشیدن و نقش بر آب کردن کنایه از کار بی ثبات کردن نقش بر آب زدن بمعنی فریب
دادن فصل واو ورق سیاه کردن کنایه از سیه کردن ورق ورق گشتن کنایه از خوب
مطالعه کردن ورق دریدن بمعنی ترک کردن و زن بر خویش گذاشتن خود را بزرگ پنداشتن
ورق چیزی خواندن کنایه از احوال و اوصاف چیزی بیان کردن فصل ها هوا خوردن باده
کنایه از زائل شدن کیف باده چه تصرف هوا در شراب از اثر کیف آن میکند هوا پرست کنایه از
شخصی که بآرزوهای نفس بندگانی بسر کند هوا در گره بستن و هوا پیمودن کنایه از کارهای بیفائده
کردن هیکل بستن کنایه از مردن فصل یا رتحتانی یوسفی کردن کنایه از معشوقی ست و بعضی
مراد از بادشاهی گرفته اند یکچند کنایه از ایام معدود و دو زبان قلیل یکتا پیرهن کنایه از شخصی که یک
پیراهن در بر داشته تمام شد منتخب از برهان قاطع و فرهنگ جهانگیری و فرهنگ شعوری و غیاث

وبهار عجم

در بیان بعضی از لغات فارسی فصل الف ممدوده

آبازه بمعنی حباب آبسخانه بنائی ست مستراح با میم مفتوح و بیت الخلا و بهندی پاخانه آذرنوش
بفتح دال مهمله و سکون فا سوزنی که بدان درشیم سوراخ کنند و بهندی سوتا نامند آذرخش
با دال موقوف بنائی برق و صاعقه و بهندی بجلی آژده بمعنی چین و شکنج آش لعاب خطه کرانه
بهندی پیچ بلایی معروف نامند آغال جای خوابیدن و آرام گرفتن گوسفندان آبار آنچه از سنگ

ولد و گندم و غیران مثل آش پزند و بر کاغذ و جامه بمالند و آنرا بهندی پیچی گویند آنرخ بازا عجمی مفتوح
و بای زرد و آنرا سیاه یا سرخ باشد گویند آنرا بهندی سنا مند آئینه بازای معجمه مکسور و یای معروف
و نون و های مفتوح آهنی باشد یا دسته که سنگ سیاه بدان درست کنند تا دانه نرودی آرد شود و آنرا
آسیا بهندی گویند آئینه بالف ممدوده و ژای فارسی مفتوح گلی که بکار عمارت بزند و آنرا بهندی گارا گویند
آروغ بالف ممدوده و غین معجمه مفتوح و خیین معجمه بمعنی بادی که از راه دهن دفع شود و آنرا بهندی ڈکار
گویند آژنگ بالف ممدوده و جیم مفتوح و شکنی که بر جبهه افتد و آنرا بهندی جهری گویند آونگ باو و مفتوح
ریسمانی که جامه بران اندازند و بهندی الگنی گویند انجون بروزن و ازگون بمعنی جزیره و خشکی که در میان
دریا افتد و آنرا بهندی جگو گویند انجار بروزن نابدار سفار اگویند آبیار بروزن یادگار کسی را گویند که
کنیز را جهت دباغ و بستان باب دهد انگشت آنرا بتازی برق و بهندی بجلی گویند و نیز نام مرضی هست
آتش گیره بهندی دیاسلائی آتش باکاف معلوم قلم آهنی که سنگ تراشان بدان سنگ تیز کنند
آهن سرخ بهندی انگڑه گویند آوه بکوره خشت پزان گویند و گر آنرا گویند آتش پاره بهندی انگاره آتشدان
بتازی کانون و بهندی انگیٹھی فصل الف مضموره اریب بالف مضموم و راء مهمله مکسور
بتازی محوف و بهندی اڑا گویند انبیاسی نفرگ گویند آرا بهندی پهل اناناب و آنرا گل بالنیز گویند
دست افزار معماران ست که بهندی کرنی گویند اسپناخ بتازی اسفاناخ بهندی پالک آن سبزی
معروف ست اسپند بالف مفتوح بمعنی فرشته رحمت اشکوب بروزن انبوه بمعنی طبقه عمارت
اسپید بالف مفتوح سردار فوج را گویند اسکار بالف مفتوح نقش و صورت ناتمام را گویند و آنرا
نیز نگمه گویند و بهندی سناکا نامند اسپر بروزن قنبر آلتی که آتش بدان بردارند بهندی سنسنا
گویند و غالب که سنسنا هم فارسی باشد اسپیدباه اضافت قلیی ست یعنی باه دست آنرا بروزن
مصدر بول را گویند که بهندی آن موتنی ست اورک بالف مفتوح بواو پیوسته و رای مفتوح بکاف فارسی
زرد رنگی که آنرا بتشدید یا تاج و مخت بهندی پراں گذارند و بهوا اسپند و رند و بهندی جهولا
نامند اکبیز بالف و دال مکسور بروزن و تخیز خواه خیز باشد یا اسپ و آنرا جنس نیز گویند اشعر بروزن
[illegible] بالف مفتوح قلعه کوچکی که در میان تالاب
[illegible] بهندی ہوت گویند لبن بفتح و واو و سکون

فصل یای موحده بلغوبا اول مضموم وفین بجمله مضموم وواو معروف قسمی از خوردنی
کهبندی دلیا گویند ومیدالسپ انیز گویند بارخانه هندی آن آنالہ بلاعه لفظ تازی ابضم باء موحده
وفتح عین مهمله تقلی کرازدهان اندازند وآنرا بهندی اوگال گویند بوتیار بهندی بگاوآن طاسی
معروف سفید رنگ بادفروش وبادخوان بهندی بهاٹ کهباشعار بهندی مدح مردمان سرآید بازبان
پنج کباب راگویند باداقراه دباداقره دو معنی دارد یکی مکافات عمل زشت وزبون دوم پاره چرمی
یا آهنی کهدوکان ریسمانی دران انداخته بگردش درآرند ودران بازی کنند وآنرا باده فره نیز گویند و
بهندی پهرکی نامند باد رنگ باد اول موقوف ورای مفتوح بنون زده وکاف عجمی پنج معانی دارد
یکی نوعی ازخیار ست دوم تیرپنج سوم اسپ تیزوتندرو چهارم گهواره کودکان پنجم نام مرغی ست
کهبندی باوگویند بادرکس وباد ریسه باداول موقوف ورای مکسور ویای معروف چرم یا چوبی مدور
کهدرودوک چرخه چوبین کنند وآنرا بهندی پهرکی گویند بادزهره افسونی کهدران برصاحب کالابند
تاخواب گران بروی مستولی شود ودزد کار خود کند باشت برزن چاشت چوب بزرگی باشد کهبکار
سقف خانه برآید وآنرا شهتیر وسرسب نیز گویند بالار چوبهای باشد کهبکار سقف درآید وبهندی کڑی
گویند بالال بتشدید یعنی بالار است باباد بالیست وبالسته سرسبه بمعنی ضرور وضروری بود بهندی بازبمعنی
رسن بازوریسمان بازکهبهندی نٹ گویند بیاره بیای مفتوح آن رستنی راگویند کهساقش بلند نباشد
مثل خربوزه وخیارو کدو کهبهندی آنرا بیل گویند بیای مکسور ویا مجهول فصل یای فارسی
پرند بنون اول مفتوح ثنائی زده غربال راگویند کهبهندی چلنی نامند پرواز اول مفتوح ثنائی زده تخته
گویند کهبرای کبوتران ودیگران جانوران بالای دوچوب ببندند وآنرا بهندی اڈه گویند پوسه بضم اول
پوسه ریسمان رسیده کهبردوک پیچند وآنرا بهندی پنڈ یا ککری دبهٹی گویند پیاره بروزن بیچاره بمعنی
طعنه وسرزنش وبهتان باشد پیش نشین پانداج ودایه وماما چه راگویند کهتباری قابله خوانند پیت بتاء
خرسه وبهندی اچهوانی بیای معروف وآن دوای مشهور ست کهزن زائیده راده هند پیشگاه
بتازی ساحت وبهندی انگنائی یعنی صحن خانه پاافزار دپاوار کفش دموزه راگویند پاچال گهری
باشد کهجولاهگان بوقت جامه بافتن پایهای خودرا دران گذرانند پاپک سرگین خشک گاو را
گویند انچه ازدست سازند آنرا پاپک ستی گویند وانچه بدرشت سرحد آنرا پاپک شتی نامند پاد بمعنی پاسبان

باشد و ازین ست کہ سلاطین انبار سی پادشاہ گویند کہ او نگاہبان رعایاست پارسا لگوشہ را گویند پاکیزہ
پارای موقوف و کاف فارسی مکسور و یای معروف گوی را گویند کہ در پس سطبخ و حمام و اینجا نہ و امثال آن
سازند آبہای کثیف و چرکین در اینجا فراہم شود و پارچ نقدی کہ بشاعران و مطربان و مغنیان دہند پارہ شعر
سینی دارد اول معروف ست دوم بہ معنی رشوت سوم بہ معنی تحفہ چہارم نوعی از حلوا کہ آنرا شکر پارہ ہم گویند
پنجم بہ معنی پریدن ششم کوزیشت را مانند پلاج اول بای فارسی و آخر جیم فارسی بہ معنی پیش تین ست
کہ پیش ازین مذکور شد پاغندہ پنبہ مجلوج کہ برای رسیدن تیار کنند و ہندی پونی بوا و مجہول گویند پاغوز
بمعنی غوطہ باشد کہ در آب سر فرو برند پالاہنگ و پالنگ ریسمانی را گویند کہ بر یک جانب لگام اسپ
بستہ اسپ کوتل را لگشتہ و آنرا ہندی باگڈور گویند پالیدن بمعنی دیدن و جستن باشد پاکیزہ بای
تحتانی و زای ہوز بمعنی مفتوح ریسمانی کہ بر دامن مضمومہ سراپردہ ہا وصل کنند و آنرا بمیخ بندند پژشک بیاو
زای فارسی مکسور طبیب را گویند پای و پہ بمعنی تاب و طاقت و قدرت و استطاعت بود پلاالرست
از پاوردن و اسپ کوتل را نیز گویند پست بپای فارسی مکسور بتازی سوق و ہندی ستودان
عبارت از آرزو جویا گندم یا نخود بریان ست پرستوک بپای فارسی مفتوح و رای مفتوح ابابیل را
گویند پیپای فارسی مفتوح و الف ممدودہ مفتوح ہندی پیپی و آن شیر دان اول گاو یا گاومیش یا گوسفند
نا تندہ را گویند فصل ہای فوقانی پنگوا اول و ثانی مفتوح بتون زدہ و کاف فارسی مضموم
سندوقی کہ دوکانداران زر قیمت اشیا در آن نہند و آنرا ہندی گولک گویند پنبہ نظامی بہ
شدن طعام کہ آنرا ہندی الٹنا گویند تذریہ نظامی ست بہ معنی کاہ خرمن بیاو دادن کہ کشاورزان
خوشہ ہای غلہ را الگ کردہ بوسیلہ باد کاہ را از غلہ جدا کنند تالبسار ہندی چہرہ و آنچہ بر چہرہ بزرگان
فقیر و فقیرہ بمعنی طبیل کوس تنبر بتای مضموم عربی رمدہندی معلوم نیست تیشہ و تبر ہندی بسولا
تا تا بمعنی کبر و فخر زبان باشد در سخن گفتن و آنرا تباری الکنت گویند و ہندی ہکلا تاتا خیرہ بمعنی نصیب
و مقدر نوشتہ تارا ستارہ را گویند توپیدن بر زمین خوب بتازی طاقہ ہندی تہان خانہ تاقشقاب تاوشیر
منقوط مفتوح و ہوز ساکت باشد کہ آنرا دیوچہ و بای مجہول و لنگ نیز گویند و بتازی رابطہ و ہندی دیمک
تاوتارہای طولانی را گویند کہ جولاہگان بہ بافتن ترتیب داده باشند و آنرا تانہ و فرش معرا
تیکگویند فصل جیم تانی جانہ معرک سنبری باشد شبیہ بانبہیم کہ در آب جہم رسد و ہندی کاچ

بیار معروف گویند جرگ جیم مضموم براسنده وکاف تازی موقوف محل کشتی گیران وجای ورزش
پهلوانان کهبندی اکاڑه گویند جرخ بهندی بهرهای معروف وآن جایهای فراز ونشیب مایل
دریارا گویند جاغر بافین معجمه مفتوح چینه دان مرغان را گویند دبنازی بوصا نامند جال بلفظ فارسی ست
دام را گویند دبنانی شباک نامند بفتح شین وباهی موحده جالش بالام مکسور یعنی جال وکسی را که در
مبانیت حریص تر بود جالشکر گویند جاهنول یاسیم موقوف وغین معجمه مضموم وواو مجهول وهمزه مفتوح
رگویند جاگی دو معنی دارد یکی وطیفه دوم آنکه رشته ها را باهم تابند وسر آنرا وش کنند وورسند و
آتش دهند وآنرا بهندی توڑه گویند جاماندر وسط سرکوکان جای نرم باشد ودهند وآنرا بتازی
بافوخ وبهندی تالو نامند جاورس بهندی باجره وآن غلایست معروف وبهندی جوار وفصل چهارم فارسی
جانور بسیانی که مجرم را بدان بکشند تا خفه شود ودیگر دوآنرا بهندی پهانسی گویند چکیم نامند کسی
مفتوح بکاف چوسته وسین مفتوح پرازده کاغذی که دوایاشی دیگر را دران نهاده لبهای آن کاغذ
را درهم پیچند وآنرا بهندی پڑیا گویند چاک بمیم فارسی مفتوح امر ست از چکیدن ومعنی قبالهٔ نیز آید وفصل
سر را بتازی گویند چپر بالاول وثانی مفتوح خانه را گویند که از کاه وگل سازند وآنرا بهندی چهپر گویند چادل
پیچ هر دو خله بر افشان را گویند که آنرا بتازی نسف وبهندی سوپ یا وا معروف گویند چشم بنگ
نوعی از بازی های کودکان ست که آنرا بعرف اهل هند آنکه مچولی گویند چشمک زدن بلک زدن وبجای
کسی شماره کردن چنگلوک دست افزار زنان چرخ زن که رشته خام پیچیده بران پیچند وآنرا بهندی
اٹیرن گویند چنگ یا نشستن بپای نشستن بهندی اکڑوں گویند چوکیں دست افزاری که دانه پنبه
ازان برآرند وآنرا بتازی حلاج وبهندی اوٹنی گویند چوچه یا وا معروف وچوچه یا وا مجهول
بتازی صوت وبهندی بلبلن نامند چالیک دو پاره چوب باشد که طفلان بدان بازی کنند یکی را رسانند
بدیگری کوتاه دوم را بر کوتاه زنند وبهندی آنرا گلی ڈنڈه گویند چاو وچاو آواز کنند ملاکو بهندی
فصل چهارم معجمه خودنمائی بهندی آنرا آتما گویند چمنها سخنهای بریشان کردن خواب
کشیدن وبهندی بر آنا گویند خرده فروش بهندی پرساطی خشکار زمین چنبر گویند دایره یا حلقه
راست باشد بهندی پورا ناقص چربه وزن امیر خاکسترگرم بهندی بهوبل نخیلها وجهول فتحه
هر دو یک معنی دارد بهندی پاڑه کدا چربهاپوقت بهندی پرست وتهانه وشحنه نامند

مضموم بنشین منقوطه زده خیاری که برای تخم نگاه دارند خاول باواو مضموم سوم چه گویند فصل
دال مهمله دادا و دوا هر کنیزی را گویند عموماً و خصوصاً کنیزی که در عهد طفلی خدمت ها کرده باشد
و امنی سر انداز زنانه را گویند که بتازی آنرا مقنعه و بهندی دوپٹه خوانند و اهل واهول باهای مضموم
چوبی باشد که در میان زراعت ایستاده کنند و کاه و لته و امثال آن بر آن بندند و گاه صورتی نیز بسازند
تا جانوران آنرا دیده رم کنند و بکشت نیایند دست فال سودا اول را گویند که از ان فال گیرند و آنرا
سفته نیز نامند و بهندی بھبتی گویند داس و دساس بفتح دال معماله را گویند که بدان گیاه ها را بدروند
و آنرا بتازی منجله و بهندی درانتی گویند در بندان تخته بندکردن دکاکین که آنرا بزبان اهل هند پٹال
گویند و شهر بدال مفتوح بشین معجمه زده بهندی ارهر آن غله معروف ست و آنرا شاعل بفتح عای
مهمله نیز گویند فصل سر امهمایه آورده یعنی سوغات و ارمغان و نوراهان و نورهان نیز همین
معنی دارد و بتازی هدیه و تحفه و عین جوش و آنرا سپرداخ هم گویند بهندی بکهار روز نامچه بهندی بهی
و آنرا بفارسی دفتر حساب نیز گویند رایگان چیزی را گویند که در راه افتاده یابند بی بدل و عوض
و بی مشقت و کسبی و در اصل راهگان بوده حرف ها را بهمزه بدل کرده بتخفیف یا نوشته رایگان
شده و همچنین قیاس ست شایگان در اصل شاهگان بوده یعنی سزاوار شاهان فصل زا مشتمل بر
زاچه و زچه زن زائیده را گویند تا هفت روز زاچ چشتی که در ایام ولادت کنند زالوک گلوله گلوله را گویند
و آنرا خالوک بغین معجمه نیز گویند و خلوله کما مر اهل هند غلیل بفتح غین معجمه نامند زجیر بفتح زا نامی ست
پنجبین که بجای هر از بلغم برآید زاولانه بندهای که هندی بیڑی گویند و بوالانه خلط الطعام ست زنخدان
بغین معجمه بتازی ذقن هندی ٹھوڑی زربت بفتح رای معجمه هندی جوار و آن غله معروف ست
فصل ثرای فارسی ژ کیدان چندین بار بتازی بغین معجمه نامند زیاب گفتن ژاژ گیاهی بود
که با نخم رود و در غایت بدمزگی باشد و چندانکه آنرا تشتر بخایند نرم نشود و سخنهای بیهوده و نادرست گویند را
بهمین معنی ژاژ خاگ گویند ژاژ خائی افاده حاصل بالمصدر کند فصل سین مهمله سامانچه
و ساما کچه در لغت اول باهای موقوف و در لغت ثانی باکاف تازی موقوف و در هر دو لغات میم
فارسی مفتوح باهای مخفی سینه بندزنان ست که آنرا بهندی انگیا گویند سیاوه ست بابا نانک گوید
که ازان فسان تیار سازند و حکاکان نگین را بران تیز کنند و بابا هندو اهل هند گویند سیم

باول وفای مکسور و یای مجهول و جیم مفتوح چیزی باشد که بروی شراب یا سرکه مثل نانی بسته شود و آنرا
بهندی پپوندی گویند سرپاک سر دوم میم مفتوح بازی کودکان که آنرا بهم هندکی نیز گویند و اهل هند
انگشت چولا نامند سیخ باشدن بدو پای ایستاده شدن هیپ سرکه بهندی تهوا و آن سبزی معروف
ست در هند سمبدن بهندی برما یعنی از برای سوراخ کردن پیچ و غیره سیوبه بهندی بلهاسنه
سنهار زن لیسر بهندی بهو و بنا دی که گویند بیخ کاف تازی نون شده مفتوح پیندان بهندی رانی
پیچ بمعنی عاریت و ازین جهت ست که دنیا را سپنی سرای گویند یعنی خانه عاریت و نیز بمعنی که
کشاورزان برکنار کشت سازند تا نی نگاه و شب و روز برای محافظت کشت زار بهدران
باشند فصل شین معجم شار بمعنی عاریت و شارسان جمع آن شکر سفر شب شاخل بجای
مضموم بهندی ارهر شاره و شار بهندی باشد که آنرا اهل هند چیره گویند شاکار فرد و بیمز در اگویند
و آنرا بیکار نیز نامند شاناچه و شاناگیر هر دو همان معنی دارد که در فصل سین گذشت شان و شانه خانه
زنبور عسل را گویند که از ان شهد برآرند و آنرا بهندی مهال گویند شایگان چیزی را گویند که لایق و
سزاوار بادشاهان باشد و در اصل شاهگان بوده ها ابهمزهٔ ملینه بدل کرده بصورت یا نوشتند تا
شایگان شد و همین قیاس ست رایگان که در فصل راگذشت شبارہ زنی را گویند که در شبها
بیزره گردی کند شب تاب کرمی را گویند که در شب دنبالاه مانند چراغ بتابد و آنرا بهندی جگنو
و بهندی جگنو بضم جیم تازی بکاف عجمی زده و ضم نون بواو معروف زده شب غریبان حلوائی
بود که در شب اول وفات بجهت ترفیع روح مرده بمردم قسمت کنند شیشه بکسر شین اول و فتح
شین ثانی کرمکی باشد که در هوای گرم در پوستین و مندیل و سقرلات و دیگر پشمینه ها و اقسام ظلمات پیدا شود
تباه کند و آنرا سوس نیز گویند شفتا بیخ و شفتا هنگ تخته آهنی بود که در ان سوراخها باریک یکی
از دیگری کرده باشند و تارکشان تار سیم در رو آهن و فولاد و غیر آن ازان در کشند تا باریک شود
و آنرا بهندی جتری گویند شکپو و شلپو و شکپو آواز پای یا غیر آن که بزبان هندی آهٹ گویند شکیبن
بمعنی اکژنا یعنی تخته شدن سلفینه بنازی فرج کوس گویند شقشقه آواز شتر ست شاگویند شقشقه در
بنازی تعبیر بهندی بهکتا و حاد و صاد و ضاد و طاد و ظاد و عین و واف در لغات
فارسی نیامده فصل غین معجم غازیدن دانه از غربیر چیدن و آنرا بهندی سوتی لوسنا گویند

غلوله کمان کمانی که اهل هند آنرا غلیل گویند **فصل قاف** قانه قلم آهنی باشد که سنگتراشان سنگ را بدان
سنگ کنند و بخاران بهنگام تراشیدن چوب پاره چوبی را که در سنگاف چوب تراشیده گذارند تا در زنند
نشود و آنرا پانه نیز گویند قراب بمعنی وی و کرامت فرقه نعت تازی آوازه گره های انگشتان که
آنرا بهندی انگلی چنچا گویند فلیدن دانه از پنبه دور کردن که آنرا بهندی روئی اوٹنا گویند و فلخودن
نیز همین معنی دارد فلوق و آنرا شقوق هم گویند هر دو لفظ تازی ست بمعنی شق شدن کفهای که
بهندی بوائی گویند **فصل قاف** قوتی بضم قاف و سکون واو معروف و کسر تاء فوقانی ظرفی
که از چوب تراشند یا از فلزات سازند و آنرا بزبان هندی ڈبیه گویند **فصل کاف** کاف تازی کاج
بتازی احوال و بهندی بهنگا و کوج با جیم تازی و کاژ با کاف تازی و ژای فارسی نیز همین معنی
دارد و کاسنی و کاسنک خار پشت را گویند و آنرا بهندی سیهی نامند کاغ کاغ بانگ کلاغ و زاغ
باشد کادر سن بهندی باجره و آن غله معروف کتاب بروزن مهتاب تازی بخور و بهندی پوتهی
کسکش بهندی بهڑ و الکنه با اول مضموم و ثانی مشدد شاخی را گویند که حجامان آنرا بر موضع حجامت
نهند و بمکند تا خون فراهم آید آنگاه بران موضع استره زنند خون برآرند کبار بفتح اول غنچهای را
گویند که هنوز و کاه و علف از صحرا انتباره بسته بر سر آرد و در شهر فروشد و آنرا بهندی گیسیارا لکڑیا را
گویند کاغذین باغ مراد از تخته های گل کاغذ باشد که در شادیها و جشن و عروسیها سازند کرایه گرفتن
و کرایه خرد و کان و مرکب و جز آن کرایه کسی که وجه معاش او از کرایه باشد کاچا و کاچال بمعنی
و متاع خانه کارتن بتازی عنکبوت و بهندی مکڑی خانه آنرا دام عنکبوت و نسج عنکبوت گویند کوخ خانه
که از نی و کاه سازند و آنرا کازیه بکاف تازی و گوره بکاف عجمی نیز گویند کلنگ با کاف تازی و لام مفتوح
بهندی بهاوڑا **فصل کاف عجمی** گازه ریسمانی را گویند که سر آنرا بر درخت بندند و کودکان
بران نشسته در هوا آیند و روند و آنرا بهندی جهولا گویند و نیز گهواره اطفال نامند کرا آنرا بهندی
پالنا و جهولنا گویند گران خلاف ارزان در سنج و ضد سبک و روزن و گاهی افاده معنی قوی کند چون
بخت گران و جای فائده معنی بسیار دهد چون گرانسنگ و گرانقدر و گرانمایه و گرانخواب و گرانخوار
و گاهی افاده معنی دیر کند چون گران سیر و گران گوش و گران گیر بهندی اڑیل و آن اسپی که آنرا
خود نخنند گرایچه بهندی پوتل **فصل لام** لباس و لباشه و لبیش و لبیشه و لوئیش و لوئیشه لیمبا

کہ سیر چوبی پادشاہی بہ بندند و لب بالای اسپان بدنعل را دران نہادہ ناب دہند تا حاجز آیدہ
شوخی نکند و نعلبندان آنرا پوزبال گویند لادہ احمق و بیعقل و درشت و مکروہ نسبت لفظ تازی
مصدری کہ از جامہ سازند و دختران نارسیدہ بدان بازی کنند و ہندی گڑیا نامند لکد بمعنی لت تو
لفظ تازی ست ہندی آن آلات لکد کوب و لکد کوبہ بطلق ضرب خواہ از لکد باشد خواہ غیر آن
مثلاً گویند فلان کس لکد کوب حوادث زمانہ شدہ لال بمعنی گنگ کہ گویائی نداشتہ باشد لانہ خانہ
زنبور را گویند فصل میم میم با جیم با خا موقوف و جیم فارسی مکسور اسپ جنس گویند و اکثر
نیز ہمین معنے دارد یعنی دو تخمہ مالہ چوبی را گویند کہ فراراں و باغبان گلوخہا را ازان بشکنند ماہ
با ہاے موقوف و رای مفتوح و میم مفتوح و ست افزاری ست نجار را کہ بدان چوب را سوراخ کنند و
آنرا برما نیز گویند مراغہ لفظ تازی ست جای غلطیدن ہماوران و فارسیان بمعنی مطلق غلطیدن
اطلاق کنند مندوفہ لفظ تازی ست پنبہ زدہ و فراہم آوردہ را گویند کہ ہندی گالڑ نامند مقاش
با میم مکسور لفظ تازی ست موچنہ را گویند کہ موی ازان بر کنند میمون بازیکہ معاش او در میمون
بازی باشد و در بدر بگردد نام او را چیزی بدہند معاش سر و تن تماشا بتاز افیون گویند معجون با جای مہملہ مفتوح
و صاد مہملہ لفظ تازی ست نخود و پنہ را گویند ہندی بٹر یونجا سوہ گریہ کہ یاد و بیان او صاف مروہ کنند
فصل نون نادانشت طائفہ از گدایان اند کہ چون بدر خانہ یاد کان سوال کنند چیزی نیابند
از کار و اعضای خود را زخم کنند و چیزی نیابند از کار و اعضای خود را زخم کنند و ہندی سوجہ گویند
نانو و نانون سرودی را گویند کہ زنان در وقت خوابانیدن طفلان در گہوارہ بسرایند و آنرا ہندی
لوری یا با معروف گویند نانہار کسی را گویند کہ طعام نخوردہ باشد نشتوار و نشتا با دال مہملہ و دو تا
دار و اول انگشتر و نگاہ و گویند و امثال آن چیزی را کہ خوردہ باشند یا از معدہ بدہن آوردہ خوب
چاویدہ باز فرو برند و آنرا بتازی جترہ و ہندی جگالی گویند با جیم تازی مضموم و کاف فارسی یای
معروف نشکنج با اول مکسور بتانی زدہ و کاف تازی مفتوح گرفتن سر و ناخن کہ در کندن و آنرا بتازی
نیز گویند و بتازی قرص بصاد مہملہ و ہندی چکی نامند نوبان ہندی نوک را ناخن ہمین تا ناخن گیر
دست افزار سوتراشان ست کہ آنرا ہندی نہرنی نامند نان کشک و نان کشکین نانی کہ از کرہ جو
و گندم و نخود آمیختہ تیار کنند نخوالہ با واو مجہول زلف و موی بہم پیچیدہ کہ ہندی چوٹی گویند و بعضی گویند بیا

سرکه زبان بهم آورده و لیس سرکه دهند و انرا بهندی جورا مند یا جیم تازی و فارسی معروف و را
هندی نی بینی هندی یا النسانور و شکم شکنج که بشکم فربه افتد بهندی پیٹ گویند **فصل واو و الف**
و امنی را گویند که بتازی معجر و مقنعه و بهندی دوپٹه و اوڑهنی گویند و اشکوزه بشت پزان گویند
گران و انرا آماده نیز گویند و صیمه لفظ تازی طعام ماتم را گویند یعنی طعامی که بعد موت برو ز سوم یا چهلم
یا ششم یا چهلم یا سال یا هر سال انرا گویند که برشته گل یا جواهرات یا زر و نقره در کشند و بنگلو اندازند و
آنرا بتازی حمائل گویند یا گره و هاکلسی را گویند که در سخن گفتن زبانش بگرفته شود و لکنت کند
و آنرا بتازی الکن نامند **فصل یای تحتانی** یاره دست بر بخن و پای بر بخن را گویند هند
که پاییدن بمعنی کشیدن و آهنگ کردن باشد لیسل و لیسال هر دو لفظ ترکی ست بمعنی قطار
فوج که آنرا بهندی پرده گویند یا هم بمعنی دراک که در هند معروف است تمام شد منتخب از کتاب غیاث اللغات
و انفس الانفائس فرهنگ جهانگیری و برهان قاطع فقط **فصل در بیان تشبیهات**
موی سر معشوقان را با شب تاریک شب دیجور و شب یلدا و ظلمات و مشک و عنبر تمام
و دام و شکنجیر و ابر سیاه تشبیه دهند فرق معشوقان را با راه ظلمات و خط استوا و خط کهکشان و برق
و رخشان و خط شعر تشبیه دهند زلف و کاکل و گیسوی معشوقان را با سنبل و کمند و سنجر و مشک و شام
و شب مار سیاه و عنبر و رسن و لام و ابر سیاه و هندو و کافر تشبیه دهند قامت معشوقان را با سرو
و صنوبر و شمشاد و طوبی و شاخ گل و نخل و نهال و تیر و الف تشبیه دهند رخ معشوقان را با ماه
و آفتاب و شمع و چراغ و کتیبه و مصحف و شعله و مشعل و شعاع و طور و تجلی طور و لاله ارغوان و صبح
و گلستان و گلشن و گلزار و چمن و بهشت تشبیه دهند خال معشوقان را با هندو و زنگی بچه و حبشی و مور
و خشخاش و دانه سپند و نقطه سویدا و مردمک و جوهر سود تشبیه دهند چین معشوقان را با آئینه و لوح سیمین
و لوح محفوظ و بدر و خورشید و زهره تشبیه دهند جبین را با تیغ و رگ گل و موج و دریا تشبیه دهند
ابروی معشوقان را با محراب و هلال و کمان و قوس قزح و شمشیر و طاق و نون تازی تشبیه دهند
چشم را با نرگس و بادام و آهو و غزال و سحاب و صین و هندو و ترک و جادو و گربه و خرچنگ تشبیه دهند مژگان
را با تیغ و سنان و خنجر و خار و سوزن و خدنگ و پیکان و نیش و خنجر تشبیه دهند گوش را با صدف
و پسته و عاج و بیاض صبح و مکوک و آهو و بینی را با الف و خنجر و نرگس و لب را با لعل و عناب و جام

شراب را شهد و شکر و نبات و قند و لعل و یاقوت و عقیق و مرجان و آتش و شفق تشبیه دهند
و خط را بنفشه و ریحان و زمرد و خط ریحان و خط غبار و سبزه تشبیه دهند و دهن را بادنجویه
و لفظه و مهره و تنگ شکر و حقه مروارید و حقه مرجان و حقه یاقوت و حقه لعل و سیم و نمکدان و گوزه نبات
تشبیه دهند و دندان را باگوهر و دُر و الماس و انجمر و دانه انار و عقد گوهر و سلک دُر و خنده و تبسم
را بابرق و شکرین و نمکین و غنچه خیم شکفته و صبح و زنخدان را بابسیب و گوی سیمین و بهی و چاه زنخ
را بابیاه و غبغب را بگرداب و آبی و بهی مطوق و بیدودش را بابآبنه و صبح و سیم و یاسمین و نسترن
و نسترن و ساعد را بابسته گل و شاخ گل و سیمین و پنجه حنائی را بآفتاب سحر و چنبر جان و شفق و پنجه
گل و کف دست را بابرگ گل و خط و خط کف دست را بابرگ گل و ناخن را بماه شبهه بلال و ناخن غبغب را
بابآبنه و مدور و لطف را بابرد و دریا و چشمه کوثر و چشمه آبحیات و باران رحمت و جنت و خلق را
باشک و کافور و نسیم صبح و باد بهاری و نسیم گل و باغ و گلستان و بهشت و عطر و عنبر و قمر
و غضب را بابرق و آتش و دوزخ و باد سموم و باد صرصر و سیلاب و صور قیامت و باد خزان تشبیه دهند

جدول تصحیح الفاظیکه غلط مشهور اند

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
الیق	الیق	لائق تر	آتو	آتون	نزد ما	شخ	بلک	بط خرد
والاته	والا	وگرنه	آذر	آزر	نام پدر ابراهیم	بجاز	بزاز	جامه فروش
انگاشتن	انگاشتن	پنداشتن	اثامی	اسامی	جمع اسم	بچه	بچه و بچه	بچه گربه
اوریسه	یورسه	وجب بازیک	اجنه	جنه	صبح جن	اللهیوس	بطلیوس	نام حکیمی
اوریب	اوریب	اوردو	محروف	اخراقفا	برادر رضاعی	بیاته	بیاته	معروف
ایال	مال	موی گردن اسب	اذامی	ازای	مقابل	سبب التبر	التبر	بمعنی زر
پرکار	پرگار	آله نقاشان	خذف	خزف	ریزه سفال	رنگینت	رنگینی	معروف
پیکار	پیگار	جنگ	خریج	قیچ	صندوغل	رشیم	ابریشم	معروف

جدول صحیح الفاظیکہ غلط مشہور اند

غلط العام	صحیح	سمنے	غلط العام	صحیح	سمنے	غلط العام	صحیح	سمنے
آماش	آسایش	جستجو کنے	خادی	خداداد	چوب خاش	زکاوت دنگی	ذکاوت و زنگی	تیزفہمی و ہوشیاری
تابدار	تابع	بقرابدار	خشماش	خشخاش	دانہ معروف	زیادتی	زیادت	افزونی
تابہنوز	ہنوز	تاحال	خرسند	خورسند	خوشحال	سانچق	ساچق	شیرینیہا
تالی الآن	الی الآن	تاایندوقت	خورم	خرم	خوشی	سلامتی	سلامت	بسکار بادن
پنجہ	تفنگچہ	بندوق	خورده	خرده	تکہ و چیز ریزہ	سوہن	سوہان	آلہ معروف
تندیر	تزویر	مکر و فن	خوزداد	خرداد	نام ماہ ہفتم	سیوم و سیوم	سوم	عدد معروف
تعزیہ	تعویذ	معروف	داوات	دوات	ظرف سیاہی	سولش بروزن سین محلہ	سولق محلہ محلہ	برادہ ہر چیز
تلیقہ	تعلیق	کاغذ کہ بران ورق و نقش باشد	دروغہ	داروغہ	ناظم اسود	سنگ	صنگ	ہندی کالی
تعہ	تنہا	معروف	ورعہ	ورع	ذال معجمہ گز	شاہش	شاہس	فتحتین شاہباش
تلمیز	تلمیذ	شاگرد	دسرح	ذبح	گردنا	شاندہم	شاندہم	معروف
جاسالی	جاسوسان و معلومدان	معروف	دفع انتی	دفع الوقت	زمانہ گذاری و ایام گذاری	شباروز	شباروز	شب و روز
جریلہ	جبرئیل	معروف	دویم	دوم	عدد معروف	لیلۃ القدر	لیلۃ القدر	معروف
جیرہ	جری	دلاور	دوائی	دوا	معروف	شپش	شپش	عربی فعل ہندی زون
چراسپ	چہارسپہ	پایتابہ	دوائین	دواہین	جمع دیوان	شپیر و شپیر	شپیر و شپیر	نام حضرت امام حسین
چہاب	سہل	معروف	دیباچہ	دیباچہ	دیباچہ نخستین کتاب	شوله	شعله	بلغاء معروف
جمادالاولی	جمادی الاول	نام ماہ معروف	دیہہ	ده	ہندی گاؤں	شوشتر	شوشتر	نام شہرے
چہیار	چہارمدار	معروف	ذخار	زخار	موجزن	صفاستے	صفا	معروف
چواد	جواد	فیاض	ذکریا	زکریا	نام پیغمبر	صیقل گر	صیقل گر	زنگ دار
چغل خور	چغل	غماز	ذائقہ	ذائقہ	زبان کہ بہ آں چیزے	پسورده	صمیم	خالص

غلط العام	الصحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے	غلط العام	صحیح	معنے
چکو	چاقو	کارد خرد	بسیج	بسیج اول بسیج الاخر	ناہموار	جیست	محبت	مذکر معنی
حاذق	حاذق	تیز طبع و ماہر	رڈی	ردی	پیچ و پیچ	شیرینی	شیرینی	نام معنی
حاطہ	احاطہ	دیوار گرد خانہ	ردیل	ردیل	کمینہ	طلاوہ	طلاوہ و طلیعہ	اتباع اشتمال
حسنے مسنے	حسن مسیح	آشوب فتنہ	رنگت	رنگ	سرد ضد	طوطیا	توتیا	
عذب	غزب	مردی زن	گدافت	گداخت	سنی بیوہ	سنڑیلہ	سنڑی الیہ	
عرابہ	ارابہ	گردون	گلاب	گلاب	سرد ضد	سیخ	سیخ با	
عج بن عنز	عج بن عنق	نام کافری	گلذار	گلزار	باغ	لاڈست	لاڈست	بالکہ بگذاشتم
غریب النواز	غریب نواز	سرد ضد	گنجلک	گنجلک	نمکین حامیہ	لالاوم	لالاوم	سرد ضد
غش	غش	بیہوشی	گیاست	گیاست	دانائی	لیبیں	لیالب	پر
فل	فلو	شورہ خودنما	لاپروا	لاپروا	سیر بیدا	سرد ضد	فشاشاتہ	فشات
فریسد	فرستد		لاچار	لاچار	ناگزیر	سرباشد	سرباشد	سرد ضد
قدیم	اقدام		لاشس	لاشس	لاشہ	ناگزیر	ناگزیر	
کندگ	کندگ	کار دستی	لاعلاج	لاعلاج	ناگزیر	ناگزیر	گزیر	
کشنیز	کشنیز	سرد ضد	مایوس	مایوس	نا امید	گشتہ	گشتہ	
کلیجہ	کلیجہ	زبان خرد	مجروح	مجروح	سرد ضد	سیخ	سیخ	
کنوایہ	کنوایہ	سرد ضد	مرزا	میرزا	شہزادہ	شہزادہ	شہزادہ	
کل الف	کلیات	جمع کلیت	مرزا	میرزا	شہزادہ	شہزادہ	شہزادہ	
گاذر	گازر	جامہ شو	مشکور	شاکر	شاکر گذارندہ	شکرانہ	شکرانہ	
گذر	گزر	ہندی گاہ	مسئلت	سوالت	خواستن	بخواں	بخواں	
گذارش	گزارش	ادا کردن	مطالع	مطالعہ	بیدار	بیداری	بیداری	

خاتمۃ الطبع

ایسی نہیں جامع محاورہ واشغال کوئی کتاب تا ہنوز اس ملک کی تعلیم اور تربیت
کے لیے دیکھی سنی نہیں مدارس و سکول کے طلبا کے لیے ترقی و تائید علوم و
محاورہ میں بخشنے والی یہ کتاب ہے سو اردو زبان کا ترجمہ ہی ذیل سطور میں مثبوم ہے
مصنف نے جو مشقت اسکی تالیف و تصنیف میں فرمائی ہے وہ قابل تحسین ہے
مصنف کی ہمیشہ جناب مشفقی منشی محمد حسین صاحب ڈپٹی انسپکٹر تعلیم اودھ میں
اور فی الحال سرتاب گڈھ کے ضلع میں بعہدہ مذکورہ السعد منصب دار ہیں
این خانہ تمام آفتاب ہست کی مثل ہے میر محسن علی صاحب جن کا تذکرہ
ہے سراپا سخن ہماتوا زین اس مطبع میں چھاپا میر صاحب کے والدین مصنف
سے کہ خلف الرشید ہیں چنانچہ قدردانوں اہل سخن کے دست بدست اوسکو خرید کیا ہے

ماہ اگست سنہ ۱۸۴۸ عیسوی مطابق ماہ جمادی الثانی
سنہ ۱۲۶۴ ہجری مطبع منشی نول کشور
مقام لکھنؤ میں طبع ہوئی
فقط

CALL No. [۲۴۷۶ ۱۳۴۱۹۱۶م] ACC. NO. ۱۷۴۰

AUTHOR حسین، محمد

TITLE خمسینۃ الامثال

۲۴۷۶ ۱۳۴۱۹۱۶م

۱۷۴۰

حسین محمد

خمسینۃ الامثال

Date	No.	Date	No.

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1.00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.